جئنٰک بالحق واحسن تفسیرا
از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام
حصہ جلد اول
زاد الآخرہ
بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد … متصدی درجہ اول کانپور
مطبع منشی نولکشور میں چھپی

سورة الاعراف مكية الا ثمان آيات من قوله واسئلهم الى قوله واذ نتقنا الجبل فمحكم كلها وقيل الا قوله واعرض عن الجاهلين وآياتها مائتان وخمس آيات وكلماتها ثلثة آلاف وثلث مائة وخمسة وعشرون وحروفها اثنا عشر الفا واربع مائة واثنا عشر وركوعها اربع وعشرون

او تری مکہ مین سورۂ اعراف ، لیک ہے بعض آیتون مین خلاف
اور ہین اوسکی آیتین دو سو شش ، دو صد و پنج یا کہ دو صد و شش
کلمات اوسکے ہین زروی شمار ، سہ صد و بست و پنج و سہ ہزار
حرف بارہ ہزار سے ہین زیاد ، چار سو بست و دو ہین کم نہ زیاد
اور اوسکی رکوع ہین چوبیس ، گن لی اونکو تو ای امین جلیس

بسم الله الرحمن الرحيم

المص

اہل تحقیق نے کیا ہے رقم ، کہ مراد ان حروف سے ہے قسم
یا کہ ہے ایک سر یزدان وہ ، یا کہ ہے ایک نام قرآن وہ
یا بقول مفسران کرام ، خاص اعراف کا ہے وہ اک نام
یا ہے اک نام ایزد معبود ، اوسکی ہر ایک حرف سے مقصود
جیسے اللہ ہے الف سے مراد ، جسطرح لام کا لطیف مفاد
میم سے جیسے ہے ملک سے ظہور ، صاد سے جس روش غرض ہے صبور
یا خدا کی ہے اک صفت ایما ، اوسکی ہر ایک حرف سے اسما
جیون اشارت الف سے ہے اکرام ، لطف ہے جسطرح کنایت لام
محمد جسطرح میم سے ہے مراد ، جس روش صدق سے اشارت صاد
یا الف سے انا ہے قصد بیان ، اور افتر لام سے ہے عیان
اور ہے اعلم بمیم مراد ، اور مقصود صدق ہے بصاد
اہل تاویل نے بطرز جمیل ، اس روش کتنی ایک کی تاویل
پر یہ تحقیق ہے کہ اونکی تعین ، بن خدا کوئی جانتا ہی نہین
ہان مگر وہ رسول و پیغمبر ، علم حق نے جسے دیا اونپر

كتاب انزل اليك فلا يكن في صدرك حرج منه لتنذر به وذكرى للمؤمنين

یہ کتاب اے شہ زمان و زمین ، ہے اوتاری گئی وہ تیری تئین
سو نہ سینہ مین تیری تنگی ہو ، نہ سمجھنے سے اوسکے اے خوشخو
یا کہ تبلیغ سے نہو دل تنگ ، گر کذب بتاوین اوسکو وے لنگ
اسلیے تا کہ ڈر دکھا دے تو ، اور جسے انکار لانیوالون کو
اور دے پند پند دینے کر ، اونکو جو رکھنے والے ہین باور
آگے اسکے ہے بالعموم خطاب ، یا بجا لائین سب حقیق کتاب

اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم ولا تتبعوا من دونه اولياء

پیرو اوسکی تم کرو اول ، تمکو یزدان سے جو ہوا منزل
ای گروہ پیرو قرآن تم ، جس نے اور امر یزدان تم

اور مت پیرو کے گرو اوس بن
کم پکڑتی ہو تم نصیحت و پند
ہووے وہی جو میری حکم پذیر

دوستونکی کہ ہین وہ بت یا جن
یا شیاطین آدمی ہین مراد

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

اونکو ہین دے دی عذاب کثیر
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ

کہ ہمارا عذاب اونہین آیا
جب تھا شب کہ رہ گئی مر کر
پس گئی صر بحکم حضرت رب
یعنی قوم شعیب پیغمبر

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

کرنیوالی تھی ظلم و جور انیق
اہی ہو کے معترف بجرم و خطا
کہ ہو جب ہم عذاب قہر نزول
فائدہ مند ہو نہین زنہار

اور بہت بستیوں سے نہیں آباد
ہم نے اونکو ہلاک فرمایا
یا کہ سوتی تھی وہ دوپہر کو وہی
بس نہیں تھا پکارنا اونکا
پھر لگی کہنے وہ کہ ہم تحقیق
یہ نہ سمجھے وہ جاہلان فضول

رکھتی کافر تھی جنسی جو وداد
کب بہلا تمکو ہووے فائدہ مند
گر تلاوت تو اسیتو دہ نہاد
جنہین رہتی تھی اہل شرک و عناد
یعنی وہ قوم لوط پیغمبر
گر گئی دوپہر کھیت وہی مر
جبکہ آئی اونہین ہمارے بلا
بھیال خلاص رنج و بلا
توبہ و اعتراف و استغفار

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ

پس کرینگی سوال بیشک ہم
اور البتہ ہم کرینگے سوال
پھر کرینگے بیان ہم اونپر
جانتی تھی ہم اونکی سب اقوال

روز حشر اونسی ایستودہ شیم
یعنی تبلیغ دین کا احوال
علم اپنی سی اونکو دینگی خبر
جسے اونکی چھپی تھی فعال
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

جنکو بھیجی گئی نبی اور رسول
جملہ پیغمبرون سی ای سرور
اور نہ تھی بیخبر اور غائب ہم
پس قصور اونکی ہم کرینگے یاد
گر تلاوت تو اسیتودہ نہاد

ہون اجابت اونکی دی رسول
کہ ادا تمنی وہ کیا کیونکر
یعنی تھی واقف مصائب ہم
کہ پشیمان ہون وہ اہل عناد

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝

پھر کرین وزن اونکی ہم اعمال
اور ہین تولنی عمل مطلق
پس ہون جنکے بہاری ترازو ان
سو وہ ہین پانیوالی چھٹکارا
سو یہی وہ ہین کیا جنہونے زیان
پہونچین اونکو ہمارے جو آیات

یعنی ہر نیک و بد کا دیکھین حال
روز محشر کو رست اور برحق
یعنی طاعات ہون گران جنکے
وہی جو تولی گئی ہان فی الحال
کہ نہ مانا کہے ہمارے کو
اور احکام مانتی تھی نہین

جاوین جنت کی اور ہلکیا
اپنی جانون پہ اسنے زیان
ظلم کرتی تھی اونپہ وہ ان رات

اور جنکی خفیف ہون اعمال
اور سب نے ہی سمجھی وہی خسارہ کیا
یعنی ہم اونکو جانتے تھے نہیں

ہی موازین جو یہان ارشاد — اوس سے میزان عدل حق ہی مراد
اوسکی پلّی ہون دو اور ایک عمود — عرصۂ حشر مین سبہونکو نمود
اک روایت بیان میزان مین — ابن عباس سی ہے تبیان مین
قدر ہر چند ہزار سالہ طریق — ہی درازی عمود کی تحقیق
دو پلڑے اوسکا شرح سی دور — جسکی ترکیب ہو ظلمت و نور
تولین پلّی سی نور کی دی عمل — جسکا غیر از ثواب ہو نہ بدل
اور اوسکا جو پلہ ہووی سیاہ — اوس سے تولین معاصی او گناہ
آگی احسان ہے بمردم عام — یا بحال قریش بد انجام

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

اور تحقیق ہمنے دی تمکین — درمیان زمین ای مردم
یعنے قادر کیا تمہارے تئین — تاسکونت کرو او کہیتی تم
اور مقرر کیا ہی ہمنے تمہین — اوسمین ٹھہرا دیا ہی ہمنے تمہین
سبب زیست اور معیشت کو — کہ وہ سوداگری او کہیتی ہو
تھوڑا سا شکر کرتی ہو سب تم — نعمت بیکران پہ ای مردم
یا ادا کرتی ہو وہ شکر قلیل — کہ وہ سو مین سے ایک ہو بی قلیل
گویا کرتی نہین ادا سے سپاس — نعمتون پر کہ ہین ورا قیاس
فضل و نعمت ہی سیر تمہ کثیر — جیسے آگی ہی بعض کی تفسیر

ع

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

اور بیشک بنایا ہمنے آپ — آدم ابو البشر تمہارا باپ
پہر بنائی تمہاری ہمنے صور — بطن مادر مین یا بظہر پدر
یا کہ پہلی بنائی روح روان — پہر بنائی وجود اور ابدان
پہر یہ بولی فرشتگان سی ہم — کہ کرو سجدہ از پئے آدم
بس کیا سب نے سجدۂ تعظیم — متواضع ہوی بصد تکریم
ہان مگر عجب سے فقط شیطان — نہوا ساجدین سی اے جان

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ

حق تعالی نی اوس سے پوچہا یون — کیا ہی کہ تونے بتا توای ملعون
کر دیا کسنے منع تیری تئین — کہ وہ سجدہ کیا جو تونی نہین
حکم میرا کیا تجھے جسدم — ازبرای تحیت آدم
کہنے ابلیس لگا وہ لعین — مانع سجدہ تہا یہ میری تئین
کہ بہلا بہتر ہین اوس سے اور افضل — کب ہے لائق مری یہ شیوہ عمل
مجھکو تونی بنایا آتش سے — جوہر علوی اور دلکش سے
اور بنایا ہی تو نے آدم کو — گل سی جو ایک جسم سفلی ہو
مین ہون نورانی اور لطیف الاصل — ہی وہ ظلمانی اور کثیف الاصل
صرف صورت کو اوسنی دیکھ لیا — پر نہ معنی پہ کچھ خیال کیا
جو نہین حکم پر خدا کی چلے — کیون نہ آتش مین خود بخود جلے

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ

اوس سے بولا خدا یہ غصہ سے — کہ اوتر آسمان سے جا تو
بس نہ لائق ہی تجھکو ای ملعون — کہ بڑائی کری فلک مین تو

جس جگہ سی کہ چاہو دونون تم — کہاؤ میوے بغیر از گندم
اور مت جاؤ اس شجر کی پاس — جنس سے ظالمون کی ہو جاؤ

الشجرة فتكونا من الظالمين ۝

رکہہ کی اس حکم کا ہماری پاس — تم اگر اوس درخت سی کہاؤ

پہر دیا دونون شخص کو بہکا — دیو شیطان نی مکر و دغا
تا کہ ظاہر ہو اوسکو اون دونون سے — یا کہ دونون کی شرمگاہ دکہا
اہل تحقیق نی یہان لکہا — حلۂ جنت اونکو از رہ دی
پس لگا چاہنے وہ لعین — سلب ہے چاہی وہ لباس و ثیاب
کشف عورت جو اونکا ہو جاوے — اور طاؤس کے تکفل سے
پہنچا اون پاس درمیان بہشت — یون لگا کہنی لعین ڈالی وسوسے

پس فوسوس لهما الشيطان ليبدي لهما ما وري عنهما من سوآتهما

تہا چہپایا گیا جو اون دو سے — دونون تن کے عیوب سے تا پائے
جب تہی جنت مین آدم اور حوا — تہی پہنے ثیاب یزدانی
کہ معاصی مین ڈالی اونکی ہیں — تا کہ یزدان کا اونپہ ہووے عتاب
شرمسار کمال پیش آوے — العرض مار کی توسل سے
کرکی تبدیل اپنی صورت زشت — ایک بیک پہنچی ہی اونکی پاس

اور بولا کیا ہی منع تمہین — رب تمہاری نی دونون تن کو
اس شجر کی قریب آنی سی — یعنی اوسکی ثمر کی کہانی سے
پر کیا منع اس لئی تمکو — پہر نہ مرنی سی ہو و تمکو کام
ہو خلود بہشت تم دو کو — متامل ہوئے کیا آدم

وقال ما نهاكما ربكما عن هذه الشجرة الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخالدين

کہ تم ہو جاؤگی فرشتے دو — یا کہ جیتی رہو ہمیشہ مدام
یا تمہین نہ مروگے ہمیشہ ہو — العرض سن یہ وسوسا آدم
کی جو کہانی مین اوس ثمر کی درنگ — یون کیا اوسنی دوسرا نیرنگ

اور کہانی لگا قسم ملعون — از پی آدم اور حوا یون
کہ ہون البتہ مین تمہاری تئین — از شفقت کہا ہی سے
کہ جو تم اوس شجر کا کہاؤ بار — لائی لعین خیال یون آدم
کہ قسم ہی بنام یزدان یہ — صدق اور راستی کا کی گمان
بعض تفسیر مین کیا ہی رقم — سنکے ترغیب آکے زود وہ کلام

وقاسمهما اني لكما لمن الناصحين ۝

کہ سنو اون سے شبہ کی بہ یقین — تمکو کہتا ہون خیر خواہی سے
تم نہ مر جاؤ پہر کبہو زنہار — اوسنی کہائی جو یون خدا کی قسم
کب کبہی جہوٹہ کا ہی امکان — پس لیا اوس لعین کی بات کو مان
کہ خلود بہشت کو آدم — چاہتی تہی تا بزرگی تمام
ایک بیک از فریب شیطان سے — سب گئے بہول نہی یزدان سے

پس لیا کہینچ اوسنی دونون کو — بغرور و فریب اپنی خوشخو

فدلىهما بغرور ۝

وہ جو رتبہ تہا اونکا بالا تر — ایک بیک ڈالا اوس سے از نا پر

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

پھر جب اون دونون نے شجر سی چکھا
ہوے دونون معائب بے پردان
اور لگی ڈھانپنے وہ دونون تن
سلب جس سے ہوا لباس اونکا

برگ جنت سی اپنی اپنی بدن
لیک مستور جو تھا پاس اونکا
ستر یزدان نی کام فرمایا

تو بتوانی اپنی وی تن پر
کر لیے لیکی برگ تاہ بتاہ
کوئی عورت نہ دیکھنی پایا

اوس شجر مین لگا جو میوہ تھا
کہ ہوئی شرمگاہ اونکی عیان
کرتی تھی برگ ونسے ہاتھ لے کر
شرم سی شرمگاہ پر ناگاہ

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

اور پکارا خدانی اونکی تئین
اس شجر کی قریب جانی سی
اور مین نی نہ تمکو فرمایا
جبکہ سجدہ سے تھا ابا لایا
بعض تفسیر مین ہی یون لکھا
بیقرارانہ ہر طرف جانے
دیکھا اونکا جو وہ گریز و فرار
مجھسے ہی کیا تسے تئین یہ فرار
ہی حیا موجب گریز و فرار
بولے دونون کہ ای ہمارے رب
اور بخشی تو ہماری گناہ

یعنی تحذیر سی نہ پیش آیا
اشتہار اوس عداوت نی پایا
کہ معاتب ہوا آدم اور حوا
پھر اوسے اور پھر کے وہ اپنے
یون کیا اونسی حق نی استفسار
نہ نکر پاتا جو تو کہین ہی قرار
ورنہ تجھ بن نہین ہی مجکو قرار

کہ ہی شیطان تمہارا دشمن جان
دیکھ انکار سر اوس سے
پھرتی جنت مین جابجا دونون
تھی نہ قائم وہ ایک حالت پر
کہ بتا ای ابو البشر مجکو
بولی آدم کہ ای خدا ای کریم
پس مناجات سی وہ پیش آئے

کیا کیا تمکو مین نے منع نہین
یعنی بار بار اور شجر کی کھانی سی
دشمنی جسکی ہی صریح و عیان
سب ملائک کو ہی خبر اوس سے
ہو کی وحشت سی مبتلا دونون
بھاگتی پھرتی تھی ادہر اودہر
اسطرح کس سے بھاگتا ہی تو
مجھسے سرزد ہوا گناہ عظیم
حضرت حق مین التجا لائے
کر لیا ظلم ہمنی آپ پر اب
اور نفرما دی رحمت کی نگاہ

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

بیشک ہو وینگی ہم ای یزدان
پانیو الونسی ٹوٹا اور زیان

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ

کہا یزدان نے کہ اونکی تئین
بعض تمسی ہوں بعض کی دشمن
اور اسباب زندگی و حیات
سانپ پھر اور آدم و شیطان

جس سے قائم تمہاری ہو جسم و جان
سب ہین اک دوسرے کے دشمن جان

تا بوقت مقدر و معلوم
[illegible] ہی اور ای [illegible] محروم

اوترو جنت سے تم زمین پر
اور تمہارا زمین مین ہی مسکن
یعنی تمکو زمین میں ہے مقسوم
اونکی ملنی خیال گزرانون

کہ نہ جنت میں اونکی پہر رہم | نعمتیں یہ پاوینگی پہر ہم

حق تعالی نی اونکو فرمایا

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

وہ لمیں جب اونکی خیال آیا

کہ جیوگی زمین میں تم یکسر

اور مروگی تم اوسکی سب اندر | اور اوس سی نکالی جاوگی

تم جزاء اعمال کی پاوگی

اس سی آدم کی کر لیا معلوم

کہ نہوں ہم بہشت سی محروم | آگی اسکی خطاب عام ہی اب

اونکی اولاد ہی مخاطب سب

ع

ای بنی آدم ستودہ سپاس

کہ جو ڈہانپی تمہاری عورت کو

اور پوشاک زینت اندام

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَى ذَٰلِكَ خَيْرٌ

ہمنی نازل کیا ہی تم پہ لباس

جس سی مکشوف شرمگاہ نہو

کی عطا ہمنی تمکو او انعام | اور پوشاک طاعت و تقوی

کہ وہ بہتر ہی سب سی او اولی

یا کہ بہیجا دسرا کا | یا کہ بہجا لباس جنگ و غما

یہ جو اونکو لباس بہجوایا

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

اور نہ محتاج برگ فرمایا

حق تعالی کی آیتوں سی ہی

یعنی اوسکی عنایتوں سی ہی | تا کہ پکڑیں یہ نصیحت و پند

شکر و نعمت سی ہوویں فائدہ مند

آگی اسکی ہیں آدمی مامور | شر شیطان سی تا رہیں وہ دور

بیٹوں آدم کی آسکو تم جان

جیون نکالی دیئی ماں باپ تمہاری

اونکی تن سی لباس کہینچ لیا

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا

کہیں بہکا ندی تمہیں شیطان

اونسی جنت سی لمیں خطہ و وال

یعنی دونوں کو بی لباس کیا | تا کہ دونوں کا شرمگاہ دکہای

کشف عورت کا یک بیک ہو جای

بیگمان دیکہتا ہی تمکو آپ

اوس جگہ سی دیکہتی ہو نہ تم

إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

وہ لعین او راوسکا کنبا سب

اونکی جسم اور تن کو ای مردم | وہ دکہائی نہیں لطافت سی

تم نظر آتی ہو کثافت سی

ہی مسلط مدام وہ تم پر | ایسی دشمن سی ہی ضرور حذر

بیگمان ہمنی کر دیی شیطان

إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

دوست اونکی نہ لائی جو ایمان

خلق ایمان سی نہیں ہی کار

کر دیی ہمنی اونکی شیطان یار | تاکہ ہو جنس جنس پر مائل

اونسی ملجا کی کام ہو دل دل

اور جب کرتی ہیں وہ کام زشت

کہتی ہیں ہم کرتی ہیں وہ یکسر

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا

کوئی کام بد عمل ایسا بد تر

ہمنی پایا ہی اسپر اپنی پدر

اور خدا نے ہمیں کیا فرمان
ناروا جانیں یہ سب کی تئین

اوس عمل سی کہ ہی وہ بی بنیان | ہم ہیں مامور اسپر و انعام
اور بحیرہ کو کہ کھائیں نہیں | رو تقلید ہی جو کرتی ہیں
ساتھ تقلید کے وہ قوم لعین | جمع کرتی ہیں افترا کی تئین

کہ پرستش کریں بتونکی مدام
حد انصاف سے گذرتی ہیں

قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

کہہ محمد کہ بیگمان یزدان
زشت اعمال سے سبکی تئین
کیوں لگاتی ہو خدا پر تم

نہیں کرتا ہے حکم اور فرمان
اوسکو زنہار یہ پسند نہیں
حکم حق سے کیا تمہاری تئین

وہ سخن یعنی افترا کر تم | جس سخن کو کہ جانتی ہو نہیں

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

کہہ کہ فرمایا میرے رب نے صاف
اور سیدھا کرو منہ اپنا تم
یعنے جسوقت پہنچے وقت نماز

امر و فرمان بعدل اور انصاف
نزد ہر یک نماز ای مردم
کرو فوراً ادا نماز وہان

بی تراخی تم اوس سے ہو ممتاز | یا مقام نماز پاؤ جہان
اپنی مسجد کے منتظر نہ ہو | نہیں لائق درنگ ہی تمکو

وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝

اور پکارو تم اوس خدا کی تئیں
لفظ دین اس جگہ جو ہی ارشاد
شائبات ریا کو کھو کی نگاہ

کر کی خالص اوسے عبادت و دین
باندھ ہو اللہ کی عبادت پر
ہووے ہر یک کا حق کی اور مدار

سبکی خدا ہی اوس سے مراد | یعنی اخلاص دلسی اپنی کمر
صرف طاعت ہو خالصاً للہ | آگی ارشاد ہی کہ آخر کار
کوئی ہووے شقی کوئی ہو سعید | سبکا مرجع ہی ذو بیم و امید

كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ط فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ط

جیسے پیدا کیا تمہیں پہلی
ایک فرقے کو راہ دکھلائی
اور کیا اک فریق کو مخذول

پھر تم آوگی تاکہ آخر سے
جسنے توفیق ایزدی پائی
اونکی اوس گمرہی کا وجہ و سبب

جن پہ ثابت ہے راہ جانا بھول | حق نی فرمایا اسکی کی اب

إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ

بی شک انہنے [illegible]
اور کرتی ہیں یہ گمان اپنی
آگی ارشاد ہی وہ راہ تو ہم
بیٹو آدم کی لو تم اپنی لباس

پکڑی شیطان بد و حق جہان
کہ وہی پائی گئی ہیں سیدھی راہ
کہ مخاطب اس حکم میں ہیں خاص
ہاں پہنو تن کو ہر ایک مسجد پاس

گر کسی کی تئین علی التعمیم | یا کہیں منع سی چند اشخاص

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اور کہاؤ لحوم و چربی تم
اور مت حد سی تم نکل جاؤ
کہ وہ ہی خالق زمان و زمین
کہ مخاطب ہین خاص و اصحاب
برہنہ تن کی ہونی سی جو خام
اور کہاتی تہی جو غذائی قلیل
کہ سزاوار تہی نہین ہین یہ سب
اہل تحقیق نی لکہا ہی صاف
پر دنی تر ہی سب وہ نسیان
گشت زینگونہ سلسلہ جنبان
شکم از خوشدلی و خوشحالی

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

ای نہ انداز سی سوا کہاؤ
دوست رکہتا ہی مسرفونکو نہیں
روبرو جسکی مشرکان خراب
فال لیتی تہی ای آثام
جانکر طاعت غذائی جلیل
شرک والونکو ہو نہ لائق طیب
کہانا دو بار دن ہی اسراف
وہ جو ہو غرق فکر آب و نان
اندر یمعنی ای حیدر زمان
گاہ پر سکینہ کہی خالی
آگی ارشاد ہی کہ ہین حرام

یا کہ جو شی ہوئی ہی انکو حلال
بعض کہتی ہین یہ خطاب ہی عام
سر برہنہ تن طواف کرتی تہی
اور نہ کہاتی تہی بعض بعض شخاص
لیس کی و صحاب دیکہکر یہ حال
لیس اس آیت کو حق نی بہجوایا
یا کہ جس چیز کی تمنا ہو
آنکہ سرمست جام عرفان بود
خواجہ راہیں کہ از سحر تا شام
فارغ از خلد و ہمین از دوزخ
انکو پوشاکین اور لطیف طعام

اور پیو شیر و آب ای ہمدم
اوسکی تحریم کا کرو نہ خیال
لیک اکثر نی یون کیا ارقام
سر برہنہ طواف کرتی تہی
گوشت حرام کی زنمین خاص
لائی اسطرح اپنی دل مین خیال
اونکو تہدید اس سے فرمایا
کہاوی جسکی آرزو اوسکو
جانکی جز از فیض یزدان بود
دار دانہ لیشہ شراب و طعام
جای او مزبلہ است یا مطبخ

ع

کہ تو اسطرح ای نبی انام
زینت ایزدی کہ جسکی تئین
اپنی بندونکی پہرنیکی لیے
کہہ تم کہ یہ لباس و طعام
وی جو ایمان لائی اور یقین
رہین و خالص ہو روز شتاخیز

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ

ہر طرح کی لباس طرح طرح کیے
اور کس شخص نی کیا ہی حرام

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شرک سی کہتی ہین نہین اسپر
وی جو ہین کافران بد کردار

بالاصالہ یہ سب لباس و طعام
اونکو بالتبع ہو وی اوسی کار

کسنی کی نا روا ہی وہ حرام
اوسنی خارج کیا لقصد تزئین
خوش مزہ اور لطیف نسق و طعام
مومنونکی لیے سوا انعام
زیست مین اس جہانکی اے شیدۂ دین
حق نی اونکی لیے کیا انعام

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

اسطرح جیسی ہمنی یہ احکام
کرتی ہین ہم جدا جدا تفصیل

جملہ آیات وحدت اور دلیل
واسطی اوس گروہ کی جنکو

اس جگہ پر کیی بیان تمام
قوت فہم اور دانش ہو

ترجمہ	آیت	شرح
کہہ کہ فرمائی رب نے میرے حرام وہ جو ظاہر ہین اونمین سے اور نہان اور گناہ روا صغائر کو	قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ	وہ جو ہین بیحیائیون کی کام مثل کفر و نفاق کی پہچان جنہین لازم ہے حد اور نقصان
	اور کیا ظلم و سرکشی کو حرام — ہو نہ باحق جو ای بلند مقام	
اور کیا ہی حرام تشریک	وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا	کہ تم اوس شے کو پکڑو حق کا شریک
	نہ اوتاری ہے جسکے تئین برہان — جسکی حجت کا ہی نہین امکان	
اور کیا ناروا تمہارے تئین	وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ	کہ کہو حق پہ جانتے جو نہین
	یعنے حق پر ہی افترا ہی حرام — مثل تحریم حرث اور انعام	
اور ہر یک گروہ کا ہی اجل	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ	حسب تقدیر حق عز وجل
	یا مقرر ہی ایک وقت عذاب — کہ معذب ہون جب وبال عقاب	
پس جب آوے انکا وقت آتا ہے یا کہ وقت عذاب جب آوے پیچھے ہٹ جاوے یا قدم ہی نہین نہ کہ ہی ساعت نجوم مراد	فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ	مدت مرگ جو کہا تا ہے یا حیات اونکے قطع ہو جاوے ہی وہ وقت ونسی ایک وقت قصیر ہین مخاطب وہی شعر کان عرب
	اور بتاتے ہین آگے اہل دین — لفظ ساعت کے معنے سے تفسیر؛ اہل تحقیق سے ہی جون ارشاد — اگلی آیت مین ہے وہ لقب؛ لیک یون ہے محققون کا کلام — کہ یہ آیت ہے سبکی حق مین عام	
بنی آدم کی آئین جو میاس ای تمہاری طرح وہ ہون انسان میری آیات تم سے شرح کرین تو جو تقوی کے ساتھ پیش آوے	يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	تم مین سے انبیای صاحب انسان اور تمہاری کہتی ہون وہ زبان دیوین احکام شرع سے خبرین وہ نہ غمگین ہی ہوینگے اور ڈر
	اور اصلاح کار فرماوے — پس نہین ہے اونکو نہ خوف اور ڈر	
اور مکذب ہوے جو سرتاسر اور تکبر دکھائی اونسے لائی پیش	وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	آیتون کو ہماری اے سرور ہین یہ ناری رہینگے اونمین ہمیشہ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ

پس بھلا کون شخص ہی ظالم
یا کہ آیات حق کو جھٹلاوے
ہیں یہ وے کہ پہنچیگا انکو
یہاں تلک جبکہ آئی انکی پاس
قبض کرنیکو انکی روح رواں
بولی یوں وے فرشتگان کرام

اوس سے جو باندہی حق پہ کذب اثم
انکا اور افترا ہی پیش آوے
حصہ انکا کتاب سی جو ہو
وہی ہمارے رسول نیک اسما
یعنی وہ عزرائیل کے اعوان
کہا سو کہاں تمہارے ہی اصنام

ہیں خدا کے پکارتی تہی تم | اب پکارو تم اونکو نہیں

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ

جنکو آواز مارتی تہی تم
بولی وے کافران بد فرجام
اور گواہی وے اپنی جانوں پر
یعنی فرمائیگا خدا انکو
پہلے تمسی گذر چکیں جو سب
او تم آتش سقر میں اب
یعنی وے انکا جو دوسرا ہو فریق

تاوہی کرنی دیں غذا ہے نہیں
کہوئی ہمسی گئے وہی سب اصنام
کہ وہی تہی منکران حق یکسر
کہ تم اون میں ہو داخل
جن و انسان سے ہیں چکیں جو سب
دوسرے اونکی کو کرتی لعنت
ترسا ترسا کی کہیں میں ود

جس جگہ وے ہی امم میں داخل
متحد درمیان شیخ و طریق
گر گروہ انکی عین سے پیش آئیں

جبکہ آوی سقر میں اک امت
لاعنان جہود دین عجد
اس نمط سے فریق لعنت لائیں

حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ۝

تا بجد یکہ جب وے ملجاویں
یوں کہیں پچھلی انکی پہلوں کو
ان سہوں نے ہمیں کیا گمراہ
آگ سی دو چند انکو عذاب

اوسی آتش میں سر بسر او
رب ہمارے یہ جانتا ہی تو
پس دے انکو عذاب اے اللہ
ہی وہ دونا یہ جانتے تہیں

کہ ضلال و ضلال ہیں وے خراب
لی گئی راہ حق سی وے بدخو

بولی یزدان کہ ہر کسیکی تئین
پچھلونکو اسلیے کہ وہی سنکر

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ

پہلونکو اسلیے کہ پچھلوں کو
اور کہیں پہلی انکی پچھلونکو
پس چکہو تم عذاب اسکا اب

حال پہلونکا کچہ گہی نہیں قدر
پس نہیں تمکو ہم پہ بیشی ہو
بدل اسکی جو کچہ کمانی نت

کسب کرتی تھی جو بھلائی تم | چکھو لو اوسکا عذاب ابھی مردم

بیشک جنہوں نے جانا جھوٹھا
اور تکبر آون آیتوں سے کیا
واسطے اونکے کہولی جائینگے نہین
اور نہیں آوینگے میان بہشت
جب تلک اونٹ آوے اسمین

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝

بیچ ناکی سوئی کی سر تا | یعنی جیسے ہے امر یہ اشکال
اور یون جیسے منکرونکو فاش | دیتے ہین مجرمونکو ہم پاداش

آیتونکو ہماری مانا جھوٹھ
یعنی قرآن حق نہ لائے بجا
آسمان کے در اوپر رسول امین
یعنی وحی کا قرآن بر سر
اونکا جنت مین ہے دخول محال

ع

اونکو دوزخ سے ہے بچھا فراش
یعنی دوزخ مین انکو زیر و زبر

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

فرش و پوشش ہوا آگ سے کیسر | اور اسطرح کرتے ہم ہین عطا

اور فوق اونکی سائبان و غواش
ظالمونکی ہے یہین سزا و جزا

اور جو مردم کہ لائے ہین یقین
نہین کہتے ہین ہم کسی پر بار
ہین یہ مردم بہشت کے اہل سب
اور اوس شے کو ہمنے کہینچ لیا
بہتی ہین اونکے تحت سے انہار
اور کہتے ہین اوس خدا کی ثنا
اسی ثنا کو ہین رب العزت کے
اور نہ تہے ہم کہ راہ پاتے سب

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

جو ہدایت نکرتا ہمکو رب | اور وے سب بہشتیان کرام

اور کیا ہے بہلائیونکی تیئین
پر مقدور اوسکی بیدلدار
اونکا جنت ہے دائما منصب
اونکی دلمین جو ناخوشی تہا
تا سرور و طرب ہوا اونکا مدار
جسنے ہمکو یہ راہ دکہلی تبا
جسنے دکہلائی راہ جنت کے
اسطرح سے لگین کے کرنے کلام

آچکی تہی ہمارے رب کے رسل
اور پکاری یہ جائینگے شہود
جسکے وارث کیے گئے ہو تم
بخشش کہتے ہین جو فساد سے

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

بدلے کاموں کے اپنے اے مردم | ہے تفسیر معتبر مرقوم
ناخوشی اونکی ہے یہ عادت | جب وے جنت کے متصل اونگے

لیکے حق بات اور دلیل سبل
کہ یہی ہے وہ جنت موعود
کہ اس آیت سے یہو معلوم
صاف اونکے لون کو [illegible]

بعد ازان جاوینگی وی بہشت
مین اور طلحہ زبیر اور عثمان

علم حق کی ہی درمیان ثبت
ہین ازان جملہ اہی سعید زمان
کہ ہو میراث کیطرح دیجا

بعض تفسیر مین ہی یون آیا
لفظ جنت جو ہی یہان آیا
مومنو کو بغیر رنج و عنا

کہ جناب علی نی فرمایا
ابہی اوسکو ارث فرمایا

اور پکارینگی بہشتیان کرام
کہ بتحقیق ہمنی وہ پایا
رب ہمارے نی رستی کی ساتھ
پس بتاؤ تو ایفریق لعین

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ط

کیا بہلا پایا تمنی اوسکی تئین
یعنی پہنچی تم اوس عقوبت کو

جسکا وعدہ تمہاری رب نی دیا
وہ جو موعود حضرت حق ہو

اہل دوزخ کو ای بلند مقام
جسکا وعدہ تھا ہمکو فرمایا
یعنی آیا وہ اب ہماری ہاتھ
راست اور حق نہین بیان کیا

بولین گی وہ دوزخی کہ ہان پایا
پس پکاریگا پکارنے والا
یا پکاریگی بحکم رب جلیل
کہ ہی البتہ لعنت یزدان
وہی جو روکتی ہین بار لوگونکو

قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۝

راہ یزدان سی ای مبارک خو
اور وہ ہین آخرت سی منکر سب

اور وہ ڈہونڈہتی ہین اوسمین
کیون نہو نازل اون پہ غضب

ہمکو وعدہ جو حق نی فرمایا
اسطرح اوسکو بھی نہین انا
اس رخشی اوسکو نہین
کرنی والون پہ ظلم کی ہیجان
ای برا خدا عیوب بدنی

اور ہا بین جنت اور سقر
یا کہ اون دو کی ہو وین حجاب
ہی وہ مانند بارۂ مصار

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ط

اونکی ما بین ایک ہو وی حجاب
گرد جنت کی ایستادہ شعار
لیک یون ہدی ہی ہین اک قید

اہل تحقیق نی لکہا ہی صاف
تا نہ جنت مین وہ زخمی دین
کہ ہی اعراف تل مشک سفید

ہوگی اک پردہ ایستادہ سپر
کہ ہی نام اوس حجاب کا اعراف
آمد و شد کی سد ہووی یا وین

اور اعراف پہ ہین کی مردان
ہر کسی جنتی و ناری کو
اور پکارین بہشتیونکی تئین

وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ

کہ وہی پہچانتی ہین نشان سی پہچان
چہرہ اونکی سی ای مبارک خو
کہ ہی تم پر سلامتی بیقین

رہ گئے ہیں بہشت میں اب تک
اہل جنت کہتے ہیں جو پہچانیں
اسلیے وہ کہاتے ہیں اعراف
ہے وہ اعراف انبیا کا مقام
دیکھتے ہیں اپنی اپنی قصر بہشت

اور وہی امیدوار ہیں بیشک
انکے رخ سفید سے جانیں
کہ وہاں سبکو شعور ہو صاف
شہدا اور اولیا کا مقام
شاد ہوتے ہیں سب وے نیک سرشت

یعنی اعرافیان نیک سرشت
اور پہچانیں اہل دوزخ کو
جنتی اور دوزخی کا حال
یا ملائک ہاں بشکل رجال
اہل دوزخ کو دیکھکر رنجور

نہیں پہنچے ہنوز تا بہ بہشت
دیکھکر انکی وہ سیاہی کو
ہوں گے ظاہر وہاں بوجہ کمال
رہتے ہیں با تقدس و اجلال
ہوتے ہیں اپنی نجات سے مسرور

اور جب پھیر جائیں انکی نظر
یوں لگیں کہنے جملہ وے خوش خو
فرقہ ظالموں کی تو ہمراہ
اور پکاریں اہل اعراف
جنکو پہچانتے تھے وہ یکسیر

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ

چہروں سے انکے تھے وہ سیر
کافروں کے رئیس انکو وعید

جانب اہل دوزخ اور سقر
کاے ہمارے خدا نہ کر ہمکو
جنکا پیشہ ہے فسق اور گناہ
وہاں کئی مرد ہیں با استحقاق
مثل بوجہل و عاص و ولید

ع

قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

بولیں کیا کام آیا اب تمکو
اور جو کرتے تھے تم تکبر سب
نہ ہوا مکتفی تمہارے تئیں
کہ بلال و صہیب اور عمار
کسطرح وے بہشت کو پائیں
لیس وے اعرافیان نیک خصال

اور سے تمکو نہ کی کفایت آہ
کچھ تمہارے وہ کام آیا نہیں
ہے شبانی سے جنکو دائم کار
اور دوزخ کی اور ہم جائیں
یہ اشارت کریں بقوم بلال

جمع اموال و کثرت انصار
ہے روایت کہ سب وے اہل ضلال
بندگان عبید ہیں وے سب
کہتے تھے کہ قسم وے زشت سرشت
اور بولیں وے کافران عنید

جمع کرنا تمہارا اے لوگو
اور تمہارا جو تھا وہ استکبار
کرتے دنیا میں اسطرح تھے مقال
فضل اونکا روا ہے کہ رب
اونکو پہنچے گا حق نہیں تا بہ بہشت
اے گروہ مغیرہ اور ولید

أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ

کیا نہ یہ لوگ ہیں کہ اے مردم
کہ نہ پہنچاوے انکو حضرت حق
اہل اعراف یہ سخن کہکر

اپنی رحمت اور مہر کو مطلق
جبکہ فارغ ہوں اس سے تو وہ سیر

اب وہ رحمت سے حق کی ہیں بہ بہشت
ہوویں ارشاد ایزد متعال

جن پہ سوگند کہایا کرتے تم
دیکھ لو اے گروہ زشت سرشت
اونکو اسطرح سے بلطف کمال

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ

جاؤ اب تم بہشت میں یکسیر
اور نہ تم غم کسیطرح کھاؤ

جو مطالب کہ ہیں سو ہوں پاؤ

ابن عباس نے کیا ہی رقم

کچھ نہیں خوف اور ڈر تم پر
اہل تحقیق نے یہ اے ہمدم

جبکہ جنت مین آئین اعرافی
یون کہین از سر طمع وی سب
اہل جنت کو یہ کہ وہان ہم
اس سبب سے کہ اونکی شکل صورت

شرف حق کو پائین اعرافی
ہمکو جنت بہشت کی دی آب
کر تم اب ہمکو اہل دوزخ کو
مستقر ہو یہی ہون ہمارا

اہل دوزخ کو ہو امید تمام
تاکہ ہم اپنی اقرباسی وہان
پس بہشتی ہو وہین انکی تئین
سیر وہی پہنچانی اہل جنت کو

بعد از یاس کی بلند مقام
ہم سخن ہووین جا ای یزدان
ہوشیفتا ساکی اور سپی نہین
لیا ہین اونسی وہانکی نعمت کو

اگلی آیت مین جیسی ہی ارشاد
پڑھ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

وَنَادٰی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

اور پکارینگی اہل دوزخ اہل جنت
کہ ذرا ہم پہ ڈالو پانی تم
یا کہ رزق اپنی سی کچھ ہمکو دو
بولین اہل بہشت یون بجواب

اہل دوزخ بہشتیونکی تئین
از سر لطف و مہربانی تم
دہ جو اللہ نی دیا تمکو
منکرون اور کافرونکی تئین

کہ یہ جنس طعام اور شراب
دونون حق نی کیی حرام یقین

اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ

یعنے پکڑا جنھونی اپنا دین
اور فریب انکو تئین دنیا نے
پس اونہین آج ہم بھلا دینگی ہم
جیسے بھولے تھی وی فسا داندوز

شغل اور کھیل از سر لاابالی
زیست نی اس جہانکی ای سرور
یعنے دوزخ مین اونکو لاوینگی ہم
کرتی آیات ہمارے سی انکار

ملنا دن اپنی کا جو ہی یہ روز
اور جیسی تھی سب وہ بدکردار

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اور انکو کتاب لائی ہی ہم
علم اپنی پہ ہم نے کی تفصیل

کہ یہ تفصیل ہمیش آئی ہی ہم
رہنمائی و مہر کو ہی قبیل

واسطے قوم کی جو ایسی ہوین
لاتی ایمان ہین اور یقین

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ

ابی تھی منتظر وی سب کفار
یعنے یہ راہ دیکھتے تھی شوم
پس جب آوےگی وعید و عدہ سچ

پہر ہوا ظاہر اونہین حقیقت کار
کر لین اوسکو قبول سب وہی عنید
عذر اونکا نہ آوی اوسدن کام

کہ مآل کتاب ہو معلوم
کس طرح سے وہ لوگ جاوین بچ
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

ہو وین صادق جو اوسکے وعید و عدہ
ہو وین ہر چند عذر خواہ تمام
پڑھ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ

جسدن آوی حقیقت قرآن
یعنی عدہ وعید ہووی عیان

اگلی اوس قوم کا بیان ہی اب | تھی جو مشغول بسر و شور و شر سب | ہو گیا پند نوح پر جو عمل | غرق طوفان ہو گئی وہ بے عمل

ع

لقد ارسلنا نوحا الی قومه فقال یا قوم اعبدوا الله ما لکم من اله غیره انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم

بھیجا تھا نوح پیغمبر | قوم کی اور اوسکی اے سرور
پس کہا نوح نے بشفقت تمام | اے مری قوم تم سنو یہ کلام
کہ عبادت کرو خدا کی تئیں | تم سبھو نکا خدا ہیں اوسکی نہیں | بیگمان ڈرتا ہوں میں تمہاری ورد | دن کے بڑی کی عذاب سے تم پر
لیتے لاؤ تم اگر ایمان | تم پہ بھاری ہو یکبیک طوفان | یاد روز عظیم سے ہی مراد | روز محشر کا اسیتو نہ یاد
جب کیا اسنے نوح نے یہ مقال | تھی سب عمر اونکی تہی یہ نہصد سال | نسل ابلیس سے تہی نوح نبی | نسل قابیل سے تہی وہ قوم غبی

قال الملا من قومه انا لنرىك فی ضلل مبین

بولی سردار اوسکی قوم کی تب | تجھکو ہم دیکھتی ہیں بیشک اب
گمرہی میں کہ ہے صریح و عیان | بہتر یہ ہی جو توبہ کیجے ہاں

قال یا قوم لیس بی ضللة ولکنی رسول من رب العلمین ابلغکم رسلت ربی وانصح لکم واعلم من الله ما لا تعلمون

بولی اے قوم میری مجھکو نہیں | کوئی گمراہی ایک ہو نہیں یقین
بھیجا پروردگار عالم کا | کہ ہی ساری جہانکا وہ خدا
کرتا ابلاغ ہوں میں تمکو پیام | اپنی پروردگار کی بدوام
اور کرتا ہوں پند میں تمکو | کہ تمہاری وہ خیرخواہی ہو
اور میں جو جانتا ہوں حق کی سخن | جسکو تم جانتی نہیں یہ تن | کہتی ہیں قوم نوح پیغمبر | نہیں کہتی تہی زینہار خبر
اونکی تعذیب سے کہ جو پیدا ہیں | کرتی تکذیب انبیا کی تئیں | جب سنا نوح سے وہ نام و پیام | تھی جو ہوئی تحیرت تمام
بس لگے کرنی قوم یوں ارشاد | اگلی آیت کا جسطرح ہی مفاد

اوعجبتم ان جاءکم ذکر من ربکم علی رجل منکم لینذرکم ولتتقوا ولعلکم ترحمون

کیا بہلا کرتی ہو تعجب تم | کہ تمہیں آئی پند ایسی ہم
رب تمہاری سے اک مرد کی ہاتھ | وہ جو تم میں ہی ہی تمہاری ساتھ
تا ڈرا دیوی تمہیں کہ بچ جاؤ | ڈر کی تقویٰ کی بات میں آؤ | اور کیجی بار رحم تم یکسر | ہو وے بخشا گیا خدا تم پر

فکذبوه فانجینه والذین معه فی الفلک واغرقنا الذین کذبوا بایتنا انهم کانوا قوما عمین

پس تب تکذیب کی آپ ہی شتاب | لگی جھٹلانی اوسکو بیتابانہ
پھر بچایا اونکو اور جو پیغمبر کی ساتھ تھی [illegible] | غرق ہو گئی قانسی کی مثل ام [illegible]

اور بہت تم گھٹا و لوگون کو
یہ تمہارے لیے ہی سب بہتر
بعض تفسیر مین یہان ہی لکھا
کہ وہ جب حضور فرماتے
تہا بیٹہا اونسی ہر یک ڈرہوتا
اور تہی بہت سے شاکی گمراہ
دین مین شکایتی ہی تہی فساد
برسر راہ بیٹہکر وہی لعین

چیزین اونکے کو یعنی پورا دو
ہو تم ایمان لانیوالے اگر
اسطرح معجزہ شعیب کا تہا
آسمان پر وہان وی جا بجے
تول اوزان اپنی نبی کا
نہین کرتی تہی حکم تو نگاہ
رکہتی اثمر اونہی سے فساد
باز رکہتی تہی پایہ گمر بہتا
ہمیں کہا اونسی او شعیب نبی ہون

اور بہت آلو اس زمین مین فساد
وہ جو ہی لفظ بیضہ ارشاد
کر دی آتی تہی جب یکہ پلید
قوم کا اونکی کیا لکہون حال
منع کرتی تہی گرچہ اونکو شعیب
باوجود دیکہ آئی اون پہ نبی
اور رکہتی تہی باز لوگونکو
ڈر دکہاتی اور پیش لاتی عیب
اگلی آیت کا سی ہی مضمون

اوسکی اصلاح بعد تم بفساد
اس جگہ اوس سے معجزہ ہی مراد
سر جھکاتا تہا کوہ ای لبید
رکہتی میزان تہ دو او ملیال
لیک وی چہوڑتے نہ تہی یہ شعیب
پہ نہ لاتی یقین ہے وہی غیب
راہ پر دانسی چلہ وی یہ جو
تا بچاوی کوئی نہ شعیب

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

اور نہ بیٹھو سر ایک ستی پہ
راہ اللہ کی سی اوسکی یقین
اور بھی اوسمین ڈہونڈہتی ہو عیب
اور ذکر کرو تم وہ اپنی حالت یاد
بس خدا نی بہت کیا تمکو
اور دیکھو ذرا تو کری خیال
وہی جو تہی قوم نوح و عاد و ثمود
اونکی تحقیق نی کیا ترقیم
بس ہوئے اونسی بہتر اولاد
اور اگر ہو وے تم مین ایک فریق
مانا اوسکو جو آیا میری ساتہ
اور ہی ایک جماعت کفار

ڈر دکہاتی اور روکتی بکسیر
جو کوئی رکہتا ہو وے اوس پہ یقین
وہ جو لایا ہی دین حق شعیب
جبکہ تہوڑی تہی تم سب ایسے حساب
کیا زیادہ یہ اب دیا تمکو
کیا ہوا مفسدونکا آخر حال
دیدہ دید سے کرو تو نگاہ
ہو گئی اہل عاد و ثمود و لوط
بولی امت سے یون وہ نیک خصال
کر لیا مان اونسی نیک طریق
بہیجی جو شئی گئی ہی میرے ہاتہ
کہ نہ ایمان لائی وی بدکار

اور سو جگہ قوم لوط اور ہود
وہی جو بعد تہی ابن ابراہیم
کی خدا نی ہیبت انہی باد

کسطرح سے ہو خراب و تباہ
دختر لوط عقد مین لا کر
آگی اسکی شعیب کا ہی مقال

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

اوسکی ہم راز سی نہین ہین خبر | اوس سے زنہار کچھ نہین چھپا
علم اوسکا محیط ہی یکسر | جانتا ہی مآل ہر شی کا
وہ جو تشکیک بی ہو تم سب | کہ توکل خدا پہ کرتے ہین
کہ نکل جاو تم یہان سے اب | ہم نہ زنہار اوس سے ڈرتے ہین
ہمنے یزدان پہ اعتماد کیا | اپنا سب امر اوسکو سونپ دیا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط

پھر مناجات سے وہی مشتہر ہوئے | اس طریقی سی التجا لائے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

فیصلہ کر تو اے ہمارے رب | ہم مین اور قوم مین ہمارا اب
ساتھ انصاف کی سراسر | ہم مین اور اونمین فیصلہ تو کر
اور تو بہتر ہی اوسی بالتحقیق | یا اس مین آگئی ہی قوم سی یون
فیصلہ کرنیوالی ہین جو فریق | پھر لگی کہنی بعض بخت نگون

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخَاسِرُوْنَ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ

اوسکی کہنی اسطرح سردار | قوم اوسکی میں جو تھی کفار
کہ اگر تم چلو شعیب کے راہ | بیگمان تم ہو سب خراب و تباہ
پھر لیا اونکو زلزلی نی پکڑ | پس گئی مر گھرون مین وہ ہی شر
صبحدم اپنی گھرونمین تھے | یکبیک سب کی رہ گئی اوندہے
کہ وہ لرزہ زمین پر لایا | اسقدر زلزلہ سی لی زمین
پہلے اک صیحہ غضب آیا | کہ وہی سب کی رہ گئی نہ زمین

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ

کی جنہونی شعیب کی تکذیب | ہو گئی یون ہلاک اونکی نصیب
گویا بستی نہ تھی وہان کی نصیب | رہ گئی یکبیک ہلاک مر کر
آئی ازراہ شرک بد اندیش | تھی وہی پائمال ہوتا سب
پھر گرفتہ شعیب پیغمبر | لگی فرمانی اونکو یون اظہار
وہ جو تکذیب شعیب کی مشغول | کہ وہ ٹوٹا سکا ایک غضب
دیکھا اونسے جب عذاب کا اثر | کہ ہلاکت تو اے سبکو نہاد

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ

پس لیا پھیر اونسے منہ تب تو پھر | اور لگی کہنی کہ اے فریق لعین
بیگمان تم کو مین نی پہنچائی | اپنی رب کے پیام جو آئے
اور نصیحت تمہین کیا مین نی | چاہا تم سب کا نت بھلا مین نی
ایسی کہ قوم پہ کہ ہین کفار | کہ نہ تصدیق سی کیا وین پیش
تھا وہ بعد از ہلاک قوم خراب | بعد ازین ...
پس بھلا کسطرح مین ہون غمخوار | غیر انکار کچھ نہ لاوین پیش
اس جگہ جو شعیب کی ہی خطاب | تھی مخاطب ہمارے پیغمبر

کافران قریش سے کہ ہلاک — ہو گیا تھا وہ فرقہ ناپاک

اگلی ابیات مین ہے معانی یاب — کافران قریش کو ہی خطاب

تاکہ سنکر سلف کا یہ احوال — کرین عبرت وہی سبب کمال

ع

وَمَآ أَرْسَلْنَا فِى قَرْيَةٍ مِّن نَّبِىٍّ إِلَّآ أَخَذْنَآ أَهْلَهَا بِٱلْبَأْسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ ٱلسَّيِّئَةِ ٱلْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا۟ وَّقَالُوا۟ قَدْ مَسَّ ءَابَآءَنَا ٱلضَّرَّآءُ وَٱلسَّرَّآءُ

اور نہ بھیجا تھا ہمنے اے سرور — کسی بستی مین کوئی پیغمبر

پر لیے ہمنے سب پکڑ ناگاہ — اوس جگہ کی جو لوگ تھی گمراہ

باہمہ فقر اور بیمار سے — تاکرین عاجزی وہ اور زاری

پھر بدل الا ہی مبارک خو — ہمنے جائی بدی بھلائی کو

ہی عنا سے ل غنا کو دیا — اور رحمت کو جا ہی رنج کیا

تا بحدیکہ بڑہ گئی وہی یعین — مال اور جان سی صد بکمین

پس لگی کہنی وہی غرور مین آ — رنج و رحمت کر حسب عادت ہو

باپ دادے ہمارے شاد و غم — اون پہ آتا تھا جبکہ قحط کا سال

گاہی ہوتی تھی سب کے آزارے — گاہی ہوتی تھی منتطیع و غنے

ہین یہ عادات دہر سے معروف — ہمکو اپنی طریق سی ہی کام

عادت دہر ہی ہے رنج و غنا — پہنچا بیشک ہماری آبا کو

سہتے رکھتی تھی جسطرح اب ہم — دہی بہی جیسے تھی تنگدست کمال

طاری ہوتی تھی اون پہ بیماری — گاہی رکھتی تھی صحت بدنی

کفر و ایمان پہ کچھ نہیں موقوف — اس سبب سے نہ لائی ہم اسلام

اونکو محکم جو سمجھ رکھا تھا — ناگہاں قہر اون پہ فرمایا

فَأَخَذْنَٰهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ ٱلْقُرَىٰٓ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّقَوْا۟ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَٰتٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ

پس لیے ہمنے ہی پکڑ ناگاہ — اور جالا کہ وہی نتھی آگاہ

اور جو اون بستیونکی لوگ کبھو — لاتی ایمان اے مبارک خو

اور پرہیزگار ہو جاتے — تو ہم اونپر کشادہ فرماتے

برکات اور خوبیونکی یقین — اوپر آسمان اور کے زمین

یعنی باران فلک سی سا کر — کرتی ہم یہ زمین تازہ و تر

وَلَٰكِن كَذَّبُوا۟ فَأَخَذْنَٰهُم بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ

اور لیکن لگی وہی جھٹلانی — یعنی سچ سے نہ انبیا جانی

پس پکڑ ہمنے اونکو ہو کر لیا — بدلی اوس کفر کی جو کسب کیا

أَفَأَمِنَ أَهْلُ ٱلْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم

کیا نڈر ہو گئی ہین بعد یقین — لوگ ان بستیونکی اے ہمہ تن

بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝

یہ کہ پہونچے ہمارا انکو عذاب
راتی رات اور وے سوتے ہون نی خواب

یعنی غفلت جب نہ سوتے ہون سارے | پہونچے ناگاہ آفت بارے

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

یا کیا امین ہوہین اور نڈر
کہ ہمارا عذاب اونپر آوی
اور جاآنکہ وی کھیلتا رہی
نہ ہوامین اور نڈر زنہار

لوگ ان بستیون کی سزا پاسر
دن چڑہی اونکو پہونچی وی کھیلتی
کرکی تکذیب انبیا کی تم
ہی برابر بحضرت باری

کرتی ہیں سر کھیل دربارے | پس خلاصہ ہے کہ ای مردم
غضب و قہر حق سی لیل و نہار | غفلت و خواب تیقظ و بیداری

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

کیا نڈر ہو گئی ہین وی کفار
سو نہو جانئین امین اور نڈر
ہان مگر فرقہ زیانکاران

داو حق کی سی اسودہ شعار
از سر کر ایزد برتر
کہ یہ سب کافران عہد زمان

سر بسر کفر اور دل آزاران | آگی ہلکی کیا خدا نی بیان
اگلی لوگونکی دیکہ نشان شگرف | پس لاتی ہین لیکن ایمان

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ

سن چکی ہین تمام حرف بحرف
کیا دکہایا نہ حق نی اونکی تئین
کہ جو وارث زمین کی ہوتی ہین
پیچہی اسکی کہ جو اہل زمین

رکہتی ہین اس نمط کیون طغیان
یعنی اونکو بیان کیا ہی نہین
تخم کفر و نفاق بوتی ہین
اب جو رکہتی ہین اس زمین قرار

ع

ہو گئی ہین تباہ اللہ دین | یعنی اس عہد کی جو ہین کفار
اونکو حق نی بیان فرمایا | آگی ہلکی ہی جس طرح آیا

اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

کہ جو ہم چاہین پکڑین اونکی تئین
اب گناہون پہ اونکی اے شہ دین

یعنی ہیں شاہ بین ہم بقہر و عتاب | اگلی لوگونکو جون پاتہا عذاب

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اور فرماتی مہر ختم ہین ہم
قلبون اونکی پہ اسودہ شیم

پس نہین سنتی ہین بی سیطلق | دل کی کانونسی اپنی کلمہ حق

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

ہین یہ بستیان کہ اوپر
اور بیشک پہنچ چکی اونپر
پس نہ ایسی تہی وی کہ لاتی یقین

پڑہتی خبرین ہین جنکی ہم تجھپر
لی دلائل کو اونکی پیغمبر
پہلی جھٹلا چکی تہی جسکی تئین

اونکا تکذیب انبیا تہا کام
کرتی تکذیب تہی باستمرار
کفر مین تہی وہ سخت مستحکم
اسی روش پر تہی ان امم کی قوم

بما کذبوا من قبل

کچہ نہ ایمان سے تہا اونکو کار
غیر انکار رہا کرتی تہی نہ دم
جیسون رسل کو وہی جہٹلاتی
کرتی اسلام کسطرح وہ قبول

کذلک یطبع اللہ علی قلوب الکافرین

مہر کرتا ہی ایزد برتر
کافران قریش کے دل پہ

تہی مصر اپنی کفر پہ وہی امم
اونکی آتی کی بعد بہی اُس آفت
دل پہ رکہتی تہی مہر وہی مختوم دل
مہر سی سخت ہو گئی تہی خوب

اور نہین پائی ہمنی انسے وفا
اور البتہ ای نبی زمن
دی جو کرتی تہی عہد اور پیمان
اسلیی کر دیی ہلاک تباہ

وما وجدنا لاکثرہم من عہد ج وان وجدنا اکثرہم لفاسقین ۝

وقت خوف و ضرر و نقصان
اپنی قہر و غضب سے وہ گمراہ
نہین کرتی کبہو وفا او سپر
زیادہ فرعون ایک آن سے

اکثر اونکی وفای وعدہ پہ
بیشتر اون سے پائی عہد شکن
مین جو یہ حکیم لوگ سرتاسر
منکر ان کلیم اور رب سے

پہر دیا بہیج ہمنی ای خوشخو
دیکہی اپنی نشانیونکو ہمین
اور اوسکی سرانِ قوم کے اور
پس وہ ظلم و ستم سی آئی پیش
یعنی با آن دلائل اعجاز
آخر اون مفسدونکا حال تباہ
یاد کر رکہتا وہ اید شاہ نام
جیسے کسری و تبع و خاقان
کہ نکلکر وہ شہر دشمن سے
(ای موسے علیہ السلام ۱۲) اسقدر اونکی دلمین در آئے
دیکہ موسی کی وضع اور صلاح
پہونچی جسدم ہوا دی ایمن

ثم بعثنا من بعدہم موسی بایاتنا الی فرعون وملائہ فظلموا بہا فانظر کیف کان عاقبۃ المفسدین ۝

نہ وہی ایمان سی ہوی ممتاز
کہ ہوی غرق نیل سب گمراہ
بعض تفسیر مین ہی جیون ایام
لقب شاہ فرس و چین یمان
جا ملی جبکہ اہل مدین سے
کہ تجہکو اپنی قبول فرماسے
کر دیا اونکی ساتہ عقد نکاح
موز لطف حق ہی جہ متن
پس نظر کر ذرا بدیدۂ دید
وہ جو فرعون عہد موسی تہا
ورنہ یہ بات بالتحقیق ہین سب
اہل تحقیق فی علی الاجمال
آگی پیش شعیب پیغمبر
اونکی دختر جو وہ صفورا تہین
الغرض حسب خواہش یزدان
تب سے پہونچی وہی اوس جگہ جہان

پیچہی اون انبیا کی وہ سچی
سوی فرعون بر سوال اہانت
کر دی حشمت سے دیکہتی کور
ساتہ اون آیتونکی بد اندیش
ہو گیا کسطرح بقہر شدید
نام تہا یوں انبیا کہتا تہا
کہ وہ سلطان مصر کا ہی لقب
(ای فرعون ۱۲) یوں لکہا ہی کلیم کا احوال
سوی صحبت سے اونکی فائدہ ور
بی تصنع شکل خدا آئین
پہر چلی مصر کی طرف کو روان
بد رسالت سے ہو گئی شرف اندوز

اور عنایت ہے عصا اونکو
ہر زدہ تا اونکی ہر زہ لائی دیکھہ

اور بیضا آن عنیا اونکو
اور وہ دعوی خدائی دیکھہ

بعد ازان حکم حق سی مصر مین
اونکو مانع ہوی عبدیت نبید

اور بولا کلیم کامی فرعون
جان لی اسمین شک نہین ہی ذرا
ہون مین اس رب کی ہین لایق
تمکو لایا ہون حجت و برہان
پس مری ساتھ کردی تو ارسال

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

دعوت حق لگی ہی کرنی او
اگی اسکی ہی جیسی ای لبید
تجکو تو جان لی کہ ہون مین کون
ہون مین بہیجا جا انکی رب کا
کہ نہ بولون خدا پہ غیر از حق
رب تمہاری کی اور سے ہی عیان
ان بنی اسرائیل کو فی الحال

کہ بارض المقدسہ جا دین
کہتی ہین مصر مین جو تھی آباد
اس سبب سے کہ اپنی لی اولاد
اونکی اولاد رہگئی جو کثیر
اور رحیل بقا ہو سلطان
پہر پسر اوسکا نا خلف بعون
اک خدائی کو کار فرمایا
کہ تمہارا پدر وہ یوسف نام
تا بجد یک آئی او سے کلیم

اپنی آبا کی شہر مین او دین
حضرت اسرائیل کی اولاد
ہوی یعقوب جب یہان آباد
زیست کرتی رہی بصد توقیر
وہ جو فرعون عہد تہا ریان
یعنی عہد کلیم کا فرعون
اور آثار تکم سی پیش آیا
تہا ہمارا درم خریدہ غلام
حسب فرمان حکم رب کریم
اون پہ زنہار اپنا ڈال ہاتہ

ہین ہمین پیر کہ بندی آزاد غلام
اونکو فرعون جانتا تہا عبید
ایک مدت یہان سکونت کر
پہر جو یوسف ہو بہشت آرا
پہر وہ اوسکا خلف مصعب نام
جب عوض اسکے تخت پر بیٹھا
بولا یعقوب بیسی کا بحر و م
پس کہ وہ ناچار ہیں دلت ور را
بولی فرعون سے کہ ای گمراہ
چہوڑ دی اون سبہونکو میری ساتہ

کب روا ہی یہ اونسے استخدام
لینا خدمت ہمیشہ اونسی عبید
لگی آخر دی اس جہان سے گذر
اور پسر ادہکو بہی نہ اونکا رہا
کہ رہا یعقوب ہونکا تہا اکرام
سر پہ تاج غرور اپنی رکہا
ہو ہمارے غلام و بندی تم
بستہ بندگی تہی اور خدمات
کرنی اسرائیل کو نہ تباہ

بولا فرعون آیا ہی تو اگر
پس لیا اوس نشانی اپنی کو
پہر عصا اپنی کی تبین ڈالا
پس ہوا ایک وہ اژدہا تہا صحیح

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ

صورت و شکل سی مہیب و قبیح
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان

کچہ نشانی اور معجزہ لیکر
جو ہی سچا تو نے ایک سچا تو
یعنی از دست بر زمین جو ڈالا
تہا وہ ثعبان کہ اونکو وفت جان

لب زیریں اوسکا تہا بزمیں | لب بالا الفوق قصر بریں
اوسنی منہ کو جو اپنی پہیلایا | سب پہ ہیبت نے کام فرمایا
تہی جو حاضر وہاں خصوص و عوام | بن ہزیمت نہ تہا کسیکا کام
پس گیا وہ کے خدائی بہول | خوف و ہیبت کی مارے وہ مخذول
کہ تجہی اپنی اوس خدا کی قسم | جسنے تجہکو کیا ہے بکرم
میں اب ایمان تجہپہ لاتا ہوں | اپنی دعوی سی باز آتا ہوں
جب سنا اس سخن کو دشمن سے | پکڑا اوس اژدہا کو گردن سے
پہر لگا کہنی وہ سراپا جور | کوئی رکہتا ہی معجزہ تو اور

اوسکی لحیین کا جو تہا مابین | تہا وہ ہشتاد ذرع کا مابین
ماری ہیبت کی ایک نعرہ مار | گر گیا شاہ اوس جگہ بیہوش زار
کہتے ہیں اوس تہلکہ میں قریب فرار | مر گئی لوگ بیست پنجہزار
یکبیک عجز و انکسار میں آ | پہر وہ موسی سی اسطرح بولا
لی اوٹہا اپنی اوس عصا کی تئیں | دور کر تو اوس اژدہا کی تئیں
ہی جو یعقوب کے یہاں اولاد | کرتا ہر ایک کو ہوں میں آزاد
ہاتہ رکہتی ہی اژدہا فورا | ہوگیا یکبیک عصا فورا
بولی البتہ اور بہی ہی گواہ | دیکہ لی اوسکو اب تو ای گمراہ
پس گریبان میں ڈال دست کہیں | لی گئی سو ہی جیب بغل کی قرین

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ

پس لیا باہر اپنا ہاتہ نکال | پہر تہا ایک سفید تہا وہ کمال
دیکہنی والوں کی نظر میں ہاتہ | تہا نہایت فروغ و نور کی سات
نہیں ممکن زوال تہا اوسکا | دور ہونا محال تہا اوسکا
ہوگیا یکبیک وہ نورانی | گویا آفتاب تہا ثانی
اہل تحقیق نی لکہا ہی یوں | کہ وہی سو سے تہی گندم گوں
اسقدر نور اوسمیں ہوجاتا | کہ نہ یہ مہر وہ ضیا پاتا
لی گئی ہاتہ پہر گریبان پر | پس نکالا اوسی جو بار دگر
وہ عمل پہر کیا جو تیسری بار | وہی لمعہ تہا اوسکا اور انوار
پہر بلائی وہی قوم کی سردار | اونہی یہ حال سب کیا اظہار

ہی تفاسیر معتبر میں لکہا | ہاتہ پر ایک داغ اوسکی تہا
جب لیا ہاتہ آستین سے نکال | پس بفرمان ایزد متعال
بلکہ تہا اسقدر وہ انور داغ | مہر انور کی جس سے دل پر داغ
ہاتہ رکہتی تہی جب گریبان پر | پہر اوسی سے وہی نکالتے باہر
ہی مدارک میں اسطرح مسطور | کہ وہ ہاتہ اپنی کا دکہا کر نور
اسقدر تہا وہ دست نور آگین | کہ ہوا روشن آسمان و زمین
دیکہا فرعون نے جو یہ اعجاز | ہوگیا سر بسر وہ سحر گداز
پس لگے کہنی اسطرح یکسر | کہ وہ موسی ہی ایک جادوگر

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ

بولی سردار زمرۂ فرعون | ہمسے سن لو کہ ہی یہ موسی کون
بیگمان ہے یہ ایک جادوگر | فن جادوگری میں ذی شعور
گیا نہر سے وہ جیش تباہ | چوب کا اژدہا بناتا ہے
وہ جو ہی دست گندمگوں | اوسکو کرتا ہی ید بیضا یوں

چاہتا ہی کہ دی تمہین نکال
پس بھلا حکم کرتی ہو تم کیا
بولی قبطی کہ اوسکو دی تو ڈہیل
اور جو بھائی ہی اوسکا ہارون نام
اور شہرون مین بہیج نقاب
تا کہ تجہ پاس لائین وہی جاکر
پہونچی اک شہر مین جو نقبا
دونون جادوگر تہی مین او استاد
دست موسی کا پرضیا ہونا
گور سے آئی اونکو یون آواز
کہ دم خواب موسی عمران
اس سبب سی کہ جلب جادوگر
ہی نہ شایان معارضہ تمکو
تہی وہ بارہ ہزار اونکی یار
اور آئی فریق جادوگر
بولی اجرت ہم اپنی کیا پاوین
کہنی اسطرح سی لگا ملعون
اور البتہ کردون آگی لوگو
وہ سرگروہ سبکا تہا شمعون
ستر تفریق وہ جو ہی مکتوم
سر بالین پہ اونکی جا دیکہا

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ○ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ

ڈہونڈہکر ایک بڑا سا جادوگر
کہ بجا اون سے مشہور وہ تہا
تہا وہ ہر ایک دیگر سی زیاد
اور عصا کا وہ اژدہا ہونا
کہ یہی فرق سحر اور اعجاز
ہوتا اوسکا عصا جو ثعبان ہے
نہین کہتی ہی ساحرین اثر
سحر و جادو نہ کارگر کچہ ہو
شہرہ روزگار وہ جادوگر

بس بہا مصر مصر جا نقیب
دو بڑا دروبان تہی جادوگر
سن یہ پیغام دونون خوش ہوکر
سن وعن کرکی تب بیان او سچا
مصر کو جبکہ پہنچ جاؤ تم
تو وہ اک معجزہ نمایان ہے
اس روش سے اگر ہوا سکا مدار
قصہ کوتاہ دونون جادوگر
بالحبہ ایت شہر

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ○ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ○

اپنی نزدیکیون سے مین تمکو
اوس سے بولی وہ دو ہزار دیون
ہمکو گو یہ سی ہی معلوم
پاسبانی مین اژدہا عصا

اہل تحقیق سی ہی یون تحقیق
کہ ہمین خوب طرح ہی تحقیق
قصہ کوتہ جستجو سے تمام
دیکہکر اوس عصا کی ثعبانی

اس تمہاری زمین سی فی الحال
ہمکو تہ ہی ہر اوسکی دو بتلا
یعنی اس امر مین نکر تعجیل
ڈہیل اوسکو دی التبہ مقام
کرنیوالی جو ہین وہ اکتساب
ڈہونڈہکر لائی ساحران لبیب
ساحرین یگانہ وہ شہر
مشہورات کو گئی بجوہر بدر
فرق اعجاز سحر کا پوچہا
یون تحقیق پیش آؤ تم
ورنہ جادو بشکل ثعبان ہے
کوئی عمدہ بڑا نہو زنہار
پہونچی یارونکو مصر مین لیکر
تہی وہی ستر ہزار جادوگر
پیش فرعون مجتمع ہوکر
ہم اگر غالب آوین جادوان
ہان تمہاری تئین ملین اجرت دوون
کہ تہی اون ساحرونکی جا ترتیب
معجزہ اور سحر کی تفریق
پایا موسی کو خواب مین ناکام
دغدغہ تھی کی اون پہ ظاہر نہ

فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون

اور باطل ہوا وہ سحر تمام
وہ جو کرتی تھی اوس جگہ تمام

پس ہوا ثابت ای رسول اللہ
صدق موسیٰ ہی بیک ناگاہ

فغلبوا هنالك وانقلبوا صاغرين والقي السحرة ساجدين قالوا آمنا برب العالمين رب موسى وهارون

وہ جو ہی لوٹ شرک سے موسیٰ ہارون
کی خدا اور رسول کی تصدیق
ہی تفاسیر معتبر میں لکھا
ایزد ذو الجلال کو مانا

پس گئی ساحر ہو وہان مغلوب
اور پہری ساحروں کی سب منکوب
اور ڈرے آگی بحکم اللہ
سحر کر سجدہ میں بیک ناگاہ
بولی ایمان لائی ہم یکسر
خالق خلق و جملہ عالم سے
وہ جو ہی رب موسیٰ و ہارون
ساحرون نے یہ حال جب دیکھا تھا
جب ہوا اون پہ تجربہ تحقیق
دونون نبیونکو اوسکی حق جانا

قال فرعون آمنتم به قبل ان اذن لكم ان هذا لمكر مكرتموه في المدينة لتخرجوا منها اهلها فسوف تعلمون

قبطیونکو جو اوسکی لوگ ہین آج
آئی ہو منعوا ہے ریاست سے (یعنے اہالی شہر)
بیٹے تم اسرائیلیون کے ساتہ
پس تم اب اسکو جانوگی شتاب
تاکہ لوٹیو اسی میں ملک و مال
اسکی تمکو سزا ملیگی شتاب

بولا فرعون تمنے مان لیا
اوسکی تئین سچ ہی تمنے جان لیا
قبل اس سے کہ حکم دون تمکو
لائی ایمان ہو تم ای لوگو
ہی یہ البتہ اک فریب کہ تم
باندہ لائی ہو مل کی یہ مرام
شہر میں سے تراش لائی ہو
کرکی یہ عزم تم سب آئی ہو
کہ اب اس شہر سی کرو اخراج
یعنی ہو جاوے گی تباہ و خراب
تم جو در پردہ اپنی باندہ کمر
قبطیونکو دو مصر میں سے نکال

لاقطعن ايديكم وارجلكم من خلاف ثم لاصلبنكم اجمعين

اور نکو سحر پر ہوئی نہ کچہ تاثیر
اور دیا اسطرح سے اسکو جواب
لیک ہی سب بلطف ربانی
کرنی لگے اسطور سی وی خطاب

ڈالو اس شہر پر ہمارے ہاتہ
آگی اسکی ہی جس طرح سی خطا
کاٹون البتہ میں تمہارے ہاتہ
اور پاؤں تکو بہی خلاف کے ساتہ
پھر میں سولی چڑہاون تم سبکو
تاکہ اوروں کو سبکو عبرت ہو
جبکہ فرعون نے یہ کی تقریر
ہو گئی اوسکی دشمن جانی

قالوا انا الى ربنا منقلبون

پہر نہ والی ہین ایکدن اوسکی گور
ہمکو وہ عمر جاودانی سے
پہر بہلا موت سی ڈرین کیونکر
ہمکو حاصل ہو اپنی رب کا وصال

بولی ساحر کہ سن لی ای فرعون
اس گھڑی ہی اب ڈر ہی کسکو ن
بیکمان ہم سب اپنی رب کی اور
بلکہ مشتاق ہین اسکے یکسر
کہ ہمین گی زندگانی سے
تشنہ لب کو جیسی آب زلال

اور بگڑتا نہیں تو موسی سے سبب
اپنی رب کے نشانیوں پر اب
اسی جو موسی نے ہمکو دکھلائیں
رب ہمارے تو صبر ہم پر ڈال

وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا

حق تعالی کی اور سے آئیں
گر چلی اور سن تھے سے جب یہ کلام

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ

اور مسلمان کر کے ہمکو مار
رکھہ تو ثابت قدم بجملہ وقار

پر جو ایمان لائے ہم لا ریب
جبکہ پہونچیں ہمارے پاس عجیب
پس یہ چاہیے دعا کیجیے تمام
بشکیب اس بلا سے ہمکو نکال

اور لگی کرنی اسطرح گفتار
کہ تو موسی کو چھوڑتا ہی کیوں
تا کہ ڈالیں زمین میں یہ فساد
اور وے چھوڑ دیں ترے معبود
اہل تحقیق سے ہے یوں تحقیق
خاص و عام اسکو پوجتے تھے
قصہ کوتاہ اوسکو خویش و عزیز

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ط

کہ یہ فرعون کا تھا رسم و طریق
اور خود پوجتا تھا وہ کوکب
قتل موسی یہ کرتی تھی ترغیب
لیک اسکو بھی تھی وہ تشویش

اپنی صورت کی بت وہ بنواتا
کہتا ہر ایک شخص سے وہ لعین
گرچہ وہ جانتا تھا اپنے تئیں
بجواب اونکے ساتھ آتا پیش

قوم فرعون کی جو تھی سردار
اور اوسکی تمام قوم کو یوں
اور تجھی چھوڑ دیں براہ عناد
نہیں پھر سکیگا تو مسجود
اور انکو معبود خلق ٹھہراتا
رب تمہارا ہوں میں بزرگ ترین
کہ مجھے تاب قتل کی ہی نہیں

یوں لگا کرنی وہ شقی گفتار
اور جیتی رکھیں ہم اونکی نسا
اور ہم سب ہیں اونپر زور آور
قوم موسی جو ہے بنی یعقوب

قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ

پیشتر سے جو اور تھی مغلوب
اونکی ناسب عرض حال کیا

سنکی اس بات کو بخوف و ہراس
پس جواب انکو اسطرح سے دیا

اونکی بیٹوں کو ڈالینگے ہم مار
جسطرح سے طریق پہلی تہا
ہیں وے مغلوب و ناتواں بیکس
مضطرب ہے نبی کی آئی پاس

بولی موسی یہی اپنی سے
چاہو یاری بحضرت باری
ہی زمین ملک حضرت یزدان

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ

تم نگذرو طریق اپنی سے
اور کرو صبر سر دل آزاری
وہ ہی دیگا کہ جسکو ہے امکان

کردی وارث وہ حق ہے بروزبر
یعنی فرماوی حاکم و سلطان

من عباده ؕ

چاہی جس شخص کے تئیں تیرا ان
کیون نہ یعقوبیونکو ہوا امید
ملک یعقوبیونکو ملجاوے
خواہش اوسکی جو کام فرماوے

بندہ وہ اپنے سی چاہے جسکے تئیں
کہ ہون قبطی ہلاک اور ناپید

اور انجام کار فتح و ظفر
رمز آیت سے ہے تہی کہ قوم
بولی ہم سب رکے کی ایذا
اور آئی سی پہلی تیری ہم
جبکہ آئی نہ تم تہی مدین سے
جب سے تشریف آپ لائے ہین
یاکہ جسطرح پہلی سی بیکار

والعاقبة للمتقين ه

یہ بشارت سنا انکو تہی معلوم
پہر شکایت سے پیش وہ آئی

قالوا اوذينا من قبل ان تاتينا ومن بعد ما جئتنا

ہم یہ جانتے تہا رنج دشمن سے
ہم نے کیا کیا نہ غم اوٹھائے ہین
ڈالتے تہی ہمارے لڑکے مار
سنکے موسی نے یون جواب دیا

کرتی رہتی تہی نصف دن تک کام
سارے دن تک خلاف سابق ہم
اب نہین پہر ہوے یہ منظور
اسطرح سے انہین خطاب کیا

واسطی انکی ہی جو کرتی ہین دو
آگی موسی کی یون گلہ لائی
پہلی آنی سی تیری اے موسی
دی ہے جاتی ہین رنج اور الم
قبطیون کا مدام مثل غلام
کار و خدمت ہین غرق تہی ہم
کہ دہی جا کے کرین ہم دستور

بولا نزدیک ہی تمہارا رب
اور خلیفہ کرے تمہارے تئیں
پہر وہ دیکہے گا تمکو ہر جا

قال عسى ربكم ان يهلك عدوكم ويستخلفكم في الارض فينظر كيف تعملون

کہ وہ مارے تمہارے دشمن اب
فضل اپنے سی درمیان زمین
کیونکہ تم لاتی سب ہو کام بجا

آگی اسکی بیان فرمایا
دشمنون پر جو وہ عتاب آیا

اور ہمنی پکڑ لیا ناکام
اور نقصان میوہ جات ثمار
پس جب آتی ہی انکو آرام
کہ ہمارے لیے ہی دی ہے یہ
اور اگر پہنچی اونپہ کچہ بلا
اور موسی کے ساتھ والون سے

ولقد اخذنا ال فرعون بالسنين ونقص من الثمرات لعلهم يذكرون ۝ فاذا جاءتهم الحسنة قالوا لنا هذه ۚ وان تصبهم سيئة يطيروا بموسى ومن معه ۗ الا انما طائرهم عند الله ولكن

قوم فرعون کو بقحط تمام
تا نصیحت پذیر ہون کفار
کہنی لگتی ہین وہ نادانی
اوسکی ہم مستحق ہین اور درخور
تو بتاتی ہین شومی موسی
ہی لگی تہی نہ شومی اپنی مگر

ع

جان لیو خوب طرح اسکی تئین
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
ما سوا اسکی کوئی امر نہین

شومی اونکی ہی ز تدبیر دان ہے
کہ وہ عائد بفعل انسان ہے
پر بہت لوگ جانتی ہین نہین
کہ وہی سب بخیر ہین او بدین

آگی تجیری اونکی ایک ہی اور
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

اور بولی وی قبطیان لعین
وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝
لاوی جس وقت تو ہماری تئین
وہ نشانی کہ ہم پہ اوسکی ساتھ
سحر و جادوگری سے ڈالی ہاتھ
سو نہ ہم تجپہ لائینگی ایمان
اسکو سمجھینگے جھوٹھ بہتان اور

الغرض قبطیونکا وہ انکار
جب نہایت کو پہنچا آخرکار

پس پٹھایا ہمنی شدید ین
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝
اون پہ طوفان و ٹڈیونکی تئین
اور بھیجین چچڑیان اونپر
اور غوکان و خون سر تا سر
کیسے ہمنی نشانیان بھیجین
کہ جدی ہی یکدگر سی وی سب تھین
پس تکبر سی پیش آئی وی
یعنی کبر و غرور لائی وی
اور وی تھی فرقۂ گنہگاران
کہ وہ فرعون طاغی ملعون
تھا چہل سال تک بصد اصرار
اوسکو صادق وہ جانتا نہ تھا
نہ وہ یعقوبیونسی آیا باز
آئی موسی عامی بدکیش
مستجاب اوسکو حق نی فرمایا
گھر کی گھر جس سے گر پڑی وطن
نہ فقط منہدم ہوئی وی گھر
ایک ہفتہ تلک وہ تھا سیلاب
یا بطغیان بارش باران
بھیجکر ٹڈیان بیک ناگاہ
پھر کیا مبتلا رنج و محن
کہ بچان آئی اپنی ہی جانسے
بعد ازان جو عتاب فرمایا
پر لہو تھا برای اہل ضلال
تا بیک ہفتہ سر بلا اونپر
جون تفاسیر معتبر مین لکھا
لیک واضح مین شنیدہ شمیم
آگی موسی کی جاتا تھا جاری

سر سرکشان و جباران
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون
مدعی خدائے و انکار
حکم موسی کا مانتا تھا نہین
کرتا سو سو طرحسے دست دراز
دیکھا ایسا مصر جو وہ بدکیش
کتنی آگ آفتونکو بھیجا آیا
ایک تھا سیل نیل آفت جان
باغ و بستان تلف ہوئے اکثر
ہوگئی کتنی ایک کشت خراب
ہوئی ضائع میوۂ بستان
پھر کئی اونکی کشت و زرع تباہ
کثرت چچڑیان سی اونکا بدن
پھر کیا تنگ انکو غوکان سے
کہ لہو اونکو آب فرمایا
تھا وہ یعقوبیونکو آب زلال
آتی رہتی تھی سر بلا اونپر
فصل کیا ماہ دو بلا مین تھا
ایک ہفتہ کا فاصلہ ہی رقم
اون پہ ہوتی تھی جب بلا طاری

اکردیا حق نے اونکی تباہ غرق	فرقۂ قبطیان نے تو بیوق

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

اور میراث کی عطا ہمنے	وارث اوس قوم کو کیا ہم	ہو رہی تھی جو ناتوان تمام	قبطیوں نے کیا تھا جنپہ غلا
شرق اور غرب کی زمینوں پر	نکلی اور ڈوبی آفتاب جدہر	جن زمینوں مین آسودہ صفات	رکھین ہین ہمنے سر سبز برکات
جیسے وارث کیے بنی یعقوب	مار کر قبطیان بد اسلوب	وارث ملک شام فرمایا	بلکہ انعام عام فرمایا
وہ زمین رحمت کی اونکی تھیں	جسکو برکت سے ہمنے دی تزئین	جسمین تھی سدا ہی ارزانی	ہی محاصل کی روسی لاثانی
	جسمین مبعوث کر دی اکثر	ہمنے اپنے رسول و پیغمبر	

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا

اور ہوی پوری تیری بات گر	وہ جو اچھی تھی اور مستحسن	جسپہ موعود تھی بنی یعقوب	اور سنی پایا وفا کے ساتھ اسلوب
اس سبب سے ہوئے وہ بات تمام	کہ وہی کرتی رہی بصبر اقدام	صبر سے ہی او کو پہنچے	آخرش ہی وا و کو پہنچے

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ

اور اوسی نیست ہمنے فرمایا	کہ بناتی سعی جو پیش آیا	اپنی نفس جسمیں سے فرعون	اور قوم اوسکی سر بسر ملعون
	اور جو جو کہ تھی چڑہاتی وے	کو شک و باغ کو بناتی وے	

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ

اور دریا رحمت سے ہمنے اوتار	قوم یعقوب کو بحر سے پار	پس وہ سب گذرے اک قبیلہ پہ	کہ وہی ہتی تہی جنکی مسجود
اپنے اصنام اور بتون پہ مدام	پوجا کرتی تھی و نکو صبح اور شام	بولی اسطرح سے بنی یعقوب	اوس قبیلہ کا دیکھکر اسلوب
کہ بنا دے تو ای کلیم اللہ	ہمکو معبود ایک خواہ مخواہ	جیسے معبود انکی ہین اصنام	پوجتی ہین یہ جنکو مدام
بولے کہ قوم ہو نادان	ہمکو یہ امر ہی نہین شایان	اس تو ہم سے باز آؤ تم	اسطرح سے گمان نہ لاو تم
پاک ہی شرک سے مجاز رب	ہی خدا سے واجب سب	ہمکو لائق نہین یہ نادانی	با ہمہ فضل و لطف ربانی

اونے کیا کیا نہ فضل فرمائے	کیسے دریا سے تم اوتر آئے	کیسے دشمن سے دی نجات تمہیں	کیو کیا کیا تفضلات تمہیں
شکر نعمت ہی تمکو اب شایان	نہ کرو لائق ہی اس روش کفران	یہ عجب ہیں بہت پر اہل ضلال	عیان لو خوب ہے انکا حال

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

بیکار سب یہ لوگ ہین نابود	لگ رہی ہین جس امر مین وہ وہ	اور غلط ہی جو کر رہے ہین وہ کام	پوجتی ہین جو رات دن اصنام
بولے موسے کہ ای بنی یعقوب	کیا خدا ہن کہ پاک ہی عیوب	چاہو ہمین اب تمہارا ہی معبود	اور اوسی نی برحمت اور جود
دی بزرگی تمہین سب عالم پر	اسی زمانہ مین کردیا بہتر	آگی اسکی ہی ایک منت اور	کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ

اور کرو یاد ای بنی یعقوب	جب بچایا تھا ہمنی تمکو خوب	ظلم فرعونیان سی جو خراب	دیتی رہتی تھی تمکو سخت عذاب
قتل کرتی تھی تمہاری پسر	تاکہ ہو قطع نسل سر تا سر	اور بندہ برائے استخدام	چھوڑتی تھی بیبیان تمہاری تمام
اور اسمین ایک آزماتا تھا	رب تمہاری سے اچھا تمہین بڑا	یعنی تمکو وہ آزماتا تھا	بعقوبت جو پیش آتا تھا
تاکہ تمکو نجات فرماکر	آزماتا تھا ایزد برتر	اہل تحقیق نی لکھا ہی یون	غرق جب ہوگیا وہ بخت نگون
اور وے قبطی جو اوسکے تھے ہمراہ	ہوگئی ڈوب کر ہلاک و تباہ	پس فراغت ہوئی نصیب کلیم	اور سر دشمنان عظیم
وہ جو تھا وعدۂ نزول کتاب	قوم نی یون کیا طلب سے خطاب	کہ ہمین موعود جس کتاب سی ہم	ایک مدت سی اس جناب سی ہم
کب تلک اوسکا ہووے ہم پہ نزول	تاکرین اوسکو جان و دل سے قبول	اوسکی احکام ہم بجالاوین	اور باقدام امر پیش آوین
دیکھکر اونکی التجا موسے	یون لگی مانگنی دعا موسے	کہ عنایت سے اپنی ای وہاب	ہم پہ فرماتو اب نزول کتاب
فضل حق نی جو کام فرمایا	تو اجابت نی یون شرف پایا	کہ وہ سی روزہ مہ ذیقعد	سے وہ ہر روزہ مانگ اسکی بعد
پہر کری عزم طور کو تصمیم	تاکہ ہووے ہماری ساتھ کلیم	الغرض تیس روز صائم ہو	لگی جانی وہی طور سینا کو

وَخَرَّ مُوسٰی صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ

اور جسوقت آئی ستودہ سیر
آیا موسی ہمارے موعد پر

اور کیا اوسکے رب نے اوس سے کلام
کہ نہ تھا جسمین واسطے کا نام

بولا رب سے کہ تو دکھا مجھکو
کہ مین دیکھون بچشم سر تجھکو

بولا یزدان کہ ای کلیم اللہ
مجھکو ہرگز نہ دیکھ سکے گی نگاہ

لیک اب سوی کوہ کر تو نظر
پس اگر ٹھہری اپنی جاگہ پر

تو تو البتہ دیکھ لے مجھکو
ورنہ کتاب دید تجھکو ہو

پھر ہوئی جب گھڑی ظہور جلال
اوسکے رب نے دکھایا نور جلال

چمکا جسوقت اوسکے کوہ پہ نور
کر دیا چور چور سارا طور

اور گرا یکبیک زمین پہ کلیم
سخت بیہوش ہوکے از سر بیم

پس وہ موسے جو ہوش مین آئی
لفظ تنزیہ بر زبان لائی

بولا تنزیہ ہی تجھے شایان
تجھکو توبہ کی مینے ای یزدان

اور مین لایا ہون سب سے پہلی یقین
دید تیری البشر کا کام نہین

اہل تحقیق نے کیا ترقیم
ہمکلام خدا ہوئی جو کلیم

تا ہمیں رو نہ ہمکلام رہے
مورد جود و فیض عام رہے

کر کے صہبائے ذوق عرفان نوش
اسقدر یکبیک ہوئی بیہوش

کہ وہی اوس بیخودی پر اپنی
جانتی تھی میان خلد برین

اس جہان کو کیا جو خلد خیال
لگی کرنی تقاضے حق سے سوال

چاہتی وہی لگی جو بیخود ہو
دیدہ سر سے دید یزدان کو

حضرت حق سے یون جو آیا
یکبیک اسطرح خطاب آیا

کہ وہ دنیا مین ہو میسر کب
اسقدر تو نہو محال طلب

کر چکا ہو نہین حکم بیش ازین
کہ وہ دنیا مقام دید نہین

جو یہان سے ہی دید پیش آئی
یکبیک دیکھتے ہی وہ مر جائی

اسلئے تو ازل
ہی وہ دنیا عین فانی ہی
ہان مگر چشم جاودانی ہی

غیر جنت نہین ہے اوسکا محل
بعنایات حق عز و جل

الغرض یہ کلام سنکے کلیم
ہو گئی مبتلائے یاس عظیم

نا امیدی نی کار فرمایا
مضطر اور بیقرار فرمایا

حکم فرما ہوا تجلے کو
دل بیتاب کی تسلی کو

لمعۂ نور سے ظہور کیا
جبل طور چور چور کیا

بلکہ شش کوہ اور تھی اوس بن
آگ تیز لگی گئی اوسدن

جسقدر تھی وہان بت اور اصنام
گر گئی منہ کی بل زمین پہ تمام

وہی جو آتش پرست تھی کفار
ہو گئی سرد اونکی آتش و نار

جسقدر تھی علیل و آزاری
ہو گئی دفع اونکی بیماری

جملہ دیوانگان روے زمین
ہوش مین آ گئی یکبیک وہین

ہو گیا عرصۂ زمین یکسر
سبز و سیراب اور تازہ و تر

جسکو بی کا کہ شور پانی تھا
ہو گیا دو مثل قند میٹھا

قصہ کوتہ کلیم بیغم
بولی تنزیہ جو ہوش مین آکر

اوس طلب سے پشیمان ہو گئی
کرنی توبہ لگی بہت نالان

عذر اپنا قبول نشر آیا
اور وہ یون بحمد تشیع شر آیا

قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝

بولا یزدان کہ موسیٰ اے بھائی
بیگمان ہمنے کی کرم کی نظر
اور کلام اپنی سے تیرے تئین

مجھسے سرزد ہوا اور رسول
تجکو دی امتیاز لوگون پر
ہمنے دی امتیاز ایسے دین

تیری القاب ذات رکھ ملحوظ
اپنی پیغام مجھکو بھجوائے
پس پکڑ ہمنے جو دیا تجھکو

آفت مرگ سے کیا محفوظ
تاکہ تو بکیدگر کو پہونچائے
اور اشکر کرو اسے ہو جا تو

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝

اور لکھا ہمنے اے تو وہ سیر
اور بیان ہر کسی شی کو
اور کر حکم قوم اپنے کو
یاد کہ اون ہمین لائیت شام
تاکہ عبرت سے پیش آؤ تم
کرے اکثر ہیں یا فنکو شمارات
طول ہر لوح کا تھا دہ دہ گز
یا کہ یاقوت یا زمرد سے

واسطے اسکی چند لوحون پر
کہ وہ امر و نواہی حق ہو
کہ عمل وہ کرین لطرز نکو
تہا جہان پہلی فاسقونکا مقام
ظلم کے گرد پہر نجاؤ تم
بعضے کہتے ہین لیک نو نواہی یار
یا کہ ہر ایک تھی وہ بارہ گز
یا کہ طوبیٰ سی یا زبرجد سے
یا سیاہی سے اونکو لکھا تھا

ہر کسی چیز سے نصیحت و پند
پس پکڑ اونکو تو بزور تمام
اب کہا دینگے تمکو سرتاسر
یا کہ دکھلاؤن قبطیونکی گھر
نفط الواح جو ہوا ارشاد
اک روایت میں ہے یہ جانی ہے بس
اور وے موضوع سیم خام سی تھین یا
کھود شل نگینہ اسمین تھے حرف
جیسے بعضے مفسرن نے لکھا

کہ وہ ہی حکم دین اے دلبند
یعنے کرلے قبول وہ ہی احکام
خانہ فاسقان کہ ہے وہ سقر
وہ جو ویران ہو گئی یکسر
مختلف تھین وہ ہی از رہ تعداد
یون لکھا ہے کہ جملہ تھین وہ دس
یا بنائی گئی رخام سے تھین یا
جڑ دئے سنگ سے لطرز شگرف

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝

پھیر دونگا اپنی آیتوں سے شتاب — یعنی مین ڈال دونگا اونپہ حجاب
اونکی ہین چشم دید گردون کور — کرتی ناحق ہین ملک مین غرور

اور جو دیکھین نشانیان یکسر — نہین ایمان لائینگے وی پر
اور اگر دیکھین راہ صواب — نہین اوس راہ پر چلین وی خراب

اور اگر دیکھین راہ اولٹی کو — پکڑین اوسکو وہ راستا بدخو
ہی یہ اسواسطے کہ وی بدخو — جھوٹھ سمجھی تھی حق کی آیتونکو

سب نشانی ہماری اور آیات — جانتی تھی دروغ وی بدذات
اور تھی اونسی بیخبر وی دغل — جان بوجھہ کے کرتی تھی غفل

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور جنہونے کہ تھی وی زشت نصیب — لئین ہماری نشانیان تکذیب
اور ملاقات آخرت کی تئین — جانتی جھوٹھ تھی جو بیدین

ہوگئی سب عمل تلف اونکی — کچھ نہ آیا میان کف اونکی
نہ دی جائینگی وے جزا و بدل — پر جو کچھ کرتی تھی وی کار و عمل

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ع

اور بنایا گروہ موسیٰ نی — عامۂ خلق اور رسوائی
بھی موسیٰ کے اپنی زیور سے — وہ جو زیور تھا سیم و زر سے

صورت گاو سالۂ بیجان — جسکی آواز گاو کی تھی عیان
کیا نہ دیکھا او نہونے اوسکی تئین — کہ وہ کرتا ہی اونسی بات کہین

اور نہ راہ اونکو وہ دکھاتا ہے — بیہدایت نہ پیش آتا ہے
اونہونے پکڑ لیا اوسکو — اپنا معبود کر لیا اوسکو

اور وے تھی جملہ گاو سالہ پرست — نشۂ ظلم سے سراسر مست
جسکو ہاتھون سے تھی وی بناتی — اوسکو سجدے مین تھی گراتی

ہی روایت کہ جب بنی یعقوب — ظلم فرعون سے ہوی مغلوب
قبطیون سے جو اونکی تھی احباب — عاریت لیکی زیور و اسباب

مصر سے یکبیک نکل آئے — عذر شادی کا درمیان لائے
پھر جو پیچھے لگا گیا فرعون — حق نے فرمایا اونپہ نصرت و عون

گھری دریا سی اونکو پار کیا — قبطیونکو ڈوبا کی خوار کیا
زیور مستعار اور لباس — رہ گیا قبطیونکا اونکی پاس

جبکہ موسیٰ ہوئے روانہ طور — قوم مین ہوئی انہو فتور
کہ خرید و فروخت کرنی لگی — عاریت کا وہ مال و زیور لے

سامری نے یہ حال سمجھا جب — عرض ہارون سے کیا جاکر
پس کیا حکم سامری کی تئین — کہ وہ اوس مال زر کا ہووی امین

الغرض سامری نے وہ زر و مال — جا کی اون سب سے لی لیا فی الحال
بس کہ تھا فن زرگری مین وہ طاق — حیلہ سازی مین شہرۂ آفاق

گروہ حیلہ سی اپنی پیش آتا — زر خورشید چرخ مین لاتا — پس وہ زر سب گلا لیا اوسنے — گاؤ سالہ بنا لیا اوسنے
ڈہال کر سیم و زر کو دی ترتیب — گاؤ سالہ کی ایک شکل عجیب — رکہا صنعت سی اوسمین وہ انداز — کہ نکلتی تہی گاؤ کی آواز
تہا وہ اعجوبہ کالبد اور جسم — تسپہ آواز ایک عجیب طلسم — دیکہتی ہی وہ طرز اور سلوب — کرنی سجدہ لگی بنی یعقوب
کیا ستم ہی کہ جسکی تہی بانی — اوسکی ساجد ہوئی بنادانی — خبر ندہت نہین ہے اوسکا مفاد — آگی اوسکی کیا ہی جون ارشاد

وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

اور جب ہوگئے پشیمان وے — ہاتہون اپنے مین لگی کہانی — اور دیکہا اونہون نے اپنی تئین — کہ وہی گمراہ ہوگئی یقین
پیش آئی کی سب مقال سی وے — اپنی لگی کہنی انفعال سی وے — جو نفرمائی مرحمت ہم پر — رب ہمارا کہ سب سی ہی برتر
اور نہ بخشے وہ رب ہمارے تئین — ہم زیان پاوے اور ہوون یقین — اپنی جو توبہ پذیر ہووے نہ رب — ایکبیک ہم خراب ہووین سب

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اور جب دم پہرا کلیم اکبر — یعنی اوس کوہ طور سی ہر گاہ — قوم اپنی کی اور خشم آگین — سخت اندوہناک اور حزین
کہنی اوس قوم سی لگا وہ یون — کہ برا ہی وہ امر اور زبون — جو نیابت سی میری لائی تم — میری جانی کی بعد اے مردم
کیا شتابی کی تمنی سر تا سر — حکم پروردگار اپنی پر — اور دیا ڈال تختیون کی تئین — جنہین تہی قوم مسائل دین
اور پکڑا سر اپنی بہائی کا — کہینچنے اپنی اور اوسکو لگا — وہ یہ بولا کہ ابن مادر من — یعنی ماں کی جنی برادر من
قوم نی مجکو ناتوان جانا — میرا ہرگز کہا نہین مانا — اور نزدیک تہی کہ ڈالین مار — منع کرنی سی مجکو اکثر بار
پس نہ ہنسا مجہپہ دشمنونکو تو — اور نہ اس قوم مین ملا مجکو — جنکا ظلم اور ستمگری تہا کام — گاؤ سالہ پرست تہی جو تمام
ابن ام مجکو جو ہی مذکور — نرمی قلب اسکی ہی منظور — ورنہ معلوم ہی یہ ہر یک کو — تہی حقیقت مین وے حقیقی دو

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

قولہ تعالی ولما سقط فی ایدیہم [illegible]

یون وہ بولا بعجز اور زاری
سنکی ہارون کا عذر و ناچاری
کہ ای خداوند کر معاف مجھی
خدمت اخ کا عتاب فرما مجھے

یا مجھی عفو کر بلطف کمال
تختیونکو دیا جو مین نے ڈال
اور کر عفو میری اخ کی تئین
رہ جو ہارون ہے بزرگ ترین

اور لا ہمکو اپنی رحمت مین
یعنی دنیا و دین کی عصمت مین
اور تو رحمت مین سب سے ہی افزود
کرنے مین تیری ہی رحمت جود

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

بیگمان جس فریق نے پکڑا
اپنا معبود گائے کا بچھڑا
اونکو پہنچیگا اونکی رب کا غضب
کہ مرین مارکیے گرگو ہی سب

اور پہنچی گی ذلت اونکے تئین
زیست مین اس جہانکی اثنا دنیا
یعنی جزیہ دہی مین مبتلا ہوا کے
اس جہان مین بعجز و ناچار

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝

اور اسیطرح دیتی ہم ہین سزا
باندھنی والون جھوٹھ کی کو سدا

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور جنہون نی کیے ہین کام برے
پھر وے بعد اوسکے حق کی اور پھرے
اور ایمان لاوی یکسر
یعنے مانا خدا و پیغمبر

تیرا پروردگار ہی بہ یقین
بعد توبہ کی ای رسول امین
اوس جماعت کا بخشنے والا
رحم والا بیان سی بالا

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝

اور موسی سے جب ہوا خاموش
خشم و غصہ کا سر وہ جوش
لی لیا تختیونکی تئین فی الحال
وہی جو ہاتھون سے اپنی تہین دی ڈال

اور لکھنی مین اونکی اس سے ورد
تھی ہدایت اور رحمت یکسر
واسطے اونکی ہی جو ڈرتی ہین
اپنی خالق کا خوف کرتی ہین

ہی جو الواح کی عدد مین خلاف
پہلے اس سے مین لکھ چکا ہون صاف
لیک ہی یون روایت اشہر
کہ وی بارہ تہین تختیان پتھر

لکھا اون تختیون پہ خیر و شر
جملہ توریت کو بطرز شگرف
جبکہ موسی کو وہ جلال آیا
اپنی بھائی پہ خشم فرمایا

تختیان اونکی ہاتھ سی گر کر
ہو گئین ٹکڑی ٹکڑی سر تا سر
پھر وے دو رہ گئین تھین تمام
اونکی ہاتھون سے بیت المقدس کے مقام

تھا جو اون مین لکھی تختیونپر تمام
اوٹھ گیا آسمان کو او تمام
پس رہا ان مین حکم حق ہی
اور انہی دو تختیون پہ سب وہ لکھا

اوس کتابت ہی کا ہی نسخہ نام | تھی ہدایت اور رحمت اوسمین تمام
یعنی اونکی ہی جو ڈرتی تھی | کار بد سی جو ہمیشہ کرتی تھی
اب ہی آگی کلیم کو ارشاد | کہ جو تابع ہین اوسکی انکو اعتقاد
اونکو میقات کی عذر لی جانا تھین | عذر توبہ سی تا شرف وے پاتین

وَاخْتَارَ مُوسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ

اور کیی اختیار موسی نے | جن سیے کرشمات موسی نے
قوم اپنی سی جملہ ستر مرد | کہ تہا سردار اونسی ہر یک فرد
تا کہ لاوے ہماری موعد پر | اونکو ہمراہ اہی ستودہ سیر
پھر لیا اونکی تہین پکڑ ہر گاہ | زلزلی نی بحکم حق ناگاہ
یون کہا اوسنی رب سی حق تو | چاہتا پہلی مارنا اونکو
اور مجکو ہلاک فرمانا | پہلی اسسے کہ مین یہان آنا
کیا تو فرماتی ہی ہلاک و تباہ | اوس سبب سے ہمین بیک ناگاہ
کہ ہماری جو احمقون نے کیا | یعنی گوسالہ پوجنی کو لیا
ہی یہین کچھ یہ فعل و کام مگر | آزمایش تری ہی سر تا سر
کردی گمراہ اوس بلامین ڈال | جس کسیکو کہ چاہی تو فی الحال
اور دکھاتا ہی راہ دین اوسکو | جس کسیکو کہ چاہتا ہی تو
تو ہمارا ہی یار و متولے | پس ہمین بخشدے ہی قصور جلے
اور کر رحم تو ہماری تئین | تا کہ ثابت رہین بمسلک دین
اور تو بہتر ہی بخشنے والا | سب سے تیرا ہی بخشنا بالا
سن خلاصہ تو اسکا ای ہمدم | جون بوضح بیان کیا ہی رقم
کہ گئی طور کو کلیم اسد | لیکی ہفتاد آدمی ہمراہ
سنکی بولی کلام حق وی سب | اس پہ ہمکو یقین آوی کب
جب تلک ہم نہ دیکھہ لین اوسکو | ہمکو ہرگز یقین اس پہ نہو
کار فرما ہوئی تجلی رب | مر گئی کانپ کانپ کی وی سب
پس کلیم اوس جا سی عجز سے آئی | عجز اور التجا سے پیش آئی
آپکو شامل اوس دعا مین کیا | اسلیی حق نی اونکو بخشدیا
کرلے مقبول وہ دعا کلیم | سبکو زندہ کیا بلطف عمیم
پوجنی عجل کی سی پہلی ہی تہا | نعش فی بعد عجل اوسکو لکھا
لیک واضح مین یون کیا ہی بیان | تہو اونکی دل کو اطمینان
سچ سمجہنا کلام حق کی تئین | اور سمجہنا کتاب کو بیقین
کرنی موسی سے یون لگی یہ خطاب | ہی یہین حق کا یہ کلام و کتاب
ہمکو ان دونون امر مین ہی شک | دیکھہ لین حق کو ہم نہین جب تک
پس ہوا اونپہ زلزلہ طاری | مر گئی سب کے سب بکبارے

پہر جو موسی نبی کی عاجز نیاز | [illegible]

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اور لکھدی ہماری واسطے تو
کہ پہری تیری طرف بیشک ہم
جسکو چاہوں میں اوسکو پہنچاؤں
خواہ کافر ہو خواہ مومن ہو
ایک از انجملہ مطلقا تو جان
ہیں وسائل ہی شامل آفاق

ایسجہا اس جہان میں نیکی کو
اپنا فرما تو ہم پہ لطف و کرم
اپنی قہر و غضب سے پیش آؤں
دو ہیں دنیا میں رحمتیں جانو
جس سے ہی بہرہ یاب ہر انسان
اور نہ موقوف ہی باستحقاق
ہی مقید بقید استعداد

اور لکھ آخرت میں تو غفران
اس طرح سے دیا خدا نے جواب
اور رحمت مری ہی شامل عام
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
احتیاج سوال اوسمیں نہیں
دوسرے قسم ہی مقید نام
آگی آگی ہی جس طرح ارشاد

یا کہ لکھدی بہشت ایزدان
کہ جو سزا ہی یہ عذاب و عقاب
ہر کسی شی کو ہی بلند مقام
دو روش سی ہی رحمت یزدان
پہنچتے خود بخود ہی سبکی تئین
بر خلاف اسکی ہی بلند مقام

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ

پس لکھوں رحمت اپنی اونکو میں
اور وہ رحمت لکھوں میں انکی تئیں
ہو دو تر سالگی یہ کرنے کلام

شرک و انکار سی جو ڈرتی ہیں
دی جو باتیں ہمارے مانیں بغیر
ہم ہیں مشغول رحمت منعام
اگلی آیت کو حق نے بہیج دیا

اور دیتی ہیں وہ زکوۃ مدام
ہی قتادہ سی اک روایت یون
مانتی ہیں جو اگلی ہم آیات
اونکی اس آرزو کو قطع کیا

مال اپنی سے اک بلند مقام
کہ اس آیت کا یوجہ کہ مضمون
اور دیتی ہیں ہم مدام زکوۃ

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ

عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ای وہ رحمت ہو حاصل اونکو وصول | وہی جو کرتی ہیں اتباع رسول | وہ نبی جو نہیں پڑہا اور لکھا | ہیں پڑہی جسنی جملہ علم پڑہا

وہ نبی جسکی پاتی ہیں اوصاف | پاس اپنے لکھی ہوئے سب صاف | بیچ توریت کی وہی قوم یہود | اور انجیل میں وہ منی جود

حکم کرتا ہی نیکیونکی تئین | نیک کامون سے وہ پیمبر دین | اور رکھتا ہی باز اونکو مدام | زشت کامون سے وہ بلند مقام

اور فرماتا ہی روا اونکو | ستہری چیزونکو وہ مبارک خو | اور کرتا ہی ناروا اونپر | زشت و ناپاک شی جو ہیں یکسر

اور نجاست رکہی ہی اوس سے اوتار | وہ نبی اون سے بوجہ بسیار | اور طوق اونکے وہی جو تہی اونپر | یعنی کرتا ہی دور سر تا سر

پس جو لائی ہیں اوس پہ یقین | اور تعظیم کی ہی اوسکی تئین | اور یاری سے اوسکی آئی پیش | دشمنون پر مدد کو لائی بیش

اور تابع ہوئی وہ قرآن کے | سربسر اوس فروغ رخشان کے | جو اوتارا گیا ہی اوسکے ساتھ | درگہ حق سی جبرئیل کی ہاتھ

یہ وہی مردم ہیں جملہ اہل صلاح | پانیوالی نجات اور فلاح | لفظ امّی جو ہی یہاں ارشاد | اوس سے ناخواندہ فقط ہی مراد

یا وہ ام القری کو ہی منسوب | ہیں حقائق میں جسطرح مکتوب | وہ جو تحلیل طیبات آیا | اوس سے حل بحیرہ فرمایا

کہ بحیرہ اور سائبہ کی تئین | جانتی تہی حرام وی بیدین | اور تحریم سی یہاں مقصود | ہی خوراک پلید قوم یہود

مثل خنزیر و خون و مردار | جسطرح رشوت و ربا ایکبار | وضع بار گران سے یہاں اعلال | شرع موسی پہ ہی وہ شرع رسول

تہا جو یعقوب پہ شاق تمام | قتل اعضا مقابل آثام | وضع اغلال جو ہوا ارشاد | اوس سے ہی رد قتل نفس مراد

وہی جو مرتی تہی اپنی جانکو مار | جا بی توبہ کی ای تجسس شعار | نور سی قصد ہی یہاں قرآن | یا کہ شرع محمدی کو جان

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

کہہ تو یہ اونسی کہ ای لوگو | میں رسول خدا ہون تم سبکو | جسکو ہی شاہی آسمان و زمین | کوئی معبود اوس بغیر نہیں

گروہ ہسکی تین جلاتا ہی
جو تہی وہ بن پڑہا اور لکہا
ا ور چلو پیچہی اوسکی تم

اور امانت سی شتاب آتا ہی
بن پڑہی جسنی جملہ علم پڑہا
تا کہ تم راہ پاؤ اے مردم

سو یقین جان اوسکو خدا کو تم
وہ جو یکتا خدا کو جانی ہی
جسطرح امت کلیم اللہ

اور رسول اوسکی مصطفے کو تم
اور باتونکو اوسکی مانی ہی
پا گئی چل کی پیچہی اوسکی راہ

وَمِنْ قَوْمِ مُوسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ

قوم موسی سی ایک ہین گروہ فریق
قصد امت سی ہی وہ ابن سلام
دین مین جو ہی جو ہوی ممتاز

کہ بتاتی ہین سچ سی راہ طریق
اور باراوسکی ای بلند مقام
شب معراج بعد عہد دراز
یعنی تنہا تہا وہ نیک فریق

اور اوسی سچ سی بقصور و خلاف
یا کہ وہ قوم موسکی ہی مراد
پہر مفصل کیا خدا نی بیان
بلکہ تہی اونسی کتنی ایک فریق

کرتی ہین سب کی وعدل اور انصاف
کہ ہی اطراف چین مین آباد
قوم موسی کو ای بلند مکان

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ

اور کیا کاٹ اونکو ہمنی تبیر
اور موسی کو ہمنی حکم دیا
کہ عصا اپنا اوس حجر پہ ماری
ہر کسی شخص نی لیا پہچان
ہی نہ کچہ فرق کر لی انہو سمجہ
ہی بقرمین جو انفجار انشاء

ہمنی بارہ فریق اونکی دین
یعنی صد اوحی اونپہ کیا
جس سی موجود ہی برآمد کار
گہاٹ اپنی کو ای ہی زمان
انجاس اور انفجار بغیر
تیز ہی پانی کی اوس جگہ ہی

وی جو داد کی اپنی پوتی تہی
اوس سی مانگا جب اوسکی قوم نی آب
پہنا ہوئی چہو نکر بیکبار ہی
اسکو تفصیل ساتہ مین ارقام
پانی ہوتا ہی دو روشن سی روان
اس جگہ انبجاس جو آیا

سبط یعقوب کی جو ہی تہی
پیاس کی ماری جب ہوی بیتاب
اوس سی چشمی دوازدہ جاری ہی
کر چکا سورۂ بقر مین تمام
گاہ آہستہ گاہ تیز اجان
اوسکی آہستگی کو فرمایا

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ

اور کیا ہمنی سایبان اونپر
کہ ساتہ تم فضل حق سی اتی مخلوق

ابر کا تا نہ دہوپ سی بچین پر
ستہری خیرین جو بہیجی ہین ہمنی
ایک ہی نبی ہی آپ پیر غمام

اور اوتارا تہا ہمنی اونکی ستیز
اور نہین ظلم کچھ کیا ہم پر
ظلم کرتی تہی اپنی جانون

من و سلوی کہو ای بنی اسرائیل
من و سلوی جو تہی کہانا

وإذ قيل لهم اسكنوا هذه القرية وكلوا منها حيث شئتم وقولوا حطة وادخلوا الباب سجدا نغفر لكم خطيئاتكم سنزيد المحسنين

اور جسدم کہا گیا اونکو
اور داخل ہو در مین سجدہ گذار
ہم زیادہ کرینگے زود و شتاب

کہ تم اس شہر ایلیا مین بسو
یعنی با عجز اور استغفار
محسنونکی تئین جزا و ثواب

پہر تم اوس مین سے کہاؤ جو چاہو جہان
تو کرینگے معاف ہم تمکو
یعنی اک شہر اب ملا تمکو

اور کہو حطہ اثم اور عصیان
سب تمہاری قصور لوگو
آگی سب ملک ہو عطا تمکو

فبدل الذين ظلموا منهم قولا غير الذي قيل لهم

پہر لیا اونمین ظالمون نے بدل

قول مامور بہ کو کرکی جہل
یعنی حنطہ بجای حطہ کہا

غیر اوسکی ہی جس سی تہی مامور
نہین لائی وی حکم حق کو بجا

وہ جو اونکو کہا گیا تہا ور

فأرسلنا عليهم رجزا من السماء بما كانوا يظلمون

پس بہیجا ہمنی اونپہ عذاب
اسکی تفسیر ای بلند مکان

آسمان سی زرد قہر و عتاب
ہو چکی سورہ بقر مین بیان
تا کہ افعال زشت قوم یہود

بدلی اوسکی جو کرتی تہی وی جفا
آگی اسکی کیا نبی کو خطاب
سید الانبیا کو ہو نمود

صاعقہ بہیجی اونپہ یا کہ وبا
پہر اظہار حال اہل کتاب

واسئلهم عن القرية التي كانت حاضرة البحر إذ يعدون في السبت إذ تأتيهم حيتانهم يوم سبتهم شرعا ويوم لا يسبتون لا تأتيهم كذلك نبلوهم بما كانوا يفسقون

اور پوچھ اونسی اے معلم
جب تجاوز و حد سی کرنی لگے

حال بستی کا جسکا ایلہ نام
امر شنبہ مین وہ گذر گئے

لب دریا پہ وہ جو تہی معمور
جب آنی لگین تہین اونکی پاس

اى بہا بین کی ضرع مین و ظہور
مچھلیان اونکی تیر جو تہی اسکو

وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ

پس گئی بھول جب وہ ناصحین — پند جس سے دی گئی وہ بعین
تھی انکو بچا لیا ناگاہ — تھر اپنی سی ایر ہوئے آگاہ

وہی جو رکھتی تھی کار بد باز — ہو گئی بہت نجات سی ممتاز
اور پکڑا گنہگارون کو — عذاب شدید تھر بعد

اوس سبب سے کہ فسق کرتے تھے — حکم یزدان سے وہ گذرتے تھے
وہ جو تھا فرقہ سوم کے ایار — جسکو تھی اور اخذ سی تعبیر کار

اونکی حکم نجات مین ہے خلاف — اہل تحقیق نی لکھی ہی صاف
آگی اسکی کیا بیان عذاب — کر تلاوت تو اخذ سے تا آخر

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ

پس وہ جب سب کشیکو لائی پر — جس سے ممنوع تھے وہی باندر
تھی فرمایا قہر سے اونکو — کہ اب ہو جاؤ تم سب اے لوگو

از رہ مسخ ہو ذت اور بندر — نا امید و ذلیل سر تا سر
کہتی ہین جو پکڑتی تھی ماہی — چھوڑ اونکو جدا ہو ناہی

اپنی اور اونکی بیچ مین دیوار — کرلی تیار اونسی ہو بیزار
اونھی پکڑ وہ دی بوقت سحر — اونکی آواز کو نہین سنکر

سر دیوار پر جا دیکھا — اونسی ہر ایک شخص بند تھا
پس وہ روتی تھی از زار — دیکھکر اپنی اقربا کی تہین

تین دن تک رہی ہے سب زندہ — پھر گئی مر وہ سب کے شرمندہ
آگی اونکی ہی کہ عقوبت — کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور کر یاد وا کہ ستو وہ شیم — تیرے خالق نے دی خبر جسدم
کہ وہ البتہ بھیجے گا بیشک — فرقہ ہو دپر قیامت تک

وہ کوئی جو چکھا دے اونکی تعیین — بد عذاب ابتدا زمان سے زمین
بیگمان رب ترا سریع العقاب — دینی والا ہی کافرونکو عذاب

اور وہ بیشک ہے بخشنے والا — مہربانی مین سب سے ہی بالا
کہتی ہین بخت نصر تھا سال — اونپہ سر گرم تھا با شر و قتال

پھر سلاطین قریش سے اکثر — پہنچا یک عمر اونکو رنج و ضرر
اونسی لیتی رہی وہ حاصل باج — رنج دیتی رہی بر اخراج

تا محمد یکہ احمد مختار — ہو گئی مبعوث خلق آخر کار
اونکی حق مین یہ حکم عام کیا — تا قیامت اوسے قیام دیا

کہ مسلمان انکو ڈالین مار — ہو وہ دین سرگرم فعل ادبار
تا کہ اسلام سی شرف پاوین — یا کہ جزیہ کی ساتھ پیش آوین

ابن اسحاق حشر تک سے گرہ دار — ہر زمانہ میں تھے ذلیل و خوار
حق نے توریت مین بھی فرمایا — اونکو اسطرح سے خطاب آیا

کہ جو توریت پر کرو نہ عمل
انکی ارشاد ہی کہ قوم یہود

حشر تک تم رہو گی خوار و ذلیل
ہین بنین ایک قسم سب مطرود

نہ الگ ہونگے تم پہ شدتی اور
بلکہ ہین بعض نیکبخت و سعید

ہوگی تم خوار تا بہ آخر دور
بعض اونمین شقی ہین و عنید

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

اور کیا ہمنے ٹکڑی اونکی تمیز
اور لیا ہمنی آزما اونکو
صلحا سی ہے وہ گروہ مراد
یا شرفیاب ہے گیا جو فریق
اپنی آپسمین ہوکے مخالف ہو
حکم توریت سی خلاف کیا
بیحیا عمال و نحافہ پایا
نہیں جاوین جیسا کہ ہو ہوا

فرقہ فرقہ میان روی زمین
یعنی فرما کی مبتلا اونکو
دین موسی کا جو رہا منقاد
شب معراج از سر توفیق
نکلی ہر ایک سمت و جانب کو
دین برحق سی انحراف کیا
ہمکو تنبیہ سی وہ پیش آیا
ہی یہ صحبت تمام جو منقول

بعض اونمین ہین نیکبخت و سعید
خوبیان اور پریشانیان بھی
یا کہ خیر اوری پہ لائے یقین
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
متفرق ہوی برو زمین
ایسا سکھو پہ کر دی ہین کتاب
تا کہ عبرت ہم اختیار کرین
کہ اس امت مین بعض اہل ضلال

اور بعض اونمین ہین بد کردار
تا کہ پھر آوین طاعت حق سی
چھوڑ کر اپنا دین لائے ایمان
دولت ہو جسکی ہمہ
مختلف ہو گئی مذہب و دین
سر بسر ہو رہی ہمہ آب عقاب
کچھ نہ ہین اتقیا و کار کرین
ہو نہ ہوین ہندہ رو زبون فی الحال

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

پھر جگہ پر نشست کر بیٹھی
لیتے ہین اس جہان کا اسباب
اور کہتی ہین سب وے از سر لاف
لیوین اوسکے تئین وہ بھی ویسے

بعد صلحا کی جانشین جو تھی
وہ جو ناقص ہے ای بلند خطاب
ہو نہ وین بیشک ہین گناہ معاف
ہو نہ مال حرام ہی سی سیر

ارث مین لی کتاب ایرو
یعنی احبار عہد پیغمبر
اور اگر آوی اونکو مال اور زر
کیا نہیں ہے لیا گیا اون پر

یعنی آباسی پڑھ لی تا کہ
لیتے رشوت سی مال اور زر
اور اوسکی مانند یعنی بار دگر
عہد توریت ای ستودہ سیر

کہ نہیں ہوں میں کیا تمہارا رب
کہیں سب ایسا نہ ہو وہی اے آدم
اک حدیث اس جگہ کفایت ہے
کہ خداوند نے بحکمت تام
تھی سفید و سیاہ جیسی مور
پس اجابت سے اونکی شر آئے
اہل تحقیق نے لکھا ہے صاف
یا کہ سفید تھا اوسکا محل

بولے بیشک تو ہی ہمارا رب
کہ لگو کہتی روز حشر کی تم
بوجہ کیو جیسے روایت سے
پشت آدم سے جملہ خاص و عام
بو البشر کے یہیں جب کے اور
اور شہدنا زبان پر لائے
کہ یہ میثاق کی مکان خلاف
خلد سے بو البشر جب آئی نکل
ہو کے جدا ابو البشر جس روز

اپنی اقرار پر گواہ ہیں ہم
بیگمان اسکی تھی نہ ہمکو خبر
ابن عباس سے وہ ہی مروی
اپنی قدرت سے خلق فرمائی
دی گئے نطق و تمیز و شعور و بیان
یا لگی کہتی جب وہ نقط بلے
بطن نعمان ہیں تھا اوسکا ظہور
لیک ہیں اس میں فرق جمہور
اور نہ آئی بہشت سے تھا ظہور

بندہ حضرت آپ ہیں ہم
ہم نہ آگاہ اس سے تھی یکسر
لگی فرمانے ایکدن ہونے
بطن نعمان ہیں یکایک آئی
اپنی شان ربوبیت کی عیان
پس شہدنا ملائکہ نے کہا
نزد عرفات کے جو ہے مشہور
کہ وہ غلہ پر تھا اوسکا ظہور

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ

یا لیا سے اپنی پیمان
اور ہیں ہم اونکے اولاد
ساتھ اوس فعل کے نہیں تقصیر
محض تقلید ہے ہمارا انکار

تا نہ کہتی لگو کہیں بزبان
پیچھے اونکی ہیں تابع اعتقاد
کر لیا کچھ بڑوں نے پیش از ین
کس لیے ہمکو پہنچے اب آزار
کہ وہی تعہد حق پہ سے اقرار

ہے نہ اس میں کہ شرک لائی سب
پس سزا ہے کیوں بلا ہمیں
اپنی آبا کی ہم ہیں منقاد
پس عذر اونکا وہ سنا جاوے
روز میثاق کر چکی ای یار

ہمیں سے پہنچی ہماری جد اور نزاد
دیکھی بیچ در ذاک ہیں
شرک ہمنی نہیں کیا ایجاد
نہ وہ تقلید اونکے کام آوے

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

اور اسی طرح سے بطرز جمیل
کرتی ہیں آیتوں کی ہم تفصیل
رکھکے عہد الست کو ملحوظ
اور تا انکہ سب کے پھر آوین
رہیں تقلید شرک سے محفوظ
ای توحید کار فرماویں

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝

اور سنا ای رسول تو اونکو
پس گیا وہ اون آیتوں سی نکل
وہ جو ہی لفظ الذی ارشاد
اون کتب سی وہ دیکھ صحفے
یا کہ منشا ہی اسکا یہ عام
لیک ہی یون روایت مشہور

وہی جو قوم یہود ہین بدخو
یعنی اوسنی کیا نہ اونپہ عمل
اس جگہ ہی امیہ اوس سی مراد
سمجھا ہمسر آپ کو وہ عجبی
کہ وہ تہا ایک فاسق خاسر
کہ ہی یہ ذکر بلعم باعور

حال اوس شخص کا کہ جسکی تہین
پہر لگا پیچھے اوسکی دیو لعین
کہ لگا کہنچنے وہ آپکو دور
تکیا آیتوں پہ حق کی عمل
ساعی مسجد ضرار وہ تہا
وہ جو تہا ایک شخص کنعانی

ہمنی دی یا انہی آیتین مقتدر
کہ ہوا گمرہ ہونسی وہ بیدین
پڑہی توریت سارے اور زبور
گیا جیون سانپ کینچلی سی نکل
بضلالت تمام خوار وہ تہا
پڑہ صحف پہر گیا نبا دانی

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

اور اگر چاہتی ہم اسی سرور
اور لیکن وہ نابکار خرف
پس ہے اوس شخص کی صفت اور مثال
یا اگر چہوڑ دے تو اوسکی تہین
یہ مثل جو بیان ہوئی ارشاد
پس بیان کر تو اونسی ای ذی نور
وہ جو کہتی کی ہی مثال بیان
سگ صفت تہا وہ بلعم باعور
خرق عادت مین شہرہ آفاق
کیا کرامت ونہین اوسکی بیان
اور وہ نیچی کو دیکھتا تہا اگر

کرتی اوسکو بلند اور برتر
لگ گیا یکبیک زمین کی طرف
مثل وصف سگ ہی سنتو وہ بال
یعنی اوسپر کہی بوجہ نہین
مثل اوس قوم کی ہی جو بعناد
سر حال بلعم باعور
اوسکی تشبیہ کی ہی یہ عیان
جسکی تہی کثرت عبادت اور دستور
بندگی اور مجاہدہ مین طاق
عرش دنیا سی دیکھتا تہا عیان
آتا تحت الثری تک اوسکو نظر

اون کتب کی سبب کہ جنکی تہین
اور لگا چلنی اپنی خواہش پر
کہ اگر بوجہ اوس پہ تو لادے
تو بہی لٹکا دے منہ سی اپنے زبان
آیتوں کو ہمارے جھٹلا دین
تا کہ سنکر وی اوسکا حال و ذکر
بہی سدا اوسکو ہانپنی سی کار
تہا وہ یعقوب سی اہل کمال
تہا وہ ضرب المثل نہایت سے
جو وہ اوپر نظر اوٹہاتا تہا
اوسکو معلوم تہا حکم خدا

نہین لایا عمل مین وہ تبدیل
یعنی اوسنی لیا بشہوت زر
اپنی منہ سی بات وہ لٹکا دے
حال اوسکا ہی طرح یکسان
یعنی ازراہ کفر پیش آوین
شاید اوسپر کرین خیال و فکر
بار ہو وسیہ یا ہووے بار
عابد و متقی اوائل حال
سارے آفاق مین ولایت سے
عرش تک اوسکو سب دکہا تہا
کہ ہو مقبول اوسکی وتین دعا

تھا ابوجہل اسجگہ موجود — یون لگا کہنے سنکے وہ مردود
کہ محمد اور اوسکی جملہ رفیق — کہتی ہین ایک ہی خدا تحقیق
یہ مسلمان زبانسے کہکر یون — دو خدا کو پکارتا ہی کیون
تب اس آیت کو حق نی بھیجا — رفع شک کیلئے وسکا فرمایا
سو جگا اب بیان اہل جحیم — آگی اسکی ہی فکر اہل نعیم

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

اور ایسے کہ ہین وہ نیک سرشت — ہمنی پیدا کیی جو بہر بہشت
ایک فرقہ ہی اہی بلند مقام — کہ دکہاتی ہین راہ راست مدام
اور ایسے پیروی کرتی ہین انصاف — چلتی ہین شرع پر بغیر خلاف
وہی جو اور سے ہین انکی تہیں احکام — کرتی ہین اوسپہ راست اقدام
ہین وہ جملہ مہاجر اور انصار — اور جو اتباع اونکی ہین ابرار
آگی اسکی کیا بیان وعید — تا کہ ہو کافرونکی تہدید

ع

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ

اور وہ مردم جنہونے جھٹلایا — آیتون کو ہماری سرتاپا
پکڑین درجہ بدرجہ ہم انکو — اور اس جگہ سی کہ انکو علم نہو
بسبب وہ گناہ ہی شامل انکی — ہم اونہین نعمتین عطا فرمائین
تا بجدیکہ غرق عصیان ہون — سر بسر فسق و کفر و طغیان ہون

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

اور دو نگا مین ڈہیل انکی تئین — کہ مراد و سخت ہی بیقین
اگلی آیت کا یون ہی وجہ نزول — کہ نبی کو وہ صفا خباب رسول
کہین یک شب ہوئی شرف افزا — ایک مجمع قریش کا وہان تہا
اونکو تعذیب سے ڈرانی لگی — اور تخویف پیش آنی لگی
ناگہان ایکشخص بولا یون — کہ محمد کو اب ہوا ہی جنون
کرتا رہتا ہی رات دن فریاد — اوسکو عقل و خرد سی ہی نہ مفاد
سکتہ — اگلی آیت کو حق نی بھیجدیا — اوسکا وہم و گمان رفع کیا

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ

کیا نہین وہ یہان تئی ہی ملعون — کہ نہ صاحبکو اونکی کچھ ہی جنون
ہی نہ وہ پردہ رانیوالا صاف — کام اوسکا نہین ہی لاف و گزاف
ہی تمہارا وہ یار اور رفیق — واقف حال و جملہ رسم و طریق

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ

کیا نہین دیکہتی ہین وے وسعت — ملک افلاک اور زمین کی متین
اور نہین دیکہتی ہین وے بدخو — حق نی پیدا کیا ہی جس شے کو

مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

جس کسیکو بھلاوے راہ خدا ۔ پھر نہیں کوئی اوسکا راہنما
اور رہنے دیتا ہے وہ اونکو پڑا ۔ نت شرارت میں اونکے سرگرداں

ہی ہوا یہ کہ کئی فریق یہود ۔ یا کہ یک زمرہ قریش عنود
بولے حضرت سے وہ بتا ہمکو ۔ کب قیامت بپا نہیں ہوگی

ہیں اگر آپ سچے پیغمبر ۔ وہ قیامت کے دن کی ہمکو خبر
تہا غرض اس سے امتحان انکو ۔ ورنہ سب جانتے تھے وہ بد خو

کہ خدا کی سوا کسیکے تئیں ۔ اوسکی ہرگز خبر اور علم نہیں
اگلی آیت کو حق نے بہجوایا ۔ اسطرح سے جواب فرمایا

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا

پوچھتے تجھسے ہیں قیامت کو ۔ وقت اوسکے قیام کا کب ہے
لفظ ساعت جو ہے یہاں ارشاد ۔ ہے قیامت کا وہ اوس سے مراد

ساعت اس سے کہا گیا ہے ۔ کہ وہ [illegible] ساعت آئیگی
[illegible] ۔ [illegible]

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

کہہ تو اسطرح او دقیقہ شناس ۔ علم ساعت ہے میرے رب کے پاس
نہیں ظاہر کریگا قیامت کو ۔ وقت اوسکی معین کوئی کو

پر وہی رب کہ ہے وہ دانا ہے ۔ اور کریگا ہے وہ بعلم و خبر
ہی گراں علم ساعت اوپر ۔ اہل افلاک اور زمینوں پر

آوے گی یہ وہ مگر ناگاہ ۔ کوئی اوس سے ہے کسطرح آگاہ
پوچھتے ہیں وہ تجھسے اسپر در ۔ وقت محشر کا اسطرح یقین پر

کہ ہی گویا کہ تو خبر اوس سے ۔ یعنی واقف ہے تو ہی سب اوس سے
کہہ مکرر تو از رہ تاکید ۔ تاکہ پوچھیں نہ بار بار عنید

کہ نہیں علم اوسکا اور خبر ۔ ہاں مگر نزد ایزد سر تر
اور لیکن بہت سے لوگ یہ بات ۔ نہ سمجھتے ہیں ایسے وہ صفات

اگلی آیت کا ہے یہ وجہ نزول ۔ کہیں یکروز اکی پیش رسول
اہل مکہ نے یوں سوال کیا ۔ تجکو حق نے جو یہ کمال دیا

کیلیے نرخ غلہ تیری تئیں ۔ حق نے تبلایا پیشتر سے نہیں
کیوں نہیں حال قحط وارزانی ۔ تجکو معلوم باہمہ دانی

تا تجھے جز نفع و دفع ضرر ۔ اپنا ملحوظ ہوتا سر تا سر
پس خداوند نے کیا یہ خطاب ۔ کا ہی محمدیہ کے تو اونکو جواب

وقف لازم

وقف منزل

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

کہہ کہ مالک نہیں میں اے مختار / مجھکو بھی اپنی جان کی زنہار
سود اور منفعت کی لینے پر / اور نہ مختار ہوں بدفع ضرر
پر جو کچھ چاہے رب رحیم / مجھکو فرما دی خود بخود تعلیم
اور جو ہوتا کہ جانتا میں غیب / لیتا میں خوبیاں بہت از غیب
اور نہیں پہنچتے بدی مجھکو / فقر و افلاس و مرض سی کبھو
یہ نہیں پر ڈرانیوالا ہوں / اور خوشی کا سنانیوالا ہوں
اوس جماعت کو جو یقین لائے / اور روز انکار پر نہیں آئے
آگی اسکی ہی ہے تو دو خصال / بد و خلق بشر اور اسکا مآل
تاکہ معلوم ہو وسکے صاف / کہ وجود بشر نہیں ہے گزاف

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ

ہے وہی خالق زمان و زمین / جسنے پیدا کیا تمہارے تئیں
تن واحد سے ہی بلند مقام / آدم بوالبشر تھا جسکا نام
اور پیدا کیا اوسی تن سے / اوسکی جوڑیکو از رہ حسن سے
تا وہ آرام پکڑے اوسکے پاس / باہم الفت اور استیناس
پس جب آدم نے اوسکو ڈھانپ لیا / یعنے حوا سے جب جماع کیا
بار وہ ہوگئی بہار خفیف / وہ زن اوسکی کہ پیٹ تھی ضعیف
پھر وہ چلتی گئی اوسی لیکر / تھا کسیطرح کا نہ اوسکو ضرر
پھر تو جبتک ہو گئی بہار / تو بصد عاجزی دعا جاکے
مانگی دونوں نے اپنے حق سے / ہے جو پروردگار دونوں کا
کہ اگر تو عطا کرے ہمکو / ایک فرزند تندرست نکو
تو ہم البتہ ہوویں لیل و نہار / شکر گو ہوویں ایک شکر گزار
اہل تحقیق نے یہی یون لکھا / کہ ہوئی جبکہ حاملہ حوا
آکے شیطان بصورت مجہول / آدمی سے ہوا مشغول
پوچھنے اوس سے وہ لگا اوسدم / تیری کیا شی ہے درمیان شکم
بولی حوا مجھے نہیں معلوم / راز وہ سر ہے مجھسے مکتوم
پھر لگا کہنے اوسطرح وہ کلام / کہ یہی جنس ہے چارپایہ و دام
پھر جو حیوانکی بتایا حال / بولی مجھکو نہیں ہے علم و مآل
پس لگا کہنے وہ مجھے ہے یہی / اسکا مخرج یہی گوش و بینی
پارہ طرح سے [illegible] / یا شکم چیر ہوگا نکل اوسکے
سنکے یہ بات خوف [illegible] / بیشک [illegible]

في شان نزولها بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے کیا ہے بیان
تھے جو اصحاب بدر پیر و جوان
لوٹ کا بدر کی جو آیا مال
مختلف ہوتی وہی جیسے احوال
یوں لگا کہنے اون میں کا فریق
ہم اوسی بیچ تھے و لیکن
یعنی اس جنگ کو کیا ہی ہم
ہے ہمیں کو یہ لوٹ شایان
وے جو اون میں شیوخ تھے اصحاب
دیتے اظہار تھے اونکو جواب
کہ مددگار تھے تمہارے ہم
کرتے نصرت تھے اور مددپہ ہم
کیوں نہ حصہ ملے ہمارے تئیں
سمجھے کہ ہوا قصور نہیں
ہر فریق مہاجر اور انصار
کرتے باہم تھے اسطرح تکرار
آخرش پہنچی پیش پیغمبر
یکبیک یہ مرافعہ یکسر
میں یا انفال ایزد متعال
اوتری آخر یہ سورۂ انفال

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

پوچھتے تجھسے ہیں یہ پیر و جوان
حکم لوٹوں کا اے نبی زمان
کہہ تو لوٹوں کا مال سرتاسر
ہے بحکم خدا و پیغمبر
پس ہو ڈرتے تم ہمیشہ
تم کرو یوں منازعہ اب تم
اور کرو صلح اپنی آپسمیں
چھوڑ دو اختلاف کی رسمیں
اور کرو تم اطاعت یزدان
اور پیغمبر کے اوسکی بادل و جان
جو ہو ایمان لانیوالے تم
راہ سیدھی یہ آنیوالی تم
اہل تحقیق نے کیا ارقام
تھا جو عبادہ ابن صامت نام
اوس سے مروی ہے اک روایت یہ
یوں لگا کہنے وہ کہ آیت یہ
شان میں اہل بدر کی آئی
کیا حدیث یہ ہمکو فرمائی
یعنی ہم اہل بدر یکدیگر
تھی غنیمت میں مختلف یکسر
شیخ اور شاب جنگ میں صاف
کرتے آپسمیں تھے نزاع و خلاف
رتبہ اعتدال سے اخلاق
منحرف تھے ہمارے بالاطلاق
پس خدا نے نبی کو حکم اوسکا
یکبیک اپنے فضل سے سونپا
کہ وہ نقصان ساتھ پیش آیا
ہمیں یہ تقسیم اوسکا فرمایا
ہمسے اخلاق کا کیا اصلاح
ہو گئی مستفید امر فلاح

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

ایسے وہ لوگ ہیں جو اہل ایمان
اوس عبادت پہ جنکو ہے ایقان
کہ خدا یاد جب کیا جاوے
یعنی نام اوسکا جب لیا جاوے
اونکے ڈر جاتے ہیں دل از [illegible]
کرکے ملحوظ اپنے جرم و عیوب
اور پڑھا جاوے اونپہ جب قرآن
کردے اونکا زیادہ وہ ایمان
اور بھروسہ وے اپنے خالق پر
کرتے ہیں اعتماد سرتاسر
فقط آیات جو ہوا ارشاد
اوسکے آیات منزل ہیں مراد

ع

کیسی یہ دو تھے ہی موجی واہ
کہ رضوا اونکو بل فرمایا
اور تھی جس زمین پر کفار

اپنی اس حال پر کرو تو نگاہ
اور قدم کو زمین پہ ٹھہرایا
لای وہ گل او زمین ہوگئی تیار
صفت پیکار میں ہا استحکام

پس خدا نی بخاطر یاران
ہوگئی اسقدر زمین محکم
بعض تفسیر میں کہا ہی قدم
کہ نہ لغزش کا ہووی جسمیں کام

کردیا نازل اوپر وہ باران
کہ لگی ٹھہرنی سبھونکی قدم
کہ ہی مقصود از ثبات قدم

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ

یاد کر اوسکو ای نبی عرب
اون فرشتونکی درمیان بھیجتی
پس کہو سو تعوذ اونکی تئیں
کہ میں اتھبہ ڈالوں دل کے بیچ
یا سرون پر بضرب تیغ اور
دست پا میں مراد بالاطلاق
شکل انسان کی وہی کہا ہی سمجھے
کہ خوشی ہو جسو تمہارے تئیں
صرف سوا آگئی رہو سب تم
بعض تفسیر میں ہے یوں مسطور

بھیجا امداد کو پری زمین
وہی جو ایمان لائے اور یقین
کافرونکی دلونپہ خوف اور ڈر
ای فرشتو تم جسکم پر لاؤ
جسطرح جسی کلام کا ہی سیاق
صفت لشکر سی آگئی جانی سمجھے
حق تمہارا ہے ناصر اور معین
اور نہ منصور ہوسکتے ہو اب تم
قتل سے جب ملک ہوی مامور
پس خدا اونکی کیا تعلیم

کہ تمہارے میں ساتھ ہوں بیشک
یعنے اونکو یہ دو بشارت تم
بس تم اون کافرونکو مارو اب
اور اون کافرونکی تم کاٹو
ہی مدارک میں اسطرحسی لکھا
اور دیتی تھی بر طریق صواب
ہیں جو دشمن تمہارے بد اسلوب
تم ہو کثرت ہی رہے ہیں اندک
جانتی تھی نہ طرز جنگ و قتال
ضرب و قتل ہی علی التعمیم

کہ تری رب نے حکم بیحجاب
یعنی صرف اعمار نیک بیک
اسطرح سے کرو بشارت تم
گردنون پر لگاؤ تیغ سب
اونکے ہاتھوں سے پوری انگلیوں کو
جب فرشتونکو حکم یہ پہنچا
یہ بشارت بفرقہ اصحاب
اونکو فرماوی جب کہ غلو
ہوں مقابل تمہارے وہی کب تک
تھا نہ معلوم قتل و ضرب کا حال

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

ہی یہ ضرب اسلیے کہ وہی مخذول

ہوگئی دشمن خدا و رسول
پس تحقیق ایزد قہار

اور جو کوئی کری خلاف خدا
دینی والا ہی سخت اسکو مار

اور خلاف رسول پیر و انکا

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تب خدا نی بہائی آیت یہ — اونکی حق مین ہوئی عنایت ہے

فلم تقتلوهم ولكن الله قتلهم وما رميت اذ رميت ولكن الله رمى

پس نہین تمنے کیا ہی قتل اونکو — اپنی مردانگی سے ای لوگو
لیک اونکو خدا نی ڈالا مار — ہو گیا وہ تمہارا ناصر و یار

اور نہین پھینکی تو نی خاک اوپر — جب لگا پھینکنے تو اے سرور
لیک اللہ نی وہ پھینکی تھی — ورنہ تھی خاک صرف اک مٹھی

جو نہین پھینکتا وہ ایزد پاک — سارے لشکر پہ پہونچتی تب خاک
کسطرح ہوتی دیدۂ کفار — اک مٹھی سی تیرہ و تار

نسبت فعل ہی جو بندے کو — کسب بندہ کا اوسکا موجب ہے
اور جو ہی نسبت اوسکی جانب رب — خلق یزدان ہے موجب اور سبب

اسکی تفسیر کو بعید تفصیل — اہل تحقیق نی کیا تاویل
پر خلاصہ یہ ہی کہ فخر رسل — سبب آفرینش جزو و کل

تھی مقام فنا مین فائق تر — جملہ پیغمبران یزدان پر
چشم اونکی تھی عین چشم خدا — ایسی ہی گوش بلکہ سب اعضا

كما قال صلى الله عليه وسلم كنت سمعه وبصره الخ

پس سنا اسکی کیا ارشاد — مار میت الی رمی رکھہ یاد

وليبلي المؤمنين منه بلاء حسنا ان الله سميع عليم

اور تا انکو تجربہ فرمائے — اپنی جانب سے مومنونکو خدا
امتحان سے کہ ہی وہ نیک انعام — ای لقیح و صنیت دلکش
بی شک اللہ سننے والا ہے — جملہ اسرار کا وہ دانا ہے

ذلكم وان الله موهن كيد الكافرين

یہ تو سب حال ہو چکا مذکور — اور رکھو جان تم سب اے ذی نور
کہ خدا سست کرنیوالا ہے — مکر و حیلہ جو کافرونکا ہے

جب لگے چلنے کافران قریش — شہر مکہ سی اک بنا کر جیش
رکھ کے استار پر حرم کے ہاتھ — پیش آئی وہی اس دعا کی ساتھ

کا یخداوند جاتی ہین ہم سب — جانب لشکر محمد اب
کر نصیب اوسکے فتح اور ظفر — دونون فوجون مین وہ جو ہو بہتر

راہ مین جنکے علمائے تحقیق — اور جو ہو بہتر اوسکت اور رفیق
اور اسیطرح روز جنگ دعا — کہین بو جہل مانگتا تھا کھڑا

اللهم انصر احب الفئتين اليك

پس کیا حق نی اسطرح سے خطاب — کر تلاوت تو اسکے معانی باب

ان تستفتحوا فقد جاءكم الفتح وان تنتهوا فهو خير لكم وان تعودوا نعد

وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

ای اگر فتح چاہتی ہو تم ۔ پس ہمیں پہونچی فتح ای مردم ۔ اور اگر باز کفر سے آؤ ۔ اس عداوت سے اپنی پھر جاؤ

پس ہے بہتر تمہاری وہ پھر آنا ۔ نہ کہ اس طرح کٹ کی مر جانا ۔ اور اگر تم پھر و لڑائی پہ ۔ ہم پھرینگے بنصرت اور ظفر

اور نہ کام آوے تمکو ای کفار ۔ یہ جماعت تمہارے کچھ زنہار ۔ گرچہ ہو وین وہ بیشتر اور کثیر ۔ نہ تمہاری ہون کچھ مدد و نصیر

اور بیشک ہی حضرت باری ۔ مومنون ساتھ باہمہ یاری

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ

مومنو حکم پہ چلو حق کے ۔ اور اوسکی رسول الیق کے

اور پہرو مت کبھی جہان سے تم ۔ یا پیمبر کے انقیاد سے تم ۔ اور حالانکہ سن رہے ہو یہ بات ۔ کہ ہی میرا نبی وہ نیک صفات

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

اور نہو الیقریش مثل یہود ۔ یا کہ مثل منافقان عنود ۔ کہتی ہین سنلی جیسے وہ تورات ۔ یا کہ قرآن کی سنین آیات

اور حالانکہ سنتے ہین وی نہین ۔ سنتے ہوتی تو مانتی وی لعین

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

بیگمان بدترین جانوران ۔ ہین نزدیک حضرت یزدان ۔ بہرے گونگی جو کچہ سمجھتی نہین ۔ نہ سنین حق نہ حق کہتین [illegible]

ای جو نہان نہین سمجھتی حق ۔ بدترین دواب ہین مطلق ۔ یا یہی قصد اون سے قوم عبد الدار ۔ کہ وہی رکہتی تہی کفر پر اصرار

نہین ایمان لائے لیکن دو ۔ سب کے سب کفر مین رہے بن دو

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۝

اور اگر جانتا خدای علیم ۔ بہتری اونمین سے نبی کریم ۔ تو سناتا خدا اونہین تحقیق ۔ یعنی اونکو وہ بخشتا توفیق

اور اگر اسیا وہی اونکی تہین ۔ پہیرین قصد کی سے منہ اپنی لعین ۔ اور وی اعراض کرنیوالی ہین ۔ حق سی یکسر گذرنیوالی ہین

یعنی موصل کہ شش شہود مین ۔ ہین نہ شایان سمع حق و یقین ۔ اور جو ہین قابل ہدایت حق ۔ اونکو شامل ہی وہ عنایت حق

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ

مومنو تم کرو پکار قبول ۔ ہان او دل سی حکم حق و رسول ۔ جب پکاری خدا او پیغمبر ۔ تمکو اسواسطے کہ سر تا سر

زندگی کا تمہاری موجب ہو ۔ کرو ہی زندہ پکار کر تمکو ۔ یعنی اسواسطے بلائی تمہین ۔ کہ وہ سب علم دین کہلائی تمہین

گر گئی جب حکم پیغمبر سے
کہ اگر ہم یہاں سے اٹھیں نکل
سینچے ماریں تمہاری وہ گردن
سمجھا فوراً کہ یہ خیانت ہے
یکبیک مسجد نبی پر آ
یا کہ ہی وہ خیانت سے نیز دان

بولبابہ نے قریظہ پر
کیا محمد کریگا ہم سے عمل
سر تمہارا کرے جدا از تن
رو ترا از رہ دیانت ہے
اپنی تئیں اک ستون سے باندھا
لبث و تعطیل فرض میں بیجان

تھی وہاں کی حصار کی جو یہود
بولبابہ نے اپنا ہاتھ اوٹھا
کہہ کے اس بات کی تئیں فی الحال
پس وہ اوس حصن سے روانہ ہوا
تا بجدیکہ توبہ اوسکی قبول
اور تقصیر درمیان سنن

پوچھی اون سے یوں لگے مردود
حلق سے کے اور کو کیا ایما
اوسنے ملعون کیا جو اپنی خیال
راہی بزم آن یگانہ ہوا
ہوگئی ناگہاں طفیل رسول
تو خیانات سے نبی کی گئن

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

اور تم جانلو سب اسکے تئیں
اور تم جان لو کہ نزد خدا
چھوڑو حب مال اور فرزند
اسجگہ پر موضح القرآن
مال و اولاد کی بچانے کو
اونکی جو رسی ہے بعض لکھا ہے

کہ سوا اسکی کوئے امر نہیں
ہی تمہارے لیے ثواب بڑا
کہ نہیں ہی وہ تمکو فائدہ مند
فائدہ ایک یوں کیا ہی بیان
کر خیال اونکی اور ستانی کو
راز حضرت کا درمیان لانے
جسنے سردار کو نہ تبلایا

ہیں تمہارے یہ مال اور اولاد
پس کرو کوشش حصول ثواب
جسکو فرمائی فتنہ حضرت رب
کہ خیانت جو ہی یہاں ارشاد
جسطرح سے مہاجران کرام
اور غنیمت کہ ایک امانت ہے
اک خیانت سے پیش وہ آیا

کرنیوالی خراب اور برباد
ہوگی سفر و دل سے اصحاب
دوستی اوسکی ہو وہ خیانت
پھر کے ملتا ہی کافروں کا مراد
رکھتی ملکی میں گھر تھی اور مقام
اوسکا اخفا ہی کہ خیانت ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا

ع

مومنو جو ڈرو گی یزدان سے
یا ہمیں کہ ہی ہدایت سے

تو وہ دیگا تم میں فرقان سے
حق و باطل کو وہ عنایت سے

وہ نصرت کریگا تم پر بانا
یا کہ فارق ہے یہ احسان ہے

تا کہ باطل سے ہو وہ حق ممتاز
وہ تمہارا سب اہل ادیان ہے

وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اور کریگا وہ تمسی یکسو دور
کر خلاص اسلام اسکا بیان
کہ اول سلف جو ہے گئے سر

سب تمہارے برائیاں مقصور
جیسے لکھا ہی موضح القرآن
محسن کافران سے چھپ کر

اور بخشیگا وہ تمہارے گناہ
کہ مہاجر تھے جو بعض صحاب
تا با ضرار شب آوین نہ دے

اور بڑا فضل رکھتا ہی اللہ
شاید ہی اونکی تھا یہ خطاب
اونکی گھر بار کو نقصان پہنچادے

پس خیانت سے علی نے منع کیا
آگی اسکی جو امر ہے ارشاد
کروہ صدیہ نبوت و اعزاز
نجیہ بوبکر اور علی اور جس قدر
اور ابلیس باہمہ تلبیس
پس ہوے یکبارگی سب بداندیش
کرکے در اوسکا خوب مستحکم
بولا شیطان کہ ہی عقل سے دور
متفق ہو گئے سبھی لا دین غائب
بولا ختمی ہی سبھی آیون شیطان
گھیر لے او وہانسے لشکر و حشر
کہ مری رائے مین یہ آتا ہے
متفق ہو گئے اوسکو ڈالین مار
تھا جو اوسکا وہ مہر اور ماہ شب
سن یہ جبریل سی رسول اللہ
اس کو روش ہی بتا دیا حق نے

پھر اس آیت کو حق نبی بھیج دیا
اپنی منت جتانی کی ہی یاد
امر ہجرت سے جب ہوے ممتاز
تھا نہ کوئی وہان شرف اندوز
شیخ نجدی کے شکل بن کی خبیث
امر حضرت مین مشورت اندیش
ایک نے دی یہ آب و نان وہ کم
اس سے اوٹھیگا اک فساد و فتور
بیڑیان اوسکو پہنا تہیں کر تنگ
ہی نہ اسکی وقوع کا امکان
پس مقابل وہ ہو با اہل قریش
تجکو اصلح یہی کہاتا ہے
تا کہ قصہ تمام ہو یکبار
سنکے ابلیس نے کیا یہ پسند
لیکے صدیق کی ہمین ہمراہ
اوس ضرر سی چھٹا دیا حق نے

تا کہ اونکی دلونکو ہو تسکین
سنا تفصیل اوسکی ای ہمدم
ہو گئی عازم مدینہ تمام
سنکے یہ سب قریش اکٹھی ہو
وارد اوس وقت ہو گیا فی الحال
بولا اون سب سے پہلی اک سرور
تا کہ تنگ آوے ہی اور غیرت کہاے
اوسکی ہین اقربا یہان بسیار
پھر لگا کہنی اونسی ایک لعین
جبر ولایت کہ وہ نکل جاوی
پھر لگا کہنی اسطرح بوجہل
جسقدر ہین قریش اور اولی
اسقدر ہاشمی نہین یکسر
پس تقبل نبی کیا اوس شب
ہو گئی حکم حق سی اون نجا
اپنی منت کو یاد فرمایا

اور کرین تا قیام اوسی ہمین
جیسے ہے تفسیر مفسر مین رقم
جسقدر تھی صحابۂ عظام
آئی فی الفور دار ندوہ کو
پیش آیا باتحاد کمال
اونکو اک گھر مین کیجئے محبوس
رفتہ رفتہ وہ خود بخود مر جاے
اور مدینہ مین اوسکے اکثر یار
دو یہانسی نکال اوسکو تئین
بغریبی تمام پیش آوے
پھر سرلی تمیز اوز بوجہل
ہر قبیلہ سی ایک لیکی شریف
کہ مقابل ہون متفق ہو کر
ہر قبیلہ سی ایک شخص طلب
کرکے اپنی جگہ علی کو قرار
اگلی آیت مین جسطرح آیا

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

اللہ کریا وسیع الابرار
تا کہ تیری سمین کرین محبوس
اور کرتی تھی لوگ کئی

یا کرین قتل تجکو بی سا روس
اور کرتا تھا مکر حضرت رب

یا کہ تجھکو نکال دین فی الحال
اور خدا نیک مکر والا ہے

مکر کرتی تھی تجی جب کفار
شہر مکہ سی اے عدیدہ خصال
مکر اللہ کا نرالا ہے

پھر ہوں مغلوب جیسے وہی کفار / فتح مکہ کے روز آخر کار
قبل از واقعہ یہ سب احوال / بیان قرآن کے معجزہ پر دال

اہل تحقیق نے کیا ہے بیان / کہ پس از جنگ بدر بوسفیان
ہو گیا مہتمم بقصد جد و کد / مال و زر دینے کی پہر جنگ احد

تا بحدیکہ دو ہزار عرب / رکھ لیے نوکر اوسنے کرکے طلب
یا کہ وہ تلخی ان بوسفیان / جنگ لیکر ہوا وہ ساتھ روان

پیشتر از پی بصرف مال خطیر / یکبیک جمع کی سپاہ کثیر
اوس تجارت کے سود سے بیشمار / تھی جو مثقال زر پچاس ہزار

سر بسر کافروں پہ خرچ کیے / مفت میں اپنے ہاتھ سے وہ دیے
غیر افسوس کچھ نہ ہاتھ آیا / مال مگر دوزخ اوسکی ساتھ آیا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ

اور جو لوگ لائیں گے انکار / اسی کہتے ہیں جو کفر پر اصرار
سو کے دوزخ وہی ہانکے جاوینگے / اپنی اپنی سزا کو پاوینگے

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

تاکہ حکمت سے اپنی کردے جدا / کرکے مغلوب کافروں کو خدا
شخص ناپاک یعنی کافر کو / پاک سے وہ جو شخص مومن ہو

اور کرے کافر پلید کو سب / ایک پر ایک سے اپنی عرب
پہر وہ تو وہ کرے اوسے سارا / ڈھیر فرمائے اوسکے تئین اکہٹا

پہر وہ دوزخ میں ڈالدے اوسکو / ہیں زیانکار سب یہی بے دین
اسی تدبیج اور درنگ تمام / حکم یزدان سے ہو قوی اسلام

کافر اوس بیچ میں گئے بیسیر / خرچ اپنا تمام زور اور زر
پس ہو نیک اور بد تمام جدا / آخرش یکبیک بحکم خدا

جنکے قسمت میں ہے لکھا اسلام / دے مسلمان ہوگئے ہیں تمام
اور جو کافر ہیں سجائینگے دوزخ میں / دی سزا اپنی پائیں دوزخ میں

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ

کہہ محمد یہ کافروں کے تئیں / کہ جو باز آئیں کفر سے یقین
بخشا جاویگا سب بکیا گناہ / وہ جو پہلی گذر چکا ہے گناہ

اور اگر پہر کرینگے وہی کفار / کفر و انکار و جنگ اور پیکار
پس بلاشک گذر چکی ہے سیر / راہ پہلوں کی اپنے تو وہ سیر

یعنی جسطرح سنت باری / اگلی لوگوں پہ ہو چکی جاری
جیسی لشکر کشی سے آئی پیش / اپنی پیغمبروں سے بدکیش

کر گئی اوس سے جنگ اور پیکار / ہوگئی سب تباہ آخر کار
ایسی ہے یہ معاندان رسول / ہونگے یکسر ہلاک اور مخذول

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ

نہ تھا کوئی مصرف تقسیم
اوسکو تقسیم کریں لشکر کو

پر فقیر و مسافر و یتیم
ہر پیادہ کو ایک سوار کو دو
آگے آتی ہی ایک منت اور

اور جو حصے ہی وہ پانچ چار
اور جو مال صلح سے آوے
کر تلاوت اوسی مدید عجوب

اوس غنیمت سے جو ہی آئی وہ ستعار
مومنوں کی تئین دیا جاوے

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ

آئی کرو یاد اوسکو ای اسلام
اور سواران کاروان ایسے
جسے ابو سفیان (۱۲)
کرتی وعدہ ہیں تم خلاف تمام
تھا تمہارا زمین ریگ مقام

جبکہ تھی تم کنارے ورلی پر
نیچی تمسے تھی تین فرسخ پر
مارے ڈر کی نہ لیتی جنگ کا نام
اور وے تھی ارض سخت نشیب پر

اور وے دشمنان قوم قریش
اور اگر کرتی وعدہ پیکار
یعنی تم تھوڑی اور وے تھی بسیار
تمکو پانی تھا اوس جگہ نایاب

تھی کنارہ پہ پرلے با جمعیت
اپنی آپس میں تم اور وے کفار
وے مسلح اور تم تھی بے ہتھیار
اور تھا اونکی تئین میسر آب

وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰي مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اور لیکن خدا نے وعدہ میں
تا کہ مرجاوے وہ جو مرتا ہے
اور تحقیق ایزد متعال
بینہ ہی جو دو جگہ ارشاد
ہی روایت کہ روز بدر کی شب
کر دو لشکر ہی دشمنوں کا قلیل
کرکی او خواب کے تئین تقریر
شکر سید الورے کا مقال

دونوں لشکر کیے دوچار اوسنے
حجت حق نظر جو کرتا ہے
سننے والا ہی جملگی اقوال
اوس سے ہی حجت اور دلیل مراد
استراحت میں تھی نبی عرب
اور حد سے زیادہ خوار و ذلیل
کہتی اسطرح سے لگی تعبیر
مومنوں کو ہوا سرور کمال

تا کہ فرمائی حق وہ کام تمام
اور جیتا رہی جو جیتا ہی
ہی وہ ہر حال جاننے والا
بدر کا واقعہ تھا ایک دلیل
خواب میں اونکو حق نے دکھلایا
ہو گئی جبکہ سید الابرار
کہ ہوں غالب سب بفضل حق اصحاب
آگی آیت جو ہی سکی ہی ارشاد

علم اوسکی میں ہو چکا تھا جو کام
حجت حق جسے ہویدا ہے
علم اوسکا خبر دیتی ہی بالا
مومن اور کافروں کی تئین قبل
اسطرح سے وہ نہیں نظر آیا
جنت سید اسطرح بیدار
او مغلوب دشمنان خراب
ہی یہی منت خدا و سکا مفاد

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

ہی اس آیت مین ایک تنبیہ / سو مومنونکی تئین بوجہ وجیہ // تا نہ غافل ہوان ایکدم زنہار / یاد حق ہی کیا ہووے لیل و نہار

پس من شکر وہی بجا لاوین // عیش مین لگ جاسی ہشیار ہوین

واطيعوا الله ورسوله ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم واصبروا ان الله مع الصابرين

اور اطاعت کرو خدا کے تم / اور اوسکی نبی کی ای مردم // اور مت جھگڑو اپنی اپس مین / چھوڑ دو سب نزاع کی رسمین

پس جتاب اور مت ہو جاؤ / جو تنازع سی پس تم آؤ // اور جاوے تمہارے یکسر باد / یعنی دولت اور زور ہو برباد

اور کرو تم شکیب و صبر تمام / کہ تحقیق ایزد منعام // صبر والونکی ساتھ اور ہمراہ / مارکہی دشمنونکو بلا سی نگاہ

ہی جو آیت مین لفظ ریح ارشاد / اوس سے دولت ہے اسجگہ مراد // کردہ ہی شل اوسکی آن مین / اور مشابہ ہی اوسکے جانی مین

یا کہ مقصود ہی حقیقت باد / کردہ فتح و ظفر کی ہی بنیاد // جیسے حضرت نی استودہ سیر / نصرت بالصبا دی ہی خبر

ولا تكونوا كالذين خرجوا من ديارهم بطرا ورئاء الناس ويصدون عن سبيل الله والله بما يعملون محيط

اور مت ہو تم ای اصحاب رسول
نکلی اپنی گہرونسے اترا کی
اور خداوندگار عز و جل
کہ ہوئے شہر سی نکل کی روان
سنکے اس بات کو بیک ناگاہ
کہ ہی پھرنا یہانسی نامردی
اپنا تمکنت و بدبدبہ کہا وینگے ہم
سب سے دشمن ہمارے ڈرتی ہین

اور لوگونکو نشان دکہلانے
گہیرتا ہی جو کرتی ہین وے عمل
مددگاری ابی سفیان
پھرنی گہر کو لگی وی سب گمراہ
بدر تک ہم چلین بپا مردی
جاہ و شوکت سے پیش آوینگے ہم
خویش و بیگانہ خوف کرتی ہین

اور لوگونکو روکتی گمراہ
کالذین جو ہی یہان ارشاد
راہ مین یون سنا کہ سوداگر
رکہا بوجہل نی رجوع سی باز
پہنچین لیکر وہان پہ ہم لشکر
تا جلالت ہماری ہو مشہور
آگی اسکی ہی ایک منت اور

جس طرح سی قریش مقتول
حق تعالی کی راہ سی ناگاہ
اوس سے ہین وے قریش مکہ مراد
کہ کی سب بچ گئی ہین گذر
بولا اپنی طرح باتجبر و ناز
اور پہین خمرا اسجگہ جاکر
اثبت کا مری جہان مین شور
کر بلا وینگے اور ید باغرور

واذ زين لهم الشيطن اعمالهم وقال لا غالب لكم اليوم من الناس واني جار لكم فلما تراءت الفئتن نكص على عقبيه وقال اني بريء منكم اني ارى ما لا ترون اني اخاف الله والله شديد العقاب

اور کر یاد ای رسول امین
اور بولا کہ غالب آوینگی یقین
اور ہون ہو تمہاری اعادی کار
اور لگا کہنی اسطرح وہ لعین
اور اللہ کا ہی سخت عذاب
بیگمان مین جو تہا عناد قدیم
کرکے تشکل سراقہ دیو لعین
پیش آکر بہجہ اور تحسین
جسکا کہتی تہی ڈر نہایت سے
اپنی یارونکو ساتہ مین لاؤن
دیکہتی ہی ملائکہ کی تن تن
کہا کی سراقہ تجہی ہی شتاب کب
تجہکو یون عہد توڑنا نہین
اپنی آنکہو نسی جو دیکہتا ہون مین
ابن عباس نے یہ فرمایا
کہتی ہین جب شکست کہائی قریش
کہ ترا عہد ہمنی دیکہہ لیا
اونی پیغام یہ سنا جبدم
کسطرح کس سے کہان کہو نکلا

جب لگا دینی زینت اور تزیین
آجکی دن کوئی تمہاری تئین
تم کہانہ سی مت ڈرو زنہار
کہ ہون بیزار تمسی مین بہ یقین
چونہ اوس سے ڈری وہ ہو خوار
لگی کرنی قریش اوسے بیم
یکبیک پیش آیا اونکی تئین
کرنی اونکی تئین لگا تسکین
تشکل ہو حمایت سے
اور تمہاری مدد سے پیش آون
یکبیک بہاگنی لگا وہ لعین
اسطرح چھوڑ دینا ہمکو اب
ہمکو اسطرح چھوڑنا ہی نہین
وہ ملائک جو ہمیشہ سے اوصل مین
کہ وہ دشمن بکذب پیش آیا
پہنچی مکہ مین لیکی اپنا جیش
واہ کیا داد تونے ہمکو دیا
کہانی حسرت سے یون لگا وہ قسم
کہائی تمنی شکست اب تونکر

ورنہ تھی اون قریش کی ابلیس
جنس انسان ہی سے گروہ قریش
پس تمہین وہ جیا تہین ہمخود
دیکہتا ہون جو تلہتی ہو نہ تم
کہتی ہین وہ قریش کا لشکر
از رہ ہیبت اور خوف کمال
تہا جو قوم کنانہ کا وہ رئیس
جس خطر سی کہ تہی وے سب مخطور
اور وعدہ کیا بصد توثیق
پس شیاطین کو اپنی لی ہمراہ
یون لگا کرنی حارث ابن ہشام
تو رئیس ہی کنانہ سے
ہاتہ اپنا توڑا کی بولا یون
خوف اللہ کا مین کرتا ہون
اور جو ڈرتا خدا سے وہ ملعون
پس سراقہ کی پاس بہیج پیام
یہ جو ہمنی شکست اب کہائی
ہمکو اس امر سی خبر ہی نہین
آخر الامر سب گئے وے جہان

اونکی کاموں کو پا تلبیس
باہمہ قوت اور لشکر تیار
پہر گیا ایڑیوں پہ وہ مردود
ڈرتا ہون مین خدا سے ای پر دم
جبکہ پہنچا بنی کنانہ پر
آیا دل مین سراقہ کا خیال
اوسکی صورت بنا نمود ابلیس
ہو گیا ضامن اونکا وہ مغرور
بدسگی دن تمہارا ہون فیعو
بدر کے دن وہان گیا ناگاہ
ہاتہ شیطان کا پکڑ کی کلام
صدق اور عہد مین ہی یگانہ
کہ مین بیزار سخت تمسی ہون
اپنی اوس عہد سے گذرتا ہون
پہنچا ایسی مرتبہ کو کیون
اوسکو سب طور سے دیا الزام
تیری ہی اوسی وہ شکست کی
اس گلی مین مجہی کچھ بہی نہین
کر تشکل سراقہ تہا شیطان

اِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ط

یعنی وہی مشرکان بدکردار	اور جنکی دلون مین ہی آزار	جبکہ بولی سنا فقان لعین	یاد کر اسکو ای پیمبر دین

یہ کہ اہل نفاق کہ تمام
گرچہ کوئی نہیں ہے زیر و زبر

کہتے یون تھے ہر روز یہ کلام
ہے نہ اسباب جنگ اور لشکر
لیں دیا اونکو اسطرح سے جواب

کہ ہوئے ہیں فریفتہ مومن
لیک ہیں اسقدر وہ بے سر و ریش
حق تعالی نے اپنے بلند خطاب

اپنے دین پر عقیدہ بیجا ہے
کہ ہیں آپ سے ... جنگ ... پیش

وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اور جو کوئی کرے توکل تام

حق تعالی پہ چھوڑ کے اپنے کام
بخشے اونکو نہیں غم و رنج کام

ہے بتحقیق حضرت یزدان
ملکہ کہتی ہیں وے توکل تام

ہے زبردست کارساز جہان

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ
وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

اور کبھی جو کرے نظر اور نگاہ
کرتی ہیں ضرب کو ملک کیسے
کہ چکھو تم عذاب جلنے کا

لیتی ہیں جان کافران ہر گاہ
آتشین گرز ہاتھ میں لیکر
ہے تمہارے یہ کمترین سزا
کہ وہی ملک سے آگ بدکردار

ملک الموت کے جو ہیں اعوان
اونکی منہ اور اونکی پیٹھونکو
لفظ کفروا جو ہے بیان ارشاد
ہو گئی جنگ بدر میں مردار

کرتی ہیں قبض جسکہ اونکی جان
اور کہتی ہیں یون مخاطب ہو
ہیں وے اہل نفاق اور سب کی مراد

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

یہ عذاب ان منافقون کے شریر
اور بتحقیق ایزد برتر
آگے اسکی تشفی اور تسکین

بدلی اونکی ہے اسی رسول امین
ظلم کرتا نہیں ہے بندون پہ
اسطرح سے ہے مصطفی کی شان

کہ جو اعمال بد ہیں پیش آئے
ضرب بد تعذیب جملہ اہل عناد
کرتی ساتھ یہ قریش مدام

ہاتھون اپنی سے وہ جو بھیجا ہے
اور منہ اکا ہی عین الا و داد
ظلم کرتی ہیں اے رسول انام

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ
اللّٰهِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

جیسے فرعونیونکا تھا دستور
اسطرح سے کرے عاد و ثمود
اونکی عصیان اور گناہ بے نظیر

ساتھ موسی کی ظلم اور فتور
رکھتی دستور کفر تھی مردود
گروہ تکذیب و کفر کا کیسا

اور جو پہلی تھی اونکی کفار
پس خدا نے پکڑ لیا اونکو
بیشک اللہ تند و زورآور ہے

باتون حق کی کی تھی جو انکار
اسی عقاب الیم دیا اونکو
زور و قوت میں حق سب سے بالا ہے

باندھ کر عہد پھر تنی سر سے | سب وو رخصت ہوئے ہیں | پھر ہوئی وی سپاہ بوسفیان | خنگ خندق مین توڑ کر ہمان

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ

سو کبہی جو تو پاوی انکے تئین | خنگ مین اسے زمان مین | تو سزا ایسی تو دیکا اونکو | کہ جو پیچھی ہین انکی وی بد

تاکہ اوس بہاسی کہین بید | شاید اونکو ووسوے فائدہ

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ

اور جو اک قوم سی ہو تجکو ڈر | عہد کی توڑنیکا ای سرور | پس تو عہد اونکو پھینک یکبار | اسی برابر جواب دے اونکو

کہ خدا کو نہ خوش وو اتی ہین | جو خیانت کو پیش لاتی ہین | توڑتی ہین جو اپنے عہد و قرار | دوستی کچہ نہین ہی مع ان کی زنہار

اہل تحقیق نی کیا ہی قسم | یون خلاصہ کو اسکی ہی مرام | کہ اگر عہد صلح دی سکے قرار | کچہ فریب اور دغا کرین کفار

بے خبر اونکا مارنا ہی روا | کہ وی ہین باد فریب و دغا | اور جو اون مع غاشی پیش نہین | لیک اندیشہ دغا ہو یقین

پس خبر کر دینا انکو اور اعلام | قبل از جنگ مع منان کرام | کہ دیا ہمنی پھینک عہد و قرار | سکو اب صلح سی نہین کچہ کار

تاکہ ہوویں برابر اور یکسان | علم مین نقض عہد کے ریجان | جیسے کر سکتی تہی وی پہلی دغا | کر سکین نقض صلح ہی فی الحال

ہی نہ بد قولی ہمین کچہ زنہار | اب برابر ہین مع من اور کفار

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ

ع

اور نہ سمجھین وے مردم کفار | وی جو آگی نکل گئی ابغرار | یا سجہ مت تو اونکو اے سرور | وی جو آگی نکل گئی یکسر

کہ وی عاجز نہ کر سکین مجکو | یعنی بچی عذاب کی سی کبہو | یعنی مت جان اپنی زبان | کہ ہو عاجز عذاب سے یزدان

دائم اوسکو عذاب فرماوی | عہد شکنی سی جو کہ پیش اوے | یا کہ جو کوئی بہاگی بدر کے روز | دیوی اسکو عذاب یا ہمہ سوز

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ
بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ
یَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ

اور تیار کر لو ای مردم | اونکی کرنیکی استطاعت ہم | زور و قوت سی جو بھی ہم | ساز و برگ سپاہ اور لشکر

اور گہوڑے بھی جو بستہ ہون | تاکہ ڈر سی دل انکی خستہ ہون | تم اوس اسباب سے ڈرا لوگے | دشمن حق بہر حق اوکے

اور ڈرا لو گی اپنی عدا کو
تم نہین جانتے اون اعدا کو
راہ اللہ کی ہین آمر دم
وہ جو ہین قوۃ ہوا ارشاد
آنکہ ان سے رمی ہے مراد جان
جسکا آلہ سحر ہی تیر عیان
لیک شرط اوسکی ہی توجہ حق
یا غرض اوس سے حصر ہی اوجمار
یا ہین قوم مجوس اوس سے مراد

وہی جو کفار مکہ ہین بدخو
علم اونکا ہی حق تعالی کو
ای یہ تجہیز فوج و لشکر تم
اوس سے ہی ساز و برگ جنگ مراد
جسکا آلہ ہی تیر اور کمان
اور کمان جسکی ہی خضوع بجان
اور لازم فراغ ہی مطلق
کہ وہ ہوتا ہی واقع کفار
بعض تفسیر مین ہے جیون ارشاد
اس سبب سے کہ جانتی ہین وہی

اور ڈرا لو گی دوسرونکی تئین
اور جو کچھ کہ تم کرو انفاق
تمکو پورا بدل دیا جاوے
یا کہ ہی قصد اوس سے رمی سہام
دوسرا اون سے رمی باطن ہے
تیسری قسم ہی ازان اقسام
یا کہ قوت سے ہی مراد یہان
اور لفظ عدو سے ہی مقصود
پر مدارک مین یون کیا ہی بیان
ہین ہہانا نکو سب کے سنگ

غیر کفار مکہ مین جو لعین
اپنی اموال سے علی الاطلاق
اور نہ تمپر ستم کیا جاوے
کہ زروئی عدد نہین اقسام
کہ نہ پہنچی مگر نشانی کو
رمی سہم خطوط دل اونکا ہم
اعتماد حمایت یزدان
جملہ اہل نفاق یا کہ یہود
کہ وہی ہین کافران جن بجان

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اور جو وہ میل صلح سے ہین آئین
اور کر اعتماد حق پر تو
رکہتی ہین دل مین جو دغا و کر

یعنی وہ ہی صلح کیطرف جہک جائین
مکر و حیلہ سی اونکی مت ڈر تو
حق تعالی کو ہی وہ سب معلوم

پس تو جہک اونکی اور اے سرور
بیگمان ہی وہی خدا شنوا
آخرش اونکو وہ سزا دیگا

یعنی اونسی مصالحہ تو کر
جانتا حال اونکی ہی دل کا
آتش قہر سی جلا دیگا

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

اور جو چاہین کہ دین دغا تجہکو
اور جسنی مومنان کرام
فتح کرتا اگر تو ای سرور
لیکن خدا نی از حکمت

تو ہی تحقیق بس خدا تجہکو
تجکو قوت سے دی بلند مقام
جو ہی سارے زمین مین اللہ
ڈالی اونکی قلوب مین الفت

وہ خدا جسنی تیری کی تائید
اور دلو مین کے اونکی الفت ڈال
ڈال سکتا نہ تہا الفت اور پیوند
بیگمان وہ خدا ازور اوحد

نصرت اپنی سی اپنی رسول و جنید
جنمین تہا کینہ اور بغض کمال
اوس خرچ کی مین تا ہو نہ پیوند
کہ تہا اسلام اونکا سر تا سر

وہ جو بالمؤمنین ہے ارشاد — اوس سے انصار ہیں کی مراد
کہ وہی خزرج اور اوس تھے یکسر — دشمن جان و مال یکدیگر

گھر جنہوں نے تھے مدینہ میں — شہرہ خلق تھی وہی کینہ میں
ایک سو بیس برس تک باہم — متعصب تھی اور منتخاصم

حکم حق سے بہ یمن پیغمبر — ہوگئی متحد وہی یکدیگر

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اے نبی بس ہے تجکو نصرت رب — اور جو تابع ہیں تیرے مومن اب
اہل تحقیق سے ہے یون منقول — قبل ہجرت ہوا تھا کا نزول

تھے ہی تینتیس مرد ہی مومن — اور شش زن تھیں معہ اسکے ان
لائی ایمان جو عدل اصحاب — جنکا فاروق تھا لقب اور خطاب

سب ملی عدد وہ کے چالیس — مرد اور زن تھے کی باروانیس
پس یہ آیت خدا نے بھیجا — اس سے تسکین انکی فرمائی

پر ہی مشہور تر روایت یہ — کہ مدینہ میں آئی آیت یہ
غزوہ بدر کو گئی تھی رسول — کہ ہوا قبل جنگ کا نزول

تھی جو اوس وقت قابل پیکار — جملہ تھے سو مہاجر و انصار
خوش ہوئے اونکو گن کے پیغمبر — بعد ازان آیت آئی یہ اور

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝

اے نبی گرم مومنوں کو کر — کہ وہ غزو سے لڑائی لڑی پر
جو ہون تم میں سے شخص ثابت بیست — آئیں غالب پہ القتال ہیں بدو دوسیت

اور اگر ہون تمہی سو یکسر — غالب آئین ہزار کافر پر
اس سبب سے کہ وہ گروہ لعین — کچھ سمجھ اور ہوش رکھتے نہیں

غالب آئیگا اونپہ ہی یہ سبب — کہ نہیں رکھتے ہیں سمجھ وہی سب
حقتعالی پہ لاتے ہیں نہ یقین — اور قیامت کو مانتے ہیں نہیں

ہے نہ اونکو امید اجر و ثواب — اور نہیں رکھتے ہیں وہ خوف عقاب
کرتے ہیں جو یقین سے اقدام — موت سے ڈرتے وہ نہیں یا کام

اونکو محفوظ اپنی ہیں درجات — کیون نہو اونکو عمر کی ثبات
مومن اس حکم سے ہوئی تنگ — ایک کی دس سے شاق تھی جنگ

پس یہ منسوخ حکم فرمایا — اگلی آیت کو حق نے بھجوایا

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

اب تلک حق نے تھی فرمایا
ابھی گراں جب تمہیں وہ حکم آیا

پس اگر ہوویں تمہی سو من صد
کہ نہ ہوئے شکیب و صبر از حد

ہور جو ہوں تو سی یکہزار اشخاص
غالب آویں گے دو ہزار پہ خاص

جنکے ہو ساتھ ایزد باری
باہمہ نصرت و مددگاری

یوں لکھا ہی موضح القرآن
کہ جو پہلی تھی کامل الایمان

اور مسلمان پچھلی ایک قدم
تھی کہا الیقین میں نسبے کم

ہی یہی حکم حضرت باری
سارے امت میں اب تلک جاری

اور دیا گر تم میں ہی ہمت
ناتوانی جسم ضعف بدن

غالب آویں دو بیت کافر پہ
نہیں کچھ ویں شکست کے ڈر کر

حکم حق کی سی اے رسول اللہ
اور خدا صابروں کے ہی ہمراہ

کیسے پاویں نہیں وہ فتح و ظفر
کیوں نہ منصور ہوویں دشمن پر

ہونکو یوں حکم حق ہوا ارشاد
دس برابر پہ تا کریں وے جہاد

اور پیچھے وہ حکم جب گراں آیا
دو برابر پہ حکم فرمایا

اور جو حملہ زیادہ اس سے لائیں
عاقبت میں تمہی جزا دینی پائیں

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

ہی نہیں لائق نبی کے زمان
کہ ہوں اونکی اسیر و بندیوان

چاہتی ہو متاع دنیا تم
اور وہ فانی ہی جملہ ایکسر

اور خدا اپنی دوستوں کی شان
کر نہ دنیا الاہی تما ای شہ دین

شان اس آیت کا یوں ہے وجہ خطاب
کہ نبی الوری کی جب اصحاب

دیکھی خیر الوری نے جب کہ اسیر
پس لگی اونکی پوچھنی تدبیر

حسب طاقت کچھ اونسی لیجی مال
اور اونہیں چھوڑ دیجیے فی الحال

بولی فاروق کا ای رسول عرب
پیشوایان کفر ہیں وی سب

بعض انہارتی ہو نسبت [illegible]
اونکو وانی ہی صلف [illegible]

تا تہ تیغ اونکو لاوں میں
قتل اونکی ہی بیش آوں میں

الغرض مال لیکے چھوڑ دیا
قول صدیق کا پسند کیا

پیچھے لینا جہاد سے ہی نہیں
[illegible] نبی کی سنت

جب تلک خوب کچھ وہی مطمئن نہیں
ٹھہری درمیان ملک زمین

اور خدا چاہتا ہے عقبے کو
کہ مراد اوس سے اجر آخری ہو

حکمت اوسکے ہی صرف حال عباد
درمیان قتال اور جہاد

غزوۂ بدر کی تہیں سر کر
لائی قیدی وہاں پکڑ ستر

بولی تب صدیق پہلی کا ای سرور
ہیں اقارب تمہاری وی اکثر

رفتہ رفتہ وہی لاینگے اسلام
آخرش کو سب آئینگی وی کام

حکم فرما کہ اونکو ڈالیں مار
تمکو پروا سے زر نہیں زنہار

سعد بولی کہ ای رسول اللہ
حکم فرمایئے یہ میری ہی تعین

یا کہ ابن رواحہ عبد اللہ
کہنی اس طرح سے لگی ناگاہ

پس حق اللہ کا عتاب آیا
اس طرح سے انہیں خطاب آیا

بلکہ صدقہ اونکی [illegible]
اسلئے اونکا قتل ہی منظور

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور وہ لوگ جو کہ لائے یقین | اور نہ چھوڑا وطن کو گھر سے | ہے نہ [illegible] رفاقت تمکو | [illegible]

جب تلک وہ نہ چھوڑ آویں گھر | از پی نصرت حق و پیغمبر | اور اگر چاہیں تم سے نصرت [illegible] | پس ہے لازم مدد تمہارا [illegible]

یعنی ہوں طالب کمک وہی اگر | فرض ہے سمجھنا کمک تم پر | پر جو لڑتے ہوں ان سے اور تھا | کہ ہو تم میں اور انہیں میں [illegible]

اور خداوندگار عز و جل | دیکھتا ہے جو کرتے تم ہو عمل | اوس پہ روشن ہیں سب تمہارے کام | نقض عہد اور دغا [illegible]

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ

اور ہیں وہ جو کافروں کا فریق | بلکہ کرتے ہیں وہ دوست اور رفیق | جو کرو تم نہ مومنوں کی مدد | فتنہ اور ہی کا ملک میں پیدا

اور بڑی ہیں میں فساد عظیم | یعنی ہے خوف ارتداد و [illegible] | پس خلاصہ یہ ہے کہ سب کفار | اپنی [illegible]

کرتے ہیں تم سے دشمنی و عناد | ہیں وہ مصدر فتنہ اور فساد | مومنوں کو جو ناتوان پاویں | ظلم [illegible] انکی ہاتھ [illegible]

پس مدد انکی اے مسلمانو | دشمنی ہے یہ فرض تم جانو | آگے سکتے ہیں اے بلند وقار | [illegible] مہاجر و انصار

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

اور جو ایمان لائے اے سرور | اور چھوڑا جنہوں نے اپنا گھر | اور کیا راہ میں خدا کی جہاد | جن سے ہیں ہیچ منان کے مرد

اور جنہوں نے کہ دی جگہ اور پناہ | اون مہاجر کو اے رسول اللہ | اور پیغمبر کے ساتھ کی یاری | جو ملقب ہوے بانصاری

یہ وہی ہیں مہاجر اور انصار | سر بسر مومنان راست شعار | وعدہ مغفرت ہے اونکی تئیں | اور وہ روزی کہ جسمیں رنج نہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور وہ مردم کہ لائے جو ایمان | بعد صلح حدیبیہ اے جان | اور چھوڑی جنہوں نے اپنی گھر | اور رہی وے تمہارے ساتھ ہو کر

نام موضع در مکہ ۱۲

لیں بہم آیتیں ... / اسی با ایمان ہجرت اور جہاد / اور جو ہیں ناتی والی زائد تر / حکم اللہ میں بیکدیگر

اسی بحکم قرابت و خویشی / ہی توارث میں سبقت اور پیشی / بیشک اللہ کو ہی ہر شی پر / غیر جو ہیں چہ اوکی علم و خبر

پہلی آیت میں جو گذرا / ہجرت اور نصرت ارث کا تہا سبب / ناسخ اوس حکم کی یہ آیت ہی / جانتا ہی سبھی ہدایت ہی

یا آئی سورۂ انفال / بعد ازان تو مجکو لوٹ کا وہ مال / شامل ہستی ہی کی جسکو خبر ہے / لی چلا ساتھ اپنی نفس عنید

اور ... وہ ادب / اسکا حق ہی باہم طلب / لطف اپنی سی تو بیک ناگاہ / کر مجہی فتح باب ... تمید

سورة التوبة مدنية وهي مائة وتسع وعشرون آية وكلماتها اربعمائة والفان وثمانية وتسعون وحروفها ثمانية عشر الف وسبعة وثمانون وركوعها ستة عشر

سورۂ توبہ جان تو کہ / سو اور انتیس ہیں آیتیں اسکی ۱۲۹ / کلمات اوسکی ہیں ز روی عدد / چار سو دو ہزار و ہشت و نود

کہ لیے اوسکی حروف جملہ شمار / کہ تنا سی ہیں اور اٹھارہ ہزار / اور سولہ رکوع اوسکی گنت / کم و بیشی نہ اوسمین ہی ممکن

ہی یہ سورہ تتمۂ انفال / پہ ہی تسمیہ نہونا دال / لیک اکثر محققان کرام / لکھتی ہیں کہتی ایک اسکی نام

جزو سورہ اگر وہ ہوتا یون / سورۂ توبہ اوسکو کہتی کیون / کہتی کہ سورۂ عذاب اوسکو / کرتی کیون فاتحہ خطاب اوسکو

ہوتا اوسکا مقتضی کیا / لیتی کیسی مخبرہ سب نام / پس یہ ثابت ہوا بطرز صحیح / کہ ہی ان قول کی تبیین صحیح

ہی وہ سورہ جدا کہ باستقلال / ہیں یہ اسماء سب انفصال دال / پر نہین ہی جو بسم اللہ / سن لی اب اسکی وجہ تو بلخواہ

کہ یہ سورہ ہی بہر دفع امان / اور ہی تسمیہ بہر نفع امان / ہی روایت جناب عثمان سی / کاتب وحی اور قرآن کی

کہ لگی کہنی وہی خجستہ خصال / لکھ چکا جب میں سورۂ انفال / حسب حکم جناب پیغمبر / میں نے کی دوسری جو سورت پر

تسمیہ کو نہیں لکھوایا / حکم املا نہ اوسکا فرمایا

ع

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ہی یہ بیزاری خدا و رسول / جانب عہد بستگان فضول / جن سی باندھا تہا تمنی عہد و قرار / تہی جو وی مشرکان بدکردار

جب لگی عہد توڑنی دشمن / یعنی وہی مشرکان عہد شکن / سورۂ توبہ حق نی بہجوائی / بر سبیل وعید وہ آئی

اسکی تفصیل یون ہی ای ہمدم / کہ ہوا جب معاہدہ باہم / ٹہری از روی عہد یکجید / مہلت جنگ و حرب کی لابد

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

بیچی اون کافرون نے ایسیر
یا کہ وے آپ کرتے ہین اعراض
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان
ہوگئے مشرکان بدکردار
پس وے مشرکان زشت نہاد
توڑتے تھے ہی عہد پیغمبر

علم سیر و آگے تھوڑی قیمت پر
طاعت حق سے باہمہ اغراض
کہ باطماع زر ابوسفیان
اس طمع سے قتال پر طیار
اس جگہ یہ ہین قصد اور مراد
بدلی آیت کی لیتے تھوڑا زر

پس وے کہتے ہین بار لوگونکو
بیگمان ہے وہ بد اور زشت عمل
مشرکونکی تہین فراہم کر
لگی قرآنکو وے جہٹلانے
یا کہ مقصود ہین یہان وے ہی یہود
مانع اتباع دین ہوتے

راہ حق سے کہ جو کرتے
وہ جو کرتے ہین مشرکان دغل
لایا اصحاب کی برائی
اور لگے جنگ ہی کے پیش
کہ جو تھے منکران دین ہود
اور تابع وے خود نہین تھے

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ

یعنی کرتے نہین لحاظ بہود

یا کہ جو عہد توڑتے ہین عنود
اور ہمیں دم گئے ہین عہد سے نکل

شان مؤمن مین خویشی اور گنہ
ظلم مین کرتے کچھ نہین وے محل

اور نہ عہد و قرار ای دینیہ

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ

پس جو توبہ سے پیش آوینگے
پس وے بہائی تمہارے ہین تمیہ

کفر سے اپنی یعنی پہر جاوین
دین اسلام مین نفع و ضرر
واسطے اون خلق کے جنکو

اور قائم رکھین نماز و صلوۃ
اور مفصل بیان کرتے ہین ہم
دانش و علم اور فراست ہو

اور دیتے رہین وے لوگ زکوۃ
اپنی آیات اے ستودہ شیم

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ

اور اگر توڑ دین وے بدکردار
بعد اس کے اے صحاب پیغمبر
شاید اوس طعن سے وے آوین باز

اپنی قسمونکو بعد عہد و قرار
پیشوایان کفر سے یکسر
لگین اپنی پہر زبان دراز
ایسی ترغیب مومنونکی تہین

اور لگا دین تمہارے دین مین عیب
کہ نہین قسمین انکی ہین وے ہی درست
پیشوا و نگاہ دیکہ کر اہل
اوپر جنگ کافران لعین

پیش آدین جو طعن سے لاریب
اونکی عہد و قرار ہین سست
پکڑین عبرت عوام قلیل ملل

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ

أَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

بیشک کرتا ہی یہی آباد ان	مسجدین حق کی ہی جو ہی زبان	جسنی مانا خدا ہی برتر کو	اور دن پچھلی یعنی محشر کو
اور قائم ہی جو کی صلوۃ	اور کرتا رہی ادا زکوۃ	اور نہ ڈرتا ہو وہ مگر حق سے	اسی ڈری صرف رب برحق سے
	پس قریب اون سے عطا کی ہین یہ فریق	کہ وہی ہون پانے والی راہ وثیق	

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کیا کیا تمنی دینا حاج کو آب	اور کعبہ کے خدمت و آداب	مثل اوسکی جو لایا حق پہ یقین	اور لیا مان اوسنی روز پسین
اور کیا راہ مین خدا کی جہاد	اہی مقابل ہوا باہل عناد	نہین ہوتے برابر اور یکسان	اسطریقی کی لوگ حق ہی یہان
	اور دیتا خدا ہے راہ نہین	قوم کفار و ظالمونکی تئین	

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

وہی جو ایمان لائی یزدان پہ	اور آئی وہ چھوڑ اپنی گھر	اور لڑے حق کی راہ مین ہی	وہی کے مال اپنی اپنی عزیز
مرتبہ مین بہت بڑی یکسر	ہین وہ نزدیک ایزد برتر	اور یہی لوگ اہی ستودہ نہاد	پانی والی ہین فتح اور مراد

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اونکو دیتا ہی مژدہ انکا رب	رحمت اپنی سے ہی ابھی عجب	اور رضا مندی اپنی کی اونکو	کہ وہ اونکی طرف سے حق کو ہے
اور ان جنتونکی اونکو نوید	ہین اونکو ہو نعمتین جاوید	اون بہشتون مین رہین گے مدام	باہمہ استراحت و آرام
کہ بتحقیق نزد رب جلیل	ہی جزائی جزیل و اجر جمیل	کشف اسرار مین ہے یون آیا	لفظ رحمت یہان جو فرمایا
واسطے سا مین کے ہی ایجاب	اور مطیعون کو واسطے رضوان	اور یا لغام جنت استحقاق	رکہتی ہین مومنین بالاطلاق
یون لکھا ہی کشف القرآن	یہان تلک [illegible] مومنین بیان	ذکر عباس و علی کا ہے	عم و ابن عم نبی کا ہے

انا النبی لا کذب — انا ابن عبد المطلب
حملہ فرماتے تھی گرچہ خیر الناس — لیک مانع تھی اونکی تہیں عباس
جو فرماتے تھی نہ اوس شور کے ہنگام — اپنی ماں تھون سے وہی بلند مقام
تھی ملازم نبی کے با دل و جان — بیٹے عم کے اونکی ابو سفیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

سو سنو جملہ مشرکان عنید — اپنی باطن کے خبث سے ہین پلید
ہین اونھین سبب سے حرام — بعد اس سال کی وہی نافرجام
اور اگر اہل مکہ ڈرتی ہو — فقر اپنی سی خوف کرتی ہو
پس تونگر کرے تمہین یزدان — فضل اپنی سی جو وہ ہو خواہان
بیگمان حق ہے جاننے والا — جسکے حکمت خرد سے ہے بالا
اہل تحقیق نی یہ فرمایا — سال ہجرت کا جب نہم آیا
حکم آیا یہ مشرکونکی تئین — کہ وہ کعبہ کی پاس جائین نہین
نجس الاعتقاد ہین وے پلید — رہین بیت الحرام سے بعید
لفظ لا یقربوا جو ہی ارشاد — لا یحجوا یہان ہے اوس سے مراد
پس بقول امام اونکی تئین — غیر از حج و عمرہ منع نہین
صرف اونکے قلوب ہین ناپاک — گرچہ مسجد مین آوین کیا ہی باک
پر سپر مین ہی اسطرح ارقام — کہ نہ داخل ہون وے بہ بیت حرام
ابن عباس کا ہی یہ مذہب — نجس العین مثل سگ ہین وے سب
اسلیے مالکیہ اونکی تئین — کسی مسجد مین جانے دیتی نہین
اور ہی شافعیہ کا یہ کلام — کہ نہ جاوین فقط بہ بیت حرام
خوف عیلہ جو ہی یہان ارشاد — اوس سے ہی خوف فقر و فاقہ مراد
کہ وے موسم مین حج کی آتی تھی — مال سوداگری کا لاتے تھے
جبکہ یہ حکم حق نی بھجوایا — وہانکی آنی سی منع فرمایا
پس کیا مومنونکو یون ارشاد — کہ نہ خائف ہون گو ہو قطع مواد
گر تجارت وہ ختم ہو جاے — فضل اپنی سی حق غنی فرماے
پس بفضل ایزد منعام — لائی دو بلدہ یمن اسلام
تا کہ مومن ہوے بہر اطراف — جا بجا چند فرقہ و اصناف
پس بموسم تجارت آتی تھی — ہر طرح کی متاع لاتی تھی
اہل مکہ بقدر احتیاج — کرتی بیع و شرا ہی غلہ و ناج
اس جگہ تک جو حال گذرا اب — تھا یہ مذکور مشرکان عرب
آگی اسکی ہی ذکر اہل کتاب — کر تلاوت تو ای بلند جناب

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ

اگر سمجھتی جہاد کا ہو ثواب — اور تخلف کا جانتی ہو عقاب
جسقدر تھی وہ مردم اور اشخاص — تین فرقی ہوی عوام و خواص
جان اور دل سے اونکی ہوتی قبول — کر لیا یکبیک وہ حکم رسول
پر وہ حکم خدا و پیغمبر — تھا گوارا انجب جاہ اور زر
ہر طالب اقامت تھی — اسلیی مصدر سلامت تھی

کہتی ہیں غزوہ تبوک سی جب — حکم فرما ہوی نبی عرب
وہی جو انصار او مہاجر تھے — جسقدر او مومنین اکابر تھے
اور جو کہتی ضعیف تھے ایمان — او پہ آیا وہ حکم شاق و گران
تیسرا تھا منافقون کا فریق — جملہ متخلف اور بے توفیق
اونکی حق ہیں یہ اگلی آیت ہے — وصف اونکا یہی کفایت ہے

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

ابھی جو ہوتا وہ امر دعوت مال — پاس نزدیک ہوتا وہ مال
چلتی اپنے سب وہ تیری ساتھ — کہ وہاں مال اونکی آتا ہاتھ
اور البتہ کہا وہین حق نے — کہ اگر کہتی ہوتی قدرت ہم
ڈالتی ہیں جو بال ہین وہی — اپنی جانونکو ای نبی عرب
قبل از واقعہ یہان سوگند — جان تو انکا معجزہ دلبند
— جملہ متحلفان بد انجام

اور جو جانا تبوک کا ہوتا — سفر در پیش یہ نہ وہ ہلکا
اور لیکن ہی ہوی دور اونپر — یک مسافت کہ شاق ہی یکسر
تو نکلتی تمہاری ساتھ ضرور — سفین کرتی مراقبت ہیں قصور
اور اللہ جانتا ہی یہ بات — کہ ہین البتہ جھوٹی بدذات
اور ظاہر ہے یہ کہ سعیب — جبکہ آئی تبوک سے پھر کر
کھائی قسمین لگی بعذر تمام —

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ

ع

بخشے اللہ تجھکو ای شہ دین — کیوں دیا اذن تو نی اونکی تئین
اور یہان تک کہ جان لیتا تو — جھوٹی سوگند کھانیوالونکو
بیشتر شخص کا ہی جیون — ہوتی واعی ہیں بی قصور
جیسے نسبت ہو عام — سنکی تحمید اور سکی اسکی شیخ
تنفق ہو کی ای اہل نفاق — جنکو جانا تبوک کا تھا شاق
وہ اجازت حق کو تھی منظور — نہیں صمن جگہ وہ عفو قصور

تا کہ روشن ہووے تجکو ہو جاتی — آپ کو کی سی وجہ پیش آتے
سر آیت یہی جو لفظ دعا — او سکو لازم نہیں وقوع خطا
جیسے پیاسکو جو پیار کے آب — غفر اللہ لک ہو اوسکو خطاب
نیک یوں بعض سے ہوا منقول — لگی جانا تبوک کو جو رسول
یہ تعلق ہو اجازت خواہ — دی اجازت اونہیں بیک نگاہ
اب یہی اون ہوسند کا اشادہ — تھی جو مال اور جان سے حرف جہاد

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

تجھ سے رخصت وہ چاہتے ہیں نہیں | جو ہیں مومن بخدا و روز پسین | اور ہیں دشمنان دین و آئین | کہ سپر اپنی مال اور جان کے

| اور اللہ جانتا ہے خوب | متقیوں کا حال ہے محبوب |

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝

تجھ سے رخصت نہ چاہتے ہیں مگر | جو نہ رکھتے یقین ہیں بخدا و پر | اور جو لوگ مانتے ہیں نہیں | حشر کی دن کو بھی تو ز

اور شک ہے بیچ ہیں انکی قلوب | واقف اسلام سی نہیں ہیں خوب | پس وہ ہیں شک میں اپنے بد انجام | اسی شک ہیں رہا ہی شک میں مدام

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ

اور اگر چاہتی نکلنے کو | اسی بجگ بتوک رسی بد خو | تو وہ ہی تیار کرتی اسکی تئین | کوئی سامان اے رسول امین

اور لیکن یہ کہا حق نے لپسند | اور تھا انکا جانا ہی دیدہ | پس کہا کاہلی سی باز انکو | از سر خوف و لگد از انکو

اور انکو کہا گیا یہ مقال | کہ رہو بیٹھے اپنی گھر فی الحال | اونکی ہمراہ متفق ہو کر | وہی جو ہیں بیٹھے رہنے والی گھر

یعنے اطفال اور نساکی ساتھ | بیٹھ و مرد ہی گھینچکر تم ہاتھ | کہتی یہ بات تھی رسول اللہ | یا کہ اک دوسری وہی گمراہ

بعض تفسیر میں ہے یون قوم | جب خداوند کو ہو معلوم | کہ خروج منافقان ہی نہیں | برضای خدا و نصرت دین

پس نکلتی سی انکو باز رکھا | تا کہ فتنہ وہاں نہو برپا | آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد | کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

اسی نکلتی جو تم میں وہ بد خو | نہیں کرتی زیادتی تمکو | ہاں مگر ایک تباہی اور فساد | کرتی برپا دہی جملہ اہل عباد

اور گھوڑی وہ تیز ہیں دوڑاتی | جبکہ آرام میں تم آجاتی | ڈھونڈتے ہیں تمکو وہی بگاڑ و فساد | یعنے ڈلوادی تم میں بغض و عناد

اور تم میں ہیں کئی ایک ایسی لوگ | انکو وہی خبریں پہنچاتے | اور خدا جانتا ہی انکی تئین | کرنیوالی جو ظلم ہیں بیدین

بعض کہتے ہیں اسکا وجہ نزول | ہے وہ ابن ابی ابن سلول | کہ بسان داغ وہ گمراہ | متصل ہوا یک ناگاہ

آگے اسکے کیا خدا نے بیان | اور منافق کا ظلم اور طغیان | جب سے جنگ احد میں پیش آئے | اور وے خندق کی جنگ میں آئے

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتّٰى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ۝

کرتے تھے یہ سب تلاش فساد | پیشتر سے یہ وے محمد اہل عناد | اور اولتے رہتے ہیں تیرے کام | باہمہ مکر اور فریب تمام

تا ہوا فتنہ کو پہنچا وعدۂ حق | ہوگیا فتح غزوۂ خندق | اور غالب ہوا خدا کا حکم | وہ جو ستایا بجا تہا حکم

اور وے کہتے ہیں نا خوشی کیسے | خوش ہیں انکو تیرے فتح و ظفر | ہے تفاسیر پیشتر میں لکھا | اگلی آیت کا اسطرح منشا

کہ لگے کہنے وے نبی حرب | سید قیس سے کہا ہی جندب | تجکو منظور روم کا ہے سفر | ہیں جہاں لونڈیاں حسینہ تر

تجکو لائق ہو ہانکنا جانا ہی | لونڈیاں خوب خوبی سی لاتا ہے | بولا جندب کہ ای رسول اللہ | اس سبب انصار خوب ہیں آگاہ

کہ میں ہوں ایک شخص شہوانی | مشتہی کمال و نادانی | ہیں زنان قبیلۂ اصفر | شکل و صورت میں شکر مصری تر

دل کو پہنچاتی ہیں وے دلی فریب | کر سکوں کب میں اونسے صبر و شکیب | میں جو کر بیٹھوں اونسے دست دراز | در فتنہ ہو مجھپہ آخر باز

وہ سفر ہی سبب ندامت کا | حکم دیجیے مجھے اقامت کا | بس اس آیت کو حق نے بھیجا | اور اسکا ظاہر فریب فرمایا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝

اور ہے کوئی ان میں وہ بدخو | کہ وہ کہتا ہے اذن دے مجھکو | اور نہ فتنہ میں ڈال تو یقین | روم کی اور بہیج مجکو نہیں

جان تو یہ بات اے سرور | خود وہی فتنہ میں ہیں پڑے یکسر | اور بیشک سقر ہے گہیر رہا | کفر والوں کو اے نبی وہ ری

آگے اسکے خدا کی ہے یاد | دشمنی و خصومت حساد

إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ۝

جو کوئی خوبی پہنچی تیرے تئیں | لگتی ناخوشی ہے اونکو اور غمگین | اور اگر پہنچی تجکو رنج و ملال | کہتے ہیں اسطرح وے اہل ضلال

کر لیا تھا سنبھال ہے تمام | اس سبب آگے ہی اپنا کام | اور پہر کر دے جاتے ہیں گہرکو | اور وے ہوتے ہیں شادمان سب خو

اور نہیں آتی وہی نماز کو جب
اونکو اسلام نہیں کچھ کام
اس سبب سے وہی اونکی نیک عمل
اونکا سستی کی اوٹ تھا وہ شکار
وہی تو دیتی تھی کرہ سی اموال
جو نہ منکر ہیں حق سی ہیں گمراہ
ڈرسیاں آپکے کیونکہ آتی
کیون جو اکیلیتی ہین خانہ خراب

پر وہی کرتی ہین کاہلی کو جب
مبتلا سی نفاق ہین وہ خام
ہین مقبول اپنے وہ مثال
اور اپکا ہی شکار وہ کار
انکو لینی کی ہین نہیں ہی خیال
کیون احکام حق کہین ننگ
سود اور بیاج کیون وکہاتی ہین
کسیلیے بیتی ہین بھلا و شراب
اس زمانہ کی یہ عوام الناس

اور نہ کرتی ہین خرچ وہی گمراہ
کچھ نہ خوف عذاب ہی اونکو
اس زمانہ کی آدمی اکثر
وہی تو کرتی تھی کاہلی ستی
وہی تو کرتی زبان سے تھی اقرار
جو نہ کہتی ہی سی ہین وہی خلاف
کیون نہیں کرتی ہین ادا صلوۃ
کیون وہ رشوت سے لیتی ہین اموال
ہین نا سطح اپنے قبیلہ شناس

پر بری دل سی اپنے رسول اللہ
نہ امید ثواب ہی اونکو
ہین یہ انسی بہی زیادہ تر
اور یہ مطلق نماز سی ہین بیزار
انکو دل اور زبان سی ہی انکار
کرتی ہیں شیخ کیون لاف و گزاف
کسلیے دیتی ہین نہیں وہ زکوۃ
کیون نہ کرتی ہین وہ بد اعمال

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝

پس تعجب میں تجھکو لائین نہین
کہ تحقیق چاہتا ہی خدا
اور نا انکی نکلین اونکے جی
پس تعجب کا ہی مقام نہین
ہین وے تحقیق دشمن جانی

جیسے خوش تیری نہین کہائین لینا
تا کری اونکو مبتلا سی بلا
اونکی تن میں سے با ہمہ سختی
رکھتا نعمت جو کوئی ہو بیدین
اور اوسی دلپر ہوا اک پریشانی
آگی اسکی ہی انکو ہوش اور

اونکی مالونکی کثرت اپنی دلبستنا
اونکی باعث سے اپنی بلند مقام
اور حالانکہ ہون وے کافر سب
دین کے حق میں مال اور اولاد
کثرت اونکی ہی جان کا وبال
کر تلاوت آپ یہ دیدہ غور

اور نہین اونکی کثرت فرزند
زندگانی میں اس جہان کی ہم
یعنی مرنی لگین دم مرد جب
ہی سراسر وبال اور فساد
اور انسی یا مرگ جو شاہی محال

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝

اور کہاتی خدا کی ہین وے قسم
کہ وہی رسلی ہین سب جو تمام

کہ ہین تم میں سے وہی نفاق شیم
کرتی ظاہر ہین اپنی اسلام

اور حالانکہ تمسی ہین وے نہیں
جو وہی یا دین کہین مقام پناہ

لیک وے ایک قوم ہین بیدین
یا کہ یادین گر ہونگے وہی گمراہ

یا کہ کسی کو یا دین وے سو داغ | تو پہر ہن ناشاد اور وے گستاخ | اور بہا کہین وے سب تی ترن | جسطرح سے آپ کتن اور دین

ومنهم من يلمزك في الصدقات فان اعطوا منها رضوا وان لم يعطوا منها اذا هم يسخطون

اور اونمین ہی ایک شخص لعین
پس جو اونمین سے وی دیے جاوین
شان جرقوص مین یہ آیت ہے
تو نیازونکی الف رکہہ ملحوظ
سید الانبیا نی جو وہ طلا
عدل کیجیگا ای رسول عرب

گروہ کرتا ہی طعن تیری تئین
ہوتی ہین خوش اور جو وے نہ پاوین
معتبر تر یہی روایت ہے
خط وافر یہی کر دیا محفوظ
چار اشخاص کے سوا ندیا
ایسی تقسیم تمکو چاہیی کب
بس کہ قصہ یہ ہی دراز و طویل

یہ جو صدقونکی ہی رسول اللہ
اوس سے کچہ ہوتے ہین وے ناخوش
کہین نی لگی رسول کریم
یا طلا جو یمن سے آیا تہا
دیکہکر وہ منافق ملعون
بولی فرماتی ہین جو عدل نہین
ہی کفایت سیقدر تفصیل

بانٹتا ہی وہ مال تو سرکار
اونکا رسم و طریق ہی یہ عجب
لوٹ کر جب حنین کی تقسیم
مرتضی نی جسے بہجا یا تہا
سخت گستاخ ہو کی بولا یون
کون ہو وی بہال ای سید

ولو انهم رضوا ما اتاهم الله ورسوله وقالوا حسبنا الله سيؤتينا الله من فضله ورسوله انا الى الله راغبون

اور کیا خوب تہا جو وے مردود
اور کہتی وی مردم گمراہ
اور رسول اوسکا اونکی عزما نیسے
یعنی حق مین یہ اونکی تہا بہتر
آگی اسکی ہی خدا نی بیان

ہوتی اوس سے سبی راضی او خوشنود
کہ ہمارے تئین ہی بس اللہ
پیش آویگا فضل و احسان سے
کہ قناعت وے کرتی تہوڑی پے
سب مصارف زکوة کی ایجان

جو دیا اونکو حق برتر نے
دیوی ہمکو شتاب حضرت رب
کہ تحقیق ہم ہین جانب رب
پہر جو کرتی زیادہ اوس سے طلب
تاکہ معلوم کرلین سب و لئیم

اور اوس اللہ کی پیمبر نے
فضل اپنی سی کچہ غنیمت اب
رغبت اور میل نیوالے
ہوتی حاصل مراد اونکی سب
کہ تہی کی بجا تہی و تقسیم

انما الصدقات للفقراء والمساكين والعاملين عليها والمؤلفة قلوبهم وفي الرقاب والغارمين وفي سبيل الله وابن السبيل فريضة من الله والله عليم حكيم

جسقدر مین زکوة کی اموال
او کیی جاوین جمع کی تلف
اور جو قرضدار ہین محتاج

اونکا مصرف ہین مفلس او رنگدار
تا ہوی اسلام پر ہو ون قائم خوب
جنکا تہا صرف معصیت مین آج

اور صدقات پر جو ہین عامل
اور جو گردنین چہڑاتی ہین
اور جو راہ خدا مین ہین غازی

وی جو کرتی زکوة ہین حاصل
شرکتا عشق کا مال یالی ز
کرتی مقدر مین کوٹہ نیاز

تم بہانون سے پیش مت آؤ
جو کرین تمسی عفو بعض کو ہم
اسکا منشا ہی وہ آئی تھیں
کہ چلا وہ تبوک کو سرگاہ
دیکھو یارو یہ شخص بکتا ہی
لیچلا ہی سپاہ اور لشکر
لگی فرمانی سید الابرار
پوچھ اونکا تو اونسی قال و مقال
تو بیان کر گیا وہ سخن
تا سجد یکہ سب نخوت ہراس
گرچہ تائب اور معتذر تہی مگر

عذر اوسکی تئین نہ بتلاؤ
بعض کو دیوین ہم عذاب الم
وہ جو تہا اون منافقون کا رئیس
لیکے اہل نفاق کو ہمراہ
واعجبے کیسی کیسی کہتا ہی
تا کری روم مین عمل جا کر
این یا سی یون کہ ابی آ س
کہتی کیا کیا ہین اب وہ اہل ضلال
جیسے کہ تئین ہوا ارشاد
مشفق ہو کی آئی حضرت پاس
تہی وہ مقبول عذر و توبہ کب
تہا وہ ابن حمیر الانام

بیگمان ہو گئی ہو کافر تم
اس سبب سے کہ تہی وہی سب گمراہ
یا ودیعہ جو ابن ثابت تہا
کر کے ایما نئی دین کی طرف
شام کی جو حصار ہین و کنشت
بس نبوت کی نوبتی یہ سخن
جا کی اوسکی قوم کی خبر تو لے
جو وہ اونکا ساتہ آدین پیش
جب یہ پیغام لی گئی عمار
بولی از راہ عتذار تمام
پر ہوا ایک شخص کا تہی منافق
مخشی تہا یا حمیر جسکا نام

اپنی ایمان کی تجہی اے قوم
کرنیوالی معاصی اور گناہ
ہی اس آیت کا مورد اور منشا
تہنی بیچ طنز سی لگا وہ خرافت
سب کیا چاہتا اب تسخیر
ہو گئی آپکے تئین روشن
کروی سب آتش غضب سے جلے
تکرین شرح کچہ نفاق اندیش
اونکو انکار تہا کچہ کار
کہ وہ تہا لہو اور لعب کلام
جسکا دل لعنت شرک سی تہا صاف

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

وقف لازم

مرد و زن جسقدر منافق ہین
اور کرتی ہین منع ہر بات سے
پس گیا بہول اونکی تئین یزدان

جملہ یکدگر موافق ہین
ای نہ آتی ہین پیش خیر کی ساتہ
ہین مشمول حرمت و حسبان
سب کے حکم مین اور فسق سرشت

حکم کرتی ہین کفر و طغیان سے
سب گئے ہین وہ بہول حق کی
بیگمان کرنیوالے ہین جو نفاق
کرنیوالی ہین کار بد اور زشت

اور رکہتی ہین باز ایمان سے
کرتی ہین اتباع شرع نہین
خواہ زن خواہ مرد بالاطلاق

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ

حق نی وعدہ کیا ہی اونکو تمام
رکہتی والی جو مرد و زن ہین نفاق
اور جو رکہتی ہین وہ زنان کفار
جنکا ہی کفر اور شرک شعار

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

کہاتی قسمین خدا کی ہین بیدین ۔ کہ اونہون نے کہی وہ بات نہین
اور بیشک وہی کہہ چکی گمراہ ۔ کفر کی بات طعن سی ناگاہ
اور منکر ہوئی وہی نافرجام ۔ کفر کی اظہار اپنا بعد اسلام
اور کیا قصد جسکا وہ نہ ملا ۔ ای مدینہ سی مصطفے کے جلا
یا صحابہ مین کچھ الٹی تھی جو بہوش ۔ اوس سے اونکی گئی توقع ٹوٹ
اور نہ تھی عیب گوئی پیغمبر ۔ ہان مگر اسلیے وہی سرتاسر
کہ انہین کردیا تھا دولتمند ۔ حق اور اوسکی نبی نی اپنی پسند
اپنی فضل و کرم سی دیکر مال ۔ تا کہ وہی ہوگئی دلیر کمال
پس جو توبہ کرین وہ بیدین ۔ ہی نہایت وہ خوب اونکی تئین
اور جو توبہ سی بھی پھرین بدخو ۔ دی خدا اور دنا کی مار اونکو
اس جہان مین کہ ہی وہ خوار و خراب ۔ اور عقبی مین دے سقر سی عذاب
اور نہ اونکا زمین مین حامی کار ۔ اور نہین کوئی اونکا ناصر و یار
کئی صورت سے اسکا وجہ نزول ۔ اہل تحقیق سے ہوا منقول
لیک اکثر نی اسطرح سے لکھا ۔ کہ وہ جلاس اسکا منشا تھا
نام رکھتا تھا جسکا باپ سوید ۔ تھا وہ سرتاپا نفاق اور کید
جبکہ جنگ تبوک کا سامان ۔ جمع کرنی لگی نبی زمان
وہ منافق سوار خر پہ ہو ۔ کہین آنی لگا مدینہ کو
ناگہان با مہاجر و انصار ۔ بر سر راہ ہوگیا وہ دوچار
اونکو بلغ ہوا وہ جاتی سے ۔ یون یہ تقریر پیش آئی سے
کہ عبث رنج تم اوٹھاتی ہو ۔ کیون محمد کے ساتھ جاتی ہو
اوسکی سچ سی نہین ہی کوئی بات ۔ تسپ کہتا ہی ہی جو دن رات
اور اگر سچ سی ہی وہ پیغمبر ۔ جان لو تم مری تئین یکسر
کہ جو ہین ہم اس پہ ہون سوار ۔ اس سے ہی ہمکو برتری بسیار
اوسکی تھن کا پسر مصعب نام ۔ پاس حضرت کی لی گیا یہ کلام
سنکے حضرت نے اوسکو بلوایا ۔ اوس سے تفتیش اوسکا فرمایا
صاف انکار کرگیا ناگاہ ۔ بولا مین نی نہین کہا واللہ
پھر مصعب عاصی پہ آیا ۔ تب ہی آیت کو حق نی بھجوایا
بین نہ حاصل ہوئی وہ دلکی مراد ۔ نہ اوٹھا کچھ سخن سے اوسکی فساد
آخرش ہوگیا مسلمان وہ ۔ بعد آیت کی لایا ایمان وہ
گرچہ اغنا سی حق کی قصد بہان ۔ ہی غنائی جمیع دنیان
کہ ہوئی لوٹ سی غنی یکسر ۔ تھے وہ سب غنائب پیغمبر
لیک بعضون نے اسطرح سی لکھا ۔ کہ وہ جلاس کا جو مولا تھا
جبکہ اوسکو کسی نی ڈالا مار ۔ پس بحکم محمد مختار
اوسکی دیت کا اوسی پایا زر ۔ صد ہ مقدار سی زیادہ تر

اسی نے کیا جو اوسپہ کرم — پائی بارہ ہزار اوسنی درم
آگے اوسکی یہی ثعلبہ کا حال — کہ منافق وہ ہو گیا بامال

وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِن فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰهُم مِّن فَضْلِهٖ بَخِلُوا بِهٖ وَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۝

اور بعض اونہی سے ہین جو بدکردار — کہ خدا سی کیا جنہوں نے قرار
جو عنایت کرے ہمین جو مال — فضل اپنے سی ایزد متعال
بیگمان ہم دیا کرین خیرات — اور نیکوں سے ہوویں ہم بالذات
پھر جب اونکے دئیے وہ زر — فضل اپنی سی حق نی اے سرور
بخل ہی پیش آئی وی گمراہ — ساتھ اوس مال کی بیک ناگاہ
اور گئی پھر وے عہد و پیمان سے — اور وے ہین معرضان فرمان سے
حکم یزدان سے ہین وے روگردان — مانتے ہین نہ عہد و پیمان

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

پھر اثر دے گیا وہ بخل اونکو — ایک نفاق اونکی دلمین اسیجو
تا بروزیکہ وے ملین گے لعین — اوس عمل کی جزا سی اے شہ دین
اوس سبب سے کہ جو کیا تھا خلاف — ساتھ حق کی بجملہ لاف و گذاف
جسکا وعدہ اونہوں نے حق سے کیا — اسی جو دینی کہا تھا سو نہ دیا
اور اوسکے سبب کہ وے بدذات — بولتے رہتی جھوٹھ تھی دن رات
ہے یہ آیت کا ثعلبہ منشا — قوم انصار سی جو مومن تھا
وہ جو دن رات با خشوع و نیاز — کرتا رہتا تھا سجدگی و نماز
بسکہ مسجد مین تھا قیام اوسکو — کہتی مسجد کا تھی حمام اوسکو
اتفاقاً سپہر بوقلمون — لی گیا اوسکا صبر اور سکون
تنگدستی نی اوسکو تنگ کیا — فکر نی زرکی زرد رنگ کیا
غیر عریانی از سر افلاس — نہ رہا اوسکی تن پہ جنس لباس
اوسنی سر برغم عادت مالوف — آنا مسجد کا کر دیا موقوف
اور جو آتا بدبیہ آتا تھا — پڑھ کی فوراً نماز جاتا تھا
پس لگی پوچھنی نبی عرب — کہیں ایک روز اوسکا وجہ و سبب
یوں لگا کہنی ہے اے رہبر زمن — دونوں رکھتی ہین ایک پیراہن
پڑھ کی جب مین نماز جاتا ہوں — اوسکو پہنا کی وہ پڑھاتا ہوں
کیجیے خیر حق مین اسیے دعا — کہ میرا دفع ہووے فقر و عنا
لگی فرمانی سید الابرار — اوسکو اسطرح از سر انکار
کہ ہو جس شخص پاس شئ قلیل — اور وہ مصروف ہو بشکر کمال
اوس بہت مال سی وہ ہی بہتر — کہ جو غفلت مین ڈالے مال اور زر
عذر و الحاح سی وہ پیش آیا — اور یہ شرط درمیان لایا
جو مجھی مال ہووے ارزانی — مین نہ غفلت کا ہوں کبھو بانی
دل و جان سے کروں بشکر اقدام — اور دیا کروں زکوٰۃ مدام
پس دعا کی کہ ہو گیا وہ غنی — پر نہ وعدہ پہ اپنی تھا وہ دنی

پایا جسوقت اوسنی مال و زر | نہ رہا اپنی شرط و [illegible] پر | لیکے انعام کی رمونکی تہنین | رہ رہا ایککا نوین سے بہ تین
پہوٹ گیا جمعہ اور جماعت سے | اور اوس بندگی و طاعت سے | جب طلب کی نبی نی اوس سے زکوة | بیٹھ گیا پاسی وہ بد ذات
یون لگا کہنی از سر انکار | جزیہ و بیا نہیں ہی بیکار | لگے کہنی لگی رسول اللہ | کہ ہوا ثعلبہ خراب و تباہ
اکمدت کی بعد پیش رسول | جب وہ لایا زکوة کی نہ قبول | پہر وہ شیخین نے قبول نہ کی | اس کی عرض بعد انتقال نبی
 | پہر بعہد خلافت عثمان | مر گیا خوار ہو وہ بی ایمان |

الم يعلموا ان الله يعلم سرهم ونجوىهم وان الله علام الغيوب

کیا نہیں جانتے ہیں یہ بد خلاف | کہ خدا وند جانتا ہی صاف | راز اونکا اور مشورہ اونکا | ہیکو کرتی نہان ہیں اور خفا
اور یہ بہی کہ حضرت اللہ | ہر چہی شی سے خوب ہے آگاہ | ثعلبہ کا وہ نقض عہد نفاق | اور یہ روشن ہی سب علی الاطلاق

الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين في الصدقات والذين لا يجدون الا جهدهم فيسخرون منهم سخر الله منهم ولهم عذاب اليم ○

وہی جو کرتی ہیں طعن بدگوئی | از سر کینہ اور بد خوئی | طوع والونکو اہل ایمان سے | امر خیرات میں وطیبہ نفس سے
اور جو کرتی ہیں طعن اونکے تئیں | کہ جو بن محنت اپنی پاتی نہین | پس ہنسی اوسپی آتی ہی ہر | اونکو ٹہٹہون میں دوا [illegible]
اور ہے اللہ لی لیا ٹہٹہا | یعنے دی اونکو اوس عملکی سزا | اور اونکو عذاب دردآگین | بدلی اوسکی ہی آکر سوال [illegible]
ہی یہ آیت بشان اہل نفاق | تہی جو طعن اور تمسخر بیطاق | جبکہ جنگ تبوک کے تجہیز | سید الانبیا کی تجویز
پس کیا یون صحابہ کو ارشاد | کہ ہو درپیش ہی یہ امر جہاد | اسکا سامان ضرور ہی تمکو | متفق ہوکی مال و زر دو
کر کی یہ حکم جان و دل سے قبول | گئی گہر اپنی یار غار رسول | جسقدر لقدر جنس تہا زر مال | لائی حضرت کی پاس ہی ہمہ حال
اور عمر اپنا نصف مال و زر | لائی فی الحال جاکی اپنی گہر | اور وہ عثمان جا کی لائی شتاب | تین سو اونٹ باہمہ اسباب
اور زر وہ دہی سے غنی الحال | دو ہزار اوسکی ساتھ ہی مثقال | اور اسیطرح طلحہ و عباس | لائی مال و زر وہ پیمبر پاس
اور اسیطرح لائی عاصم جا | دو ہزار اور چار من خرما | اور وہ عقیل انصاری | عرض کرنی لگی بنا چاری
کہ ہی اب جا ہین یہ باحالات | میں رکہتا ہون ای نبی لبا | میں کی تہی جو آج مستقال | اجرت و مزد جسقدر پائی
کر کی ایک نصف اوس سے عیال | نصف لایا ہوں تہنیت الحال | تہا وہ ایک صاع مرت خرما کا | حملہ صدقات پر اوسنے ڈالا

پہر کیا آگی اسکے اور وعید تا بجا لاوین اوسکو ست وعید

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

پس ہنسلین کہ دنی ہنسن تہوڑا اور رووین بہت و حسرت کہا بدلی اوس شیئے کی جو کماتی تہی ای برائی سی جو پیش آتی تہی

آگی اسکی ہی پہرنی کو خطاب کر تلاوت تو اسمعانی باب

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ

پس اگر پہیر لیوے تجکو رب ایک فرقہ کے اور اونسی اب پہر لگین اون چاہنی کہیں تجہسے پہر خروج اے سرور

پس کہہ اونسی تو ای مبارک خو تم نہ نکلوگی میری ساتہ کبہو اور نہ ہرگز لڑوگی ای مردم بیری کیساتہہ اون دشمنونسی تم

تم ہوئی ہو خوش اے اتفاق شعار اپنی گہر بیٹہنی پہ اول بار پس ہو بیٹہے تم سب اپنے گہر پیچہی والونکی ساتہ ہین قرار

یکبارد تم عورتونکی ساتہ قرار کار مردان ہی جنگ و پیکار اسلیئی کرہی رجوع رسول کہ یہ آیت ہوئی سفر مین نزول

دی جو کیا تہی بغض و کینہ مین حملہ اوس وقت تہی مدینہ مین وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد اوس سے ہی مقصود بے وفا عناد

کرہی بیٹہے سب زرہ سی خلاف نہ کہ جنکا ہوا قصور معاف

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ

اور مت پڑہ نماز اے سرور اور منافق سی کوئی بہی اوپر جو مری کوئی اونسی بدکردار نہ کر اوسپر نماز تو زنہار

اور کہڑا مت ہو اوسکی گور پہ تو کہ وی کافر ہوئی ہین سب بدخو مانتی ہین نہین خدا کو یقین اور نہ اوسکی نبی و دین متین

اور وہ مر گئی ہین اے سرور اور بد عہدی سی گذر گئی یکسر اسکا قصہ ہی اسطرح منقول کہ وہ ابن ابی ابن سلول

بولا بیٹی سی اپنی وقت وفات کہ نبی تیری مانتی ہین بات کیجیے عرض تو بعجز و نیاز تاکہ میری پڑہین وی آکی نماز

بعد ازان انکو دیجیی تکلیف لائین تا قبر پر مری تشریف عرض اوسکا قرین تہا بقبول کہ اس آیت نے پایا حق سی نزول

پس نبی قبر پر نہ اوسکی نماز الغرض تہی جانی قبر کی سے باز

ولا تعجبك اموالهم واولادهم انما يريد الله
ان يعذبهم بها في الدنيا وتزهق انفسهم وهم كافرون ۝

اور نکین تجکو خوش نہ اسیر
ساتھ اوسکی کھی وہ مال و عیال

مال اولاد اونکی سرتاسر
رکھی دنیا مین مبتلای کمال
آگی ایک کیا ہی اونکی اور

ہی نہ رہیں بچ جیا ہتا ہی رب
اور نکل جاوین جانین اونکی تن
کرتا وت اوہی مدہ غور

کہ عذاب اون ہو کمو دیوی اب
اور وے کافر ہون اپنی من

واذا انزلت سورة ان امنوا بالله وجاهدوا مع رسوله استاذنك
اولوا الطول منهم وقالوا ذرنا نكن مع القاعدين ۝

اور جب اونپہ ہوتی ہی نزول
ای گروہ کافروں سے تم بیکار
اور کہتی ہین اسطرح بد خو

سورہ مصحف ازبرای عمل
ہر کا ب محمد مختار
کا ہی بنی اب چھوڑ دی ہمکو
شل فقرا و طفل اور نسوان

کہ تم ایمان لاؤ یزدان پر
کرتی پر وانگی ہین تجسی طلب
تا کہ رہ جاوین ہم سب اونکی ساتھ
ہم رہین بیٹھی اہی نہی زمان

اور لڑو ہمرہ نبی ہو کر
ہین جو مقدور والی اونمین اب
بیٹھنی والی جو ہین جہاں تکی ساتھ

رضوا بان يكونوا مع الخوالف وطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون ۝

خوش ہوی اسپہ کہ جہاں کی ساتھ
بسکہ اونکی قلوب ہین مختوم

کہ وی رہ جاوین پیچہی والون ساتھ
اونکو زنہار ہی نہ یہ معلوم
اگلی آیت مین ہی سو وہ نہاد

اور ہوئی مہر ہی دل اونکی پہ
کہ سرا سر وہ اونکا قال و قیل
خاص ہند اونکا حال ہی ارشاد

سو سمجھتی نہین وی سرتاسر
بی نیازی جسمین کے ہی دلیل

لكن الرسول والذين امنوا معه جاهدوا باموالهم وانفسهم
واولئك لهم الخيرات واولئك هم المفلحون ۝

لیک پیغمبر ہین و زمان
اور یہ لوگ ہین کہ انکی شان

اور جو ایمان ہین اوسکی ساتھ یہان
خوبیان دو جہان کی ہین یقین

لڑتی ہین اپنی مال اور جان سے
اور یہی لوگ ہین بہ صلاح

ہو گئی مصروف اہل طغیان سے
پانیوالی مراد اور فلاح

اعد الله لهم جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ذلك الفوز العظيم ۝

کی ہی طیار حق نی اونکی نیز

جنتین اوس روش سے اونکی

چلتی نیچی سی جنکی ہین انہار

اونکا ہو وے ہمیشہ اونمین قرار

	پیشتر اونکی نہین آنا	ہی بڑی سی مراد کا پانا	

وَجَاۤءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ع

اور آئی بہانی کرتی گنوار	کہ دیا جاوے انکو اذن قرار	اور رہی بیٹھے وے جو اپنی گھر	کرتی تکذیب تھی جو سرتاسر
دیا حضرت نے عذر کی تئین	اور پیوستہ مسلمانون کی تئین	پہنچے انکو جو انہین مین کفار	بستانی تمام دکہ کے مار
یعنے معذورین کے جو گمراہ	لگی ہمرہ رسول اللہ	اور رہی بیٹھے وے جو اپنی گھر	جھوٹھا وعدہ رسول حق سے کر
ہین اوسکی ہی عذاب الیم	از پے قہر در میان جحیم	ہین وے قوم اسد مرادیہان	یا کہ مقصود ہین بنی غطفان
یا وہی تھی قوم عامر ابن طفیل	کہ بجنگ تبوک لائی نہ میل	عذر کرنے لگی کہ ای سرور	ہم جو آتی جہاد کو لیکر
قوم طی ہمسی تھی جو گرم عناد	کرتی تھی وے ظلم اور فساد	جبکہ متخلفونکی حق مین وعید	پہنچی یزدان سے با ہمہ تہدید
ماری ڈر کی فقیر اور مسکین	آئی حضرت کی پاس سب کی حزین	عذر اپنا بیان لگی کرنے	اور اوس بیٹھے رہنی سی ڈرنے
	اونکو معذور حق نی فرمایا	اگلی آیت کو وہ نہین سمجھا یا	

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاۤءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ضعیفون پہ ہے کوئی تکلیف	اور نہ آزاریون پہ یعنی حیف	اور نہ اونپر جو پاہین وے مال	تاکرین خرچ وے باقبال
جبکہ وے خیر خواہ رب کے ہون	اور پیغمبر رب کے ہون	محسنون پر نہین ہے رہ الزام	اسی ملامت سے ہی نہ اونکو کام
اور یزدان ہے بخشنے والا	رحمت اوسکی ہے حصر سی بالا	اگلی آیت سے ہی یہ خطاب	کہ لگی مانگنے جو بعض صحاب
سید الانبیا سی مال اور زر	تا کرین اپنی اوسکو صرف سفر	پاس حضرت کی تھا نہین جو مال	متحسر ہوئے کی سوال
سخت حسرت سے آبدیدہ ہو	لگی پھرنی وہی احرش کی گرو	اگلی آیت کو حق نی بھیجا یا	عذر اونکا قبول فرمایا

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ

اور نہین تنگی خرچ اونپر	جب تجھی پاس آئی [illegible]	تا سواری کری تو اونکو عطا	تو لگا کہنے مین نہین پایا

ایسی شی جیسے تمکو بھلاون | حسب خواہش سوار فرماون | پھر گئی اور انکی دیدہ تر | بہتی تھی آنسو ونسی تا سر

اس غم و حزن سی کہ پائی نہین | خرچ کرنیکے چیز اللہ دین | اسطرح کی جو ہین وی بیقصور | فی الحقیقۃ وہی لوگ ہین معذور

نہ ملامت ہے اونکو اور عتاب | نہ رہی ہین مستحق رنج و عذاب | لکھتی ہین بعض اہل تحقیقات | کہ زروی شمار تھی وی سات

دیکھکر اونکا وہ بکا اور یاس | پیش آئی بہ رحمت عباسؓ | ساتہ عثمانؓ کی متفق ہو کر | اونکو مرکب دیا اور زاد سفر

بس وہ جا کر ہوی شریک جہاد | ہی اونہین کے یہ شان مین ارشاد

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

ہی نہ راہ عتاب اسپر ور | ہاں مگر اون نفاق والون پر | کہ وہی کرتی ہین تجہسی عذر طلب | اور حالانکہ ہین غنی وی سب

راضی اسپر ہوی بیک ناگاہ | کہ رہین پیچھی والونکی ہمراہ | اور کی مُہر حق نی اسپر ور | اونکی ہونکی لوح سینہ سر تا سر

بس وہ گمراہ جانتی ہین نہین | بیخبر عاقبت سی ہین بیدین

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

عذر لاوینگے تمسی وہ مردم | جبکہ پھر جاؤ اونکی جانب تم | کہہ تم کہ عذر لاؤ نہ تم | جھوٹی باتین ہین سب بتاؤ نہ تم

ہم نہ مانینگے تمہاری بات کبھو | کر چکا ہی خدا خبر ہمکو | ہمکو خبرین تمہاری ہین معلوم | ہی تخلف تمہین نہین مکتوم

اور ابھی دیکھی حق تمہاری کام | اور اوسکا رسول الانام | پھر قیامت کو پھیر جاؤ گی | یعنی حق کی طرف تم اوسکی

کہ ہی دانا غیب اور عیان | او سب روشن ہی جملہ راز جہان | ہین خبر دی تمہین جو کرتی جاؤ | ہی تباؤ نفاق اور وفاق

اگی قرآن کا ایک ہی اعجاز | جو تلاوت سے اوسکی ہو ممتاز

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اب وی قسمین جھوٹی کہاوینگی | تمسی ایسا بہانہ پیش لاوینگی | جبکہ تم پھر کی جاؤ اونکی طرف | یعنی اپنی قدوم سی دو شرف

تاکہ منہ پہیرو اونسی ای اصحاب	تم کرو اونکو سرزنش او رعتاب	پس تم اعراض اونسی فرماؤ	یعنی منہ پہیر کے سے پیش آؤ
کہ وہی بیشک پلید ہیں یکسر	اور ٹہکانا ہی اونکا سقر	بدلی اونکی جو وی کماتی تہی	یعنی کفر و نفاق لاتی تہی
اہل تحقیق کی بیان ہی لکہا	اسکا یاران جنہ ہیں منشا	کہ وہی بعد از رجوع پیغمبر	آئی مسجد مین اکٹہی ہوکر
	بولی یارونکی آگی کہا کی قسم	کہ نہ تہا در خروج پر تہی ہم	

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ج فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

یعنی تم پاس کہا ئینگی سوگند	تا ہو تم اونسی راضی او رخورسند	پہر جو راضی ہوئی تم اونسی با	اونکو بخشش کا فائدہ وہ کب
کہ بتحقیق ایزد معبود	قوم فساق سی نہین خوشنود	یا وہ ابن ابی سے منشا	جسنی کہا کر قسم نہی ہی کہا
کہ یہ مجہسی جواب ہوئے قصور	اسمین مجبور تہا مین ای معذور	بعد ازین ای محمد مختار	نہ تخلف کرون کبہو زنہار
یا ابو سرح کا جو تہا فرزند	بولا فاروق سی وہ کہا سوگند	کہ ہوا مجہسی اب قصور تمام	نکرونگا کبہو پہر ایسا کام
پس اس آیت کو حق نی بہیجا	مومنونکو خطاب فرمایا	کہ نہون اونکی عذر پر مشغوف	ہین وے کذب و نفاق بالوقت
	بدترین منافقان ہین گنوار	جنکا کفر او رنفاق ہے بسیار	

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور جو ہین بادیہ نشین و گنوار	سخت منکر ہین او نفاق شعار	اور لائق بہت ہین اوسکے تعین	کہ نہ سیکہین حدود و تبیین
کہ اوتاری خدا نی اونسی سنن	حق تعالی کی بیچ زمن	اور خدا جانتا ہی سب احوال	ہی وہ عالم بحکمت کمال

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور گنوارونمین بعض وی ہین لعین	اور وہی گنتی ہین [illegible]	دیتی ہین وے جو صدقہ او رخیرات	اوسکو تاوان گنتی ہین بدذات
او رتکتی ہین تمکو [illegible]	کہ [illegible]	او رچہتی ہو گردش زبون کا اثر	ابہی زمانہ ہو غلبہ شر
	او رخداوند [illegible]	جملہ اسرار کا وہ داناہی	

إِلَّآ أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

نت رہی ونکی اس عمارت سے
اور یزدان ہے جاننے والا
اہل تحقیق سے ہے یون منقول
شرط کیجی جو ہے تمہین منظور
شرط یزدان کی ہے کہ لاؤ بجا
جب ہے تم سب کو ہو شام و نگاہ
بولی اوسکی جزا ہے خلد و نعیم
ہم اقالہ کبھو کرینگی نہین

کہ اونہون نے بنا لیا ہے جسے
حکمت اوسکی خرد سے ہے بالا
کہ شب عقبہ جب جناب رسول
واسطے اپنی اور خدا کے ضرور
غیر از شرک بندگے خدا
اپنی اموال اور نفوس نگاہ
تمکو فرماویگا عند کریم
سر گزرا وس بیع اور شرا اے حضور

شبہہ و شک جو ہین اونکی مگر (اسے نفاق ۱۲)
ای ہمیشہ رہی بنا وہ خراب
کرلی انصار کو لگی بیعت
بولی کرتا ہون شرط آج کی رات
شرط میری ہے یہ کہ تم مجھکو
بولی ہم سب جو یہ بجا لاوین
بولی انصار ہے یہ بیع و شرا
اگی اوس بیع اور شرا سے حضور

یہ کہ ٹکڑی ہون اونکی دل کے بیر
یا کہ حسرت سے اونکی دل ہون کباب
بولی ابن رواحہ کا یہ حضرت
اپنی اور حق کیلئے دو بات
دائم اوس حق سے نگاہ کیجیو
کیا جزا اوسکی اور بدل پاوین
کہ سبب سود اپنی ورہی
حق تعالی نے دی ہے سرتا

إِنَّ ٱللَّهَ ٱشْتَرَىٰ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَٰلَهُم بِأَنَّ لَهُمُ ٱلْجَنَّةَ

بے شک اللہ نے کی ہین خرید
ہے یہ آیت بقول بیضاوی
ورنہ ظاہر ہے یہ کہ بیع و شرا
عبد و اموال ملک ہے مولی کے

مومنون سے بروز عہد و عید
اس طرح اس میثاق کو کہا وے
منعقد ہوکے اسلام او بجا
کب تبائن کا دخل اسمین ہے

اونکی جانین اور مال انکے جو ہین
کہ وہی مومن یہ بدلے جان و مال
کہ ہو ثابت تبائن مالک
پس یہ ثابت ہوا کہ اوس سے

بدلے اسکی کہ دی بہشت انکو
متوقع ہون خلد کی آمال
بیان ہے سعی سے ہو کا ترک دنیا
صرف تحریض غزوے اور جہاد

يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى ٱلتَّوْرَىٰةِ وَٱلْإِنجِيلِ وَٱلْقُرْءَانِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِۦ مِنَ ٱللَّهِ فَٱسْتَبْشِرُوا۟ بِبَيْعِكُمُ ٱلَّذِى بَايَعْتُم بِهِۦ وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ

کہ کرینگی ہی مومنان کرام
حق نے وعدہ دیا ہے سچ
اور قرآن میں ہے اکثر بصواب

راہ یزدان مین بلند مقام
ہے یہ وعدہ درست اور برحق
کر یہ محو جملہ اہل کتاب

پس کبھو مارینگے وہ اعدا کو
بیچ توریت کے کیا وعدہ
اور ہے کون شخص وافی تر

اور جو مارے جاینگے وہ ہے
اور انجیل میں دیا وعدہ
حق تعالی سے اپنے وعدہ

پس یہ اویکے جو انکی ہی دلیل
بعض تفسیکر یہی مضمون
بین بہی بخشش کروں خدا سے طلب

طالب مغفرت ہوئی جو خلیل
شاید آیا نبی کی دل مین یون
اپنی مادر کی حق مین حق سی اب
پس یہ معلوم ہوگیا بضرور

اپنی والد کی حق مین نیز ایسے
کہ ہوئی تہی نبی خلیل اللہ
تب آیت خدائی بہجوائے
کہ وہی مشرک ہو نہون مغفور

لگی کرنی طلب جو غفران سے
باپ اپنے کی حق مین بخشش خواہ
بخشش اوسکی مین نہی فرمائے

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ

او نہون چاہتا تہا ابد لدار
سیر ہوا جس گہڑی اور روشن
بیگمان ہی خلیل ابراہیم
سمجہئے عمدہ کے اونکی سن تفصیل

اپنی اب کی خلیل استغفار
کہ خدا کا وہ باپ ہے دشمن
نرم دل بردبار اور حلیم
بولی والد سے اپنی یون وہی خلیل
اوسکا کفر اونکو جب ہوا معلوم

ہان مگر وعدہ کے سبب سے تہا
ہوگیا اوس سے یکبیک بیزار
لفظ اواہ جو ہوا ارشاد
کہ نہین بخشا ونگا تجہے تحقیق
اوس سے ماسی کہا اور محروم

اوسکا وعدہ کیا جو آپ نے تہا
یعنی کی قطع اوس سے استغفار
رقت قلب اوس سے اپنا ہی مراد
یعنی ایبا کی انکو نہین توفیق

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور نہ ایسا ہے حضرت احمد
جب مالک کو حال دیکہو اونکو یہ
ہی یہ تمہید عذر پیغمبر
یا کہ ہی یہ بیان عذر صحاب
یا کہ اونکو تو اسکا غم تہا نگن

تا کری ایک قوم کو گمراہ
جس سے بچنا اونہو سے تہا ضرور
بولی جو حق مین عم کی ہی سرور
جب بخشش کا چاہتا تہا داب
قبل تحویل گذری جو مومن
پس کہو کچہ مواخذہ نہین

پہچی اسکی کہ راہ پر لایا
بیگمان ہے خدای عز و جل
وہ جو تہا قبل منع استغفار
اپنی اسلاف مشرکین کے تئین
یا کہ تحریم می سی جو اول
حضرت ابریہ مین اونکی تئین

ای مسلمان اونکو فرمایا
واقف جملہ حال اور عمل
ہی نہ اوس مین مواخذہ زنہار
نہی کی پہنچی سی جو پیشتر مین
پی گئی اس حیاسی جام اجل

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَ

اسقدر گرم تھی ہوا اور چار
اوسکی اجواف سے تری یکبار

کہ زمین ہوگئی تھی کرہ نار
کرتی اپنی دہانکو تھی نثار
کیوں نہ وہ ان بہلاؤ کو موسر با

خشک تھی جگہ اونکی ہان
الغرض آئے بیچ ونکی ساتھ
موردِ رفعت اور جنت رب

ذبح کرتی تھی وہی شتر کو وہان
نر کہا بازپر وہی سے ہاتھ

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور پھر اونپر ہے فضل کمال
بیان تاکہ جب ہوتی تنگ اونپر
اور جانا اونہوں نے تھی جو تین
پھر ہوا مہربان خدا اونپر
بیگمان حق وہی ہے توبہ پذیر

تھی جو کعب مرارہ اور ہلال
یہ زمین کشادہ اسپر
کہ خدا سے کوئی پناہ نہین
دیکھکر اونکا عجز سر تا سر
مہربان ہے صغیر و کبیر
قطع کرکے وہی وہ سخت سفر

اچھی جو ہوگئی تھی ہیبت میں پیٹ
اور ہوئین اونپہ اپنی جانین تنگ
پر اونکی مغفرت کی پناہ
بخشے توفیق توبہ اونکے تئین
الغرض تھی یہ فضل رب
پہنچی آخر بہ نزدیک پیغمبر

تخلف سے تھی شاہ لشین
کیا نہ غم کی کہائی اونکو تنگ
یعنی اونکا تخلف ہے اعتذار
تاکہ توبہ کرین وہ مردم دین
بلین ان اور ایک پہنچی تک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

سو مومنو تم خدا سے ڈرتی رہو
جو ہو تقوے تمہارا کام اور سچ

کذب سے اجتناب کرتی رہو
جاؤ اون تین کے طرح تم بچ
پائی برقول سید السادات

اور ہو جاؤ بے قصور و خلل
عذر باطل سے جو وہ پیش آتے
تینو مخصوص راستی سے نجات

ساتھ سچوں کی تم سجن عمل
سب کے اہل نفاق ہو جاتے

قال علیه الصلوٰة والسلام من صدق نجٰی

یا کہ قوم یہود اور ترسا

ہین یہ آیت کا مورد اور نشا
اور ہمراہ صادقان ہونشا ب

ای گروہ تم مخالفت سے ڈر
کہ ہین اصحاب اور احباب

پیرو مصطفےٰ ہو سر تا سر

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ

نہیں لائق مدینہ والوں کو
اور نہ ہی یہ کہ چاہیں رغبت سے
ہی روایت کہ ابوخیثمہ نام
ایک دن جنگل سے ہو دلتنگ
دیکھ کر اوسکی شدت گرما
رکھی خرما تر اور آب خنک
کہ مجھے ہی یہ امر شایاں کب
مجھکو کس طرح ہو روا و حلال
پھر اوٹھا ایک یہ وہ نیک سیر
کر کے طی راہ پہنچا حضرت پاس

اور گوارا نہ ہی کرو اونکی جو ہو
جانوں اپنی کو جان حضرت سے
تھا جو انصار سے بلند مقام
اوسنے تب گھر کا کیا آہنگ
کہیں سایہ میں آب کو چھڑکا
قوت روح اور روان ہر ایک
بیبیاں اسکی تھیں شاداب
کہ ہوں میں یہاں آپ یہ لال
باندھا محمل کو لیکے ناقہ پر
خوش ہوے دیکھ اوسکو خیر الناس

کہ ہوں متخلف رسول اللہ
اسے نہ رغبت کریں بخود دارے
رہ گئی عادت اتفاق وہ گھر
اونکی عورتیں تھے بحسن جمال
اور بچھایا وہاں وہ فرش بساط
الغرض دیکھ وہ سر و ساماں
ایسی بیبیاں یوں بچھا کی بساط
اور رسول خدا سے غزو چل
پکڑا ہاتھوں میں نیزہ اور شمشیر
بولی تو ہی ابو خیثمہ نام

پیچھے رہ جاویں وہ بیک ناگاہ
جان حضرت سے وہ جو ہیں پیارے
لگی ہمرکاب پیغمبر
رشک خورشید اور بدر تمثال
جس سے دل کو ہو انبساط و نشاط
بولی مانند بید ہو لرزاں
کھاؤں خرما تر بعیش و نشاط
ہو وہیں دشت دھوک میں بیکل
اور چلا مثل باد کی وہ دلیر
بخشو مجھکو ایزد منعام

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ

یہ تخلف سے اونکی تھیں
یا نہ کچھ بھوک پہنچی اونکی تئیں
اونہیں لیتی ہیں وہ دشمن سے
بیچ رستہ کہ حضرت اللہ
یعنی پہنچی جو اونکو رنج و تعب

یا کہ یہ اتباع سرور دیں
راہ میں رکھتے ہیں رسول امیں
چیز لیتی کی جنگ اور رنگ سے
نہیں کرتا ہی ضائع او تباہ
لکھا جاوے ثواب اوسکی سبب
لکھیں ہیں وہاں نیکیوں کا ثواب

اسلیے ہے کہ پہنچی اونکو پیاسا
اور نہ چلتے ہیں ایسے چلنے کی جا
پر لکھا جاوے اونکو اوسکی سبب
اجر احسان کرنیوالوں کا
ابن عباس نے یہ فرمایا
اوسکی نامہ میں لکھا ثواب

اور نہ کچھ محنت اور دقیقہ شناس
کہ وہ غصہ میں کافروں کو لاوے
عمل نیک ای ہی عرب
لڑکی اعدا سے مرنیوالوں کا
جسنے دشمن سے اپنی ڈر کھایا

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اور نہین خرچ کرتی خرچ صغیر
اور نہین کاٹتی کوئی جنگل
بعض تفسیرین کیا اسطرح
کہ نہین جسکیہ ہم نفیر جہاد

شل نعل اور علاقہ شمشیر
پر لکہا جاتا ہے اونکو اجر و بدل
سنکی تخلفونکی حق مین وعید
ہوئین گرم دار و گیر جہاد
اگلی آیت کو حق نی بہیجا پایا

اور نہین دیتے ہین وے خرچ بڑا
تا جزا دیوے اونکو حضرت رب
ہوئی اصحاب متفق اسپہ
سبکے سب عزم ہم کرین با جزم
اس ارادہ سی منع فرمایا

جیسے عثمان نی براہ خدا
بہتر اوس کام کا جو کرتی سب
باندہ کر اپنی اپنی چست کمر
یکبیک رو کرین بجانب رزم

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

اور نہین ہی یہ مومنو کو روا
یعنے بسیار مین سے نکلین قلیل
آوین اونکی طرف جو کری جہاد

کہ نکل جاوین سبکے سب نغرا
اور باقی کرین تفقہ و تفصیل
اونکو انذار سی کرین ارشاد

پس بہلا کیون نہ نکلین بے انبوہ
تا سمجہ سکیہ لین وے اور ڈرائین
تاکہ بچتے رہین وے اوسکی سبب

اونکی ہر فرقہ مین سے ایک گروہ
قوم اپنی کو جب سفر سی پہرا ئین
سیکہی اونکی جو علم سیکہا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ

مومنو لڑو اونسی اول بار
یا لڑو روم سے کہ جنکا مقام

وے جو نزدیک تمسی ہین کفار
ہی مدینہ کی پاس کشور شام
سے نزدیک و متصل تر ہے

گرد و پیش مدینہ ہین جو یہود
(زیرتفقہ نقرہ بل)
لیک یہ نفیس دشمن جانے
مستحق جہاد اکبر ہے

مستحق قتال ہین مردود
ہر طرح کی فساد کا باعث

وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

اور پاوین وے تم مین قوت و قتال
ہین وے مشمول فضل ربانی

سختی و صبر اور استقلال
اونکی کرتا ہی حق نگہبانی

اور تم جان لو کہ ہی اللہ
با ہمہ حفظ اور امانت وہ

اہل تقوی کی ساتہ اور ہمراہ
اونکی فرمائی ہی اعانت وہ

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اور جسوقت ای نبی زمان
بہیجا جاتا ہی پارہ قرآن
پس منافق سی بعض بدکردار
کہتی ہین بطنز اور انکار

بیشک آیا ہی تمکو پیغمبر | وہ جو ہی جنس سے تمہاری بشر | یا کہ آیا ہی وہ بلند مقام | بولتا ہی تمہاری طرح کلام

یا قبیلہ سی وہ تمہاری ہو | تا کہ تم اختلاط اوس سے کرو | یا کہ انفس بوزن افعل ہے | یعنی وہ اشرف اور افضل ہے

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

شاق و دشوار ہی وہ چیز اوسپر | جس سے ایذا ہیں تم پہ اکثر

وہ جو لفظ عزیز یہاں آیا | بعض نی اوسپہ وقف فرمایا | لیکن وہ وصف رسول ہی کہ غور | لفظ جملہ اسمیہ سے اور

یعنی اوس سے ہی اعتذار گناہ | حشر کے دن وہ ہو شفاعت خواہ

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ

چاہتی ہی وہ لائے وہ تم صلاح | با ہمہ مومنان صلاح و رواج | یا کہ رکھتا ہی وہ تمہاری تلاش | کہ ہوا امت زیادہ میری کاش

کرنیوالا ہی رافت و شفقت | سر بسر مہر ہی وہ اور رحمت

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

پس جو پھر جائیں اہل طغیان سے | متعلق ہو تیری فرمان سے | پس اس طرح سی تو قال و مقال | کہ یہی بس ہے ایزد متعال

نہیں معبود ہے کوئی مطلق | پر وہ ذات بحت ہی برحق | اوسپہ ہی نے کیا توکل تام | ہیں نے سونپی اوسکو اپنی کام

ہی وہ پروردگار تخت بزرگ | تین لکھہ قائمے ہیں جسکی سترگ | فرق اکہ قائمے سے دوسری تک | تین لکھہ سالہ راہ ہی بیشک

قاضی بیضاوی کی حدیث صحیح | اس روش سے بیان لکھی ہی صریح | کہ نبی الوری نی فرمایا | مجھپہ قرآن بار بار آیا

آیت آیت و حرف حرف مدام | آتا رہتا تھا وہ کلام تمام | پر یہ سورہ براءة اور اخلاص | دونوں نازل ہوئیں ہیں ساری خاص

پایا اونکی نزول ہی جو شرف | تہیں فرشتوں کے ساتھ ستر صف | اے خداوند کریمین رسول | میری توبہ طفیل توبہ قبول

بخش جرم و گناہ بالاطلاق | کر مرے دلسی و بغض و نفاق

سورة يونس مكية وهي مائة وتسع آيات والف وثمان مائة واثنان وثلثون كلمة وستة آلاف وخمس مائة وسبعة وستون حرفا وركوعها احد عشر

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

رب تمہارا ہی وہ خدا بیقین	جسنے پیدا کیے سپہر و زمین	اسقدر دیر مین کہ ہو شش روز	ورنہ ایجاد ہو نہ ہمانہ ہنوز
باوجودیکہ حسب کن تعجیل	اوسکی ایجاد کی یہی ہی دلیل	لیک ہی اوسکی اختیار یہ دال	دیر یہ شش روز ہو وہ [illegible]
	کہ ہی تعجیل کار شیطانے	اور تعدیل امر رحمانے	

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

پھر کیا قصد عرش پر اوسنے	اسی بنایا وہ سبر اوسنے	یا کیا حق نی اوسپہ استیلا	کہ ہی وہ عرش اعظم اور اعلا
یا بہ آثار قدرت لاریب	بخشے بیکیف اوسنے عرش کو زیب	ہی یہ متشابہات قرآن سے	کام مجھکو ہی صرف ایمان سے
	اوسکی تاویل کر سکو ہین کیسب	ہی نہ تقلید بر [illegible] مذہب	

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

کرتا ہی کام خلق کی تدبیر	ہوکی اوس تخت پر وہ جلوہ پذیر	کرکے انجام کار پر وہ نظر	کرتا ہی انصرام سر تا سر

مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

یعنے کوئی نہین سفارش خواہ	دن قیامت کے ای رسول الہٰ	ہان مگر بعد حکم یزدان سے	جس کسیکو ہوا اذن فرمان سے
یہ خداوند ہے تمہارا رب	پس عبادت کرو تم اوسکی سب	کیا نصیحت نہین پکڑتی تم	کیسی ہو بے تمیز ایمردم
ای نی پوجتے ہو تم زنہار	اور سے ہرگز نہو سر آمد کار	وی شفاعت تمہاری جا نہین	ہان مگر سید زمان و زمین
	وہ جو مرقوم ہی بہ [illegible]	متضمن ہے اسکو [illegible]	

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

تمکو پھرنا ہی اوس خدا کی اور	خواہ ہو بالنشور خواہ نگور	وعدہ رب ہے راست اور درست	کہ وہ بیشک بناوے خلق نخست
پھر دوبارہ وہ لائیگا اوسکی تئین	مار کر پھر جلائیگا اوسکی تئین	تا وہ دیوے مومنوں کو اجر بدل	اور کیے ہین جنہوں نے نیک عمل
اپنی انصاف سے وہ حضرت رب	یاکہ اونکی وہ سعد کی سبب	اور دے مردم کو جو لاتے تہے انکار	اونکو پینا ہی آب [illegible]

اور بہی مار دکہنے کے اونکی تئین | جسکا اندازا و حساب نہین | اس سبب سے کہ کفر کرتی تہے | حکم حق کی سی دگر گذرتی تہی
پہر کہی کی اسکی عزت یہاں | کتی اپنی ربوبیت کی نشان

هو الذي جعل الشمس ضياء والقمر نورا وقدره منازل لتعلموا عدد السنين والحساب ما خلق الله ذلك الا بالحق يفصل الآيات لقوم يعلمون ۰

وہ وہی ہی جسنے اتہی زمین | کر دیا آفتاب کو روشن | اور کیا ماہ کو سراپا نور | مہر خود سے یعنی بخشا نور
اور ٹہرائی اوس قمر کے مسیر | یا کہین ہر ایک کے منزلین تقدیر | تا کہ تم جان لو بیک دستور | گنتی برسونکی او حساب شہور
نہ بنایا خدا نے اونکو مگر | بدرستی و حکمت اسے رور | کہولتا ہی شرح اور بیان | قدرتونکی دلائل او نشان
ایسی اک قوم کو کہ جانتی ہین | سچ سی اونکی تئین سے وہ مانتی ہین | ہی تفسیر مشتہر مین لکہا | حق نی خورشید جب کیا پیدا
سمجہے اسکو وہ روشنی بالذات | کہ وہ قطعاً ہی ماحی ظلمات | رو مقابل کیا بعرش برین | اور کیا پشت کو وجانب زمین
پس ضیا جو ہی یہان ارشاد | اوس سے ہی خرات روشنی کی مراد | ہی و مہ صد یہان بوزن قتال | یا وہ ہی جمع جسطرح سے رجال
اوس سے ہی اک ضیا لو منظور | جسطرح مقصد ہی کلمہ نور | لیک ہی لفظ نو مخصوص بہ حکم | جیسے اقوام مین کہا ہی قوم
ضوکا خورکی بذاتہ ہی ظہور | اور ہی بالعرض قمر کا نور | وہ جو لفظ ضیا و نور آیا | اوس سے تنبیہ ہمکو فرمایا
کہ ہی بالذات آفتاب منیر | بالعرض ہی وہ ماہتاب منیر | جسقدر ہو قمر مقابل خور | جام کرتا ہی اپنا نور ہی
ہی جو بالعمد قدر کے ضمیر | اوسکا مرجع ہین مہر و ماہ منیر | اوس سے اک اختصار ہی منظور | مفرد اسلیے وہ ہی مذکور

کما فی قوله تعالی الله ورسوله احق ان يرضوه

یا کہ تنہا قمر ہی اوسکا معاد | کہ وہ صحت مین کس سے ہی بار | ہی یہی جو ذکر سے ضیا وے | اوسکی تخصیص کے لیے جاوے
منزلین اوسکے بیشتر و بست | سب کو کرتا ہی جو بر روز و شب | ہی وہ صحت مین سیر کی معروف | اوسے احکام شرع ہین موقوف
ہی اسیکی لتعلموا تعلیل | پڑہ کی معلوم کو بنہج جمیل | وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد | اوس سے اوقات کا ہی شمار مراد
یعنے اوقات شہر او ایام | جن سے ہی انتظام کار تمام | آگی قدرت کی ہین دلائل اور | کر نظر اونکو تو بدقت و غور

ان في اختلاف الليل والنهار وما خلق الله

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ

رات دن کے بدلتی جاتی ہین
بیگمان ہین نشانیان یکسر
آگی پیچھی کی جاتی آتی ہین
صنع خالق اور علم وقدرت پر
اور اسمین جو خلق کی پیدا کی
ایسی اوس قوم کو کہ ڈرتی ہین
کرتی انکار حشر سی جو عنید
آگی آتی ہی منکرونکو وعید
اوس فلک اور زمین ہی پیدا کی
خوف حال مآل کرتی ہین

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

بیگمان وے جو ہین سراسر کسید
اور ہین وے مطمئن بعیش شکیب
اور جو آدمی کہ وی یکسر
اوس عمل کے سبب کہ جسکی تھی
تھی نہ جنکو توقع دیدار
ہمسے ملنی کی رکہتی ہین نہ امید
لذت دنیوی پہ وی بیدین
آیتون سی ہمارے ہین نہ خبر
کرتی وی کتاب تھی بیدین
منکر حشر تھی وی بدکردار
آگی اسکی ہین اسمعانی باب
اور وہ راضی ہوی اور ہیں خوشنود
یا کہ دنیا مین یون کیا مسکن
ایسی لوگون کا ہی مقر آتش
کفر و شرک و نفاق ہی جسکا کام
اس سبب سے کہ ہی وہ روز جزا
نیک بختونکی حق مین اجر و ثواب
زیست پر اس جہان کی مردود
کہ گئی بہول اپنا اصل وطن
جا کہ اونکی ہی بستر آتش
نہین کرتی تہی اکتساب ام
موعد دید اور محل لقا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ

بیگمان وے جو لائے ہین ایمان
کہ وہ جاتی ہی راہ جنت کو
اور کیی نیک نیک کام بیان
یا کہ جس سے مراد جنت ہو
وہ جو ہی لفظ تحتہم ارشاد
راہ دکہلاوے اونکو اونکا رب
اونکی نیچی سی نہرین ہین جاری
ہی مساکن کا تحت اونکی مراد
اونکی ایمان اور یقین کی سبب
نعمتون کے بہشت مین سارے

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

یعنی اونکا پکارنا رب کو
اون جنتون مین سطر حسی ہو
کہ وہ پاکی ہی تجکو ای اللہ
جسکی وہم اور فہم مین ہی نہ راہ

اور دکھاتے تماشی اونکی ہر آن
کہ بتحقیق حملہ حمد و ثنا
تا کہ وہی جو بہشت مین آوین
پہر تحیہ سی پیش آئین ملک
آگی اسکی کیا خدا نی بیان
طالب مرگ ہو نہ جا ہے کی

بلکہ کرتی ہین جو سلام ایجاد
اوس خداوند کی جو ہین ستار
سے پہلی تنزیہ حق بجا لاوین
جا بجا ہین اونکی سلامتی بیشک
حلم اپنا بجا ل آدمیان
یہ دعا سی بحضرت باری

اور آخر پکارنا اونکا
ہی جو پروردگار ہر جہان
دیکہکر عظمت و جلال خدا
بعد از آن وہ بہشت مین آئی
کہ اگر کوئی تنگ ہی سے
ہین بحلم و کرم وہ ایزد پاک

یونہی آواز مارنا اونکا
جب یہ کیا زیر زمان
یونہی تنزیہ کی لگا تی تہی
حرف زن ہو جسے ستایش رب
تنگدل ہو کی اپنی ہستی سے
نہ اجابت کری دعا ہلاک

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

اور جلا و شتاب حضرت رب
بیگمان پہنچے اونکو اونکا اجل
جنکو ملنے کی ہی نہ ہمسے امید
یعنے اونکی دعاے کو اگر
تو وہی کافر ہلاک ہو جاے
نہ پذیرا ہوا وہ استعجال
وہی ہلاکت سی شکر و نکو آج
اسکا منشا ہی اسطرح تسطیر
پوچھنا تہا کہ یا اوسکا
پس یہ آیت خدا کی ہوا ئے
چاہتے تہی بطرز استعجال

کافروں کی ہی سرای اب
یعنی مرنا ہین جو ہر دو عمل
سرکشی اپنی مین وسے ہین قید
ہم اجابت جو کرتی زود اثر
ایکساعت نہین امان پاتے
اونکو چہوڑ کر سرکشی کی مجال
ہمنی مہلت بطرز ستدریج
کہ نبی کی حرم سی ایکبار
نہ لگا ہاتہ کچہ بتا اوسکا
یکبیک اوسکی شامت آ گئی
کچہ بکرتی تہی اوس تغیر سوال

جیسے اونکا فروں کا استعجال
ہین پیش آتی ہین بعجلت ہم
تا کہ پہرتی رہین وے سرگردان
جیسی اونکی دعائے خیر کو ہم
ہین تعجیل ہمنی فرمائے
حلم کو اپنی کام فرمایا
تا کہ بعض اونکی تربیت پاوین
جب گیا سب اتفاق کہین
جب یہ پہنچی خبر نبی کی تئین
تا کہ منشا ہین اوسکا دیکہ کفار
آگی اسکی کیا خدا نی بیان

ما کہتی ہین پہلے کی تہا کمال
چہوڑتی اونکو ہین بمہلت ہم
کور کورانہ سر بسر حیران
کرتی ہین مستجاب اسی سے ہم
بلکہ تمہیں درمیان آئے
اوس دعا کی نہ کچہ اثر پایا
اور ضلالت مین بعض پڑ جاوین
کوئی کیا ڈہونڈہتی کو اونکی
شخص جو بندہ کو کیا نفرین
کہ نزول عذاب بالاصرار
بطرز ضعف و ستیزہ انسان

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور جب پہنچی آدمی کو ضرر	وہ پکارتی ہی ہمکو کروٹ پر	یا کہ بیٹھا پکاری یا وہ کھڑا	یعنی ہر حال مین خ مانگی دعا
پھر اوٹھاتی ہین جبکہ اوس سے ہم	اوسکا رنج و ضرر بلطف و کرم	وہ گذرتا ہی راہ اپنی پر	یا مقام دعا سی ہا ہی گزشتہ
گویا ہمکو نہین پکارا تھا	بدعا اوسنی دم نہ مارا تھا	اوس ضرر سی کہ لگ گیا اوسکو	نہ پکارا تھا ہمکو اوسنی کبہو
اسطرح سے دی گئی تزئین	حد سی باہر نکل گئیوں کی تئین	کرتی رہتی تھی جو عمل ان رات	حد سی باہر ہوا یہی تھو وہ صفات
سب کے وہ مستغرق ملاہی تھے	معرض امر و نواہی تھے	اسکا منشا ہین عقبہ اور ولید	یا بالاطلاق کافران عنید
	بلکہ اوس قوم کا بیان و تصور	پچھلے لوگونکا پھر کیا مذکور	

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝

اور بیشک ہلاک ہمنی کیی	یکبیک زیر خاک ہمنی کیی	سر بسر مردم قرون و عمل	کہ وہ تمسی تھی پہلی ادوار
جبکہ وہ پیش ظلم سی آئے	اور رسل انکو حجتین لائے	اور نہین تھی کہ لا ایمان وے	جو ہوئی ہلاک بیجان وے
اس روش جیسی [illegible]	دیوین ہم قوم مشرکونکو جزا	وہی جو ہین اہل مکہ جرم نہاد	رکھتی ہین سبب اہل عناد
	جرم انہی کی وہی جزا پاوین	مثل اگلون کی اسی جزا پاوین	

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝

بعد ان کے ہمنی کر دیا تمکو	جانشین اس زمین مین اے لوگو	تا کہ ہم دیکھ لیوین کر کی نظر	کہ تم اعمال کرتی ہو کیونکر
یعنی ہم دیکھین بطرز شہود	گرچہ رکھتی ہین علم مین موجود	پھر اگر نیک کام فرماؤ	نیک کی نیک تم جزا پاؤ
اور اگر شر سی پیش آؤ تم	تو سزا شر کی شر سی پاؤ تم	آگی اسکی قبول تو آئے	اور نکا سہرنا ہی طغیان سے

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور جسوقت پڑھی جاتی ہین	شہر مکہ کی مشرک والون پر	یہ ہماری نشانیان روشن	یعنی قرآن ادا نہی زمن

وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ

اور پرستش وہ کرتی ہین جنہین	غیر مرد انکی اون سے ہونگی نہین	کہ نہ دے سکتی ہین ضرر اونکو	نہین نفع پہنچا سکے اگر اونکو
اور نہ پہنچا سکین ہین اپنے نکو سو	جو انہین پوجتی رہین مردود	اور کہتی ہین وے کہ یہ اونان	ہین ہمارے شفیع حق کی یہان
ای ہمارا دنیو ہین مدام	وہی سفارش سی آتی ہین سب کام	اور سفارش کرینگے حشر کی دن	سکے ہین معتقد یہ سب مومن

قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

آپ کہہ ای اہل شرک کیا تم	کیا خبر کرتی ہو خدا کو تم	ساتھ اوس چیز کی کہ جسکی نہین	وہ خدا وند جانتا ہی نہین
ہی نہ افلاک مین کہین وہ چیز	اور نہ زمینون مین ہی نہین وہ چیز	پاک ہی اوسکو اور بلند ہی نام	اور سے جو کرتی ہین شرک وہ خام
یعنی گر آسمان و زمین	کوئی اللہ کا شریک نہین	ہین جی سب صرف ایک جا دو حجر	کیسی قادر ہون وے سفارش پر

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ

اور نہ تھے یہ لوگ پر تھے ایک	پھر ہوئے مختلف ہم بد و نیک	یعنی آدم کی عہد تک یکسر	تھے ہی سب لوگ ایک فطرت پر
تا بجد یکہ قاتل ہابیل	از سر کینہ ہو گیا قابیل	یا کہ تھی متحد پس از طوفان	نوح کی ساتھ سب وہی ایمان
	یا کہ تھی کفر اور ضلالت مین	متحد فترت رسالت مین	

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

اور جو ایک بات آگی آتی نہین	رب تیری سی ازل کی ایشیہ دن	بیگمان فیصلہ کیا جاتا	حکم اون سب مین تجھے پایا جا
جسمین وے اختلاف کرتی ہین	تب وہی لاکہ اوف کرتی ہین	یعنی اونکی عذاب مین تاخیر	ہو چکی ہی ازل کی تقدیر
ورنہ اونپر عذاب حق آتا	تا کہ جھگڑا وہ فیصلہ پاتا	پس وے مبطل ہلاک ہو جاتے	اور محق اونمین سب امان پاتے
	آگی اب اونکا ایک سوال ہی اور	کر تلاوت اوسی بدیدہ غور	

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ

اور کہتی ہین شرک والی لوگ	کہ نہ بھیجی گئی نبی پر کیون	ایک آیت رب اوسکے سی دلیل	ہو ولی معجزی بطرز جمیل

پس جواب انکو دی تو اے پیمبر
که خدا هی کو غیب کی هی خبر
غیب کی بات جانتا هی وهی
ستر آیات جانتا هی وهی

پس هو منتظر تم اے لوگو
که خدا بهیجتا هی کیا تمکو
مین بهی تم ساته هون منتظرِ رب
کرنیوالون سے انتظار کی آب

که یه کیا عذاب آتا هی
یا وه آیت تمهی بهیجتا هی
اب هی ناشکری بشر کا بیان
که نهین جانتا هی وه حیران

یا کی نعمت کو شکر دیتا هی هول
هوتا کفران مین وه هی مشغول

ع

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ

اور جب هم چکها دین لوگونکو
وی جو هین اهل مکه انجو سنو
ایک صحت کو بعد بیمار کے
که نهین هی هوا اونکو وطار

یا که ایک نعمت اور راحت حال
که وه پهنچی هو بعد قحط کمال
ناگهان انکو مکر سے هو کار
آیتون مین همارے کهیل و بنار

که خدا هی سریع تر بجزا
بهیجی تهی پر وه قبل از سزا
بیگمان لکهتی هین همارے رسل
وه جو کرتی هو مکر تم خبر و کل

هین فرشتی یهان رسل مراد
لکهتی رهتی هین سے جو چال عباد
کهتی هین اهل مکه سات برس
مبتلا قحط مین رهے از بس

کار فرما هو کے جو حالت حق
تریا نام قحط کا مطلق
سب هوے مستطیع و دولتمند
باهم عیش خورم و خورسند

یار و نعمت مین یون هوے مشغول
که گئی قدر تو انکو حق کی بهول
لائی آیات حق سے هی انکار
مین مکانه کی تهانه اونکا کار

پس هی اسید الوری کو خطاب
که ڈراوین انهین بامر خدا
لیک بعضی محققان کرام
اسکی مورد کو لکهه گئی هین تمام

مینے منحی کی وقت تمام بشر
رکهتی هین هی حضرت خدا په نظر
پهر بنا دی خدا جو انکا کام
اور سکا لیتی نهین کبهی هو نام

نشهٔ غفلت اونکو پهر طاری
بهول جاوین که قدرت باری
نهین ڈرتے ذرا نادانی
کوئی نهین زور وه قهر سر دا

پهر اسکی هی ایک صورت اور
کر نظر اسکو تو بدیده غور

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ

وہی ہی جو تمہین پہراتا ہی — دشت و دریا مین جو چلاتا ہے — تا جبکہ ہوتی ہو جب تم — کشتیون مین سوار ایکدم
اور وے کشتی ہوئین لیکے اونکو روان — وہی جو اونمین سوار ہوئے ان — قوت باد نرم اور خوش سے — اور وے خوشنود ان ہوا دلکش سے
آدمی گاہ کشتیون پر باد — کہ وہ ہو تند و تیز جلدی باد — اور آجا دے اہل کشتی پر — یکبیک ہر جگہ سے ایک لہر
اور وے جان لیتے ہین اے لوگو — کہ لیا گہیر اوسنی اون سبکو — ہو کی مضطر پکارین حق کو تب — کرکے خالص و اوسکی واسطے دین
کہ جو اس سے بچا لی تو ہمکو — اس بلا سے چہڑاے تو ہمکو — تو ہم البتہ ہو وینگے اے اللہ — شکرگو یون تیری شام و پگاہ

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

پہر جب اونکو بچا دیا حق نے — اوس بلا سے چہڑا دیا حق نے — یکبیک سرکشی وہی لائی پیش — اس زمین مین ہو فساد اندیش
تہا وہ ناحق ہی اونکا شر و فساد — سر بسر ظلم تہی وہی اہل عناد — لوگو اس بن نہین حقیقت حال — کہ تمہارے وہ سرکشی کا وبال
سر ہی تمہارے جانون پر — کیون تلف تم ہوئے ہو تم اور ابتر — بہرہ زندگانی دنیا — نہین رکہتا ہی زنہار بقا
یا تمہارے وہ ہوگئے تم پر — وہ سہ روزہ متاع ہی یکسر — یعنی متاع یا وہ ہی نابود — جیسے دنیا کی زندگی کا سود
پہر ہمارے طرف قیامت کو — تم سبہونکی تمہین پہر آنا ہی — پہر خبر ہم کرینگے تمکو تب — اوس عمل کی کہ کرتی ہو تم سب
اسی تمہاری عمل کی حشر کی روز — ہم سزا اونکو دینگی باہمہ سوز

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ
حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا
أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا
كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

نہین ہے اسکے سوا حقیقت حال — کہ ہی دنیا کی زندگی کی مثال — مثل اوس آب کے اتارا ہی دین — ہمنی بہیجا فلک سے جسکی تئین
پہر ملا سبزہ زمین با آب — جس سے کہاتی ہین آدمی و دواب — تا بوقتیکہ جب پکڑتے زمین — اپنی رونق اور سبزے سے تزئین

اور جب کہ زمین والی یہ بات
پھر کیا ہمنے اوس زراعت کو
گویا بستی نہین تھی کل وہ زمین
واسطے اوس فریق کی کہ اہم
یعنی دنیا کی نعمتین اول
یا بدن روح آسمانی سے
پہنچی پھر اپنی نوجوانی کو
آخرش باکمال رعنائی
کار فرما ہو غیرت غیور
پس یہ دنیا ہی منزل فانی

کہ وہی قادر ہین اوسپہ بالذات
کاٹ کر ڈہیر ایمبار کر خود
نسبت زرع ہوگئی تھی نہین
کرتی ہین فکر ای بلند مقام
بعد اقبال ہین محل زوال
جون گیا وہ زمین ہو پانی
رشک شمشاد گلستانی ہو
دیکھ اپنا جمال زیبائی
یکبیک حکم حق سی ہو تو ہو
اسپہ دل باندہنا ہی نادانی
جسکا دار السلام ہو منصب

آوی اوسکو ہمارے مار و عذاب
بالکہ ہمنے لیا اوسی فی الحال
اس روش جسطرح سی یہ تمثیل
وہ ہوا شاداب ہوئی تشبیہ
ہین گیاہ زمین کے مانند
ملکی اوس سے بدن ہو تازہ و تر
زلف سنبل کو پیچ مین لاوے
ہو دی سے وہ سرسبز سرمست
ناگہان تاخت لائی فوج اجل
نعمت مال دنیوی اور زر
ہین حطام اوسکی شتاب ہالک

رات یا دن مین تا کہ ہو وہ خراب
بیخ برکندہ ہو یہ تو وہ حاصل
کرتی ہین آیتونکی ہم تفصیل
اونمین منظور یہ ہی تنبیہ
کہ وہ رہتی ہی تازہ تا یکچند
مثل زرع و نبات سرتا سر
چشم نرگس کو آنکھ دکہلاوے
سمجھے اپنی نہین وہ عاقبت
کر دی نابود جون نہین تھا کل
ہین سریع الزوال سرتا سر

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۚ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور خدا اس جہان فانی سی
یا کہ ہی وہ سلامتی کا گھر
اور دکھاتا ہی جسے چاہے تیر

اپنی فضل اور مہربانی سے
کسی آفت سے ہی نہ اوسمین ڈر
راہ سیدھی وہ اپنے رسول امین

سو جنت ہے جسمین بلاتا ہے
یا ملائک او مومنان کرام
یعنی توفیق دی کے تقوی پر

وہ جو گھر حضرت خدا کا
کر دیا یکدگر وہان ہین سلام
ہو جو دار السلام حق رہبر

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

محسنونکو ہی جنت و دیدار
ہین یہ محسن تمام اہل بہشت

اور نہ ڈہانپتی منہونکو اونکی غبار
رہتی ہین اوسمین بے دہشت و تنگ

اور نہین کچھ مذلت و خواری
نعمتین اوسکی جاودانی ہین

اہل دوزخکو جیسے ہو ظاہر
نہ کہ مانند دار فانی ہین

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَا

اور مٹ گیا زاوی ہر ایک جی — اسی خبر اوسکی پاوی ہر ایک جی
اور خدا کی طرف سی پہیر دیے جاوینگے — تا جزا اپنی ہر عمل کی پاوین
اور دیے جاوینگے اونکو وہی کام — باندہتی تہی جنکو مین بدوام
جانتی تہی جنکو کہ جو مردود — حق کی آگی شفیع اور معبود
اور جاتا رہا اونکی بیت بنا — کیون نہ رسوا ہون مفتری اور خوار

جو عمل آگی اوسنی بہیجا تہا — تہا برا کام یا کہ وہ اچہا
کہ وہ بہیجا ہی کر گنہگار اونکا — متولی رہت کار اونکا
یعنی باطل ہوا اونکی فہم و خیال — منکشف اونپہ ہوی حقیقت حال
از سر ہول روز رستاخیز — اپنی دعوے سے سب ہوئی ہی گریز
آگی اوسکی ہی حجت توحید — مشرکونکی تئین بطرز جدید

النصف ع

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

کہہ تو اسطرح ای بلند مقام — کون دیتا ہی تمکو رزق مدام
یا بہلا کون شخص مالک ہو — سننے اور دیکہنی کا تمہی شخو
یعنی کافر سی اہل ایمان کو — یا کہ نطفہ سی جنس حیوان کو
یعنی کافر کو اہل ایمان سے — یا کہ نطفہ کو جنس حیوان سے
پس کہینگے بعجز و ناچاری — کہ ہی اللہ رازق و باری
پس کہہ ای سید زمان و زمین — پہر تم ایسی خدا سے ڈرتی نہین

آب رحمت فلک سی برسا کر — اور زمین سی نبات پیدا کر
اور رکہہ تو انکا نتا ہی کون — زندہ مردے سے ای رسول ثقلین
اور کرتا ہی کون شخص اخراج — مردہ زندہ سے ای شہ معراج
اور بہلا کون شخص لیل و نہار — جملہ عالم کا ہی مدبر کار
مالک الملک اور مدبر کار — عالم الغیب کاشف الاسرار
یعنی لاتی نہین ہو کیون ایمان — تا کہ تمکو عذاب سی ہو امان

فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝

پس یہی جسکی یہ صفت ہین سب — ہی خدا تم سبہونکا سچا رب
پہر کہانسی بتاؤ ای مردم — پہیرے جاتی ہو اب بہلا سب تم
آگی ارشاد ہی کہ حکم ازل — اونکی قسمت مین ہو لیا اول
پس یقین ہے کہ وہ نہ لاوینگے

پس ہی بعد راستی کیا شی — ہان مگر راہ بہول جانا ہی
یعنی باطل کو حق سی جاتی ہو — چہوڑ توحید شرک لاتی ہو
حق نی لکہا عذاب اونکی تئین — فسق مین مبتلا ہین بیدین
بحر ضلالت نہ [illegible] آوینگے

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اس روش جن کو بہت کے شایان — ہی سزاوار حضرت یزدان
ٹہیک آئی ہی تیری رب کی بات — فسق والون پہ بستہ وہ صفات

کروی ایمان کبھو نہ لاوینگے | آخرش کو عذاب پاوینگے | آگی اسکی ہی ایک حجت اور | کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

کہہ محمد بطرز استفہام | یعنی دی کافرونکو یون الزام | کیا تبون ہی تمہارے کوئی ہو | جانتے ہو شریک تم جنکو

جو کری پہلی خلق کو پیدا | پھر وہ دہراوے اوسکو بعد فنا | تھی جو آہد کے خلق پر وہی مقتدر | اور آمادہ ہی اوسکی سب منکر

اور نہ تھی معترف زراہ عناد | پس خداوندنی کیا ارشاد

قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

کہہ محمد کہ حق عز و جل | کرتا پیدا ہی خلق کو اول | پھر دوبارہ اوسے بناتا ہے | یعنی بعد از فنا جلاتا ہے

پس کہاں سے پہائی جاتی ہو | کیوں ضلالت سے پیش آتی ہو | آگی اسکی ہی ایک اور الزام | مشرکونکو بطرز استفہام

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

کہہ محمد بطرز استدلال | اسطرح سے بقوم اہل ضلال | کیا تمہارے شریک جنکو تم | جانتے ہو شریک اے مردم

کوئی ہی جو دکہاوے راہ صحیح | لاوے اسلام کیطرف کو صریح | کہہ محمد تو یون کہ ہی اللہ | جو دکہاتا ہی حق کی اور راہ

کیا بہلا جو دکہاوے راہ صحیح | ہی احق متابعت وہ صریح | یا کہ جو خود نہیں وہ پاوے راہ | ہاں مگر وہ دکہایا جاوے راہ

پس ہوا کیا ہی تمکو اے مردم | کیسے انصاف کرتی ہو سب تم | زاہ ہمین کیا ہی یون ارقام | چار پا یونپہ باندہ کر اصنام

لی پہرتی تہی بت پرست بعین | ایک جاگہ سے دوسری کی تئین | پس یہ ارشاد ہی کہ بتلاؤ | لیکے تم پیروی سے پیش آؤ

کیا سزاوار پیروی کی وہ ہو | جو دکہاتا ہی راہ حق تمکو | یا کہ دکہلاوے راہ جسکو تم | اوسکی تئین صرف پیروی ہو تم

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور نہیں چلتی پیشتر اونکی | ہیں جو مسرور معتبر اونکی | ہاں مگر ایک گمان و اٹکل پہ | ہی جو بی اصل محض اے سرور

کہ تحقیق اٹکل اور تخمین | کچھ غنا حق سے بخشتی ہی نہیں | یعنی اٹکل کرتی ہی اثبات | علم اور اعتقاد کی کچھ بات

بیگماں ہے خدا کو وہ معلوم	کرتی ہیں اتباع ظن جو شوم	آگے افترا کی کیا ہے بیان	کہ اوتارا ہے جس نے یہ قرآن
	وہ بنا اگر کسیکا نہیں	ہمنی نازل کیا ہے اوسکے تئیں	

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور نہیں اسکی روش ہی یہ قرآن	کہ لیا جاے باندہ بین یزدان	کوئی کب ہو وے افترا پرداز	باوجود دلائل اعجاز
اور لیکن ہی ہر سبب تصدیق	کتب اولین کی با تحقیق	یا کہ ہی حق کی اور سی منزل	اوسکی تصدیق کو جو ہیں اول
اور تفصیل ہی وہ سر تا سر	اوس لکھی کی جو فرض ہی تم پر	یا وہ تفصیل کے لیے آیا	لکھے کے جو حکم حق نی بھجوایا
نہیں ریب و شک نہیں ہی وہ	منزل رب العالمین ہی وہ	پس کرو اتباع قرآن تم	اوس سے پکڑو دلیل برہان تم
نکر ہو سیر و گمان و خیال	جسطرح سے کے مشرکان ضلال	آگے اسکی ہی امیان یاب	طعن کفار اور اوسکا جواب

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

کیا وی کہتی ہی کو ہیں بد خو	کر لیا باندہ اوسنی قرآن کو	کہہ تو اس طرح ہیتو وہ خصال	لاؤ تم ایک سورہ اوسکے مثال
اور جو خود لا سکو تم اوسکو نہیں	تو پکارو معاونت کی تئیں	جس کسی شخص کو پکار سکو	کہ مددگار ہیں خدا کی سوا
جو ہی اس گفتگو میں سچی تم	مگر اب دریغ ای مردم	تا کہ معلوم ہو حقیقت حال	نہ رہی جا کے اعتراض سوال
	اب ہی مذکور اونکی گمراہی	یعنی علم و خرد کی کوتاہی	

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ

یعنی کوئی نہیں ہی بیہودہ	جو نگاں کی تاب ہی وہ کسبر تا	بلکہ سنتی ہی اوسکو جھٹلایا	علم جسچیز کا نہیں پایا
اور نہ آئی ہنوز اونکی پاس	اوسکی تحقیق ای دقیقہ شناس	یا کہ اونکی تئیں نہ آ پہنچا	وہ جو قرآن میں اونکو وعدہ تھا
ہونی پائی ابھی بیان نہیں	علم قرآن ہو وے سب بیدین	اور نہ وقت ہو سکا اوسکا	نہ کچھ اسرار اور دقائق سی
عقل اونکی تہی سر بسر تیرہ	ظلمت جہل کفر سے تیرہ	ہو وا تھا عذاب اونپہ وعدہ	وہ جو قرآن میں اونکو تھا وعدہ

پس کہا وینگے ہم بروز جزا | اونکی اعمال بد کے تجکو سزا

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُونَ ۝

پہر خداوند ہی گواہ اوسپر | وہی جو کرتی ہین فعل سرتاسر | دیوینگی روز جزا وہ اونکی تئین | پہر عمل کے سزا وہ اونکے تئین

آگی ارشاد ہی کہ پہلی امم | کرتی اعمال تہے جو ای ہمدم | لیک ہم بہیجتی جو اونپر رسول | پاتی اپنی سزا ہی نامعقول

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور ہر یک گروہ وامت کا | ایک پیغامبر ہی راہ نما | پہر جب آیا ہی اونکا پیغمبر | پہر تکذیب پاتی ہین کم

کردیا جاوے حکم فیصلہ صاف | درمیان اونکے با ہمہ انصاف | یعنی پاوے نجات پیغمبر | اور مکذب ہلاک ہون یکسر

اور وے سب نہوینگے مظلوم | یعنی پیغمبر اور وہ امت شوم | کیا جاوے کم نہی کا ثواب | اور نہ امت کو ہو زیادہ عذاب

یاکہ ہر یک گروہ وامت کو | روز محشر کے اک پیغمبر ہو | پس جب آوے پیمبر اونکی پاس | ہر سر موقف اے دقیقہ شناس

تاکہ شاہد ہو اونکا پیغمبر | اونکی انکار اور ایمان پر | حکم ہو جاوے دونون فرقونکو | بہ نجات وعقاب ای نیکخو

بعض تفسیر مین لکہا ہی یون | پہلی آیت کا تتمہ ہی مضمون | بولی مکہ مین تہی جو اہل عناد | از سر ہزل اور استبعاد

کا ای محمد دکہا شتاب ہمین | (اتبع واما نرینک الآیہ ۱۲) وہ جو موعود ہی عذاب ہمین | ہی دکہانی سچی کی تو موعود | ہمکو دکہلا دے اوس عذاب کو زود

حد سی گذرا ہوا اوسکا استعجال | پہنچا یون حکم ایزد متعال

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتی ہین کب ہوئیگا یہ وعدہ | ہی کہان حشر جیسے یہ وعدہ | جیسے تم ای صحاب پیغمبر | ہر اوسکو لوین ہمیشہ خبر

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

کہہ مین رکہتا ہون جتنا نہیں | کر نہ سکتا ہون اپنی سی پیشتر | ہون نہ قادر ضرر کی دفع پہ مین | اور نہ مالک ہون جلب نفع پہ مین

پہنچی جا کے ایزد متعال | مجکو شایان ہو وی سب احوال | ہر کسی امت کا مقرر وقت | یعنی ہر ایک کی ہی مدت وقت

جس گہڑی اونکا وقت آپہنچی | لیک ہے عہدہ قضا پہنچی | [illegible] | اور نہ [illegible] آگی

دیکهکر صورت بنی زبان	اور سنکر بهی سی وه قرآن	یون لگا پوچهنی بطنازی	که وه از ره حجت هی یا بازی
کرتا هی جدیکه یا که منزل سی تو	بر ملا دعوی رسالت کو	جیسا هی حق سی یا بهر الزام	رهبر ره خاص و عام کی وه کلام
اگلی آیت کو لائی روح امین	تاکه دیوین جواب اسکے او تئین	یا که منشا هین اوسکا جمله عنید	تهی مجتهد یا ان بعث و وعید

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

اور خبر پوچهتی هین کے نادان	تجهسے ایسے زمین و زمان	کیا هی سچ وه کلام ربانی	یا هی سچ وه عذاب یزدانی
کهه محمد که آری آری نعم	میری پروردگار کی هی قسم	که بتحقیق هی وه قرآن سچ	یا هی بیشک اسے یزدان سچ
اور نهین هو تم اگر وه یقین	عاجزی کرنیوالی حق کی تئین	یا نهین کرنیوالی عاجز تم	حضرت ایزدیکو ای مردم
کرسکین کے بقدرت باری	سرمو راه عجز و ناچاری	وه جو هی لفظ ای بیان ارشاد	یعنی اوسکی نعم هین کهه تو بیا
	هی نو ازم سی وه قسم کی ضرور	غیر واو قسم نه و مذکور	

فیقال ای والله ولا یقال ای وحده کذا فی البیضاوی

آگی ارشاد هی که دی کے بدل	نهین چهوٹین عذاب سی قتل

ع

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور اگر هو هر بشر کی تئین	وه جو کرتا تها ظلم و شرک یقین	مال و زر جسقدر سے هی زمین	دیوی سب بهی بدلے اوسکی تئین
اور چهپا دین وے انفعال اپنا	خوف سی سرزنش کی حال اپنا	یا دی بهوٹی ن بول عذاب	گفتگو کی اونکو هو و تاب
یا ندامت کرین عیان اپنے	شرمسار کرین بیان اپنے	جب وے دیکهین عذاب حشر کی روز	سر بسر دلگداز او جانسوز
اور کیا جاوے حکم فیصله صاف	درمیان اونکے با همه انصاف	اور وے مشرکان ظلم شعار	کیجی جاوین کچه ستم زنهار
	ای نه اونکی ثواب مین تقصیر	اور نه اونپر عذاب هو موفور	

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

سن تو الله هی جو کچهه که هی	آسمانون مین او زمین مین هی	یعنی مخلوق اور جهان سارا	سب هی مملوک حضرت باری

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ط قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ۝

کہہ بھلا دیکھتے ہو اے لوگو	یعنی ہے سر تئیں نہیں تاب و تو	جو اوتارا خدا نے تمکو رزق	کہ وہ ستر یا بیا ہوا ہو رزق
پس کیا تھی حسب ہم و خیال	اوسمیں کوئی حرام کوئی حلال	کہہ تو اسطرح اپنی زبان	کیا خدا نے دیا تمہیں فرمان
یا کہ یزدان پہ باندھتے ہو دروغ	اوسمیں ہرگز نہ صدق ہی فروغ	جون بحیرہ اور سائبہ کی تئیں	جانتے تھے حرام صرف بعین
اور ٹھہرائی تھی وہ نافرجام	بعض لوگونپہ بعض اونکی حرام	جسطرح عورتونپہ وہی ملعون	بچے انعام کی میان بطون

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا

سورہ مائدہ میں کا بیان	یو شرحت تمام ہی احسان	اور جا وہی سورہ انعام	اسکے تفصیل کو بسیط تمام

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ع

اور کیا ہی گمان اونکے تئیں	باندھتے حق پہ جو شعر میں جو بعین	کہ خدا اونکی ساتھ کیا فرمائے	دن قیامت کا جب کہ پیش آئے
بیستی کہ ایزد برتر	رکھتی وہ الاہی فضل لوگوں پر	کہ سبھا ئیں کتب بہ تفصیل	اور پیغمبر نکو لیکے دلیل
لیک اکثر ہیں اونکے وہی بے دید	کہ وہی زینہار شکر کرتی نہیں	نہ وہی قرآنکو جانتے نعمت	نہ نبی کو سمجھتی ہیں رحمت
آگے ارشاد ہے کہ حال عیان	خواہ ہو وے نہان خواہ عیان	منکشف ہے خدا پہ سر و بر	ہے وہ دانا ہی حال سرتا سر

ع

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝

اور ہوتا ہی ای رسول اللہ	تو کبھی کام میں نشام و پگاہ	اور نہ پڑھتا ہی اوس پر کچھ آ[illegible]	یعنی قرآن کی ہی بہی زبان
اور نہیں کرتی ہو کبھو کچھ کام	تم سب اوسکا [illegible] عام	ہان مگر ہوتی ہم ہیں اوسکے گواہ	آتی اوس کام میں تم سر گاہ
اور نہ غائب نہیں ہی اس سے وہ	تیری خالق سے ایک ذرہ بھر	یا کہ اس سے بڑی نہیں ہے دور	[illegible]

اس زمین میں ہے کوئی شی بیشک — اور نہ وہ چیز جو کہ ہو بفلک — اور نہ چھوٹا ہی اوس سے اور نہ بڑا — پر وہ روشن کتاب مین ہی لکھا

یعنی حالات خلق و جملہ امور — لوح محفوظ مین ہوئی مسطور — ذرہ ذرہ اور چھوٹی چھوٹی بہر — سبکی احوال ہین عیان اوسپر

کب ہے شایان شان انسانی — کہ ہوں مصروف کام یزدانی — باندہ کر چست اپنی اپنی کمر — ہو وین مصروف اوسکی طاعت پر

تاکہ ہون اتقیا و فرمان سے — زمرۂ اولیای یزدان سے

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

یعنی سنلو کہ دوستان خدا کے — جنکا طاعت ہی کام اور تقوےٰ — ہی نہیں کچھ بھی خوف و ڈر اونپر — اور نہ غمگین ہین کہ وہ اسیر

اولیا ہین خدا کے وہ اشخاص — ہین جو خالص ہین عبادت خاص — جنکو ہرگز نہیں ہے خودسی کام — نفس سرکش کی جو ہون نے رام

رہ سپید رضا ہین جو کہ — رہ نوردیدہ و شکستہ پا ہین وہ — دشمن نفس ہین محب خدا — سر بسر چشم ہین براہ لقا

لیک بعض یون ہین جو کہ بشر — کر دی ہین منان تقوی پیش — آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد — کر تلاوت تو اسکو وہ نہاد

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

وہی جو لائے یقین اور ایمان — اور رہے متقی بدل او جان — واسطے اونکی ہی بشارت غیب — زیست مین ہی جنابکی لاریب

وہ جو قرآن مین جابجا ہی بیان — یا وہ رویا ہی صالحہ ہی عیان — یا ملائک وقت نزع آوین — اک خوشی کی خبر اونہین لاوین

یا کوئی منان نیک سرشت — دیکھین اپنی جگہ یا کہ بہشت — اور ہی آخرت مین اونکو نوید — ہے رضا و لقای حق جاوید

یا ملائک کہیں آتے سلام اونکو — ہون مبشر بفوز تام اونکو — ہی نہ تبدیل اور تغیر سی کام — حق کی وعدون مین اے بلند مقام

یہ بشارت ہے اونکو پیش آنا — ہی مراد بزرگ کا پانا — آگی ارشاد ہی نبی کی تئین — کہ نہون اونکی بات سے وہی حزین

وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور نہ اندوہگین کریں تجکو — بات اونکی مگر نہ ہو تجکو شکوہ — کہ ہی قوت خدا کی واسطے سب — صرف تبلیغ ہی ترا منصب

وہی سنتا ہی اونکی سب اقوال — جانتا ہی سب اونکی وہ احوال — وہ جو تیری تئین ڈراتے ہین — اور تکذیب پیش آتی ہین

اور بشر اک کہیں ہی یہ کلام — اسکے پاوینگے وہی جزا ناکام

أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ

سن کہ ہی بندہ خدا بیشک
جبکہ وہی انس وجن و روح و ملک
پہر بہلا جنکو عقل و فہم نہین
کیا گرفتار حمق ہین مردود

آسمانون مین جو کوئی ہی مالک
اشرف الممکنات ارض و فلک
کب ہون صالح ربوبیت کی تئین
کہ سمجہتی بتونکو ہین معبود

اور جو ہی زمین مین جن و بشر
رکہتی ہو وین عبودیت پہ مدار
ہین جمادات صرف وے اصنام
کیا ضلالت ہی جو بتونکی تئین

ہی وہ مملوک اینہ و بیشتر
ہون نہ اونکو ربوبیت سی کار
اونکو ہی کیا ربوبیت سے کام
جانتی ہین شریک حق وہی لعین

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

اور یہ مالک ہی اون بتونکا رب
یا کہ آتی ہین پیروے سی جو شیا
اور نہین ہین وے مردم اجہل

جنکی پیرو ہین مشرکان عرب
پوجتی ہین بتونکو جو بد کیش
ہان مگر کرتی رہتی ہین اٹکل
تاکہ لاوین بصدق دل ایمان

یا کہ پیرو ہین کسی کے نا فرجام
نہین کرتی ہین پیروی زنہار
کر کی ارشاد نفی شرکت کو
وحدہ لا شریک حق کو جان

پوجتی ہین خدا ہین جو اصنام
پیرخیال و گمانکی وہی بدکار
پہر کیا یاد اپنی قدرت کو

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

وہ وہی ہی جسنی شب بنائے تمہیں
اور دن جو دکہانے والا ہی
آیتین اوس مین ہین کئی عیان

قدرت کاملہ دکہائی تمہین
اوس خداوند نی بنایا ہی
گوش دل سی جو سنتے ہین قرآن
اور جو ہوتا ہی التبصر و ارشاد

تا کہ آرام پکڑو اوسمین تم
بیشک اسکی نشانیات و دن مین سیر
اسلیے مبصر ہی بعد نہار
ہوتا ہی طرف کی ندا و منقاد

دن کی رنج و تعب سی اے مردم
قدرت کاملہ دکہائی ہین
کہ وہی ظرف اور سبب کا مدار

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

کہتی ہین یہ مشرکان حمق پسند
ہی اوسے بنا رکہا ہی بیٹے
کیون بہلا ہو یہہ کہتی سوچی

کہ خدا نی پکڑ لیا فرزند
وہ جو افلاک و زمین مین ہین سبہی
جسکو تم جانتی نہین بیشک

ہی غنی سی پاکی اوسکی تئین
نہین تمہاری پاس کچہ دلیل و سند
یعنی جس حجت کی نہو وہی دلیل

کچہ وہ محتاج ہی ولد کا نہین
اس سخن سی کہ پکڑا حق نی ولد
او سنی ہین جاہل و حمق قال و قیل

جب نہایت کو ظلم پہنچایا
ہیں نے سونپا خدا کو اپنا کام
امر کو یکار و باہمہ ساز

آخرش نوح نے یہ فرمایا
کر لیا حق پہ اعتماد تمام
شرکا کو بھی اپنے دو آواز
کرو جو کام تمکو کرنا ہو

کر چو گذرے ہی شاق اور دشوار
تم مہیا کرو وہ سب سامان
پھر تمہیں اپنا حال ہو معلوم
اسمیں فرصت نہیں دو تمکو

تم پہ میرا قیام اور گفتار
عیب کا رکھتی ہو قصد دلمیں نہان
کچھ نہ مخفی رہے وہ اور کتوم

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

پھر جو پھیرو منہ اپنا ای مردم
اور مامور میں ہوا اسپر

ای مری بات کو نہ مانو تم
کہ ہوں فرمان بر و فصیح زبان
میں ہوں محکوم حکم حضرت رب

پس نہیں مانگتا میں تمسے مال
میں ہوں مقصود فائق متعال
غیر سے کیوں کروں میں اجر طلب

ہے خدا ہی پہ میرا اجر کل
نہیں رکھتا خلاف سے کچھ کام

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ

پھر مکذب ہوئے وہی بدکردار
اور انکو جو اوسکے تھے ہمراہ
اور کیے غرق ہمنے وہی بدذات

نوح کو سب بعد اصرار
ناو میں تینی شخص ہمراہ پنجاہ
جھوٹھہ رکھتی ہمارے جو آیات
جو ڈبائے گئے وہی بدانجام

پھر دیا نوح کو بچا ہمنے
اور کیا ہمنے جانشین اونکو
پس نظر کر بچشم عبرت بین
یعنی طوفانیان نافرجام

اے لیا غرق سے چھڑا ہمنے
بعد از جملہ مالکین اونکو
کیونکہ ہو ختم کار اونکی ہستی

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

پھر دیے بھیج ہمنے اسپرور
یعنے بھیجا تھا معجزے لیکر
جسطرح سے خلیل ابراہیم

نوح کے بعد چند پیغمبر
ہر پیمبر کو ایک امت پر
بھیجے با اہل پیر باہمہ تکریم

اونکی قوم اور امتونکی طرف
جسطرح عاد پہ حضرت ہود
جسطرح سے شعیب پیغمبر

دیکے آیات و معجزہ ولیسے ہر
اور صالح کو جون قوم ثمود
اہل ایکہ اور اہل مدین پر

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ

پھر وے لائے اہل اونکی ہیں
سو وہ لائی نہیں کبھی اور یقین
جسکو پہلے ہی تھے جھٹلا
ہم یقینت نہ پھر یقین لائے

یا کہ جھٹلا چکی تھی وہی مست	قبل البعثت بروز عہد الست		

كذٰلك نطبع على قلوب المعتدين

اسی طرح ہم صلب ان ام کی قلوب	مہر سی سخت کر دیا تھی خوب یعنی رحمت کا ہم نکھولیں در	رکھتی ہیں مہر انکی دل پہ ہم مشرکان قریش کی دل پر	حد سی باہر رکھا جنہوں نی قدم

ثم بعثنا من بعدهم موسىٰ وهارون إلى فرعون وملائه بآياتنا فاستكبروا وكانوا قوما مجرمين

پھر دیا بھیج ہمنی بعد رسل سوی فرعون جسکا نام ولید	ساتھ اون معجزوں کی تو تھی جو کل یا کہ قابوس تھا وہ شخص عنید پس وی گردن کشی سی آئی پیش	دونوں بھائی کلیم و ہارون کو اور فرعون کی رئیسوں پر اور وی تھی مجملہ قوم جرم اندیش	بیٹی عمران کی جو تھی وی دو اپنی آیات و معجزی دیگر

فلما جاءهم الحق من عندنا قالوا إن هذا لسحر مبين

پھر جب آیا فریق موسی کو	حق ہمارے یہاں سی ای لوگو	بولی وی سب کے ہی یہ سحر صریح	معجزہ کہنا کب ہی اوسکو صحیح

قال موسىٰ أتقولون للحق لما جاءكم أسحر هٰذا ولا يفلح الساحرون

کہتی موسی لگا کہ ای مردم کوئی جادو ہی یہ جو میں لایا یعنی یہ امر ہی نہایت شاق	کیا بھلا کہتی ہو گی حق کو تم یعنی تمکو جو میں نی دکھلایا آیت حق پہ سحر کا اطلاق وہی جو رکھتی نہیں ہیں دیدہ دل	جبکہ آیا وہ حق تمہاری تئیں اور نہیں پاتی ہیں نجات مراد حق و باطل میں ہیں ضد یکدیگر کیسی سمجھیں مراد کو وی غبی	کہتی ہو اسکو معجزہ ہی نہیں قوم جادوگران سحر نہاد مترتب فلاح ہی حق پر

قالوا أجئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباءنا وتكون لكما الكبرياء في الأرض وما نحن لكما بمؤمنين

بولی سردار قوم شرک اساس پائی جس راہ اور طریقے پر اور یہ ہمکو بانی والے	کیا تو آیا ہی ایسی ہم پاس ہمنی اجداد اپنی اور پدر برحق اور درست مانی والے	کہ ہمیں پھیر دیوی خواہ مخواہ اور تم آنکہ ہو تمہاری تئیں وہ ہوئی وہ جگہ کا ارشاد	اوس طریقے ہی کہ بیک باکاہ شاہی و حکم و تمامی زمین اوس سے ہارون اور ای کلیم

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ

اور لگا کہنے اسطرح فرعون	اپنی عوانسی ہو کی طالب عون	لاؤ مجھ پاس جملہ جادوگر	کہ وہ دانا ہون اور دانشور
تا کہ باہم معارضہ فرماوی	ساتھ موسی کے ہو وہ عہدہ برای	الغرض ساحرونکی تئین جاکر	لائی اعوان اوسکی اوجاکر
دی کے بزم معارضہ کو قرار	کر دیا ایک دوسرے کو دوچار	جسطرح ہے بسورۂ اعراف	اسکی تفصیل لکھ چکا ہون صاف

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ

پھر جب آئی فریق جادوگر	بولی موسی کلیم پیغمبر	ڈالو اوس چیز کی تئین اب تم	ڈالنی والی جسکی ہو سب تم

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

پھر دی جسگھڑی اونہون نے ڈال	لیلیک کتنی ایک عصا و حبال	بولا موسی کہ لائی تم جو شے	سربسر سحر اور جادو ہے
بدرستیکہ حضرت اللہ	اب کریگا اوسی خراب تباہ	بیگمان حق سنوارتا ہی نہین	کار مذموم مفسدونکی تئین

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

اور کرتا ہی سچ خدا حق کو	اپنی حکمون سی ایمبارک خو	گرچہ ناخوش کہین ہین اوسکو اشرار	مشرکان عنید جرم شعار
یعنی احقاق حق وہ فرماوے	اپنی حکم و قضا سے پیش آوے	یا کہ ظاہر کری وہ اپنا دین	پیش لاکر وہ حجتونکی تئین
خشم اعدا سے وہ نہ ڈرتا ہے	کام جو چاہتا ہی کرتا ہے	آگی یعقوبیونکا خوف اور ڈر	شر فرعونیونسی ہی یکسر

ع

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ

پھر نہ لائی یقین اور ایمان	ابتدا مین کچھ عمران	ہان مگر اوسکی قوم کی اولاد	اول الحال مین پیکر اعتقاد
خوف فرعونسی و کر ان ہو کے	اور بھی اوسکی ڈرتی ہو کے	کہ وہی فتنہ مین ڈالے اونکی تئین	ہوکی سرگرم [illegible]
اور بیشک وہ بیت فرعون	ملک زمین مین دور از عون	اور بیشک وہ طاغی بطال	مسرفونسی ہی باغرور کمال
حد و انداز سی گیا ہی گذر	[illegible] خدا کے [illegible]	[illegible] یعقوب	زور اور ڈر دکہا کہی مغلوب

قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور بھیجا تہا ہمنی حکم و پیام
کہ بناؤ سب سے یکبارگی
یا کہ قبلے کے اور مسجد وار
اور سنا مومنونکو خوشخبری
یا بشارت سنا کلیم اللہ

جانب سی بلند مقام
قوم اپنی کے دونون مصر مین گہر
اون گہرونکی تئین دو اپنی قرار
جا کہ ال کی کراونکی سجدہ گری
نجات عداوت بدخواہ
پہر وہ ہو سی نجات یارے

اور موسی نبی کی بہائی کو
اور ٹہہراؤ تم سب اپنی بیوت
اور قائم رکہو نماز کو تم
دی بشارت نجات دنیا سے
پس بنا کر وی گہر بحکم رسول
یون ہوکے ملتجی بنا چارے

وہ جو ہارون نبی کا نام تہا ہو
قبلہ بندگی بطرز ثبوت
متفق ہوکی اونین امر دم
اور رجات روز عقبی سے
طاعت حق سبب مشغول

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

اور بولا کلیم والا نام
اور فرعون کی رئیسون کو
تا کہ تیری وہ راہ بہکاوین
پس نہین لانگی وے لوگ یقین
کہ وہ فرعون سر بہ نخوت
لیک تہی اوسکی ملک مین جو جمال
تہا یہ باعث غرور کی اموال
اونکا انجام کار ہو سی

بر طریق دعا بعجز تمام
وہ جو سردار قوم ہین بدخو
لبضلالت تمام پیش آوین
دیکہین جب تک عذاب دردآگین
تہا بیگانہ بہ دولت و ثروت
جن مین ہوتا ہر طرح کا مال تہا
مایہ نخوت و غرور ضلال
منکشف تہا بوجہ سر تا سر
ورنہ اسطرح کی دعا سی کب

اسطرح سے کہ اے ہمارے رب
جملہ اسباب زینت اور اموال
رب ہمارے مٹا دی اونکی مال
بعض تفسیر معتبر مین لکہا
مال اوسکا اگرچہ تہا اندک
معدن زر تہین بعید از نہین
اہل تاویل نی لکہا ہی یون
جو ہوے محروم عاقبت پاے
انبیا اور رسل کا ہی منصب

تو نی فرعون کو دیا ہی اب
اس جہان کی حیات مین فی الحال
اور سختی دو تو پہ اونکی ڈال
یون امام المفسرین نی کہا
اے زر فسطاط مصر صیقہ یک
اور زبرجد فرون زہد او نہین
اوس دعا کا ہوا کے مورد جن
مثل نوح اوس دعا سی شرا ب

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

حق نے ارشاد انکو فرمایا ۔ لیک یوں شاد اونکو فرمایا
کہ تمہارے دعا ہوئی مقبول ۔ سو وہیں اعدا تمہارے مخذول

پس رہو مستقیم تم دونو ۔ نکرو راہ راست گم دونو
اور نہ ہرگز چلو تم اونکی راہ ۔ وے جو نادان ہیں علم و آگہ

وے جو از راہ جہل اور ضلال ۔ کرتے ہیں حکم حق میں استعجال
یعنی ہرگز نہو تم عجلت خواہ ۔ بلکہ حکم خدا کی دیکھو راہ

تثنیہ سے جو ہے خطاب یہان ۔ وجہ کو اوسکی یوں کیا ہے بیان
کہ دعا مانگتے تھے موسیٰ جب ۔ کہتے ہارون تھے لفظ آمین تب

جو کہ دونو ہوے شریک دعا ۔ کیوں مخاطب ہوں یہ لفظ کہا
فاستقیما جو تثنیہ ہے یہان ۔ ہے یہی وجہ اشتراک عیان

الغرض راہ دیکھتے تھے مدام ۔ تا چہل سال وے بلند مقام
پھر کیا جبکہ اوس دعا نے اثر ۔ ہو گئے سیم و زر سب اونکے حجر

یا کہ مال و منال اور اشجار ۔ یکبیک سبکے سب ہوے احجار
پھر بفرمان حق کلیم اللہ ۔ اپنے ہمراہ سبھونکو لی ہمراہ

متوجہ ہوے بجانب شام ۔ تاکہ جا کر کریں وہاں وقیام
اونکی در پے ہوا وہ سنگی لعین ۔ لیکے ہمراہ قبطیونکی تیتین

جب دریا کو پہنچے موسیٰ پار ۔ اور ہوے غرق اوس میں کفار

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور کہے پار پہنچے ای محبوب ۔ بحر ذخار سے بنی یعقوب
پھر پڑا پیچھے اونکے خود فرعون ۔ اور جنود اوسکی سربسر ملعون

سرکشی کرتے اور شرارت سے ۔ تا کریں اون سبھونکو غارت وے
تا بحد یکہ پالیا اوسکو ۔ ڈوب جانے نے ای مبارک خو

تب وہ اس گفتگو سے پیش آیا ۔ کہ میں ایمان اور یقین لایا
یکگمان ہے کوئی نہیں معبود ۔ مستحق عبادت اور سجود

ہاں مگر جسپہ لائے ہیں ایمان ۔ بیٹے یعقوب کے بدل اور جان
اور میں ہوں حکم اوٹھانے والونسے ۔ یعنی اسلام لانے والونسے

ہے مدارک میں اسطرح تسطیر ۔ کہ وہ کافر بدل بدل تقریر
تین بار اوس سخن سے پیش آیا ۔ عجز و الحاح درمیان لایا

پر جو تھا راہ سے نہ ہوا اوسکا ۔ نہ وہ ایمان ہوا قبول اوسکا
وقت پر جاکے جو خدا کو بھول ۔ اوسکا ایمان تا کجا ہو قبول

ہر کہ مزروع خود بخورد بخوید ۔ وقت خرمنش خوشہ باید چید
وقت پر جسکو دسترس ہووے ۔ ایک اقرار اوسکو بس ہووے

جب وہ اس گفتگو سے پیش آیا ۔ حق نے یوں روح الامین سے فرمایا

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ

کیا اب ایمان سی پیش آیا ہی / وقت کھو کر یقین لاتا ہی
اور تو رہ چکا ہی نافرمان / اس سے پہلے بکفر و عصیان

اور تھا تو فساد والوں سے / ظلم و جور اور عناد والوں سے
غرقہ کفر و ضلالت تھا / بستہ کبر و بطالت تھا

یوں ہی بتیاں فرا ہیں ہم / کہیں اک دن وہ طاغی اظلم
سر پہ رکھ تاج کبر و نخوت کا / تھا ضلالت کی تخت پر بیٹھا

سرکشی سی خود یہ ہو مشعوف / دار و گیر ستم میں تھا مصروف
شکل مستغنیانہ اوسکی پاس / آئی جبریل لیکی اک قرطاس

صورت مسئلہ کی یوں تصویر / طرز خوش خط سی اومیں تھی تحریر
کہ اگر خواجہ بلند مقام / اپنا رکھتا ہو اک ضعیف غلام

خواجہ مصروف حال بندہ ہو / کردی ہر طرح پرورش اوسکو
خوشگوار اور خوش مذاق طعام / رات اور دن کری اوسی انعام

بخشے میوی اور وہ تقسیم / کہ وہ ہو قوت صبح و قوت جسم
اور وہ نعمتیں کری وہ عطا / جس سے ہو جسم و تن کو نشو و نما

ہر طرح کی لباس سے تزئین / دی مدام اوسکی جسم و تن کی تئیں
ہر طرح تربیت سے پیش آوے / اوس پہ کیا کیا نہ لطف فرماوے

پھر جو تھا ناخلف ہو وہ غلام / نخوت و سرکشی ہوا اوسکا کام
یک بیک وہ بصد شتاب طرف / پیش آوے بوضع منحرفی

بجا ہی شکر و سپاس عوض انعام / اوسکا کفران نعمت ہووے کام
رفتہ رفتہ بکبر ہو دمساز / دعوی خواجگی کری آغاز

اور پھر خود سری خود دارے / چھوڑے مولی کی حکم بردارے
پھر جو ایسا غلام ہو خود رائے / ایسی بندہ کی کیا ہی حکم تو فرمائے

لیکے روح الامین سے وہ قرطاس / یوں لکھا حکم اوسنی فتوی پاس
کہ جو بندہ خودی سی پیش آوے / اپنی خواجہ سے سرکشی لاوے

بھول جاوے حقوق اور انعام / غیر کفران ہو نہ اوسکا کام
ایسی بندہ کا ہی وہ حکم و سزائے / کہ بدریا اوسے ڈبایا جائے

کرکے یہ حکم ہاتھ سے ترقیم / کر دیا جبریل کو تسلیم
الغرض جبکہ وہ بحکم قضا / غرق ہونے لگا بہ بحر فنا

نقد ایمان سب پہ لانے لگا / اور بالحاح پیش آنے لگا
پہنچے جبریل ناگہاں اوس پاس / بولے وکھلا کے اوسکو وہ قرطاس

تو ہی یہ حکم لکھ چکا اول / تیرے ہی حکم پر کیا یہ عمل
ٹھونسا دریا کو اوسکی منہ میں / کرکے جبریل یوں لگی گفتار

تو جو ایمان سے حرف زن ہی اب / اوسکا وقت فوت ہو لیا کب
وقت کو ہاتھ سی دیا تو نے / کفر میں صرف سب کیا تو نے

فالیوم ننجیک ببدنک لتکون لمن خلفک آیۃ

پھر بچاوینگی آج ہم تجکو / ساتھ تیری بدن کی ای بدخو
پاکر ڈالینگی تجکو تیرا تن / ایک ٹیلی پہ آئے عند زمن

پاکر ڈالینگی ناحیہ پر آج / کرکی تیری بدن کو ہم اخراج
تا کہ ہووے تو اپنی پچھلوں کو / اک نشانی کہ جس سے عبرت ہو

یا زرہ تھی ہی بدن سے مراد / جیسے اکثر نے کیا ارشاد
پس خلاصہ یہی کہ ای دشمن / ہم نکالینگے صرف تیرا تن

قعر دریا سی آج پانی پر	تاکہ عبرت ہو خلق کو اور ڈر	پھر تجھی اوس سے منفعت کیا ہو	گرچہ عبرت ہوا اوس سے لوگونکو
اس رو سی فائدہ ہی عار کی	تیرا ایمان جو ہے بنا چارے	اہل تحقیق نی لکھا ہی یون	جب ہوا غرق پھر وہ ملعون
قوم موسی کو شک ہوا اونکو فرعون	کہ نہین غرق ہو گیا وہ ہنوز	کشتیون پر اوتار اپنی سپاہ	کہین کر دے پہاڑی ہو نہ گمان
پھر دیا حق نی رو آب پہ ڈال	قعر دریا سے اوسکی تن کو نکال	یا نکالا زرہ کی ساتھ لعین	جس سے پہچانتی تھی اوسکی تئین
پس وہ آیا زرہ کا پانی پر	قدرت کردگار ہے اظہر	الغرض دیکھہ اوسکا جسم و بدن	مرتفع اونکا شک ہوا ہمہ تن

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ع

اور بہت لوگ جاہل غافل	آیتون سی ہمارے ہین غافل	ایک سر مو نہ اونکو عبرت ہے	اور نہ ایک فی ذرہ اونکو فکرت
	آگی اسکی ہی ایک سنت اور	کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور	

ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ط

اور بیشک بنایا ای سرور	ہمنی یعقوبیون کا راست مقر	یعنی اونکا کیا مقر و مقام	بعد فرعون ملک مصر اور شام
اور دیا ہمنی رزق اونکی تئین	شہر یثرب و نیز ای رسول امین	ای کیا ہمنی اونکو ارزانی	من و سلوی اور خوش ہے دیا
پس نہ تھا اونکو اختلاف سی کام	دین کے امر مین کمہو نہ زنہار	تا بوقتیکہ اونکو آیا علم	پڑہ کی توریت سیکھا یا علم
پھر لگی کرنی بلکہ تاویل	پیش آئی بجائے قال و قیل	ہوگئی بعض کا وساوس سے	اونہ اختلاف سی سر مست
یا کہ یعقوبیون سے ہین مقصود	تھی مدینہ مین جو قوم یہود	کہ ہوی مختلف بے ادبی	پڑہ کی توریت سی نعمت نہی
	یا کہ قرآن ہی علم سی مقصود	کہ وہ ہی موجب خلاف یہود	

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

رب تیرا اونمین فیصلہ فرمائیگا	دن قیامت کی حکم سی شرعی	بیچ اوس امر کی کہ جسمین ہمیش	کرتی ہین اختلاف و بد کیش
آگی اسکی ہی مصطفی کو خطاب	پھر تاکید ہے اسعانی باب	تاکہ راست کے صاف ہو وین قلوب	شہر مین شک مین جو ن یعقوب تہی

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

کہ وہ اونکا جسطرحسی یقین

فتح مکہ مین آئے دقیقہ کرین
پس قبول اونکا ہوگیا ایمان

قتل و غارت کو پہنچی اوپیز جب
یکبیک پائی اون سبہون نے امان

فوج اسلام لائی ایمان تب

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ

اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ
کہیا تو کرتا ہی زور لوگونپر
تاکہ ایما لاتی وے شرف پاوین
تب اس آیت کو لائے روح امین

لاتی بیشک یقین بیک ناگاہ
تاکہ مومن وے ہووین سرتاسر
حیطۂ انقیاد مین آوین
تا مصر سعد روی ہووین نہین

جو زمین مین ہین ہیشہ اونکے سب
ہی روایت کہ سید السادات
جبکہ پہنچا کمال کو اصرار
کہ وہی البتہ مشیت رب

یعنی کافر نہ تہا کوئی تب
صرف تحریص قوم تہی دن رات
اور نہ لائی یقین وے بہ کردار
ہی نہ تبلیغ بن ترا منصب

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ

اور ممکن نہین کسی سے کو
اور وہ ڈالتا ہی اونپہ عذاب

کہ وہ ایمان سی مشرف ہو
جو سمجہتی نہین ہین قوم خراب
بعض قرا سی ہی روایت یون

پر بحکم و ارادت معبود
یا کہ وہ ڈالتا ہی خدا انکو
کہ یہان لفظ نجعل ہی نعوذ[illegible]

در توفیق جسپہ ہووے کشود
یا کہ وہ بہیجتا ہی شیطان کو

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ

کہ تم دیکہو تو ہر شے
بسکے بکو باستر کان ۱۲

کیا کچہ افلاک اور زمین مین ہے
ایسی قوم کو جو نہ لائی یقین

اور نہ کچہ کام آتی ہین آیات
جنکے ایمان نصیب مین ہی نہین

اور سناتی ہین وے جو ڈر کی بات

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ

پہر کرتی ہین انتظار کہ خام
لیلے یا سند قوم عاد و ثمود

پر اونہین کی سی روز اور ایام
منتظر ہین عذاب کی مردود

وہی جو اونسی گذر گئی اول
کہہ محمد کہ راہ دیکہو تم

جن پہ قہر خدا ہوا منزل
مبتلا کس بلا سی ہوویں ہم

وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اور جو پہنچاوی تجھکو ایسے درد | حق تعالی کسیطرح کا ضرر | پس نہین رافع ضرر مطلق | ہان مگر ہی وہی خدا برحق

اور جو چاہی تجھے بھلائی کو | پس نہین رافع اوسکی فضل کا ہو | فضل پہنچاوی جسکی چاہے ہے | سنیو ون آپنے سی اپنیسون اپن

اور وہ آمرزگار عصیان ہے | مہربان عمیم سیر آن ہے | چاہی جو کوئی رحمت غفران | صرف طاعت وہ سبھو کی بادل وجان

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ

کہہ کہ لوگو حق آچکا تم پاس | رب تمہاری سی یعنی خیر الناس | یا کہ پہنچا کلام رب تمکو | نہی چاہی عذاب تمکو

پھر وہ کوئی جو راہ پر آوے | تو وہ راہ اپنی جانکو پاوے | اور جو شخص بہول جاوے راہ | پھر وہ جی اپنی پر بہلاوے راہ

اور نہ ہین تم سبھو پہ ہون مختار | تجکو تبلیغ حکم سے ہے کار

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ع

اور چل اوسپہ تو بتبرو شرف | بہیجا جاوے جو حکم تیری طرف | اور کر صبر اونکے ایذا پہ | امر دعوت پہ چست باندہ کمر

جب تلک فیصلہ کری اللہ | حکم نصرت کا بہیج دی ناگاہ | یا کہ فرمادی ایذ دہنحال | تجا پہ حکم جہاد اور قتال

اور وہ بہتر ہے سب سے اے بشیر | کرنیوالی جو حکم ہین یکسر | حکم حق ہین خطا نہین ممکن | اور ظلم وجفا نہین ممکن

حرمت سورہ یونس اے اللہ | یہ جو کالی بلا ہین بیر گناہ | سر پہ میری کہڑی ہین سرتا | دور سی آئی ہین مجہی وی نظر

فضل اپنی سی مجکو دی توفیق | کہہ ہین توبہ کرون بلا تعویق | تا نہ پہنچی مجہے اوس بلا کی گزند | مجکو یونس کی قوم کی مانند

سورة هود مكية وآياتها مائة وثلث وعشرون
وكلماتها تسع مائة والف وخمسة عشر و
حروفها سبعة الالف وخمس مائة وستون
وسبع وركوعها عشر

سورۂ ہود جان تو کہ ہے
اور حروف اوسکے ہین ز روی شمار
سو ہین اور تیئیس آیتین اوسکے
پانسو ستر اور سات ہزار
کلمات اوسکی ہین ز روی عدد
اور ہین سب کچہ ع اوسکی ہین
پندرہ اور ہزار اور شصد
گن لی اون سبکو ہمیانی رب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہو چکی ان حروف کی تفسیر
پہلے سورہ کی حد ز تسطیر

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ

ہی الف لام را سے ایک کتاب
منتظم ہین بطرز استحکام
یا کہ ہی اوس نمط وہ نیک کتاب
جو نہ ہو اسکے استوار تمام
یا نہین اوس مین خلل نسخ و فساد
کہ سراسر ہین کی گئی محکم
لفظ و معنی ہین اوسکے بولن داہ
جیسے انوار ہین کیا ارشاد
آیتین اوسکی ہین وہ شہ تیم
کہ نہ ہی نقص اور خلل کی راہ

ثُمَّ فُصِّلَتْ

پہر جدا کی گئیں بشرح تمام
اور نہین کہولی مواعظ و احکام

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ

پاس سے اوس علیم کی ہی کتاب
کہ نہ کیا حکم ہے بصواب
ہی وہ دانا کہ کار سر تا سر
جملہ اسرار سی کہی ہی خبر

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ

کہ نہ پوجو بجز خدا کو تم
اسی پرستش بتون کی چہوڑو تم
بیگمان ہین رسول تم سبکو
اوس خدا کی طرف سے ابکو
خوف اور ڈر دلانے والا ہون
اور بشارت سنانے والا ہون
بعقوبت تمہین ڈراتا ہون
بمثوبت تمہے سناتا ہون
یعنی جو سرکشی ہی تم او پہ ہمیش
سو عقوبت ہے کام تمکو ہمیش
اور جو توحید پر کرو اقرار
سو ثواب خدا سی تمکو کار

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ

اور تفصیل ہی بیان کتاب
یعنی ہی یہی بیان کتاب
کہ کرو مغفرت کو اپنی طلب
اپنی پروردگار سی تم سب
اور کرو تم رجوع اوسکی طرف
تا کہ دی تمکو فائدہ سی شرف
فائدہ دیوی خوب اور اچہا
یعنی فرما دی عمر و عیش عطا
تا بہنگام وعدہ موعود
زندگانی سی تمکو بخشی سود
سر بلا سی تمہین رکہی محفوظ
تا کہ محتاج سی ہوں محفوظ

یاکه دی فائده رضا سے تمهین	یاکه دی صبر پر بلا سی تمهین	اور دی هر برائی والی کو	فضل اپنا وه مهر فرماهو
یعنی دونون جهان مین اجر و ثواب	دیوی اوسکو وه خالق و تواب	ای جو ایمان اور یقین لاوے	ساته خوبی کی زندگی پاوے
اور جو کوئی رکهی قدم بڑه کر	هووے مصروف طاعت حق پر	دین و دنیا مین مرتبه پاوے	اوسکا رتبه زیاده هو جاوے
	کرکی تفصیل اور بیان ثواب	آگی اسکی هی اب وعید عذاب	

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ ۝ اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ ۚ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اور جو پهیرو تم اپنی منه کے تئین	یعنی ایمان نه لاؤ اور یقین	تو مین ڈرتا هون بیگمان تم پر	هی بڑی دن کی مار کا وه ڈر
جانب حق هی تمکو پهر جانا	روز محشر کی هی جزا پانا	اور وه هر چیز پر توانا هے	قدرت اوسکی خرد سی بالا هے
لکهتی هین یون مصنف تیسیر	بدر کا روز هی وه یوم کبیر	لیک انوار مین کیا ارشاد	که هی اوس سے مراد روز تناد
	یاکه روز شداید کفار	جب لگی کهانی قحط سی مردار	

اَلَآ اِنَّھُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْہُ ۭ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَھُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

سن تو وه مشرکان کینه جو	دوهرے کرتی هین اپنی سینونکو	تاکه پرده کرین خدا سی وے	لین چهپا بات مصطفے سی وے
سنتو جب اوٹهتی هین [illegible]	اپنی کپڑون کو ای رسول امین	جانتا هی اوسے خدا ای علیم	جیسے چهپاتی صدور مین لئیم
اور جو کرتی هین وے زبان سی عیان	علم مین اوسکے هین وے سب یکسان	بیگمان هی وه جاننی والا	سینون والے سخن کو سرتاپا
کرتا دوهرا جو هی وه سینه کا	هی چهپانا مراد کینه کا	تهی جو رکهتا وی کفر و کینه مین	اپنا کینه چهپاتی سینه مین
ساته خلقی کی مشرکین تهی شریک	کهتی یون اوسے بیٹهه کر نزدیک	که جو پردونکو چهوڑ دیوین هم	اور ثیاب اپنی اوڑه لیوین هم
اور سینونکو اپنی دهراوین	ای چهپا کر عناد هم لاوین	پهر محمد کو هو خبر کیون کر	اس همارے عناد و کینه پر
تب اس آیت کو حق نی بهجوایا	راز کو اونکی فاش فرمایا	اس جگه پر مفسر دهلی	لکهتی موضح مین فائده هین جلی
اوسکا لکهنا یهان کفایت هے	بوجه لیوی جسی درایت هی	یعنی کرتی مخالفت سی کلام	اپنی گهر مین کبهو و نا فرجام
سنتی اوسکا جواب قرآن سے	وه اوترتا نبی کو یزدان سے	سمجهی حیرت مین آکے بد کردار	در هی رکهتا هی گوش تا دیوار

کوئی چھپ کر جس جگہ آتا ہے

اور پیغمبر سی جا کر کہتا ہے
پس یہ آیت نبی کو بہجا سے

تب سے کہنی لگی ہیں بیکبارگی
یکبیک اطلاع فرماسے

اور وہ کپڑے کی وہ دہری جھککر ہو

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝

اور نہ چلنیوالا زمین ہی مگر
اور جگہ اوسکی سونپنی کی تمام
یعنی حال و مال ہر حیوان
ہی مفید وجوب لفظ سے علی

رزق اوسکا ہی خدا کی پر
گور ہو یا وہ منزل آرام
لوح محفوظ مین کیا ہی بیان
بکمال تفضل اور عطا
یا علی ہی یہان الی ہی مراد

اور خدا جانتا ہی اوسکا قرار
سب وہ ہین اوس کتاب مین مسطور
وہ جو ہی لفظ وا یہ ارشاد
یا علی ہی یہان بمعنی من
پس مفوض بحق ہی رزق عباد

خواہ جنت ہو خواہ ہو وہ سقر
جسمین کہ سب بیان ہین بطور
اوس سے ہر جانور بیان ہی مراد
پس خدا سے ہی تو رزق سبکا گمان

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

اور وہی ہی بنانیوالا جسنی کہ تمام
اور تھا تخت اوسکا پانی پر
کون تم مین ہے بہتر بہین عمل
خلق افلاک و زمین ہی تخت
پر حکمت تمام کر ایجاد

آسمان و زمین شش ایام
قبل ارض و سما سی ای سرور
شکر نعمت مین کون ہی افضل
ایک یاقوت سبز کی تربت
صنع قدرت سے ہی اوسنی یاد
کرکی قدرت کی حجتین اظہار

روز اتوار سے لیکر جمعہ تک
اسلیے کر دئی وی پیدا آب
بعض تفسیر مین ہی یون ارقام
چشم ہیبت سے گرم کرکی نگاہ
آب کو باد پہ قرار دیا
شکر و نکا بیان کیا انکار

اوسنی پیدا وے کر دئی یکبار
تا تمہین آزماوے حضرت رب
صانع خلق نی بقدرت تام
اوسکو پانی کیا بیک نگاہ
عرش کا آب پر مدار کیا

وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

اور اگر تو کہی کہ ای مردم
یعنی یہ گفتگو ہی بعث تمام

ہو گی مبعوث بعد موت کے تم
یا کہ خود بعث ای بلند مقام

تو لیکن گی وے کافران قبیح
یا کہ مشعر بہ بعث وہ قرآن

کہ نہین یہ مگر ہی سحر صریح
سحر و شعر ہین بخدع اور طلب

ہاں مگر صبر سے جو پیش آئے
اور اچھے عمل بجا لائے
ای جو صابر ہوں رنج و محنت میں
اور جو شاکر ہوں حق کی نعمت پر

یہ جو موصوف ہیں بصبر و سپاس
انکو غفران واجبی حق پاس
اجر البتہ بڑا ملے اونکو
جسکے آگے بہشت ادنیٰ ہے

یعنی پاوینگے وہ ثواب بقا کے
خالق الخلق کی عطا سے وے
اگلی آیت کا اب معنی یاب
اسطرح سے لکھا ہے جو خطاب

کہ وہ کفار بد نہاد مدام
نہیں کہتے تھے بن تعصب کام
یہ جو حضرت ہیں جب آئی تھی
ایک بنا اقتراح لاتے تھے

نقط آیتوں کو جہٹلاتے
یا کہ ہنسی کے ساتھ پیش آتے
اتفاقاً لطف [illegible] استہزا
کہیں ایکدن نبی یہی یوں بوہا

کہتے اگر کب تجکو
کیوں نہیں گنج و زر دیا تجکو
کیوں نہ بہیجا فرشتہ تصدیق
تیری پیغمبری پہ بے تعویق

جسکے اون کافروں سے یہ تقریر
ہو گئی سید الوری دلگیر
اونکی تسکین و دلدہی کی ہیں
اگلی آیت کو لائی روح امین

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

پس ہو شاید کہ تو بیک ناگاہ
ترک کچھ ای نبی [illegible]
ہی یعنی نہی استفہام
یعنی مت چہوڑ ای بلند مقام

بعض اوس شے کو جو بغیر توقف
وحی کیجاتی ہی وہ تیری طرف
یعنی برعکس مشرکان لعین
وہ جو ذم بتان ہی اوسمین

اور تو تنگدل ہنوز نہار
اوس سخن سے جو کہتے ہیں کفار
کہ نہ کیوں اوترا اوسپہ گنج اور زر
تا باتفاق ہوتی فرمان بر

یا کہ آیا نہ اوسکی کیوں ہمراہ
آسمان سے ملک بطرز گواہ
تو نہیں پر ڈرانیوالا ہے
حکم حق اونکو لانیوالا ہے

اور خداوند پاک ہر شے پر
رکہنے والا ہے ذمہ لیکر ور
یعنی اون کافروں کی سنکر بات
تو نہ ہو تنگ سید السادات

جسکے اقوال سے ملالت تو
چہوڑ مت عہدہ رسالت کو
صرف تبلیغ ہی ترا منصب
اوسکو مت چہوڑ ای نبی عرب

حق تعالی ہی کارساز و وکیل
اعتماد اوسپہ کر بطرز جمیل
اگلی اون کافروں کا طعن ہی اب
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

کیا بہلا کہتے ہیں وہ بہتان باندہ
کہ نبی نے لیا ہے قرآن باندہ
کہہ محمد کہ لاؤ ای مردم
دس سورتیں مثل اوسکے باندہ کے تم

اور پکارو جسے پکار سکو
مار رو آواز جسکو پا رسکو
غیر حق کی تو جو کچہ ہیں اب تم
جو ہو سچے او [illegible] تم

جبکہ عاجز ہوئے وہ اور ناچار | سورتیں دس لا سکی زنہار
ایک سورت طلب کی اون سے | حکم پہنچا یہ حضرت رب سے

فأتوا بسورة من مثله ط

گرچہ یکتا تھے وہ بلاغت میں | شہرۂ عصر تھے سباحت میں
لیک عاجز ہوئے وہ سب بیدین | ایک سورہ بھی لا سکے وہ نہیں
بلکہ گریہ عیان ہوا وہ عجز | سر بسر یہ عیان ہوا وہ عجز

فإن لم يستجيبوا لكم فاعلموا انما انزل بعلم الله
وان لا اله الا هو فهل انتم مسلمون ٥

پھر اجابت سے جو نہ آویں پیش | تمکو دس سورتیں نہ لاویں پیش
کہ بتحقیق وہ جو ہے منزل | ہے بعلم خدائے عز وجل
اور تم جان لو سبکے ہیں نیز | کوئی معبود بن خدا کے نہیں
لفظ ہل ہے جو ہے وہ استفہام | یعنی امر اوسکی ہے ارقام
جیسے کوشش سے کوئی پیش آوے | ویسی ہی بار اور ثمر پاوے
پس تم ای سید الوری جانو | یا کہ جانو تم ای مسلمانو
یعنی بھیجا گیا ہے یہ قرآن | امر حق کی سے ای بلند مکان
پھر تم اسلام پر ہو ثابت سب | تمنے دیکھا جو عجز اونکا اب
آپکے ارشاد یون کہ تحمل عمل | منفعت کے رکھی ہے بار اور سہل

من كان يريد الحيوة الدنيا وزينتها نوف
اليهم اعمالهم فيها وهم فيها لا يبخسون ٥

جو کوئی تن مقابل حسنات | چاہتا ہووے اس جہاں کی حیات
دیویں ہم پورے اونکو اونکی عمل | اس جہان میں زروے اجر و بدل
پاویں مقصود اپنی خاطر خواہ | تندرستی و مال حشمت و جاہ
اسی سبب سے کہ آخرت کی نیز | حقتعالی سے چاہتے تھے نہیں
تھا نہ کچھ عاقبت سے کام اونکو | بن ریا کی نہ اہتمام اونکو
اور اوسکی وہ زیب و زینت کو | کہ زر و مال و تندرستی ہو
اور وے اوسمیں کبھی نپاویں کم | ای مفاد عمل نپاویں کم
صدا ایام میں وہ ہو وافی | پھر نہ عقبی میں ہو کچھ ارزانی
ساتھ حسنات کی ہو پیش آتی | دلمیں دنیا کا قصد وہ لاتے
پس یہ دوزخ کو جائیں گے تمام | اونکی اعمال اسپر ہوں تباہ ٥

اولئك الذين ليس لهم في الاخرة الا النار و
حبط ما صنعوا فيها وباطل ما كانوا يعملون ٥

یہ وہی ہیں کہ نہیں جنکا مقر | عاقبت میں بغیر نار سقر
اور نابود ہو گیا یکسر | جو کیا اس جہان میں اسپر رد

اور ضائع حقیقت میں وے کام — وہی جو کرتی تہی بہ تاثی نا فرجام — آتش و نار اسلیے پاوین — کہ نہ ... حق کی ... آوین
لائی تہی ... کار عمل — الیا ہی جہا نہیں او سکا پہل — رہ گئی سیئات کی اوزار — کیون نہ پاوین سزا بآتش و نار
اور باطل ... وہی عمل — کہ نہ مقصود تہا ثواب و بدل — اب ہے ذکر انکا بمعانی یاب — خشکاہ ... براہ حق و صواب

افمن كان على بينة من ربه

کیا جو کوئی ہو سر راہ ... — اپنی رب کی طرف سے ای سرور — یعنے برہان حضرت بار — بخشی بینائی اور بیدار کے
کہ وہ ہووے دلیل حق و صواب — بعنایات خالق و تواب

ويتلوه شاهد منه

اور آتا ہی پیچہی اوسکے گواہ — حق تعالی کی اور سی دلخواہ — کہ وہ قرآن ہی یا کہ ہی انجیل — یا نبی الوری ہین یا جبریل

ومن قبله كتاب موسى اماما ورحمة

اور قبل اوس سے ہو کتاب کلیم — کہ وہ ہی پیشوا الفیض عمیم — اور وہ ہی جو رحمت اونکے لیے — جن پہ آوے ہی وہ کتاب مبین

اولئك يؤمنون به

یہ جو مردم ہین اہل برہان سب — لاتی ایمان ہین بالقرآن سب

ومن يكفر به من الاحزاب فالنار موعده

اور جو انکار لاوے قرآن سے — جملہ فرقون مین کوئی طغیان سے — تو وہ آتش ہی وعدہ گاہ اوسکا — جس سے ... تن تباہ اوسکا

فلا تك في مرية منه انه الحق من ربك ولكن اكثر الناس لا يؤمنون

اور مت شک میں تو اوس قرآن سے — ... وعدہ گاہ و نیز اوس سے — کہ وہ قرآن ہی درست کلام — تیری خالق سے ہی آ بنی انام
لیک بسیار مردم بد دین — نہین ایمان لاتی اور یقین

ومن اظلم ممن افترى على الله كذبا اولئك يعرضون على ربهم ويقول الاشهاد هؤلاء الذين كذبوا على ربهم الا لعنة الله على الظلمين الذين يصدون عن سبيل الله ويبغونها عوجا وهم بالاخرة هم كافرون

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

بیگمان جو یقین سی ایمان لائے | اور اچھی عمل بجا لائے | اور کیا عجز اپنی رب کی طرف | یہی جنت کے لوگ ہین بشرف
وہی ہین اوس بہشت مین جاوید | اونکی ہر آدمی ہر طرح امید | آگی ارشاد ہی بطرز وجیہ | اہل ایمان و کفر کی تشبیہ

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

دو گروہ ہونگی اوس رو سی مثال | وہ جو مومن ہین اور کافر ضال | جیسے اندھا ہو اور بہرا ایک | اور ہو دیکھتا اور سنتا ایک
کیا برابر مثال مین ہین وہ دو | اسی نہ ایک صفت و حال مین ہین وہ دو | پھر بھلا تم نہین پکڑتی پند | ایسی تمثیل سی کہ ہی دلبند
سب چشم و گوش ہین مومن | راست ہین حق نیوش ہین مومن | رکھتی ہین چشم اور بینائے | قدرت حق کی ہین تماشائی
گوش شنوا ہین انکو ارزانی | سنتی آیات ہین وہ قرآنی | دیکھکر سید الوری کی تئین | لاتی ایمان ہین وہ از یقین
دیکھہ او سنکی ہی بوجہ جمیل | حق و باطل مین کرتی ہین تفصیل | کور و کر ہی وہ کافرونکا فریق | سنتی اور دیکھتی نہین بتحقیق
صورت چشم و گوش رکھتی ہین | پر نہین حس و ہوش رکھتی ہین | وہ جو حق بین و حق نیوش نہین | چشم چشم اور گوش گوش نہین
رکھتی ہیگو اگرچہ دیدہ دید | دیکھتی سید الوری کو عنید | اور اگر کان اونکی ہوتی کان | سنتی آیات بیشک اور قرآن
پس وہ کفار کور ہین اور کر | جسطرح قوم نوح تھی یکسر

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝

ع

اور بتحقیق ہمنی بھیجا نوح | قوم پاس اوسکی تا کہی جا نوح | کہ مین تمکو ڈرانیوالا ہون | کہو لگو ڈر سنانیوالا ہون
کہ نہ پوجو سوائے حق کی تم | اور جو پوجو بن اوسکے اے مردم | تو مین کرتا ہون خوف ڈر تم پہ | دکھہ کی دن کی عذاب کا ہی ڈر
یا عذاب الیم کا ہی وہ بیم | پس صفت ہی عذاب کی وہ الیم | ہی وہ مجرور بر سبیل جوار | ورنہ ہوتا صفت اوسکا مدار

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا

بولا نوح ہمسے جھگڑا تو
پھر کیا بہت تو نی جھگڑے کو
بس جسکا ہمسے عذاب لانا کام
جسکا دیتا ہی ہمکو ڈر وہ مدام

جو تو سچوں میں ایک سچا ہے
یعنی وعدہ ہمین انکا ہے

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝

نوح کہنے لگا کہ ای لوگو
لاوے بیشک خدا تمہیں اوسکو
جو وہ چاہے تو عاجلا لاوے
اور اگر چاہے آجلا لاوے

اور نہین اینوالی عاجز تم
بھاگکی سی خدا کو ای مردم

وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور نہین نصیحت کرتے تمکو
میری پند و نصیحت ای لوگو
جو ارادہ ہین کافر باؤ ان
کہ نصیحت سے تمکو پیش آؤن

جو خدا اونکا ارادت ہو
کہ وہ گمراہ کرے تم سبکو
ہی وہی تم سبھونکا خالق و رب
اور طرف اوسکی پھیر جاؤ سب

ہی جو تقدیم اور بیان تاخیر
لیکہ اسلام اوسکلام کی تقدیر
ای اگر چاہے حضرت اللہ
کہ تمہارے تئین کرے گمراہ

اور کریں تمہین نصیحت و پند
یعنی دیوے نہ پند فائدہ مند
اسلئے تک یہ سوال و جواب
نوح کی قوم کو ہوی جو خطاب

متوجہ ہین بقوم سرور دین
گویا ہی خطاب اوسکے تئین
ہی جو اس قوم کا بنا ایجاد
آگی اسکی جواب سے ارشاد

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝

کیا بھلا کہتے ہین وہ بہتان باندھ
کہ نبی نی لیا قرآن باندھ
کہہ تو ای سید زمان و زمین
جو لیا باندھ ہین اوسکی تئین

تو ہی مجھپر مرا وبال گناہ
تم نہ ماخوذ ہو مری ہمراہ
اور بری ہوں میں اوس سے ای لوگو
تم جو اثم و گناہ کرتے ہو

بعض لکھتے ہین جو یہ سوال
نوح اور قوم نوح کا ہی مقال
لیک لکھتے ہین اہل تحقیقات
کسطرح کہتی قوم نوح یہ بات

کہ نہ اوترے تھی بھائی یہ باب
نوح پر جب خدا سے کتاب
پھر خدا نی کیا خبر نوح
در تعذیب قوم پر مفتوح

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

اور بھیجا گیا یہ حکم و پیام
جانب نوح ای بلند مقام
کہ نہ لاوی یقین اور ایمان
قوم تیری سے اب کوئی انسان

ہان مگر وی جو لا چکے ہین یقین
آجکی روز تک سے مردم دین
پس نہ غم کہا تو اونکی کاموں کا
کر رہے ہین جو فعل وہ کیسے

اور بلندی تهی بهشت گز کی قدر ‎|‎ یا که تینتیس گز کی سر بسر
اور یهی کهتی کئی روایت هین ‎|‎ پهر یهی دو بیان کفایت هین
پس مرتب کیا بطرز غریب ‎|‎ تین طبقی بنائی اوسمین عجیب
کر مرتب فراغ جب پایا ‎|‎ پهر سطلا بقیر فرمایا
جمله جو آنکو پهر کیا کهٹها ‎|‎ تاکه درجه بدرجه دیوین تهبا
تینون طبقون مین تها جو بالا تر ‎|‎ ٹهہرا مرغ و طیور کا وه مقر
تهی بسفلی بهائم اور سباع ‎|‎ اور وسطی مین آدمی و متاع
اهتمام تهیه و اسباب ‎|‎ کرتی رهتی تهی رات دن هی جناب

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ

تا بوقتیکه یکبیک آیا ‎|‎ حکم اپنا جو تهی بهجوایا
یعنی پهنچا همارا حکم عذاب ‎|‎ اور رها جوش زن تنور سی آب
بولی هم نوح سی چڑها لی تو ‎|‎ اوسمین هر ایک جفت سی دو دو
یا که هر جانور سی جوڑی دو ‎|‎ اور چڑها اپنی گهر کی لوگونکو
هان مگر پہلی پڑ چکا جسپر ‎|‎ حکم غرق اور هلاک سر تا سر
اور چڑها لی تو اوسمین اوسکی بهی ‎|‎ وه جو لایا هو تیری ساته یقین
اور نه ساته اوسکی لائی تهی ایمان ‎|‎ هان مگر تهوڑی اور قلیل انسان
سن لی اونکی تو جهسلی تعداد ‎|‎ که زن و مرد سب وه تهی هشتاد
زوجه نوح اور اوسکی تین پسر ‎|‎ سام و حام اور یافث ای دلبر
اور تینون پسر کی تینون زن ‎|‎ آٹهوان انکا نوح کو تو گن
ماسوا اوسکی سب وه رجال ‎|‎ تهی بهتر تن ستوده مآل
بعض تفسیر مین هی یون مسطور ‎|‎ سنگ سی تها بنا هوا وه تنور
ارث حوا سی نوح نی پایا ‎|‎ اونکو درجه بدرجه هاته آیا
نوح کی گهر بوقت طوفان تها ‎|‎ یا وه مسجد مین کوفه کی تها کہا
یا که تها سند کی زمین مین تنور ‎|‎ جسسی طوفان کا هوا تها ظهور
یا جزیره کی وه زمین مین تها ‎|‎ هین کئی وه جسکا نام لکها
یا هی لفظ تنور جو ارشاد ‎|‎ اوس سی روی زمین یهان هی مراد
پس لگا جوش مارنی پانی ‎|‎ کیا لکهون ماجرا طغیانی
نکلا یون آب اوس سی یکبار ‎|‎ سوت چشمی سی جیسی هو جاری
آسمان سی لگا برسنی آب ‎|‎ کهل گئی سر بسر فتح باب آب
جوش زن تها زمین سی آب حمیم ‎|‎ تها نمودار اک عذاب الیم
آب سر دا آسمان سی آتا تها ‎|‎ خوف و هیبت مین سبکو لاتا تها
بعض نسکی سو سنو تفسیر ‎|‎ اپنی کشتی کی آئی نوح قرین
وهی جو سر کوش ده کهی تهی درست ‎|‎ رکهی کشتی په وه اوصاف خست

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور کها نوح نی که ای لوگو ‎|‎ تم سوار اوسکی بیچ هین سب هو
هی بنام خدا مدار اوسکا ‎|‎ اور اوسی سی هی قرار اوسکا

آگی سکی ہی نوح کو ارشاد | کہ ہبوط سفینہ سی ہو شاد

قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

حکم فرمان دیا گیا کای نوح | اس زمین سی کہا گیا کای نوح | تو اوتر اوس سلام کے ساتھ | وہ جو آئی ہی ہمسی تیری ہاتھ

یا اوتر ساتھ اوس سلام کے تو | ہی ہماری طرف سے جو تجھکو | اور اون برکتونکی ساتھ اوتر | کہ مبارک ہین تیرے سر تجھپر

با زیادات نسل اور اولاد | لفظ برکات سے یہان ہی مراد | ہین وہ برکات اونکو از راہ وفا | کہ نسب مین ہین آدم ثانی

ہی روایت کہ اہل عالم سب | رکھتی اولاد نوح سی ہین نسب | عرب و فارس مین انجبہ سب | سام کی نسل سے ہین سر تا سر

ترک یافث سی سب ہوے موجود | نسل سی حام کی ہین جملہ ہنود | ما سوا اونکی تھی جو کشتی مین | شہرۂ خلق خوش خشی مین

سر یہ ہی کوئی کسیکا عقب | نسل سی نوح کی ہین ان سب

وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ

اور اون کشتی ایک مست پر | کہ وہی ہین تیری ساتھ سراپا | یا تیری ساتھ وہ جو ہین فی الحال | اونسی پیدا جو ہو با استقبال

وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور پیدا جو اونسی ہو وین امم | اونکو دنیا مین منفعت دین ہم | بعد ازان پہنچی ہمسی اونکی تئین | آخرت مین عذاب درد آگین

نوح کے تھی جو تابع و منقاد | اونکی اولاد ہی امم سی مراد | یا بلفظ امم یہان مقصود | ہی وہ قوم شعیب و صالح و ہود

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

یہ جو قصہ کیا ہی نوح کا یاد | ہی وہ اخبار غیب سی ارشاد | ہم اوسی بھیجتی ہین تیری طرف | ہاتھ جبرئیل کی بعز و شرف

تو نہین جانتا تھا اوسکی تئین | اور نہین قوم تیری قبل ازین | پھر تو مثل الصبر الصبیر دور | نوح کی طرح ظلم اعدا پر

بیگمان عاقبت کی ہین حسنات | متقیونکی واسطے بالذات | وہی جو تقوے سے ہمیشہ سے آگاہ ہین | بس ظفر اور فوز پائی ہین

سہرۂ یکسین سید دو جہان | قصہ ہود کو کیا ہی بیان

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ع

اور بھیجا طرف عاد عنود | اونکی بھائی کو جسکا نام تھا ہود | بولا اسطرح وہ پیمبر دین | کہ ای میری قوم پوجو حق تئین

نہ تمہارا ہی کوئی اوس بن رب | بت پرستی ہی ہمکو شایان کب | ہو نہیں تم پر افترا پرداز | باندھتی ہو شریک اور انباز

یٰقوم لا اسئلکم علیہ اجرا ان اجری الا علی الذی فطرنی افلا تعقلون ۰

قوم سے مین کرتا ہون نہ سوال | اوس رسالت پہ تمسے اجرت مال | میری اجرت اوسکا ہے یہ بی یقین | جسنے پیدا کیا ہے میری تکوین

پھر بھلا کیا نہیں سمجھتی تم | حق و باطل مین فرق اے مردم | کہتی ہین مجاہدیان بد اطوار | لائی دعوت سے ہود کی انکار

اوسکی شامت سے تین سال تلک | نہیں پہنچا زمین پہ آب فلک | اسکی تفصیل کے متین مین صاف | لکھ چکا ہون بسورۂ اعراف

الغرض ہو گئی خراب و تلف | نسل و اولاد اور زرع و علف | دشمنون نے اوٹھایا اونکی سر | دیکھکر ضعف کو بعداوت پر

ہو گئی نسل ماہی بی تاب | آب و نسل کی لیی بی تاب | پھر ہوئی تا بسخت تر پایا | ہود نے اسطرح سے فرمایا

ویٰقوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یرسل السماء علیکم مدرارا ویزدکم قوة الی قوتکم ولا تتولوا مجرمین ۰

اور یا قوم میری سنتا و | طلب مغفرت سے پیش آو | اپنی رب سے گناہ و عصیان کی | دل سی لا کر یقین و ایمان کی

پھر کرو تم رجوع اوسکی طرف | ای بتوبہ کرو حصول شرف | تا کہ بھیجی فلک سی تم پر میغ | برسنا ہو وے جو بغیر دریغ

اور زیادہ کری تمہارا زور | حقیقتاً تمہاری زور کی اور | یعنی دیوی تمہین وہ زور و عشید | ای تمکو ہم نسل اور فرزند

اور نہ دعوت سے تم ہو رو گردان | اب گنہگار ہو کی مگردان

قالوا یٰہود ما جئتنا ببینة وما نحن بتارکی الہتنا عن قولک وما نحن لک بمؤمنین ۰

بولی اسطرح سی وہ مردم بد | ہود لایا نہیں تو ہمکو سند | اور ہم ترک کرنیوالی نہین | اپنی اصنام اور بتونکی یقین

کہنے تیری سے وہ جو لیل و نہار | تجھکو توحید حق پہ ہی اصرار | اور نہ ہم تجھکو جانی والے | بات سچ تیری جانی والے

بینہ سے ہے وہ سند مقصود | کہ وہ ہو ویگی گواہ دعویٰ ہود | باوجودیکہ لائی اونکی تئیں | ضد اعجاز وہ پیمبر دین

لیک یہ کہتی نہ تھی جو دیدہ بد | اپنی انکار پہ رہی وہ عنید

ان نقول الا اعتراک بعض الہتنا بسوء

نہیں کہتی ہین ہم تجھے اور | پر لیا ہے جبیث تجھی فی الفور | بعض اصنام نے ہماری ابد | طرز بد سے زراہ خشم و غضب

اور کری جاتین میرا رب
کہ بتحقیق ہے میرا اللہ
لیک ہی کفر و شرک کی جاد

ایک جماعت کو غیر تمہی آپ
رکہنی والا ہر ایک شی پر نگاہ
سر پیر وہ جماعت عاد کے
اور ہود کو نجات اوسدن

اور نہ پہنچا اسکو کچہ اوسکو نہان
اسطرحسی اگر چہ ہود مدام
جب پہنچا کمال کو انکار
اور جو اونکی ساتہ تہی مومن

اہی با عراض از طغیان
کرتی رہتی تہی اونکی ساتہ کلام
اونپہ اوترا عذاب آخر کار

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ

اور جب ہمارا آیا حکم
اپنی رحمت اور مہربانی سی
ہی بتفسیر معتبر قوم
راہ سی وہ الوقت آئی
جمع الفصا بیضہ بیضی

قہر سی ہمنے جب بہیجا حکم
آفت و قہر آسمانی سے
کہ عذاب غلیظ ہی وہ سموم
پہر وہ ادبار سے نکل جاتی
یا عذاب سقر ہی اوس سے مراد

دی نجات ہمنی ہود کو اوسدن
اور ہمنی بچا دیا اونکو
جس سے یکبار گی ہی عاد دم
پہر نکلتی ہی وقت اوسکی جہت
اہل تحقیق سی ہے یون ارشاد

اور جو اوسکی ساتہ تہی مومن
مار سی جو درشت و سخت تہ
ہو گئی سب ہلاک اور برباد
اونکی اعضا تمام جا بہت

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

اور یہ لوگ تہی قبیلہ عاد
اور چلی اونکی حکم سے بعید

کہ وہی انکار کرتی شرک نہاد
وہی سرکش تہی کل مخالف دین

اپنی رب کے نشانیوں سی کل
متحد حکم جو رسل کا ہے

اور نہ مانی اونہونے اوسکی رسل
حکم واحد کا حکم کل کا ہے

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ

اور پیچہی کی گئی ہین قرار
سنتو تحقیق عاد بدکردار
اہی قیامت کو یون پکارینگے

اس جہان مین کے لعنت اور پہٹکار
اپنی خالق ہی سی لائے انکار
اونکو آواز ایسی مارینگے
کرکی ارشاد عاد و ہود کا ذکر

اور محشر کی روز وہی گمراہ
سنتو لعنت ہی بہر عاد و ثمود
یا کہ ہی بد دعا یہ انہکی تعین
پہر کیا صالح و ثمود کا ذکر

ہو وین متبوع لعن جو اہ مخواہ
وہی جو تہی قوم ہود کی مردود
یعنی وہی دور ہو و بعید ہین

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا

ع

اللہ ما لکم من الہ غیرہ ھو انشاکم من الارض واستعمرکم فیھا فاستغفروہ ثم توبوا الیہ ان ربی قریب مجیب

اور بیجا ثمود پر وہ نبی
تہا جو اونکا برادر بھی

نام صالح سی وہ جو تہا مشہور
کر نبوت سے اوسکی تئین مامور

بولا کا ای میرے قوم کی مردم
سب عبادت کرو خدا کی تم

نہ تمہارا خدا ہے اوس بن اور
دل و جان سے کرو تم اسمین غور

اوسنی پیدا کیا تمہارے تئین
لیکے یک مشت خاک وہی زمین

اور تمکو دیا بسا اوس مین
یا کہ دی عمر کی بقا اوسمین

پس تم اوس سے گناہ بخشاؤ
یعنی ایمان اور یقین لاؤ

پہر کرو تم رجوع اوسکی طرف
بخشوع و خضوع اوسکی طرف

میرا پروردگار بی شک
مہربانی کے ساتہ ہی نزدیک

کرنیوالا قبول اونکی دعا
مانگتے ہین جو اوس سے عجز بہرا

قالوا یا صالح قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا اتنھنا ان نعبد ما یعبد اباؤنا واننا لفی شک مما تدعونا الیہ مریب

بولی اسطرح وہی ثمود عنید
صالحا تجہسی ہے یہ امر بعید

تہا تو بیشک بطرز رشد و صلاح
ہم مین رکہا گیا امید فلاح

قبل اس دعوی نبوت سے
متوقع تہی ہم فتوت سے

جب سے ہمنے سنا یہ تجہسی نشید
منقطع ہوگئی ہماری امید

کیا تو کرتا ہی منع ہمکو اب
کہ پرستش کرین ہم اونکی سب

پوجتی رہتی تہی بصدق و سداد
جنکو آبا ہماری اور اجداد

اور اوس چیز سی بشک ہمین ہم
تو بلاتا ہی جسطرف ہی ہم

یعنی توحید سی بلاتا ہی تو
یا بتونکی تئین چہڑاتا ہی تو

ہی وہ شک سبب قلق انداز
رکہتی جو اطمینان سی باز

قال یا قوم ارایتم ان کنت علی بینۃ من ربی واتانی منہ رحمۃ فمن ینصرنی من اللہ ان عصیتہ فما تزیدوننی غیر تخسیر

کہنی اسطرح سی لگا صالح
کہ ای میری قوم سر طالح

تمنی دیکہا بہلا بغور نظر
جو مین ہون اپنے رب کی حجت پر

اور بخشی ہو اوسنی میری تئین
اپنی نزدیک سی رسالت دین

پس کسی کون میری تئین یاری
از سر قہر حضرت باری

جو مین عصیان اوسکی شان مین کرون
تمکو احکام حق نہ پہنچاؤن

پس بڑہاتی نہین ہو میری تئین
جز زیانکاری اور یقین

جبکہ پہیلا کمال کو وہ جدال
تہی کافرونکو تا مقال

معجزہ چاہتی لگی وہی ثمود
کہ ہوا سنگ سے ناقہ نمود

اور [illegible] اوسی ساعت
مثل مادر شیر اوسی ساعت

اسکی تفصیل کو یہ سطر تمام
ہین فی اعراف مین کیا ارقام

پہر لگی کرنی سیدا اونکی تئین
حق ناقہ مین یون پہر رہین

ويا قوم هذه ناقة الله لكم آية فذروها تأكل في أرض الله ولا تمسوها بسوء فيأخذكم عذاب قريب

اور ای قوم ہی یہ ناقہ رب
پس اوسے چہوڑ دو کہ وہ کہاوے
اور لگاؤ مت اوسکو نہی ہاتہ
تو پکڑی تمہین وہ مار و عذاب
کہ بجالاؤ اوسکی تم تعظیم
پس وہ اونٹنی جدہر کو جاتی تہی
کرتی غلبہ جو تشنگی اور پیاس
پہر جو پاتی کم اونکی آبیا ہاتہ

اسکو پیدا کیا خدا نی اب
نہ ہین خدا جو شی پاوے
تم کسیطرحکی برائی ساتہ
کہ ہو نازل وہ تم پہ زود و شتاب
یہ جو اونٹنی خدا کی ہی کریم
صرف کاہ و علف وہ کہاتی تہی
پی تی پانی جو ہوتی آکر پاس
پیش آتی یہ بستی اوسکی ساتہ
تا بجہ یکہ اونکی تشنہ لبے

تم سبہونکو یہ آیت قدرت
یعنی کہاتی پہرتی ہی سبزۂ زمین
پہر اگر تم بدی سے پیش آؤ
ای مخاطب ہوے پیمبر دین
جب تلک اوسکا تم احترام کرو
پہرتی رہتی سدا بروی زمین
لیک پانی وہان جو تہا کمیاب
آپکی پیاس سے بجاوز کر
ہوگئی وجہ عقر وی اوسے

جس سے ظاہر ہی آیت قدرت
جا بجا آب اور علف کی تئین
اوسکو ایذا و رنج پہنچاؤ
اسطرح سی ثمود یونکی تئین
تم پہ دنیا کا کچہ عذاب نہو
کوئی دیتا تہا اوسکو رنج نہیں
ایکدن رنج اوسکو دیتی آب
تشنہ خون ہوگئی یکسر

فعقروها فقال تمتعوا في داركم ثلاثة أيام ذلك وعد غير مكذوب

پہر اوس اونٹنی کی کاٹ ڈالی پا
یعنی دنیا مین تم رہو بہر یک
جبکہ اوس ناقہ خدا کی تئین
اوسن گہڑی وہ بنا قوم ثمود
کہ تمہین تین روز جینا ہی
پنجشنبہ کو سرخ ہونا کا
الغرض تا بجہد وہ مسعود

کردی بند بند اوسکی جدا
چارشنبہ کی دن سے جمعہ تک
کرچکی قتل سو وہ بیدین
اتفاقا تہی نبی موجود
پہر بلا اہل جل کا پینا ہی
روز آدینہ یکبیک ہو سیاہ
مبتلای بلا ہوی وی عنود

پس کہا اوسنی فائدہ لو تم
ہی یہ وعدہ کیا گیا نہ دروغ
اوسکی بچہ نی کوہ کی سر پر
سنکی اوس قوم حشتی ہیبت حال
چارشنبہ کا روز جب آوے
پہر ہو شنبہ کو تم ہلاک و تباہ
نہ وہ جو صالح اور اونکی ہی معین

تین دن اپنی گہر مین ای مردم
یعنی رکہتا ہی راستی فروغ
تین آواز سخت یکین جا کر
کرتی اسطرح سی لگی وہ مقال
زرد منہ تم سبہونکا ہو جاوے
اور تمہی پر عذاب حق ناگاہ
اوس بلا سے چہپالیی اوسدن

پھر گیا جسدم خلیل سے ڈر
بیگمات نبی خلیل الانام
تکہہ قلم اوس جدال کی تفصیل
ہوں اگر ایک شہر مین آباد
بولی یکصد جہاں ہون سو مومن
بولی ہفتاد جسمین ہون ہشتاد

اور آئی اوسے خوشی کی خبر
متحمل اور دردمند تمام
یعنی اوس قیل وقال کی تفصیل
ماسوا کافرونکی سو معتقاد
تکرین ہم ہلاک اوسکی تئین
بولی وہ بھی نہ ہم کرین برباد
تب ملائک نے یون خطاب کیا

کی ہمارے ملائکہ سے جدال
کرنے الٰہی باخشوع وخضوع
جب ہوئے مطمئن خلیل اللہ
کیا ہلاک کر و خراب و تباہ
بولی سو مین سے ہون اگر دس کم
اس روش رفتہ رفتہ آخر کار
اسطرح سی نہین جواب دیا

شان مین قوم لوط کی بحال
دلسی اللہ کی طرف وہ رجوع
بولی یون کہ فرشتگان الٰہ
ایسی اک شہر کو یک ناگاہ
بولی اوسکو بھی ہم نہ اب ہم
سنتی لوط پر یہی گفتار

یَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝

بولی وے کہ ای خلیل پیغمبر
اور ہی آنیوالی اونکو بار
تہی وہ مشہور چار شہرستان
لیک اعلی ترین تہی بیشمار
قصہ کوتاہ وے فرشتے
اونسے یون پوچھنے لگی کہ یہان
دختر لوط اونکی تہی ہمراہ
دی خبر ایک دوسرے کی تئین
لوط سرگرم کار تہی زمین

درگذر اس خیال سی تو کر
کہ نہین ٹلنے کا وہ زنہار
بس کلان و فراخ و آبادان
وقت جانیکی باندہ کر ہتیار
لوط کی شہر پاس پہنچے جب
کوئی مہمان نعم از ہی انسان
لی گئی اپنی گھر یکایک ناگاہ
کہ وہی مہمان ہین جمیل و حسین
یکایک ہوگئی دوچار کہین

کہ بلاشک وریب آپہنچا
پھر ملائک یہ اوٹھی کہکر بات
رہتی اونمین تہی آدمی لاکہو
چارو شہرونمی لاکہہ جوان
کہتی ایک عورتین وہان دیکہین
تاکہ ہوکر فردش اوسکی گھر
اور اون عورتون نی پہچانی
بعض تفسیر مین کیا ہی رقم
پیشتر لی سلام سی وے ملک

حکم پروردگار تیری کا
متوجہ ہوئی موتفکات
حصر جنکا بیان ہے باسرعت
باہر آتی تہی مثل شیربان
کہ وہی پانیکو لینی جاتی تہین
لیوین آرام ہم ز رنج سفر
جابجا اونکی شکل و رعنائی
پہنچے نزدیک شہر وے جسدم
سر براحترام سی وے ملک

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝

اور جب وقت آلی کر گئی ہوئی
دیکھی شتی ہماری جاب لوط
ہوگیا ناخوش اونکی آنی سے
یعنی اونکی ستانی کی جانی سے

اور ہوا تنگ اونسے دلمین کمال / شکل علما کی دیکھ اونکا جمال

اونکی صورت جو دیکھ وے پاوین / کچھ برائی کی ساتھ پیش آوین

وے فرشتے عذاب لانے لگے / جانب قوم لوط آنے لگے

نکرے لوط جب تلک اقرار / اپنی اوس قوم کی بدی پہ چار

دیکھ اونکی شکل نورانے / اور وہ حسن جمال علمانے

پس لگی کرنے یون خطاب اونکو / از رہ فرط اضطراب اونکو

بولی اسطرح سے کہ جملہ ملک / ہم نہین جانتے ہین کچھ اب تک

بستی اس شہر مین جو آدم ہین / بدترین جمیع عالم ہین

در پہ اوس شہر کے ہوا گذار / اوس سخن کی تئین کیا تکرار

لیکے پہنچے جب اونکو اپنے گہر / پہر وہی بات لائے ہونٹہون پر

الغرض لوط کی ہوے مہمان / وے ملائک بصورت انسان

ہوگئی سنکی مثل حلقۂ در / لوط کی قوم لوط کے در پر

اور بولا یہ دن بڑا ہی سخت / قوم بیباک ہے مری بدبخت

بعض تفسیر مین ہے یون مسطور / حضرت حق سے ہوگی جب مامور

اونکو اسطرح سے کیا تعلیم / کہ نہ کچھ عذاب مین تقدیم

الغرض جب کہ لوط پاس آئے / اونکی آنے سے سخت گہبرائے

قوم کا تہا جو اوسپہ روشن حال / دلمین آیا بدی کا اونکی خیال

کیا نہ معلوم تہی بوجہ کمال / تمکو اس شہر کی حقیقت حال

شرم مانع ہوئی جو افشا سے / بولی تعریض اور ایما سے

پہر چلی ساتھ لیکے اونکی تئین / طرف شہر وے پہیر دین

عصر گہڑی اونکو شہر مین لائے / پہر اوسی بات سی پشیمانے

اون فرشتون نے کرلیے ہی شمار / تہی جو مذکور لوط کو چار اقرار

شہر مین یہ خبر ہوئی مشہور / کہ ہین کچھ خوش شکل ماہ غیرت حور

آگئی ہکی ہی جسطرح ارشاد / کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

اور آپہنچے ای دقیقہ شناس / لوط کی قوم دوڑتی اوسپاس

نہ لواطت سے تہی فقط بدنام / کرتی ہر طرحکی فجور مدام

محفلون مین صفیر زن ہوتے / اپنا قدر و وقار کو کہوتے

جب لگے چاہنی لصد اصرار / سمجہانو نکو لوط سی بدکار

اور آگئی سے وہ فریق لعین / گر رہی تہی سرائیکو نکی تئین

اونکا ادنی ترین تہا وہ عمل / راہ پر بیٹہ کر وہی تی چہل

اور اوڑاتی کبوترونکی تئین / کرتی کچھ کام مین عبث کی نہین

قَالَ يَا قَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ

بولا ای قوم بدگمان میری / یہ جو حاضر ہین بیٹیان میری

پیش حکم خدا سے ای لوگو / اور رسوا اسکے تئین نکرو

ہین وہ پاکیزہ تر تمہارے تئین / از دواج اونکا کچھ منع نہین

سمجہا لوگونکی حق مین میرا سب / کرنا رسوا انکو شایان کب

کیا این تم مین کوئی بہا مرد
وہ جو بفظ بنات ہی ارشاد
کہ نبی حکم مین ہین مثل پدر

کہ وہ ہوو راہ راست مین پا مرد
اوس سے ہین دختران صلب اولاد
اور ازواج انبیا مادر
پالتا اون کو تو حلال مباح

تا کہ پیش آوی کی وہ نصائح سی
یا ہین ازواج قوم قصد یہان
وہ جو ایا نکاح سی یہ بیان
ساتہ کافر کی بیٹہ کا نہ

باز رکہی تمہین قبائح سی
جیسے انوار مین کیا ہی بیان
شرط ہی اوسکی واسطی ایمان

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ

بولی تحقیق جانتا ہی تو
اور تو اوسکو جانتا ہی اب

ہی نہ تیری بنات مین ہمکو
جسکا ہم کرتی ہین ارادہ اب

حاجت ازدواج اور نکاح
یعنی معلوم ہی تجہی وہ خوب

تا کہ ہوون طالب حلال مباح
کہ نہین ہمکو عورتین مرغوب

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

بولا کاش ہوتا میری ساتہ
کہتی ہین بعض علما کہ تہا بند
قصہ کوتاہ بعد لاف و گزاف
دیکہکر اونکو لوط پیغمبر
ہر کرون رحمتش پست ا

قوت و زور یہ تمہاری ساتہ
اپنی ورکی تہین بدفع گزند
کرکی دیوار کی تہین وہ شگاف
سخت حیرت سے رہ گئی ششدر
از غم سر دو کون وارا ست

یا مین جا بیٹہتا کسی حصین
ڈرکی پہر لی طرف سی بد کردار
خانہ لوط مین لگی آنی
بیقراری نی کام فرمایا
الغرض وہ ملائک مہمان

تو مین دیتا سزا تمہاری تہین
اونسی کرتی تہی حجت و تکرار
اونکو تکلیف و رنج پہنچانی
پر نہ کچہ صبر نی کام آیا
یون لگی کرنی اونکی اطمینان

قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ

بولی ای لوط مضطرب مت ہو
پس نکل اپنی اہل کو لیکر
ہان مگر اپنی ایک زن کو نہین
اہل تحقیق نی لکہا ہی کہ جب
ہوگئی کوچ لیکے گمراہ

ہم ہین بہیجی تری خدا کی سب
پارہ شب مین ہو جو وہ سب
لیکی تو مت نکل کہ ہی بد دین
آئی اوس گہر سی وہ نکلی نقیب
نکلی گہر سی لوط کی ناگاہ

نہ وہی ہرگز پہنچ سکیگی تجہ پاس
اور منہ پہیر کر نہین دیکہی
بیشک اوسکو ہی پہنچنی والا
جبرئیل امین نی اپنے پر
بولی ساحر ہین لوط کی مہمان

تو نکر زینہار اونسی ہراس
تم مین سی کوئی آدمی پیچہی
وہ جو پہنچیگا اونکو ستایا
مل دی اوس گروہ کی منہ پر
سحر و جادو گری ہی انکی عیان

صبح دم کل ہم اونکو دیوینگے سزا سنکے اوس قوم کی شکایت لوط کہ ہو نازل عذاب ابہی پر کب	اونکی بس سحر کا چکھا دینگے مزا تنگدل ہو گئی نہایت لوط اور وہ کہنے ہوے شتاب یکسب	ہو گئی تہی اگرچہ کہ دیر سب بولی یوں بطریق استفہام بولی یوں وے فرشتگان جواد	ایک رہتی وہی تہی زور سبی یکبیک با فرشتگان کرام آگی اوسکی ہی جسطرح ارشاد

إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝

کہ ہی وعدہ کا وقت اونکی صبح	یعنی وقت سزای زشتی و قبح	کیا بہلا ہی نہیں سحر نزدیک	ابہی وہ نزدیک ہی بلا تشکیک

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ

پہر ہمارا عذاب جب آیا قدرت کاملہ سی تا سر تہی نشانی کیی ہوی وہ سنگ لفظ سجیل جو ہوا ارشاد یا ہی دنیا کا آسمان سجیل	جسکہری ہی نہی قہر فرمایا ہو گئی سب وہ شہر زیر و زبر تہری ہی رب کے یہاں رنگ برنگ ہی وہ تعریب سنگ گل کا یہ یاد یا ہی نام اوسکا تو تسجیل زاہدین لکہا کہ وہی احجار	ہمنی اون بستیونکو کر ڈالا اور برسائی ہمنی اونپہ حجر با خطوط سفید و سرخ وہی یا ہی سجیل نام کوہ فلک الغرض وہی حجر بہر تقدیر خورد تہی جوں نخود کلاں خم وار	یکبیک قہر سے تہ و بالا جنس کنکر سی تہ بتہ کہکر یا کہ مرمی بہ کی نام لکہے جس سے برسائی ہی حجر ہی ملک بستی تہی فلک سی اونپہ کثیر

وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝

اور نہیں ہے وہ ظالموں سی دور پس سزاوار ہے یہ اونکی تئیں	کرتی اون بستیوں میں ہیں جو گزر دیکہ لیویں بچشم عبرت ہیں کرتی ہیں ظلم سی جو خلق کو تنگ	یعنی وہی اہل کہ ظلم شعار یا وہی سنگ غضب ہیں نہ بعید کیا عجب ہی کہ برسیں اونپہ سنگ	دیکہتی ہیں سفر میں اونکی دیار اگر وہ ستمگران عنید

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝

اور بہیجا تہا ہمنی مدین کو	بہائی اونکا شعیب پیغمبر	کہتی اوسطرح سی لگا وہ شعیب	لوگو پوجو خدا کو تم بی ریب

[illegible]

نہ تمہارا کوئی خدا کہیں ہیں
دیکھتا ہوں میں تمکو آسودہ

غیر از خالق زمان و زمین
پس خیانت سے مت ہو آلودہ
سے پہلے فرمایا کی نہی سے تہدید

اور مت کم کرو جو دو اور لو
اور میں ڈرتا ہوں تم پر غضب سے
پہر لگی کرنی امر سے تاکید

ناپ اور تول کو تم ای لوگو
گہیرنی والی دن کی آفت سے

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝

اور یہی ہے اے قوم اور لوگو
اور نکرتی پہرو زمین میں فساد
تمکو بہتر یہی جو رکہو یقین
اہل تحقیق نی لکہا ہی یون

عدل سے پورا ناپ تول کرو
ڈرو ہی و ہرنی بلکہ بلاد
اور نگہبان ہون میں پیغمبر
کہ نتہی ہوئی قتال سے ماذون

اور تم مت گہٹاؤ کچھ مطلق
بچ رہی جو دیا ہوا رب کا
میرا منصب نہیں نگہبانی
ذمکو کہتی وہی موعظت معمول

جملہ مردم کو اونکی مال اور حق
ای او احق کہی ہی سب کا
غیر تبلیغ حکم ربانی
شعیب کو ہوتی نماز میں مشغول

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝

بولی تبلا تو ای شعیب یہ بات
پوجتی جنکو تہی ہماری باپ
یعنی چہوڑ دین تصرف اموال
تجکو شایان نہیں ہی یہ گفتار

کیا بہلا تیری وہ نماز و صلوات
کہ ہم پوجتی ہیں آپ ہی آپ
شش تنقیص وزن اور مکیال
با ہمہ شیفتگی حلم و وقار

تجکو فرمائی ہی کہ چہوڑ دین ہم
یا کہ دین چہوڑ کارو فعل کو ہم
تو تو اک بردبار ہے تحقیق
یا کہ اس منع سے وقیل و قال

یکبیک اپنی وہی بت اور صنم
اپنی مالو نمین چاہتی ہین جو ہم
ہمکو دو صوابکار و لیق
کرتی رہتی بطرز استہزال

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ

کہنی انسے لگا وہ شعیب
اور دیا مجکو اپنی اور سے مال

کا ای میری قوم دیکہو بلی تا
کہ وہ ہی سب صلاح و حلال

جو میں ہون اپنی رب کی حجت
پس بفرمان وحی حضرت رب

یعنی علم حق اور نبوت سب
یون خیانت روا ہی مجکو کب

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ

اور نہیں چاہتا ہوں اے لوگو
تا کرو نہیں مخالفت تمکو
جس سے تمکو میں نہی فرماؤن
مرتکب اسکا آپ ہو جاؤن

بلکہ رکھتا ہون تمکو جس سے باز　مین نکرتا ہون اوسکو نسبت

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

مین نہین چاہتا مگر اصلاح
اور توفیق میری ہی محصور

کر سکون ہو جسقدر صلاح
بعنایات خالق غیور
اور اوسی کی طرف بدل اور بجان

یا جہان تک کہ مین ہوا سکون
مین نی اپنا کیا اوسی پر دل
کرتا رہتا رجوع ہون ہر آن

یعنی جب تک مین ناکارہ سکون
مین ہوا ہون اوسی پہ متوکل

وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝

اور اے قوم او بھائی تمکو نہ پہنچ
جیسے پہونچا بشدت طوفان
یا کہ پہنچا تہا قوم صالح کو
تسے کہتی ہین کہ وہ قریب مکان

یعنی ہرگز کمائی تمکو نہین
نوح کی قوم پر عذاب عیان
زلزلہ سے زمین کے لوگو
دیکھ لو اونکی بستیان ویران
پوچھ لو بکدگر سی حال اونکا

دشمنی میری اور ضد او پہر
یا کہ جیون قوم ہود پر یکسر
اور نہ ہی قوم لوط تمسی دور
یا کہ پہلی امم سی ہی نزدیک
سر بسر قہر او نکال اونکا

کہ تمہین پونہچی ایک عذاب و ضرر
از سر باد تند اور صرصر
پکڑو عبرت تم آگے نہین ضرور
اونکا عہد و زمان ہی نزدیک

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝

اور بخشواؤ اپنے رب سے گناہ

پہر پہر واوسکی اور خواہ مخواہ
رکہنی والا ہی دوست اونکو

کہ مرا رب ہے بخشنے والا
وہی جو رکھتی ہین دوست اوسیکو

تا ہوئی نکی گناہ سر تا پا

قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝

کہنی اسطرح سے لگی یقین
اور ہم دیکھتی ہین تیری تئین
او ضعیف ہی تو ہم پہ بہت

کہا شعیب او نکو ہم سمجھتی نہین
درمیان اپنی ناتوان وہ مہین
ہر طرح تجھکو دیکھین نشکست

تو جو باتین بہت سی کہتا ہی
اور اگر تیری سہائی ہوتی نہین
پہر تیری ہی قربادی پیاری ہین

ہیچ جس گفتگو کی رہتا ہی
کرتی ہم سنگسار تیری تئین
وہ ہین وہ اپنے پہ جو ہمارے ہین

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

بولا اے میری قوم بدکردار
کیا بھلا میرے اقربا و تبار
ہیں خدا سے عزیز تر تم پہ
کردے ہر دم ہیں تمکو پیش نظر

اور پکڑا ہے تمنے اے لوگو
اسر و خدا ان حضرت حق کو
پس پشت اپنی باغفلت تمام
جیسے بھولا ہوا کچہ بردی کام

میرا پروردگار اے مردم
ہے خبر اوسے کرتے ہو جو تم
ہر عمل کا ہے گھیرنے والا
تم جو کرتے ہو کام سر تا پا

دن جزا کے تمہیں سزا دیگا
اسکا تمکو جیکہا مزا دیگا

وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ

اور اے قوم میری بی تکلیف
تم کیے جاؤ شرک اور تطفیف
اپنی جاگہ اور حال پہ مدام
میں بھی ہوں اپنا کرنے والا کام

جان لوگے اوسے بہ زود و شتاب
جسپہ آویگا اوسکا عذاب
کہ وہ رسوا کرے اوسے بکمال
یکبیک روز حشر و استیصال

اور تم جان لوگے اوسکی تبیین
وہ جو ہووے دروغگو بیدین
اور رہ دیکھتے تم سب
میں بھی تم ساتھ منتظر ہوں اب (در دین و دنیا)

ہمہ چشم تا بہ نمایہ
ہمہ گوش تا بہ فرمایہ

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ

اور جسدم ہمارا آیا حکم
قہر سے ہمنے جب بچایا حکم
تب بچایا شعیب کو ناگاہ
ہمنے رحمت کی اپنی کر کے نگاہ

اور جو لوگ اوسکی ساتھ لائے یقین
مہربانی سے اپنی اشہ دین
اور گرفتار کر لیا اونکو
کرتے رہتے تھے ظلم جو بیحد

ایک چنگھاڑ نے بیک ناگاہ
پس ہوئے صبح کو خراب و تباہ
رہ گئے سب کی سب بوقت سحر
اوندھے اپنے گھر میں زانو پر

گویا بستی کبھو نہ تھی زنہار
بیچ اون بستیوں کی ہی کابد
سن تو لعنت ہے قوم مدین کو
جیسے لعنت ثمود پر تھی ہو

وہ جو آباد تھے یہاں تشبیہ
تکیتے اوسکی ہیں جو جسہ
کہ تھی باہم وی مدین اور ثمود
تھا ایک عذاب سے مردود

بس بقوم ثمود کے تشبیہ
اسلیے اون ثمود کی تشبیہ

[illegible]

ع

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝

اور بھیجا تہا ہمنی موسی کو	آیتین لیکی اپنی اہی خوشخو	اور واضح سند بھی باہمہ عون	سوی فرعون و زمرۂ فرعون
پس چلی وی گروہ اور اف[سر]	حکم فرعون کی ہین سر تا سر	اور نہ فرعون کا ہی حکم درست	جاوی وونہ ہین قوم سی وہ سخت

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝

آگی ہووینگا وہ منہاو انکا	قوم اپنی کی روز رستاخیز	پس وہ لاویگا اونکو آخر کار	درمیان سقر با آتش و نار
	اور برا گہاٹ ہی وہ اور مورد	کہ وہ قائم کیا گیا ہی لیضد	

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝

اور پیچھی لگی گئی جب کار	اس جہان مین وی لعنت اور پھٹکار	اور قیامت کی دن ہین ہون ملعون	ساتہ فرعون کی وی بخت نگون
	برا عطا ہی جو کی گئی سے عطا	یعنی وہ لعن مین اور دونا	

ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝

ہین یہ احوال بستیونکی جنہیں	کہ بیان کرتی ہین ہم ای لبیب	اونسی قائم ہین جو کہ ہین الٹ	اور بعضی ہین جو سی کٹ گئے
وہی جو بستی الٹ کیتین کہیں	انکا قائم ابہی تلک ہی اثر	جو بسط حسی دیار عاد و ثمود	جیسے امصار لوطیان و عنود
اور وہ کٹ گئی ہین شہر و دیار	اونکی باقی نہین رہی آثار	جیسی بی نام اور نشان برباد	نوح کی قوم کی ہین جملہ بلاد

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي
يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝

اور کیا ہمنی ظلم اونپہ نہین	رہتی اون بستیون مین جو جبین	اور لیکن وی آپ ظلم سی پیش	اپنی جانونپہ سر بسر بدکیش
پہر نہ کام آئی اونکی کچھ اصنام	جنکو حق بن پکارتی تھی مدام	جس گہڑی آیا تیری رب کا عذاب	ہوگئی سر بسر تباہ و خراب
	اور زیادہ نکی کی یارے	اونکی دی بہت بجز زیانکاری	

وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝

اور ایسی ہی سر تا سر	تیری رب کی گرفت ای سرور	جب پکڑتا ہی بستیون کی تئیں	اور وی ہوتی ہین ظالم اور بیدین

ال ہین ہتیر نصوص سی | کہ ہوں وی انہم سفر مین اہل سقر | اور اکثر نصوص سی ہی شک | منقطع ہی دوام ارض و افلاک

پس ہین یہ ہی اس اعتقاد سی کام | کہ ہو دوزخ مین کافرونکا دوام | یا کہ افلاک اور زمین سی مراد | طرف تحت و فوق ہی کہتے یاد

کہ بہر حال ہی وجود اونکا | خلد و دوزخ مین ہی خود اونکا | یا کہ عقبی کی ہین وہ چرخ و زمین | کہ ہو دائم قیام اونکی تثبیت

إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط

پہر جو چاہی ترا خدای جلیل | کردی اونکی عذاب کو تبدیل | تا رسی زمہریر کو لی جاوی | یا کسی اور عذاب پیش آوی

کہ سقر کی عذاب ہین بسیار | ایک ہی ان سب سی ہی عقوبت نار | یا بحکم مشیت اوسکی تبیین | کردی موقوف اسکی رسول یقین

لیک وہ کر چکا جو کرنا تہا | چاہتا تہا سو اوسکو چاہ چکا | پس بتقدیر اول استثنا | تارکی ہی خلود سی اسجا

اور خلود عذاب کی ای یار | پہلی تقدیر پر ہی اوسکا مدار

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

تیرا پروردگار اے نیکو خو | کر ڈالتا ہی چاہی جس شی کو | چاہی جیسا عذاب فرماوے | کون ہی جو پہرا سکی اوسکو

وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ

اور جو ہین نیک بخت نیک سرشت | پس وی رہتی رہین بخلد بہشت | تہی وہ والی ہون سب بخلد بریں | جب تلک ہین یہ آسمان و زمین

ہان مگر وہ جو چاہی تیرا رب | اونکا رتبہ بدل دی اور منصب | یعنی ہوویں بفضل یزدانی | رتبۂ رویت اونکو ارزانی

یا کہ از روی لطف اور احسان | دی بدل اونکو نعمت رضوان

عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ

یعنی بخشی گئی ہین وہ مجموع | ایسی بخشش کہ ہو نہیں مقطوع | یا کہ ہی وہ بہشت ایسی عطا | کہ نہیں زینہار کاٹی جا سکی

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ع

پہر نہ ہو اس چیز کی شک مین تو | پوجتی ہین جسی یہ سب بد خو | پوجتی ہین نہیں یہ لوگ مگر | پوجتی جیسی پہلی اونکی پدر

اور ہم دینی والی ہین اونکو | اونکا حصہ جو ہی نہ گہٹایا

اور مت سرکشی سے بیش آؤ ۔ حد و اندازسی نہ بڑہ جاؤ
کہ بتحقیق خالق منعام ۔ دیکھتا ہی تمہارے کیسر کام

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝

اور تم مت جھکو کبھی زنہار ۔ جانب ظالمان بدکردار
پہر لگی آگ تمکو ای مردم ۔ ظالمون کیطرف جھکو جو تم

اور تمہارا نہین ہی غیر خدا ۔ دوستون سے کوئی تمہیں چہڑا
پہر دی جاوگی نہ تم یاری ۔ تکیئی جاوگی مددگاری

لفظ لاترکنو جو ہی ارشاد ۔ میل ادنی ترین ہے اوس سے مراد
پس روا ہے نہ تمکو میل قلیل ۔ مثل تعظیم و ذکر او تبجیل

نہ کہ ظالم کی حکم بردارے ۔ دوستی داعانت و یارے
کردہ ہی مثل نام سرتاسر ۔ ہی سزا اوسکی اس سے زائد تر

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ

اور قائم نماز کو تو کر ۔ دونون طرفین دنکی اسے سرور
اور نگرو عنش شب کی ای ممتاز ۔ تو کہڑی کر صلوة اور نماز

دونون طرفین دنکی ہین ارشاد ۔ اونمین سے فجر و ظہر و عصر مراد
طرف روز وہ جو اعلا ہے ۔ فجر کا وقت اوسمین تنہا ہے

اور اسفل ہین اوسکے ہی ایجان ۔ ظہر اور عصر کی نماز عیان
زلف شب مین ہے مغرب و عشا ۔ اہل تحقیق نی ہی جیسی لکہا

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

بیگمان کرتی نیکیان ہین دور ۔ غیر کبائر گناہ اور قصور
محو کرتی ہین پنجگانہ صلوة ۔ ہر صغیرہ کو ناستودہ صفات

یعنے کی جسنے ایک نماز ادا ۔ دوسرے تک ہو عفو اوسکی خطا
اونکی ما بین جو صغائر ہون ۔ اون صغائر کی وہی جابر ہون

کما قال صلی اللہ علیہ وسلم الصلوة الی الصلوة کفارة بینہما ما اجتنب الکبائر

اسکا منشا یہی کہ عمر غزنیہ ۔ جسکے طاعت مین گئی ہے عمر عزیز
غیرت حور ایک سہ پارہ ۔ لی گئی اونکی ہوش یکبارہ
اپنی خرما کو بیچتی تہی کہین ۔ آئی اونکی خریدنی کی تئین
بولی اوس سے کہ چل تو میری گہر ۔ خوب خرما وہان ہین تازہ و تر

اس بہانہ سی اوسکو گہر لائے ۔ اور بتقبیل و بوسہ پیش آئے
پہر ہوا فضل حق سے عائد حال ۔ تا گہان اونکو انفعال کمال
سخت غمگین و شرمسار ہوے ۔ دیدۂ تر سی اشکبار ہوے
پس ہوے اشک کیطرح سے روان ۔ جانب محفل نبی زمان

کی خطا عرض اپنی سرتاسر ۔ آگی حضرت کے یکبیک جاکر
تب خدا نی بہیجی آیت یہ ۔ اونکی حق مین ہوے عنایت یہ
بولی حضرت کہ تونی بعد خطا ۔ کوئی مجہسات کی نماز ادا
عرض کرنی لگا وہ باندہ کے ہاتھ ۔ مین نے پڑہی نماز آپکے ساتھ

گئی فرمائی یون یکبارہ | اوس خطا کا وہی ہی کفارہ | بولی اصحاب کا ہی بلند مقام | خاص اوسکو یہ حکم ہی یا عام

بولی یہ حکم عام ہی سبکو | جو کبیرہ کوئی نہ سرزد ہو

ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

یہ جو فرمان استقامت ہی | یادگاری ہی یاد والونکو | اور کر صبر تو اوامر پر | ہو نواہی سی مجتنب یکسر

کہ بتحقیق خالق وہاب | اونکا کرتا تلف نہیں ہی ثواب | وہی جو احسان سی پیش آتی ہین | نیکیون کو عمل مین لاتی ہین

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

پھر بھلا کیون نہین تھی بعض بشر | تمسی پہلی قرون مین دانشور | کہ وہی کرتی فساد و ظلم سی باز | مفسدونکو زمین مین ای ممتاز

تا نہین ہوتا وہ قہر و عذاب | اور نہوتی وہی تباہ و خراب | لیک تہوڑی سی لوگ تھی جنکو | دی نجات اونہین ہی انکو شیخو

یعنی ہمنی بچا لئی شخص قلیل | پہلی قرنون مین صالح اور عقیل | اور چلی ظالمون ایسی راہ | جسمین پائی گئی وہ نعمت و جاہ

اور گنہگار تھی وہ ظالم سب | مورد قہر اور عذاب و غضب

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝

اور ایسا نہین ترا اقدر | کہ وہ کرتا ہلاک اور تباہ | بستیونکی تہین ظلم و ستم | اور لوگ اونکی ہوتی نیک شیم

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۗ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ

اور اگر چاہتا ترا افسر | کرتا لوگونکو ایک دین اور راہ | اور ہمیشہ رہین وہی ابرو ر | حق و باطل مین مختلف یکسر

پر کیا جسپہ رحم اور احسان | تیری خالق نی اپنی زمان | اور اسی خلاف کرنیکو | اونکو پیدا کیا ہی انکو شیخو

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝

اور ہوئی بات تیرے رب کی تمام | جو فرشتون سی یون کیا تھا کلام | کہ بتحقیق بھر کرون مین سقر | از ہمہ عاصیان جن و بشر

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ

اور سناتی ہین جو ہم کامل | تجکو اخبار انبیا و رسل | ایسی ہی ہی وہ ستودہ شیم | تاکہ ثابت کرین ترا دل

بس تسکین اور ثبات تمام | امر تبلیغ مین کرے اقدام | اور بصبر و شکیب پیش آوے | کوئی ایذا جو تجکو پہنچاوے

وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور آیا ہی تجکو سرتاسر
ان سب اخبار مین حق اور پھر
اور نصیحت ہی اور دلانا یاد
یا کہ تحقیق بات آئی تجھے
واسطے اونکی وے جو ہین منقاد
ہمنی سورہ جو یہ سنائی تجھے

وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ۝

اور کہہ اونکو اے رسول اللہ
ہم بھی ہین کرنیوالی کار و عمل
وے جو ایمان نہ لاتی ہین گمراہ
اپنی حالت پہ بے قصور و خلل
ہم بھی ہین راہ دیکھنی والے
کہ تم اپنی جگہ پہ کام کرو
اور رہو منتظر سب اے مردم
کہ خدا تم پہ کیا بلا ڈالے
یعنی بر حال خود قیام کرو
گردش انقلاب دہر کی تم

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور معلوم ہین خدا کی ہین
پس عبادت کر اوسکو اے بشر
یا الٰہی طفیل سورہ ہود
ان سب اعدائے اپنے تہا یا سر
راز افلاک اور جملہ زمین
اور کر اعتماد تو اوسپر
کر مری دشمنونکو تو مطرود
مستعد ہین فساد و ایذا پر
اونسی دے کر نجات بے تقصیر
اور اوسی کیطرف کو پہیرے جاین
اور نہ غافل ہی او تیرا رب
نفس امارہ و غرور و ہوا
ہین ظلم و فساد و بید اوکے
مرحمت کر اب استقامت دین
اور سب کام جو عمل مین آئین
تو جو کرتا ہی کام اور وے سب
شہوت و بغض و حرص عجب و ریا
عادتونکی طرح سے عادی

سورة يوسف مكية وآياتها مائة واحدى عشر وكلماتها الف وسبع مائة وست وسبعون وحروفها سبعة الاف ومائة وستة وستون وركوعها اثنى عشر

سورہ یوسف آیتین اسکی | ایک سو گیارہ اور دو رکوع ہین | اوسکی کلما از روی تعداد | سترہ سو ستر اور شش و

وتکونوا من بعدہ قوما صالحین

اور ہو جاؤ اسکے پیچھے تم	قوم شائستہ بھلا ای مردم	ای بد توبہ سی پیش تم آؤ	صالح اور نیکبخت ہو جاؤ

قال قائل منہم لا تقتلوا یوسف والقوہ فی غیابت الجب یلتقطہ بعض السیارۃ ان کنتم فاعلین

بولا اک اونمیں جو تہی والا	وہ جو یہیں یا یہوذا تہا	کہ نہ تم مار ڈالو یوسف کو	قتل ناحق وبال عقبی ہو
اور لیجا کی اوسکو وہ تم ڈال	بیچ گمنام چاہ کی فی الحال	کہ وہاں سی اوٹہا اوسی لیجاے	کوئی مسافر جو راہ چلتا آے
جو ہو تم کام کرنیوالی اب	یعنے اس میری مشورت پر سب	سنیے اس مشورہ کو مان لیا	جاکی یعقوب سے یہ عرض کیا
کہ ہی فصل بہار و موسم سیر	دشت و صحرا ہی ایک عالم سیر	ہر طرح کی کہلی ہیں پہول وہاں	اک نمونہ بہشت کا ہی عیاں
ہر درخت و شجر نبات و گیاہ	قدرت حق پہ ہی دلیل و گواہ	لالہ اور رنگ سی ہا ہی پہول	سارے غم جاوینگی دیکہہ جسکو بہول
رشک گلزار صحن صحرا ہے	عالم سیر اور تماشا ہے	جو کوئی غنچہ دل وہاں جاوے	پہول کی طرح کہل کے وہ آوے
بیٹہے ہیں شکستہ رنگ ہیں ہم	مثل غنچہ کی دل ہیں تنگ ہیں ہم	سیر مرعی کو ہمکو جانا ہے	غنچہ دل وہاں کہلانا ہے
لیک ہمکو وہ سیر سو روے	غیر یوسف کے ہی نہیں منظور	کہ وہ یوسف ہنوز لڑکا ہے	اوسکا حق سیر اور تماشا ہے
مثل جان ہی عزیز وہ ہمکو	دل کی وہ شہ بغیر اوسکی نہو	بولی اسکا ہی مجہہ پہ ہجر و فراق	سخت دشوار اور نہایت شاق
میرے آنکہوں کا نور ہی وہ پسر	میری دل کا سرور ہے وہ پسر	میری پیری کا ہی عصا یوسف	میرا ایوا کی ہی ضیا یوسف
مجکو یہ بات کب گوارا ہے	آفت دشت آشکارا ہے	سنگ غار اور غار ہیں وہاں	اور سباع و وحوش آفت جان
	کہ وہ صحرا میں اوسکو لیجانا	آفت ظلم سی ہی پیش آنا	

قالوا یا ابانا ما لک لا تامنا علی یوسف وانا لہ لناصحون

بولی یوسف کی وی برادر سب	کیا ہی ہمارے پدر بتا تو اب	کیا ہی تجکو کہ جانتا ہی نہیں	ہمکو یوسف کے بہیجنے یہ امین
	اور ہم اوسکے واسطے تحقیق	جان و دل سی ہیں خیرخواہ و شفیق	

ارسلہ معنا غدا یرتع ویلعب وانا لہ لحافظون

بہیج ہم ساتہہ اوسکو دی کل	تاکہ وہ کہاوے میوہ اور پہل	اور وہ لہو و لعب سے پیش آوے	تیر پہینکے اور اونٹ دوڑاوے

اور ہم اوسکی ہین نگہبان سب	ہی ہمارا محافظت منصب	ایسی ہی ہوئے تابع وہم ام	حفظ اوسکی ہی ہمکو ہووی کام

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ

بولا یعقوب یون کہ سب تئین	کرتی وہ بات ہی ملول وحزین	کہ یکایک تم اوسکو لی جاؤ	داغ فرقت کا مجکو دی جاؤ
اور ڈرتا ہون مین بخوف سفر	کہ اوسی کہائی بہیڑیا اور گرگ	اور تم اوس سے بیخبر ہو سب	یعنی مشغول ہو بلہو ولعب
ہی بیان ایک قول بعضا کی	خواب یعقوب کے تئین جاوے	یعنی انوار مین ہی یون مرقوم	تہی یہ بات اونکو خواب سے معلوم
کہ ڈراویگا گرگ یوسف کو	ناگہان اوپہ حملہ آور ہو	یا بہائیکا بہائیونکی اثر	منعکس تہا سمجہہ دل پر

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ ۝

بولی اوسقدر جو کہا وسکو گرگ	اور ہم لوگ سب تو ہوون سترگ	بیگمان ہوئین ہم سراسر تب	پانیوالی زیان سراسر تب
اہل تحقیق نی یہ فرمایا	جب مصر اونکو اسقدر پایا	اور یوسف کو پایا شائق تر	اونکی اغوا سے سیر صحرا پر
وادی فکر مین بحال پریشان	ہوئی یعقوب بخت سرگردان	کچہ نہ دیکہا بجز رضا چارا	آگی تقدیر کے نہ دم مارا
جار ناچار دل پہ کہکر ہاتہ	بہیجا یوسف کو بہائیونکی ساتہ	نہ وہ بخت جگر ہوا رخصت	صبر و ہوش پدر ہوا رخصت
اشک کیطرح سی ہووی رواں	وقت رخصت بدیدہ گریان	دیکہا جب تک نظر وہ آتا تہا	پہر بجز غم نہ کچہ دکہاتا تہا

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ
فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

پہر جب اوسکے تئین چلی لیکر	اور ہوی متفق وی سب اسپر	کہ اوسی یون پہینکدین ہم ڈال	ایک گمنام چاہ مین فی الحال
اسجگہ صرف شرط ہی ارشاد	اور خبر اسکی نہین کی یاد	کہ سنا سب نہین تہا اوسکا بیان	آئی جسطر رسالہ پیش اخوان
یعنی وی اوسکو جب چلی لیکر	وہ جو کرنا تہا کر لیا یکسر	اونکو کیا نہ رنج پہنچائی	کس رستی مین جو پیش آئی
نہ فقط گہرکیان تپاتی تہی	ہاتہ بہی اوپہ وی چلاتی تہی	بلکہ سرگرم قتل سر یک تہا	کہ ہووانی اونکو باز رکہا
بولا القاہی چاہ تہا معہود	توڑنا عہد کا ہی نا محمود	غرض لیگئی بیک ناگاہ	اپنی ہمراہ اونکو بر سر چاہ
جسکو شداد نی کہدایا تہا	یا جسی سام نی بنایا تہا	جب الاحزان نام تہا جسکا	ارض اردن مقام تہا جسکا
مصر و اردن کے تہا وہ مابین	بر سر راہ کے مسافت مین	گہر سے یعقوب کے وہ دو فرسنگ	یا وہ کنعان سے تین ہو فرسنگ

اہل تحقیق نے یہاں ہے لکھا / اوسکی بازو میں تہا وہ حرز بندھا
تعویذ میں تہا وہ قمیص ابراہیم / کر کہا آتش سے جسنے اونکو سلیم
جبکہ جبریل آئے یوسف پاس / کردیا اونکو وہ قمیص لباس
اور بہ تسکین تمام پیش آئے / شد اپنا اس وہ بجا لائے
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان / ڈال یوسف کو چاہ میں اخوان
آئے اوس دشت اور صحرا سے / تا چراگاہ خون کی پیاسے
کروہان ذبح ایک بزغالا / خون اوسکا قمیص پر ڈالا
یوسف خود کو چاہ غربت میں ڈالا / جب سگا چرخ نے قمیص کو لال
آئے روتی ہوئی دیکہیں پدر / خون آلودہ پیرہن لیکر

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ

اور آئے وے اپنے والد پاس / شام کی وقت اے دقیقہ شناس
روتی آواز سے تہی سیلان / درد دلکا نہ جسمین تہا سیلان
سنکے یعقوب وہ فغان و بکا / بولے حیرت میں یکبیک اونسا
خیر ہے کیا ہوا تمہارے تئین / ہے وہ یوسف کہاں تمہارے تئین

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ

بولے وے سب گئے ہے ہمارے باپ / ہم گئے دوڑتے ہوئے سب آپ
تا نکل جاوین ایک دگر سے پیش / ہوویں باہم بہت سبقت اندیش
اور چھوڑا تہا ہمنے یوسف کو / اپنی اسباب پاس اونکو شفو
پس آوے ایک گرگ نے کھایا / اوسپہ حملہ وہ یکبیک لایا
اور نہ مانے گا تو ہماری بات / گرچہ ہم ہوویں راستگو بالذات
یعنے ازراہ بدگمانے تو / جانتا ہے دروغ ہمکو ہمکو
جب یوسف کمال رکہتا ہے / اسلیے یہ خیال رکہتا ہے
اور یوسف کو کھا گیا ہے گرگ / اوسکا کرتا ہے ایک دلیل سترگ
اب ہمارے وہ پاس ہے موجود / وہ جو کرتا ہے اوسکا خون آلود

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ

اور لائے وے اوسکے کرتے پہ / خون جو تہا لگا کے سرتاپا
بولا یعقوب سن وہ بات تئین / بلکہ آسان کیا تمہارے تئین
خود تمہارے جیون نے کار بزرگ / ہے تراشا ہے تمنے حیلہ گرگ
پس شکیبائی اور صبر ہے بہتر / کام میرا ہے صبر سرتاسر
اور خدا ہی سے ہے مدد مطلوب / استعانت نہیں ہے اوس بن خوب
اوس سخن پر جو تم بتاتے ہو / وہ جو تم خود بخود بناتے ہو
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان / سنکے گریہ کا اونکی شور و فغان
یکبیک غش میں آگئے یعقوب / جب آئے ہوش میں گئے وے ...

ثلثہ

حس و حرکت کچھ نہ تاب و توان	تن سی گویا نکل گئی تھی جان	دیکھکر حال پر ملال پدر	آئی گریہ مین سر بسر وہی پسر
بولی اکثر بانفعال تمام	کیا برا ہمنی کر لیا وہ کام	ہمنی یوسف سا بہائی چاہ مین ڈال	سر پہ اپنی لیا پدر کا وبال
حق تعالی کری جو ہمسی خطاب	کیا قیامت کو دین ہم اوسکو جواب	بعض کرتی تھی اسطرحسی مقال	ہی ہمارے پدر کا نادر حال
ایک بیٹی کی ہوتی ہی نہ تاب	یہ مصائب ہین طاری اور مصاب	تہا وہ بارہ پسر سی اک فرزند	کیا کری جسکا ایک ہو دلبند
پہر ہوئی جب افاقت اونکی تئین	صبر و ہوش اور طاقت اونکی تئین	دیکھہ آکر وہ خون ہی کرتی کو	سمجھی شاید وہ بات سچ سی ہو
پہر کناری ہو اوسکی پائی درست	بولی اسطرحسی کہ سوچ کرو چست	کہ عجب گرگ ذی فراست ہو	کہا لیکن جنہی صرف یوسف کو
اور رویا چہوڑ نادیدہ یون	پیرہن کی تئین لگا کر خون	پہر وہی کہنی لگی ز روی غضب	کہ تمہارے وہ بات جھوٹہی سب
تمنی از خود بنا لیا وہ فریب	ہی نہ اوسکا علاج غیر شکیب	لکہہ قلم اب تو حال یوسف کا	کر بیان مختصر تاسف کا
جبکہ وی ہین کے اونکو ڈال گئی	اپنی دل کا حسد نکال گئی	تین دن تک تھی چاہ مین یوسف	اپنی رب کی پناہ مین یوسف
الغرض بفضل حق سی چوتھی روز	اونکو پہنچی نوید جان افروز	چاہ مشرق سی جب گیا پہ سپہر	یوسف آسمان یعنی مہر
	اونکو مژدہ نجات کا آیا	اسطرح لطف اونسے فرمایا	

وجاءت سيارة فارسلوا واردهم فادلى دلوه ط

اور آیا وہ قافلہ ناگاہ	جنہنی مدین سی مصر کو لی راہ	پہر دیا بہیج اونہون نی یکبارہ	جانب چاہ اپنا پنہیارہ
پس دیا ڈول اوسنی بنا دال	پونہچا یوسف کو حکم ذی الجلال	بیٹھہ اس ڈول مین تم اب بی قید	جسطرح سیر برج دلو مین خورشید
نقطہ وار دوہ جو ہوا ارشاد	اوس سی وہ ایکشخص یہان مراد	مالک ابن ذعر نام تہا جسکا	شہر مدین مقام تہا جسکا
جب ہوا ڈول کش وہ پانی سے	متحیر ہوا گرانی سے	جہک کے اوسنی جو ڈول کو دیکھا	پایا خورشید ڈول مین بیٹھا

قال يبشرى هذا غلم ط

بولا کیا ہی بڑی خوشی کی بات	یہ تو اک طفل ہی ستودہ صفات	یا کہ صاحب تہا اوسکا بشری نام	کرنی مالک لگا اوسی اعلام
	تا امانت کری وہ اوسکی تئین	جیسی انوار مین کیا تبیین	

واسروه بضاعة ط والله عليم بما يعملون

اور چہپایا اونہون نی اوسکی تئین	رخت و پونجی سمجھ کے اوسکی تئین	اور خدا خوب جانتا ہی وہ کام	وہی جو کرتی تہی بری البتہ مقام

یعنی مالک اونکا اوسکی یکسر باپ
تہا کہ یوسف کے بہائیون کی عمل
بہائی یوسف کا وہ یہودا نام
اوسنی ہی جا کی بہائیونکو خبر
کہ ہمارا یہ ہی بندہ آبق
سنتے یوسف کے اوس سخن کی تئین
ہان مگر کہنی لگی تئین ایک رم
لیک سب سے سکو بیچنا منظور

تہی سب تب جسقدر چہپا کر گیا
جانتا ہی وہ حق عز و جل
لائی سر ایک پیرہن تہا اوسکو طعام
آئی وہی گرم جستجو یکسر
بہاگنی کا ہی عادی سابق
خوف جان وہی لیتے تہی نہیں
کہ وہی قیمت مین بہت تہا کم
اوسکی ہم خوب جانتا ہین مقصود
جسقدر جاہیو مال زر وہ تم

حق تعالے کو خوب ہین معلوم
اسکی تفصیل سب تو وہ شیم
وہ جو اوس شہر زاد اوس جگہ آیا
پس سب پیسا ان گئے وہی مالک پاس
اوس سے ہم سب ملال کہتی ہین
کہنی مالک لگا نہیں مجہ پاس
بولی بندہ وہ ہے گران قیمت
کہ نہیں ہی وہ صبر نافرمان
اوسکو فی الفور مول لی لو تم

اوس سے کچہ امر ہی نہیں مکتوم
اہل تحقیق کرتی یون ہین رقم
اونکو اوس جاہ مین نہیں پایا
بولی اپنی سخن کا رکہکر پاس
بیچنے کا خیال کہتی ہین
نقد و زر کچہ بغیر از اجناس
اوسکی لائق وہ ہی کہان قیمت
قاصر الخدمت ہی ہی اوسکی عیان

وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍۭ بَخۡسٍ دَرَٰهِمَ مَعۡدُودَةٍ وَكَانُواْ فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ

اور گئی بیچ بہائی اوسکی تئین
اور تہی بہائی اوس سے سب بیزار
اور راغب نہیں تہی وہی تجار
ہی دراہم بدل ثمن سے بیان
یا کہ چودہ درم تہی یا تہی دس
قول اشہر ہی کو درم دو دو

قیمت ناقص سی اپنی دین
رکہتی رغبت نہ اوسپہ تہی زنہار
سو لینی مین اوسکے ابی لدار
لفظ معدودہ بعت اوسکی جان
یا کہ تہی سات بہائی زیس
پونچی حصہ مین ہر برادر کو
پردہ پوشی سی از سر توضیح

جسقدر درہم گنی ہوئی کی ستا
یا کہ تجار نے خرید لیا
کہ وہی تاجر تہی بلتقط یکسر
کہ اٹہارہ تہی وہی درم یا بیس
بہائیون سے جو تہا یہودا نام
پہر بہائی گران ہی بار دگر
نہیں فرمایا اوسکا ذکر صریح

لا کلام اور اوسکی دونونکی تہا
قیمت اوسکی زر قلیل دیا
اونکو تہا اوسکی اشتراء کا فر
یا کہ تہی ستر وہی یا بائیس
اوسنی اوس سے کیا تجارت نام
بیچا مالک نی مصر مین جا کر

وَقَالَ ٱلَّذِي ٱشۡتَرَىٰهُ مِن مِّصۡرَ لِٱمۡرَأَتِهِۦٓ أَكۡرِمِي مَثۡوَىٰهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗاۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِۚ وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ع

وقالت هيت لك ط قال معاذ الله انه ربي احسن مثواي ط انه لا يفلح الظالمون

اوسنے بہکایا اوسکو اوس زن نے
اور کہی اوسنی خداوند اوسکے
کہی یوسف لگا اوسنے ہشتر
بیچے خالق ہے مرا رب بے بیر
جبکہ وہ رسک آفتاب منیر
گھر گئی اوسکی سب شکیبائی
لوٹ کر عقل و ہوش و صبر و قرار
حسن صبح رت زوال کو پہنچا
کچھ نہ پا کر بہانہ اوسکی نہین
جب نکلا وہ زبان پر لا کے
کہ وہ قطفیر ہی مرا مالک

واله عشق اور فریفتن نے
تھی جو اوس گھر کی خداوند اوسکے
ای بکیتا ہون ہے خدا کی پناہ
یا کہ مالک مرا وہ قطفیر
ہو گئی زیب خانہ قطفیر
طاقت و صبر اور توانائی
کر دیا اوسکو بخت زار و نزار
شوق دل کا کمال کو پہنچا
لی گئی سو نہ اوسکی نہین
طلب تمام پیش آئے
مرحمت اور سلوک کا سالک
پس بہلا و خلل ہین کرون کیونکر

جسکے گھر مین تھا وہ سعادت کیش
اور کہا شتاب آ جا تو
کہ وہ میرا پالنے والا
بیگمان پاتے ہین نہین وہ فلاح
دیکھ کر اوسکا حسن و جمال
عشق کا شاہ فوج غم لیکر
کشتۂ خنجر فراق ہوئے
از سر شوق و ناشکیبائی
کر لیی تہیہ اوسکی در ناگاہ
بولی مجکو پناہ دی اوسنے
اوسنی پالا مجھی بخوبی تمام
ای محسن کی ننگ و عصمت

اوسکا جی رکہنی ہوئی آپی پیش
یا کہ مین کہتی ہون سب تجکو
اوسنی اچھی طرح مجھی پالا
پیش آتی ہین جو ظلم و طلاح
واله و شیفتہ ہوئے فی الحال
دوڑ لایا قلمرو دل پر
ضعف و بیطاقتی سے طاق ہوئے
حرف مطلب زبان پر لائے
ہو گئی اونسی اپنی حاجت خواہ
پر منصب نہین زنا و گناہ
کب بزار اپنی مجھی وہ کام

ولقد همت به وهم بها لولا ان رآ برهان ربه

اور کیا زن نے قصد یوسف کا
جو ہوتا کہ دیکھی اوسنی دلیل
لیک نہی دکھایا اوسکی نہین
یا برائی زنا کی دکھلائے

اور یوسف نے قصد زن کا کیا
اپنی پروردگار کی دلیل
نور عصمت کا ای رسول امین
تا کہ مانع وہ اوسکی نہین آئے
یا کہ سنکر وہی غیب کی آواز

کرتی زن تھی مخالطت کا عزم
پیش آتا مخالطت کے ساتھ
یا نبوت کا نور دکھلایا
یا نظر آئی اوسکی نہین جبرئیل
رہ گئی اوس مخالطت سے باز

اور یوسف بد نیت کا جزم
ای زلیخا پہ ڈالتا وہ ہاتھ
کہ وہ صحبت سی اوسکی باز آیا
یا کہ دکھلائی اونکو اسرائیل
یعقوب علیہ السلام

كذلك لنصرف عنه السوء والفحشاء

استعینی ہی سے وہ شعار ہہنی اوسکو دیا ثبات وقرار تاکہ پہیریں برائی اوس سے ہم اور وہ بیحیائی اوس سے ہم
دی بچایا سرِ دیانت سے اوسکو بیکسی کی اوس خیانت سے اور ہہنی رکھا زنا سے باز کرنی پایا نہیں وہ دست دراز

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِيۡنَ۝

کہ وہ بندہ ان ہہنی گزیدوں سی ہے تا السوبیٹا او مخلصوں سی ہے جب وہ پوہنچا کمال کو اصرار کر گئی یوسف اوسجگہ سی فرار
پس بحکم مفتّح الابواب پوہنچی جس وقت یہ کہلی گیا وہ شتاب پیر زلیخا کو تہا نہ صبر وسکون خواہش دل یہ اپنی تہی مفتون
در بہجرت نہیں کہلا اوس پر اوٹہکی وہ بہی سوی وہ تا لب در

وَاسۡتَبَقَا الۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيۡصَهٗ مِنۡ دُبُرٍ وَّاَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الۡبَابِ‌ ؕ قَالَتۡ مَا جَزَآءُ مَنۡ اَرَادَ بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‏

اور دوڑی ہی وہ دونوں جانب در کہ ہوئی متصل سبک یکبر دوڑی یوسف نکل کے جانی کو اور زلیخا پکڑ کی لانی کو
اور چیر القمیص یوسف کا اوسنی پیچھی سی یعنی وہ کہینچا اور ملی دونوں شوہر زن کی نشین در کی نزدیک ہی سوال ہین
بولی ایہام سے وہ زن پُر الغور ہی نہ اوس شخص کے سزا کچہ اور جیسے چاہے بدی سے سی ان سی ساتہ ای برائی سی اوسکے الا یا تہ
ہاں مگر قید وہ کیا جاوے یا کہ دکھ کا عذاب وہ پاوے جب کیا اوسنی از سر ایہام ساتہ شوہر کے اس وش سے کلام
سمجھے یوسف وہ کیدلائی ہے عیب اپنا مجھی لگاتی ہے

قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّـفۡسِىۡ‌

یوسف اس گفتگو سی پیش آیا کہ زلیخا ہی مجکو بہکایا جان سیر کی روکنی سی لب یعنی قربت لگی وہ کرنی طلب
مجھسے کرنی لگی جو وہ اصرار میں نے فوراً کیا وہاں سی فرار شک کے حیرت میں آگیا قطفیر رہ گیا مثل پیکر تصویر
کرتا ہر چند تہا وہ فکر خیال ایک اوس پر مشتبہ تہا حال کہ سوا حرف زن بلفظ فصیح مہد سے ایک شیر خوارہ صریح

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ ۚ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ‏

اور گواہی دی ایک اہل نے یعنی اوس طفل چار ماہے نی کہ زلیخا کی اہل وآل سے تہا یعنی اپنا ہی عم وخال ہی تہا

جو ہی اوس کی قمیص اوسکا پہٹا | تو وہ سچی ہی اور وہ ہے جہوٹا | ہی زلیخا کی صدق پر وہ دلیل | کذب یوسف کا عیان ہے فی القبیل

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور جو کرتا ہی پیچہی اوسکا پہٹا | تو وہ جہوٹی ہی اور وہ ہی سچا | یعنی پیچہی سے جو وہ ہووے کہ پہٹا | جب یہ شاہد اور کذب ہے ہی یوسف کی پاک

اوس سے یوسف کا عیان وہ قرار | اور زلیخا کا کذب اور اصرار

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ

پہر جب اوسکی قمیص کو دیکہا | جاک پیچہی ہی ہوگیا وہ تہا | بولا قطفیر یون کہ ہر دو غضب | کہ وہ ہی تم نساکی مکر سبب

بیگمان ہے بڑا تمہارا مکر | ہوتی ہیں عورتیں سراپا مکر | پہر لگا عذر کرنی یوسف سے | کہنے یون وہ لگا تاسف سے

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا (اسکت)

یوسف اب چہوڑ دیجئی یہ مذکور | یعنی اس بات کو تو رکہہ مستور | پہر لگا کرنی یکبیک تقریر | اوس زلیخا سی اسطرح قطفیر

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ

اور تو بخشوا لی اپنی گناہ | یا کہ یوسف سے عذر تہمت جاہ | کہ تو ہی تہی گناہگارون سے | ای گروہ خطا شعارون سے

تجکو لازم ہی حق سے استغفار | یا کہ یوسف سے کر تو استعذار | پہر زلیخا سی یون ہوا دمساز | دیکہہ آفت کہیں نہو یہ راز

لیک چہپتی کہان ہے عشق کی بات | نہیں ہوتے نہان عشق کی بات | لی گیا عشق اوسکی تاب و توان | کر دیا فاش اوسکا راز نہان

شہرہ مصر اور دیار ہوئے | سخت رسوا ہی روزگار ہوئے | بات اوسکی بحکم رسوائی | پہر سبہی کے زبان پر آئی

زخم دل پر وہ مصر کے نسوان | سرزنش سی ہوئین نمک افشان

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

ع

اور کہا دیکہکر اوسی مفتون | کتنی اک عورتون نے مصر مین | کہ زلیخا عزیز کی زن اب | کرتی اپنی جوان کو ہی طلب

جان اوسکے سے یعنی بہکا کر | کرتی ہی استعدہ قربت پر | بیشک اوسکا فریفتہ ہی جی | دوستی اور جب مین یوسف کی

ہم تو اس کو دیکہتی ہین سب | بیچ گمراہی صریح کی اب | جسکا شوہر عزیز سا ہووے | کیون وہ بندہ پہ مبتلا ہووے

لفظ نسوۃ جو ہی بیان ارشاد | اوس سے وہ پانچ عورتین ہین مراد | کرتی یاد کہ عورتین جو خلاص | تہی کی خاوند شاہ کی تہی جو خاص

الغرض تنگی اوس سجن کی تھی زبس | یوسف اوس ہرم سی تھی تنگ بس | اور کی فسوان کی جپلیہ انہام | جا کی یوسف سے ہوئین خوش کام

| اونکی باتون سی تنگ آئی وہ | اور زبان پر یہ اپنی لائی وہ |

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

بولا یوسف یا سی تنگ آکر | کہا سمی خدا مجھکو قید پہ اب | اوس سجن ہی کہ جو ہین وی سب | عیب طرف مجھکو ہین بلاتی اب

اور اگر تو نہین کرینگا دور | مجھسے اون عورتونکا مکر و قصور | تو مین اونکی طرف کو جھک جاون | ای ہوا اپنی اونکی پیش آون

| اور ہو جاونگا جاہلون سے | یعنی نادان وو غافلون سے |

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

پس کیا مستجاب اوسکی تئین | اوسکی خالق نی ای سخن اپنی | پھر کیا اوس سے مکر اونکا دور | ای وہ عصمت سے کر لیا منظور

کہ وہی ہر دعا کا شنوا ہے | حال کا ہر کسیکے دانا ہے | بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم | کہ اس آیت سے ہوگیا معلوم

پڑگئی اپنی ہی دعا سے قید | اور کیا دور اونکا حق نی کید | اونکی قسمت مین قید ہونا تھا | اور اونکا وہ کید کہونا تھا

آدمی کی نہین یہ ہی لازم | کہ برائی کا وہ نہو عازم | نہ ہی اضطراب سے ناگاہ | واسطے اپنی کچھ نہو بدخواہ

مانگی حق سے دعا بھلائی کے | نہ تمنا کرے برائی کے | گو وہی ہو جو اوسکی ہی مقسوم | پر نکالی نہ منہ سے کچھ مذموم

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

پھر ہوئی ظاہر اون ہنکو بات | پیچھی اوسکے کہ دیکھ لین آیات | کہ اوسی قید دی کرین بیشک | رفع تہمت کو ایک مدت تک

گر چہ دیکہین نشانیان یکسر | عصمت یوسف اور دیانت پر | دیکھ پیچھی سی پیرہن کو چاک | اونکو سمجھا ہون نی اوس سن پاک

شیر خوارہ ہوا ایک گواہ | اونکی اوس پاک دامنی پہ گواہ | پھر عجب آئین وہ سمت ملا ساتھ | کالی اون عورتون نے اپنی ہاتھ

لیک نہ انہین انکو ڈال دیا | تہمت خلق کا خیال کیا | اسکی تفصیل کو لکھا ہی یون | کہ وہ سب عیدیتین تہین مفتون

تنفق ہو بنا اسکی و پاس | کہتی جا کر لگین زلیخا پاس | نہین آتا ہی راہ پر یوسف | اپنی ہیٹھ پر ہی سر بسر یوسف

اوسکا بن قید کی علاج نہین | کچھ بغیر انیش احتیاج نہین | قید پر گر چہ ہو وی آرام | تہاید اوسکی سبب ہو نیکنام

انکی بهی شهره کار کهگ پاس ۔ آئی اوسکو وه اپنی شوهر پاس
سو سبب تهمت اور ملامت سے ۔ مایه عار اور ندامت سے
جا بجا مجلس مین آکر عوام و خواص ۔ مین شامت سے خلق کی هوئی خلاص
یونهی جبری کیا جو تونی غلام ۔ اسکی باعث هوئی سو مجلس بدنام
جو پڑی قید مین کئی اک دن ۔ رفع تهمت کا اوسکی هی ممکن
اس روش سے جو اوسنی کید کیا ۔ بهیج محبس مین اونکو قید کیا

ع

اور آئی بحکم شاه زنان

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ط

ساته یوسف کے بهیجی دو جوان

سنتی تهی دونون غلام سلطان کے ۔ بنده بارگاه ریان نے
زهر دینی کا کرکی اونکی گمان ۔ بهیجا ریان نی جانب زندان
سرو آزاد جیسے هو بی جان ۔ رشک گلزار کیون نهو وه مکان
گاه غمخوار کی سی پیش آتی ۔ گاه تعبیر خواب فرماتی
یا کی ساقی نی خواب وه دیکهی ۔ قصد خباز آزمایش تهی
یعنی خباز و ساقی سلطان ۔ نام جنکا تها مجلث و یونان
قید خانه مین آئی یوسف جب ۔ رشک گلشن هوا وه زندان تب
جیسون صبا اونکا تها کهلاتا کام ۔ غنچه دل کو سبهونکی مدام
کهین کے دو جوان دیکهی کی جب ۔ آئی تعبیر پوچهنی کو شتاب
یا که دونون نی خواب دیکهی نهین ۔ آئی دونون واسطے امتحان کے تئیں

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ج

یون لگا کهنی ایک دو مین کا ۔ شاه ریان کا وه جو ساقی تها
یهان لفظ خمر جو مذکور ۔ قصد اوس سے عنب ہے اور انگور
اگی خباز کی هی اسکی خواب
بیگمان دیکهتا هون مین جو خواب ۔ کہ عنب سی نچوڑتا هون شراب
مایئول الیه کا هی سبب ۔ ورنه هوتا بجا هی خمر عنب
کر نظر اوسکو ایمعانی باب

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ

اور لگا کرنی دوسرا یه کلام ۔ تها جو خباز شاه مجلث نام
کهاتی هین سب طیور کر اوس سے ۔ اور دیکها هین یکدگر اوس سے
تجکو تحقیق دیکهتی هین هم ۔ محسنون مین سے هی اے خجسته شیم
دیر و تعویق مصلحت دیکهی ۔ اوسمین تعجیل نا مناسب تهی
بیگمان خود مین دیکهتا هون عیان ۔ کہ اوٹهاتا هون اپنے سر پر نان
همکو بتلا دی اوسکی تو تعبیر ۔ یه جو دو خواب هین کهین تقریر
جب سنے یوسف نے اونکے خواب ۔ دونون شخصونکو کچه دیا نه جواب
کہ ملال و کلال و رنج و وبال ۔ دو مین اک شخص کو تها عائد حال

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ط

بولے یوسف نہ آوے گا طعام ۔ تم دیے جاتے هو رزق جس سے مدام
پہلے اس کے میں بتا چکون تمکو ۔ اوسکی تعبیر وه جو کهتی هو

یا بتاؤں طعام کے تا دیر
یہ ہیں اوس سے میں نے بتلایا
میں نے الہام سے کیا معلوم
یہ نشانی دکھا نبوت کی

اوسکی رنگت و مزہ کی میں تفصیل
جو مرے رب نے مجکو سکھلایا
نہ کہ بانا بطرز اہل نجوم
جانتے ہیں وہ اوسکو دعوت کی
یہ کرامت کے وجہ اپنی عیان

اوس سے پہلے کہ آئی تمکو طعام
یعنی یہ معجزہ ہے ابھی تمام
اہل تحقیق میں نہی کیا منسوب
کہ وہ تعبیر خواب سے تھا الہم
یون لگی کرنی اوسکی آگی بیان

حال ہی اوسکی میں کرون علام
نہ کرامات ہی جیسی سمجھی ہو تم
از نہاد ارشاد ہی علی کی تو ...
یعنی یوسف نے یہ پورے ... تم

اِنِّیْ تَرَکْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

یکگیان میں نے چھوڑا اونکا دین
نا نتی ہین جو لوگ حق کو نہیں
اور وہ ہیں آخرت سی منکر سب
اونکی ہت ہی پھیر لا لوگ

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ

اور کی میں نے پیروی کیسی
اور بیٹے جو ہیں اسرائیل

ملت کیش اپنی آبا پہ
میں نے پکڑی ہی اونکی وہ سبیل
بلکہ یکتا سمجھ کے اوسکی تئین

وہ جو فرجد مرا ہے ابراہیم
نہیں شایان وہ امر ہمکو ہے
صرف طاعت ہون لا او سپہ یقین

اور جو اسحاق ہی وہ جد کریم
کہ شریک خدا کرین کچہ شی

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۝

ہے یہ توحید فضل حق ہم پہ
فضل خالق ہین انبیا و رسل

اور لوگون پہ فضل ہی یکسا
تا کہ خلق اونسے راہ سیکھی کل

لیک ہین بیشتری لوگ او رنا

کہ نہ لاتی بجا ہین شکر و سپاس

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

یعنی ای دو رفیق زندانکی

تم جو ہو عابدان اونکی
یا خدای یگانہ غالب

کیا کئی رب ہین بیشتر بہتر
وہ جو ہی سبکی زور کا سا لب

جو بنا ئی بچوب سنگ او زر

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

کچھ نہیں پوجتے ہو اوسکی سوا
نہ اوتاری خدا نے اونکی سند
حکم اوسنی کیا ہی الا یہ دم
لیکن اکثر وہی لوگ ہین بیدان

ہان مگر ہیں وہ گنتی اک نام
کوئی برہان اور دلیل ہین
کہ نہ پوجو بغیر اوسکی تم
کہ نہیں جانتے ہین اوسکی سند

اور ہین سب تمہارے باپ دادے
حکم خالق ہین یہی تمہارا
ہی یہ دین قویم سراسر
وادی جہل مین ہین سرگردان

اور گنی اونکو تمہاری باپ
حکم و بندگی تم اوسکی سوا
مسلک مستقیم سراسر
محض لا یعلم اور وہی نادان

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ ۚ

ای رفیقان سجن دونون تم
اور وہ جو نان پز ہی شخص دگر
پہر لگا ایک اونسے کرنی خطاب

مجھسے تعبیر اپنی سن لو تم
سو چڑہایا وہ جاوے سولی پر
ہین مگر دیکھی نہین تہی کوئی خواب
اوسکو یوسف نے یون جواب دیا

ایک تم دو مین وہ جو ساقی ہی
پہر اوسکی سی جا تو کہاوین
امتحان کے لیے ہین آیا تہا
آگی ارشاد جسطرح سے کیا

سو پلا دیگا اپنی شاہ کو مے
دوجا جو ہی اوسکا گوشت کہاوین طیور
کذب اور ہنسو ٹھٹھہ دلایا

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ

ای مقرر کیا گیا وہ کام
جسمین پوچھتی تہی دونون غلام
کرتی جسکی طلب ہے تم تعبیر
اب نہوا وہمین تبدیل اور تغییر

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ

اور یوسف نے کہدیا اوسکو
پس بہلایا تہا اوسکو شیطان نے
پس رہا قید مین وہ چند برس
بضع کا ذکر ہو چکا اول

جسکو جانا کہ وہ مین ناجی ہو
سربسر مکر اور طغیان سے
سربسر تہی وہی سال دو اور دس
تین سی نو تلک ہو مستعمل
اسکی تائید کو حدیث صحیح

یاد کر مجکو اپنی آقا پاس
ذکر یوسف کا اوسکی آقا پاس
سال گذری تہی اسسے پہلے پانچ
بعد اسکی ہوئی یہ ارشاد
اسطرح بعض نے لکہی ہے صریح

رکھہ کی غمخوار کی کا میر یاد
ڈالکر اوسکی دل مین کچھ وسوسے
سات سال اوسکے بعد یعنی بارہ
اوسکا یوسف نہین ہوا بعضے

قوله علیه الصلوة والسلام رحم الله اخی یوسف لو لم یقل اذکرنی عند ربک لما لبث فی السجن سبعا بعد الخمس

اہل تحقیق نے کیا تسطیر | گذری جب تین ہی ان تعبیر | وارسی ان پہ ہوا مامور | آخر شش ماہ گذری وقت ظہور

اور ہوئی دور کدورت ساقی
جب مقصد ہوا جو بالا مال
تا ہوئیگا چارہ ساز جہان

سنتے حال ہیں شاہ کی بابت
ترک قید ہوئیگا وسکو خیال
پیش آیا فضل اور احسان

اوسکو بلوا کی قید زندان سے
مست صہبا جاہ و دولت ہے
شاہ ریان کو خواب کہلا کر

کر دیا سرخوش بہی احسان سے
بہولا یوسف کے چارہ سازی کو
ہو گیا چارہ ساز سرتاسر

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ

ع

اور کہا شہ نے یہ دیوان سے
کہا گئیں انکو یکبیک اگر
جیسے ہیں سبز سات ہی خوشے

بیگمان میں نے خواب میں دیکہا
سات گائیں نحیف و دبلا
او سقدر یابسات ہی خوشے
خشک خوشون نے یعنی بیجان

سات گائیں جسیم و فربہ تر
اور وہان سات تہین سر بالے
انکو کہا گئی تہا بحال بہتر
کر لیا زیر سبز خوشون کو

کہا گئیں ہیں پہر خشک ہی سر
اور ویسی ہی تہین دوسرے بالے
نہ کیا پہر بیان بار دگر

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۝

اے گروہ جہان تم اب
تحقیق تم ہی دو میرے خواب میں جو
جو ہیں ہم کرتی خواب کی تعبیر
دیکر واسے جواب ہیں با خبر

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ۝

کر کی اسطرحسے لگی تہی چال
یعنی باطل ہے سب یہ خواب
کہا لیا یکبیک تفکر عظیم

ہیں یہ آشفتہ خواب ہیں اور خیال
خواب صادق کا دیتے ہم ہیں جواب
[illegible] اوسکا جسیم
دیکہہ ساقی کو اوسکا حزن ملال

اور نہ خوابونکی ہیں ہم تعبیر
ہو گیا سنتی ہی پریشان حال
خوشہ عیش تہا جو تازہ و تر
یاد یوسف کا فورا آیا حال

جانتی ہیں کچہ ہی میر کبیر
یعنی آشفتہ خواب کی وہ مثال
اوسکو پہچان ہوا الم آکر

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ۝

اور لگا کہنے اسیر وہ صفات
کہ بتحقیق ہیں یہ دونون حسب
علم تعبیر مین یگانہ ہے

جسنے دو قید مین پائی نجات
ساتھ تعبیر خواب کی یکسر
شہرہ خلق اور زمانہ ہے
اوسنی یوسف سے عرض حال کیا

اور کیا یاد بعد مدت طول
سو مجہی بہیجو قید خانی کو
شاہ سنکر اوسی ہوا شادان
اور اسطرحسی سوال کیا

حال یوسف کا جو کیا تہا بہول
ایک معبر وہان ہے بس انکو
اوسکو بہیجا بجانب زندان

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ

یوسف اسچے حکم دی ہمکو
اور رہان سات تھین کے نالی
بیچ اس خواب پادشہ کے تو
اور سوکھی تھین دوسری بالی
یعنی تیری وی قدر کو جانین
سات گائین جسیم و فربہ تر
کہ رہین بیچ وہ نگلی لوگو نکو
اور تبہ تر او وہ پہچانین
کھا گئین سات اونکی تھین لاغر
تاکہ معلوم اونکو ہونکو سو

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ

بولا کھیتی کروگے تم یکسر
اونکی باتوین اپنی عادت پر
سات سال اپنی ذات و عادت پر
تاکہ ہو جائین وے نہین ابتر
سات گائین جسیم کہین جو یاد
پہر جو کچھ کاٹو بیج کھیتی تم
ہان مگر اندک اوس سے جو کھاؤ
ہین یہی سات سال انہی مراد
تو اوسی چھوڑ دو تم ایدرم
صاف کرنی سی اوکی ہشتن تو

ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ

پھر آوین بعد ہفت سنین
ہفت سختی کی سال زرین
ہان مگر اندک اوس سے ایدرم
کھائین وے ہفت سال سرتا سر
کہ بچاؤ اور روک رکھو تم
تمنی جو بڑا اونکو کھیتی کر

ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ

یعنے پھر اوسی بعد از ان یکسال
یا پچھو رینگے وے ضرورع سے شیر
شاہ سنتی ہی اوسکی شاد ہوا
جسمین پاوینگے لوگ مینہ کمال
یعنی اوس سال شیر سود کثیر
وصل مقصد و مراد ہوا
الغرض سمجھی آدمی سید خواص
اور اوسمین نچوڑینگے وے رس
سنکی یوسف سے خواب کی تعبیر
پھر لگا کہنی ذی شعور ہے وہ
تا وہی زندان سے لائین کی خلاص
یعنی پیدا ہوا ہو جیسا از بس
شاہ سے جا کی اوسنی کی تقریر
لائق صحبت حضور ہے وہ

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ

۱۰ اونکا کہنی شاہ لاؤ تم
میری پاس اوسکو کہ جاکی اب ہر دم

بولا پہر جا تو اپنی آقا پاس
پہر تو پوچہہ اوس سے جاکی اپنی سواس

بیگناہان ہی یہ میرا سرتاپا
مکر کا اونکی جاننی والا

کہ یا دل شمارہ تعجیل
ہوئی تحقیق جب یہ حال کی دلیل

خوف آیا کہ ہی یہ استعجال
کوئی اور اونکو ہو پیچ و ملال

تاکہ سلطان اونکو بلواوی
اون سے تفتیش حال فرماوی

ہووی اوس بادشاہ کو معلوم
کہ وہ ہی بیگناہ اور مظلوم

گرچہ تہا ایک رن کا اونپی کید
لیک سب سے اوہی سبکی قید

رکہہ کی ملحوظ پرورش کا حق
نام اوسکا نہین لیا مطلق

شاہ نی عورتونکو بلوایا
اون سے تفتیش حال فرمایا

پہر جب اوس پاس ایلچی آیا
یعنی جسکو ملک نی بہجوایا

کیا ہی حال نسا کہ جو وہ ہو
کاٹتی تہین جو اپنی ہاتہونکو

ہو کی غائب وہ عجب یزدان سے
نہین نکلی شتاب زندان سے

یعنے تا ہفت سال بعد از رنج
کہ کی شاکی سی کہینچا تہین رنج

اس سبب سے باحتیاط کمال
پوچہنی وہ ہی لگی نسا کا حال

کہ وہی نسوان کرین جو سچ بیان
بیقصوری کی ہو سہرا اور عیان

پہر نہ باقی رہی حسد کا مقام
کوئی زنہار کرسکی نہ کلام

کہ مددگار تہین وہ سب نسوان
اوس زلیخا کی ساتہ بادل و جان

پس کہا وہ پیام بریان سے
پہر کی اوس ایلچی نی زندان سے

آئین نسوان جنہون نی کاٹی ہاتہ
اور زلیخا بہی آئی اونکی ساتہ

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

کرنی زبان لگا یہ اون سے مقال
کہ بتاؤ تمہارا کیا تہا حال

بولین تنزیہ ہی خدا سے ہمین
جانی ہمنی برائی اوس سے نہین

جبکہ دایہ نی اوسکو بہلایا
جان اوس سے ہی یعنی بہکایا

شاہدہ حق عین ہوش آیا
جبکہ یوسف کو تمنی بہکایا

پہر نہین یوسف جو یہ کی نشان
سچ سی کرنی لگین ہی حال بیان

کہ ہوئی ثابت اونکو اب تقصیر
ہین وہ نسوان جو عجب تعزیر

بولی یوسف سی کہ نہین ہی مراد
مجکو اوسکی ہی سی کیا ہی عناد

جبکہ بہکایا تمنی یوسف کو
جان اونکی ہی صرف مطلب ہو

بولی اسطرح سے عزیز کی زن
اب ہویدا ہوئی درست سخن

اور وہ سچون سے ہی تو وہ صفات
نہین کہتا کبہو وہ جہوٹہی بات

اوس سبب سے کیا یہ اوسنی مقال
تاوہی جانین کہ جانتا ہی حال

جب کیا عورتون نی سچ کلام
بہیجا یوسف کو شاہ نی پیغام

قیدخانہ سی تم نکل کر آئے
تاکہ آگی تری ہوئی اونکو سزا سے

مجکو اوس پاس سی غرض یہ ثبات
مقصود ہی یہ کا اپنی تہا اثبات

ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ

نہیں تر زبان میں جس گھڑی آئے
ایسی دعا کو زبان پر لائے

اللهم انی اسالک بخیرک من خیره واعوذ بعزتک وقدرتک من شره

تب دعا و ثنا سے سلطان
ایک ایسی زبان عجب [illegible]
پھر زبان [illegible] جواب فرمایا
[illegible] جواب با تفصیل
سنکے روشنی [illegible] اور تعبیر

لگی عبرانی زبان میں کہنے بیان
تھے [illegible] سی جسکو [illegible] آئے
اک تعجب میں سنکے وہ آیا
کرنی اوس خواب کی لگی تاویل
کر لیا اونکو [illegible] تخت و سریر
لیکن یوسف کو یوں ہے منظور

بولا سلطان کہ ای بلند مقام
پھر ہوا ہمکلام اونسے شاہ
پھر لگا کرنے شاہ یوں تقریر
جسطرح پہلے سو لیا مذکور
قصہ کوتہ بعزت و تعظیم
اہل دنیا ستی رہیں وے دور

کس زبان میں کیا یہ سبھی کلام
ساتھ ستر زبان کی آگاہ
کر بیان میری خواب کی تعبیر
اوسکی تکرار ہیں یہی مقدور
حکم اپنا انہیں کیا تسلیم

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ

بولا یہ [illegible] بھی [illegible] کر
[illegible] کیا
تاج زرین وہ اونکی سر پہ تہا
مال پہ اختیار تام کیا
تہا اور یہ ملک جو وہ عزیز
یا جب اوسنے اجل کا جام پیا
تہی اگرچہ وہ اوسکے دل کا
لطف حق نے وہ کام فرمایا

ملک کی سب خزانوں پر
دانہ دانہ کا کر سکوں ہوں حساب
کہ مکمل بلعل و گوہر تہا
ملک پر اختیار عام دیا
اوسکو عہدہ سے کر دیا تغییر
اوسکا یوسف کو جانشین کیا
لیکن باعث تہا شاہ کا اصرار
اوسکو وہ شیئ حسین پایا

کہ بہ تحقیق میں نگہبان ہوں
قصہ کوتہ کیا اسیر اونکو
جسقدر تہی خزائن و اموال
جملہ تنسیق ملک اور تنظیم
نہ رہا کچھ اختیار اوسکا
آگی اوس شاہ کی صلاح میں وے
جب ہوئے ہمکنار اوسکی ساتھ
متولد ہوئے بفضل کریم

حافظ مال و دل و جان ہوں
اک مرصع دیا سریر اونکو
کنجیاں سبکی اونکو دیں [illegible]
کر دی اونکو شاہ نے تسلیم
گم گیا جاہ و اعتبار اوسکا
لائی راعیل کو نکاح میں وے
کرنے صحبت لگے لگا کر ہاتھ
دو پسر بیٹا اور افرائیم

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

الغرض اسطرح جیوں [illegible] بیان
پکڑی جاگہ وہ اوسمیں جائی جہان

کر دیا اوسکی مہر کا تہا مکان
یعنے بہتی کو وہ تہائی مکان
اور ہم کرتے ہیں نہیں برباد

یعنے یوسف کو مرتبہ بخشا
پہونچتی اپنی مہر سے ہیں ہم
اجر اونکا جو ہیں نیک نہاد

مصر کے ملک میں دئے اوسکو جا
چاہیں جس شخص کو بلطف و کرم

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ع ۵

اور البتہ آخرت کا ثواب — اونکو بہتر ہے اے معانی یاب
شرکا ان عرب کا یہ جواب — وہی جو کرنی لگی نبی سے خطاب
اور کیا ہی بیان کہ غیر قصور — پہنچا یوسف کو بھائیوں سے دور
حق تعالی نے اپنی احسان سے — دی نجات اونکو مکر اخوان سے
جسطرح ہادی السبل کی تئین — یعنی اوس خاتم الرسل کی تئین
کر کے سرسبز کشت عدل و داد — کر دیا ملک مصر کو آباد
چشمہ فیض سے جو بخشا آب — کشت دل خلق کا ہوا شاداب
کر لیے جا بجا مکان طیار — اونمین غلات کی رکھی انبار
کر نہ دیتی تھی وہ غلہ صاف — ہر کسیکو مگر بقدر کفاف
مصر کی حد سے تا ولایت شام — مبتلا قحط کی تھی خاص و عام
تنگی قحط سے بہ تنگ آئے — آگے یوسف کی التجا لائے
دوسرے سال ساتھ زیور کے — اور انواع لعل گوہر کے
سال چوتھی ضیاع اور عقار — بدل غلہ کی دی دیا یکبار
پھر جو غیر از رقاب مال نہ تھا — سر خط بندگی سبھوں نے لکھا
جا کی ریان سے عرض حال کیا — اسطرح یکبیک مقال کیا
شاہ جو حکم اونکو فرماوے — ہر یک اوسکی تئین بجا لاوے
سنکے یوسف نے شاہ سے یہ مقال — اونکو آزاد کر دیا فی الحال
اوسمین حکمت یہ تھی کہ عام و خاص — وہی جو بکتی تھی مصر مین تنہا خاص
کہ وہ بھی اک غلام عبرانی — زر خرید عزیز ہے اسنے
ناحقانت سے کہیں نہ کریں تحقیر — کیونکہ اپنی چشم عبرت بین

وہی جو لائی یقین اور ایمان — اور تھی متقی بدل اور جان
کہ جو یعقوب کے وہ تھی اولاد — کسلیے مصر مین ہوے آباد
تاکہ سب جانین وہ ذلیل و خوار — اونکا باقی رہی نہ قدر و وقار
صاحب قدر و اعتبار کیا — ملک پر اونکو اختیار دیا
اہل تحقیق نے کیا تسطیر — کر لیا شاہ نے جو اونکو وزیر
کی رعیت سے جو رعایت بیش — ہو گئی صرف ربع بیش از پیش
مدت ہفت سال خاص و عام — کچھ نہ کرتی تھی بن زراعت کام
رکھہ لیا کر کے قحط کو ملحوظ — حاصل غلات کو محفوظ
ناگہان جبکہ قحط سال آیا — خلق کو سب ملال آیا
الغرض مصر کے وہی اشخاص — جسقدر تھی ملازم عام و خواص
سال اول وہ غلہ اونکی ہاتھ — بیچا یوسف نے نقد زر کی ساتھ
تیسرے سال لیکے سب آئے — بدل غلہ کی اپنی چوپائے
رہا پانچویں برس کچھ مال — لڑکیاں اپنی لائی اور اطفال
دی کی غلات سب لیے وہی خرید — ہو گئی اہل مصر اونکی عبید
کر لیا مین نے مصریونکو خرید — ہین وے سرکار کی غلام و عبید
بولا ریان جو چاہے سو تو کر — کرو سے تیری غلام ہین یکسر
خط عتاق لکھہ دیا اونکو — اونکا سب مال رد کیا اونکو
جانتی سب تھے حال یوسف کا — سکو تھا یون خیال یوسف کا
قدرت حق نے کام فرمایا — سکو اونکا غلام فرمایا
پھر ہوا ابتلای قحط جہان — پہنچا آشوب اوسکا تا کنعان

پس وہ اولاد حضرت یعقوب
یوں لگی کہنے تنگ سب ہیں ہم
وہ جو ہے شاہ مصر کا اب حال
ہیں جو حکم آپ فرماوین
تسکو تاہ غیر بنیامین

دیکھکر اوسکا فتنہ و آشوب
بلب آن جان بلب ہیں ہم
شہرۂ خلق ہے بفیض و نوال
جاکی غلہ وہاں سے ہم لاوین
کر دیا رخصت اون سبہونکی تئیں
اور وہی لائی نام بنیامین

آئی یعقوب پاس سرتاسر
صورت ماہ نو تہی خورشید
ہمکو اوسکا دہ جود اور بخشش
سنکے یعقوب نے کیا ارشاد
لیگئی با بضاعت درخور
پر بضاعت سے اکثر کی تئیں

مصر کا عزم دل میں فرماکر
رات کو ہی ہیں وہ ہی ناپیدا
کرتی ہے مصر کی طرف کو عطش
لاؤ تم جاکی مصر سے کچھ زاد
ہی ہمراہ ایک ایک شتر

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ ع

اور یوسف کے آئی بہائی دس
اور دیکہے اُدہر اوسکی تئیں
یا کہ یوسف کا سنہ نہیں دیکہا
بولا کس ملک سے تم آئی ہو
ہم تو ہیں سبہی یکدیگر اخوان
بولی یعقوب کے جو ہی اولاد
ایک بہائی لیا بہیڑئی نے کہا
بولی یوسف کہ مردم کنعان
بولی کنعان کو جاؤ ای مردم
پہر لگی کرنی عود کا دہیان

جانب مصر ای معا رس
ناشناسا تہی اسی سول ہیں
کہ چہپا برقع حجاب میں تہا
جسکو جاسوس دکہاتی ہو
بعض علامت بعض میں ہے عیان
اوسکی بتلاؤ جسکو تم تعداد
عمر میں وہ جو سبہی چہوٹا تہا
کوئی پہچانتا ہی تمکو یہاں
چہوڑکر اک سرا در اپنا تم
نام شمعون پہ نکلا قرعۂ فال
کہ بضاعت کو اوسے لیو تم

پہر سوی داخل اودہر وی اخوان
تہی یہی وجہ ناشناسائی
پہر لگی کہنی اون سے یوسف یوں
کہنی وہی یوں لگی سبہی یکبارگاہ
ہی ہمارا پدر وہ اسرائیل
بولی بارہ پسر تہی اوسکی سب
خوردتر سب سے ابن یامین نام
بولی کیا جانے کوئی ہمکو یہاں
لاؤ کنعان سے ابن یامین کو
جب یہ بات سبکی بدلی وہ شمعون
اوسکی بدلی میں اب تمکو دو گندم

پس وہ اونکی تئیں گیا پہچان
کہ چہل سال میں ملی بہائی
کون ہو آئی ہو یہاں تم کیون
ہم ہیں جاسوس کب معاذ اللہ
جسکا اسحاق باپ ہے جد خلیل
اور اون سے حاضر ہیں وہاں ہم اب
رکہتا خدمتیں باپ کی ہی قیام
ہم مسافر ہیں مردم کنعان
تا کہ تم سب کا حال ظاہر ہو
بولی خازن سی اپنے یوسف یوں

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ

اور جب کر دیا اونہیں طیار
ہم رخصت لگی وی کرنی طلب

اونکا سامان سر بسر اور بار
ابن یامین کا اونسی حصہ سب

یعنی ہر ایک کا جوال شتر
بولی ہی جو کوئی ابنہ مادر

کر دیا جسکہ بہری یکگندم پر
اونسکا حصہ سب سے جدا کر

دون ہون میں نہ کمی کر کی تمام | نہ کہ کنگر شتر کرون پربار | سر کس یک شتر جو تمہارا دل | اوس سے زائد نہیں کیا محمول

قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بولا یوسف کہ لاؤ تم مجھہ پاس | اپنی بہائی کو جو کہ ہی وسواس | سچ تمہارے پدر سے جو دادر | نہ کہ عینی زجانب مادر
کیسا کہتے نہیں تم سب | کہ میں دیتا ہوں کیل پورا اب | اور میں بہتر ہوں حق گذار و نہیں | خوب تر مہمان دار و نہیں
لیکن انوار میں کیا ہیں | کہ دیا اونکو بخشش بنیا ہیں | اور کیا شرط یوں کہ اے مردم | جا کے بہائی کو اپنی لاؤ تم

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ

پہر اگر تم نہ لاؤ میری پاس | اوس برادر کو اپنی بی وسواس | لیس تھیں میرے پاس کہیں نہیں | اور نہ تم ہو قریب میرے کہیں
لیے اسکو جو تم نہیں لاؤ | کچہ نہ غلہ کے جنس سے پاؤ | اور میری ملک میں نہ آؤ تم | اوسکو مجہہ پاس جو نہ لاؤ تم

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ

بولی خواہش کرینگی اوسکی ہم | باپ اوسکی سی ہی ستوده شیم | اور بیشک ہیں کرنیوالے ہم | کہتی والی ہیں جو سچ ہیں ہم

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور کہا اپنی اہلکاروں کو | کہ بضاعت کو اونکی تم رکہدو | بار دانوں میں اونکے مخفی کر | تا کہ پہچانیں اسکو وہی یکسر
جبکہ پہر کر وی اپنی گہر جاویں | شاید اوسکی سبب سے پہر آویں | اسی وہ لائی ہیں جو ادیم و نعال | تم چہپا کر رکہو میاں جوال
اور نہ تفتیش کا خیال کیا | اسلیے سستر دوہ مال کیا | ہوگئی صرف فضل و احسان ساتہ | نہیں بہیجا طعام اونکی ہاتہ
رکھدیا اسلیے چہپا کر مال | کہ دیانت کا اونکی جانی حال | یعنے گہر جا کی جو کرینگے نگاہ | پہیر لاوین اوسے بیک ناگاہ
| لیکے اوس مال کو پہر آوین | ابن یامین کو ساتہ وی لاوین |

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

پس گئے مصر سے وی پہر کر جب | باپ پاس اپنی سب کہنے سب | ہو کی وے یون کہ اے ہمارے پدر | ہے سے ممنوع کیل ہے یکسر
یعنی جو اونکی بار جاوین ہم | کچہ طعام اوس جگہ نہ پاوین ہم | بہیجو تم ساتہ سچ اخی شتر | سوکے مطلب ہمارے بہائی کو

تا کہ لین کیل بہادر ہان ہم سب اور ہون اوسکی نگاہبان ہم

قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ

بولا یعقوب نہین ہون ایسا اعتبار والا
وہ یوسف کی لی گئی تھی تم
تم سبہو نکو بحال پنہان ہین
وعدہ حفظ کری گئی تھی تم
ہان مگر جیسے پہلا بہو سا ایسا
تہا اوسپہ پہلا تمہارا کیا
تمکو بہائی پہ اوسکی پیشتر ازین
تہا سپرد اپنا جگر میں نے کیا

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

سو خدا وند پاک ہی بہتر
نگہبان اور سب سے زیادہ
مہربانون سے مہربان زیادہ
اور وہی ہی بحال اہل عباد
اوسکو سونپا ہی میں نے اپنا کام
رحم والا وقت کی
سکو حق سے ہی اعتماد تمام

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ

اور جب کہولی اپنی چیز اور اسباب
بولی وی سب کہ ای ہمارے باپ
پس ہمارے تئین ہوا الزام
کسطرح جائین غیر بنیا ہین
پایا اپنی متاع کو یکدست
ہم نہ بیہودہ ڈہونڈہتی کچہ آپ
کہ ہون پہر مصر کیطرف عازم
اوسنی چاہا تہی سی اوسکی تئیں
جو اوسی لی پہان کی جاوین ہم
وہ جو پہیر کے گئی تہی اوسکی تئین
یہ جو پونجی ہمارے ہے یکسر
پاکی تعظیم شاہ لائین ہا
ہمکو مشروط کر دیا یکسر
ناج و غلہ وہان پاوین ہم
حکم یوسف سے ای ہیں سبل ہیں
سو تر دی گئی ہی سب ہم پہ
اوسنی ہم پر کیا ہی فضل و عطا
اپنا انعام اوسکی لانی پر

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ

اور لاوین رسد وہان جاکر
اور لاوین زیادہ بار بعیر
گہر کی لوگونکو اپنی سر تا سر
ہی یہ اوسکی نظر مین بار یسیر
اور رہین بہا و مین نگہبان ہم
ہمت شاہ سی ہین ہی رجا
اپنی بہائی کی با دل و جان ہم
ایک شتر بار سکو دی وہ دوا

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

بولا یعقوب مین نہ بہیجون گا
کر اوسی لاو یگان مجہ پاس
ساتہ تم سب کے ابن یامین کو
رکہہ کی اوسکی محافظت کا پاس
جب تلک دو گی مجکو پیمان تم
ہان مگر یہ کہ گہیر سے جاو تم
کر کی محکم بنام یزدان تم
آفت آسمان مین آو تم

پھر یہ پوچھا کہ گھڑی پچھلے نہین
یعنی اوسکا خدا نگہبان ہے
کہ گئے بیٹے یہ پیغام تمام

اپنا پیمان و عہد اونسے دین
یہ جو بولے کہ یہ عہد و پیمان ہے
اس روش سے کری وہ اپنا کام

بولا یعقوب یون کہی اسد
کر کی سامان ظاہری کو درست
وقت رخصت یہ اونکو فرمایا

ہم سب ہونگی مقال پر آگاہ
پھر بھروسا کیا خدا پر بہت
چشم زخم کا خیال جب آیا

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

کیونکہ شفقت سے یون لگا یعقوب
اور تم جب پیٹھو وہان جا کر
نہین مین تمکو بچا سکتا

دیکھ بیٹون کی شکل و صورت خوب
کئی در سے کہ مختلف ہون وہ
حق کی تقدیر سے بچا سکتا

بیٹو سب کے مصر پہنچو سب
لیکے ہو تم حسین اور خوش رو
احتیاطا ہی سب یہ مقال

ایک ہی در سے نہ پیٹھو تم سب
کہین پہنچی نہ چشم زخم تمکو
ورنہ دفع قضا ہی کسکی مجال

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

یہی نہ فرمان مگر برای خدا کے
اور اوسی پر کرین توکل سب
بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم

کوئی حاکم نہین سوا خدا کے
جو توکل کا رکھتے ہین منصب
کہ اس آیت سے ہو گیا معلوم

اوسپہ مینے کیا توکل تام
جو بھروسا خدا پہ فرماوے
چشم زخم کا غلط نہین ہی اثر

حکم اوس بن نہین کسی کا کام
پس کفایت وہ اوسکو ہو جاوے
اور کرنا روا ہی اوس سے حذر

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ع

اور جب پہنچی مصر کے اندر
تھی نہ یعقوب کے کچھ اسپر راے
سو ادا کر لیا اوسے یکسر
جو سکھایا تھا ہمنے اوسکے تئین
یعنی بیٹے جو مصر مین یکسر
لیک تقدیر سے نہ تھا چارہ

اوسمین داخل وہی ہو گئی یکسر
کہ بچا لی کچھ اونسے حق کی قضا
بیٹون نے اپنے تئین وصیت کر
بھیجکر وحی اور دلائل دین
کئی در سے موافق حکم پدر
پہونچی راہ دگر سے یکبارہ

جس جگہ سے کہ اونکو فرمایا
ہان مگر خواہش اور شفقت تھی
اور وہ یعقوب علم والا تھا
اور لیکن ہین بیشتر وہی بشر
نہ لگی روک گرچہ اونکی تئین
جس طرح آدمی کرے تدبیر

اونکی والد نے اپنے بتلایا
دل مین یعقوب کے فقط جو تھی
اوس سخن کا وہ خوب دانا تھا
کہ نہین جانتے ہین سر قدر
چشم زخم مین بکی آئی نہین
دفع ہوتی نہین کبھو تقدیر

شکوہ حق نے دیا ہے علم و کمال | کہتی ہیں دونوں مرے یہیں خیال
اور جاہل سی علم جسکو نہیں | ایک سے ہو کے تو دوسرا بھی نہیں

ع وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور جب وہ درے یوسف پاس | بھائی یوسف کا لائی یوسف پاس
کر لیا خاص وہ کی اونکی جا | اپنی بہائی کی تھیں بوجہی جدا

کہنے یوسف لگا بصد اخلاص | بیکیاں ہیں تو بہت پر بہائی خاص
پیش نمکین ہیں اور سے نیبا ہیں | کرتی رہتی تھی ہر بائی سکی تھیں

میرے تھے یہیں جو کرتی ہیں دکھ کام | ازسر کینہ و عناد مدام
یا کہ تیرا سب اونہیں آیا | آ رو سے جو ہیں نے بلوایا

ان میں ہیں مجھ سے حسد اندیش | طعن و تشنیع سے وہ آئی پیش
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم | آئی یوسف کے پاس وہ جیدم

رونق افزا تھی آل شہ بہ لقا | بر سر تخت وہی بلند خطاب
دیکھکر ونکو بولی یوسف یون | کون ہوائی تم یہاں ہو کیون

بولی یعقوب کی پسر ہیں ہم | آئی کنعان سے سب ہیں ہم
ابن یامین کو ساتہ لائی ہیں | حسب وعدہ کی اپنی آئی ہیں

شہ نے مجلس میں سبکو بہلایا | حکم اطعام اونکو فرمایا
مہتمم تھے طعام کی جو وہان | لائی کہانیکی کیلیے شش خوان

بولی کاہی دہان کنعانی | کہاؤ یکجے ان دو دو بہائی
شہ سر خوان پہ دو دو یکجا | لیک تنہا رہا وہ بیچارہ

نہ تہا کیسے سے کی بہائی ساتہ | پیش آئی وہی کچھ ادائی ساتہ
اوسکو بہائی کا جب خیال آیا | غمکہا گیا طعام سے کہایا

تشنہ گرمی محبت ہو | پی گیا جاہی آب آنسو کو
دل میں الفت کا اوسکی آیا جوش | ضبط سی او سکے ہو گیا بیہوش

دیکھیہ یوسف نے اوسکو یون بیتاب | چہڑکا ناگاہ اوسکی منہ پہ گلاب
جب وہ بیہوش ہوش میں آیا | اوس سے تفتیش حال فرمایا

کہ تباہی جوان کنعان سے | وجہ بیتابی و پریشانی سے
کسلیے بیقرار ہی تو یون | کس سبب سے زار ہی تو یون

تجھکو کیا درد ہے کہ روتا ہے | غم سے کیون اپنی جان کھوتا ہے
کسلیے آب چشم اپنا بہا | کہانا کہانی سی ہاتہ دہو بیٹھا

کسلیے اسقدر ہوا بیتاب | کہ تجہی سے رہی طعام و شراب
بولا ای شاہ کیا کہون میں حال | اپنی بہائی کا آیا مجھکو خیال

وہ جو کہانیکو تو نی فرمایا | شرط یکجائی کی وہ بیان لایا
گویا تیری وہ سر تقدیر | میرے حق میں تھی وہ ہیچ کی تکبیر

غیر ساطور میں ہوا بسمل | نہ رہا میرا اختیار میں دل
یاد آیا مجھی مرا بہائی | ازسر بیکسی و تنہائی

کاش ہوتا جو وہ برادر آج | کہاتی ہم دونون یکجا ان آج
بولی یوسف جو ہی ترا یہ خیال | اپنا بہائی سمجھ مجھی فی الحال

چل مرے ساتہ کہالی تو کہانا | میں ہی تیری مراد کو جانا
لیگئی اوسکو اس بہانہ سے | گفتگو کی برادرانہ سے

بیٹھکر ایک خوان پر کھایا	وقت کھانیکی اوسے فرمایا	کہ تہا تیرے بھیجوانی دلبند	بھائی ہونا مرا تجہی پسند
بولا یوسف سے وہ بنیامین	تجھسا بھائی ملی ہی کسکی تئین	پر ترا باپ ہی ہی اسرائیل	اور مادر نہین ہی راحیل
سنکے اوسنے نقاب مین منہ چہپایا	وقت کھانیکی ہاتہ کو دیکہا	دیکہا اوس ہاتہ کو جو از عجز	دل مین یاد آئی ہاتہ سے کی نقوش
ایک بیہوش کا وہ نعرہ مار	پہر ہوا اشکبار دوسری بار	بولا یوسف کہ ہی یہ گریہ کیون	کس جہت سے تو رو رہا ہی زبون
بولا ہاتہ اپنی ملکی حسرت سا	مثل یوسف کی ہاتہ کی ہین یہ	منہ سی کیا پہر اوٹہا کی نقاب	کرنی اسطرحسی لگی وہ خطاب
کہ ہون بہائی ترا مین یوسف نام	ہین نگین ہوا بلند مقام	پہر سکے بہت نہین کیا اسکا بیان	رو دینی کو ایک ایک بیان
اور لگی کہنی یون کہ بنیامین	سنین کہتا ہی وہ مسکر کی تئین	دیتی وہ سب کو ہی ہمارا پیا	تاکہ ہمکین سنکے اور اودا
الغرض یوسف اور بنیامین	وقت خلوت ہوئی جو صدر نشین	یکدگر ملکی شاد شاد ہوئی	تا ہر مقصد و مراد ہوئی
ڈال گردن مین ہاتہ بنیامین	بولا جانیکا مین یہان سے نہین	شاق ہی جہہ پہ تیری ہجر ہوئی	تجہکو منظور ہی نہین دوری
بولی یوسف کہ ای عزیز از جان	وقت رخصت کا یاد ہی پیمان	تجہکو ہین عذر کی جو رکہین ہم	سوچی یعقوب کب الم پہ الم
لیکن اب ہو ایک حیلہ ہی	باز رکہنی کا وہ وسیلہ ہی	غیر تہمت کی ہی وہ کام نہین	جو گوارا کری تو اوسکی تئین
بولی کیا اوسکو اتہام سی باک	امر تہمت سی جو کوئی ہو پاک	بولی یوسف کہ بہائیونکی ہمسر	آشکارا یہ راز کیجے نہین
قصہ کوتاہ آئی اخوان پاس	رکہہ کی بنیامین اوس سخن کا پاس	پہر دیا حکم اہلکارون کو	کہ تم اون سبکو جاکی ہلدو

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ

پہر جب اونکی لیے کیا تیار	اونکا اسباب سب برابر بار	رکہدیا یکبیک پیالہ زر	اپنی بہائی کی بوجہ کی اندر
یا زبرجد سی وہ تراش لیا	اور مرصع بہ در ولعل کیا	پانی پینی کا تہا وہ پیلے جام	بعد ازان ناپتی تہی اوس سی طعام

ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ

پہر پکارا پکارنے والا	ایک آواز مارنے والا	قافلی والو تم تو چور ہو سب	تمکو چوری بہلا ہی لائق کب
حکم یوسف سی تہی نہین پیدا	ابن یامین نی یون کیا ایجا	یا کہ سرقت سی ہی مراد بیان	بیچا یوسف کو تہا جو کرکی نہان

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ

بولی منہ پہیر کی وہ سخن بکسیر	اور لیا پہیر اپنا منہ اونپر	کیا ہی جسکو کیا ہی تمنی گم	تمنی کیا چیز کہوئی ایمردم

قالوا نفقد

نرفع درجات من نشاء وفوق كل ذي علم عليم

کرتی ہین مرتبونکو اونکی بلند — جسکے ہم چاہتی ہین ارجمند
اور ہی اہل علم سے بالا — ایک خبردار و جاننی والا
اوسکا رتبہ ہی سبسے بالاتر — علم و حکمت مین ہے وہ داناتر
پہر لگی کہنی اون یوسف سون — تمسے سرزد ہوا عمل یہ یون
تم تو کرتی تہی پیشتر دعوی — از رہ فخر و نازش و تقوی
کہ ہمیسے کہ ہم ہین سب اولاد — پاک گوہر ہین اور پیمبرزاد

قالوا ان يسرق فقد سرق اخ له من قبل

کہنی پہر سے لگی وہی سب — جو وہ چوری کری تو کیا ہی عجب
آیا چوری سی پیشتر تہا یہ عیب — بہائی عینی بہی اوسکا بلاریب
طعنہ چوری کے وہ جو اونکو دیا — کئی صورت سے اوسکو شرح کیا
اوسکی تفصیل کے تئین جانو — یون ہین اقوال [illegible]
جب جمیل بقا ہوئین راحل — اپنی گہر لاکی اخت اسرائیل
ہوگئین تربیت مین یون مشغول — کہ گئی یوسف اپنی ماکو بہول
اور اونکو دی جو پہوپہی نی عزیز — بلکہ جان سے زیادہ تہی عزیز
اونکی گہوارہ حضانت مین — ایک مدت وہ تہی صیانت مین
سال ہوش و تمیز پہنچا جب — لگی یعقوب کرنی اونکو طلب
فرط الفت سی مہر ہجر و فراق — ہوگیا اونکو شاق تر از شاق
گرچہ ظاہر مین کچہ نہ دم مارا — دیکہا تسلیم بن نہین چارا
لیک باطن مین چست باندہ کمر — ہوگئین مستعد وہ کہنی پر
اونکی کہنی کا لمین کرکی خیال — پٹکا دادی کا انکی گہر سی نکال
یکبیک وے مین قمیص اوٹہا — باندہا یوسف کی وہ کمر سی چہپا
وہ کمربند باندہ کر یکسر — بہیجا ناگاہ اونکو پیش پدر
پہر لگین کرنی جابجا وہ تلاش — یکدگر مین ہوا وہ چیرہ فاش
نکلا یوسف کے وہ کمر سی تبہ بلا — اک برس او سے اونکو پاس رکہا
یا کہ توڑا چہپا کی ایک صنم — اپنی نانی کا اسی تو وہ سیم
یا کہ والد کا اسنی بزغالا — ایک سائل کو اوسنی دی ڈالا
یا دیا ایک کیان کو بہیجا — ہی مدارک مین جیسے لکہا

فاسرها يوسف في نفسه ولم يبدها لهم قال انتم شر مكانا والله اعلم بما تصفون

پس چہپایا تہا اوس مقالہ کو — جی مین یوسف نے اپنی اخونکو
اور ظاہر کیا تہا اونسی نہین — اوس مقالہ کو بہائیونکی بین
کہنی جی مین لگا وہ با اخوان — کہ ہو تم سب سے بدتر روی مکان
اور اوسکا خدا ہے داناتر — کرتی ہو تم بیان جو سرتاسر
بیچے مصر و منہج ادائی ہو — تمنی بیچا چرا کی بہائی کو
اور چوریکا میری یکسر حال — جانتا ہی وہ خالق متعال
الغرض جب وہ سب سنبہ پایا — ابن یامین کو قید فرمایا
گرچہ تخلیص کے لیے اصرار — کرنی اخوان لگی بصد تکرار
لیک زنہار کچہ نہ کی تاثیر — رہ گئی اونکی قید مین وہ اسیر

کہ وہ بیشک ہی جانتی والا — حکمت اوسکی خرد سی ہی بالا
وہ جو آیت ہے یہ ہم ارشاد — اوس سے تینوں کی ہے بیان مراد

ابن یامین و یہودا و روبیل — دی جو بیٹوں تھی مصر میں تبدیل
یا کہ تہا تیسرا یہودا نام — بعض تفسیر میں ہے جیون ارقام

الغرض ہوگئی ملول و حزین — سنکے یعقوب حال بیٹا میں
وہ جو تہا سو ہجر یوسف تہا — اوسمین یکبارہ دردونا اوتہا

بسکہ تہا غم پہ غم الم پہ الم — لکہہ سکی ہی بہلا کب اوسکو قلم

فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ

اور اعراض اون سے ہوں کیا — یعنی اپنا منہ اون سی پہیر لیا
اور یگا کہتی یوں تاسف کر — وامی افسوس ہجر یوسف پر

او سفید اوسکی دونوں دیدہ ہوئے — حزن و غم سی مدرسیاہ سپید ہوئے
پس وہ غمسی بہرا ہوا تہا تمام — یا کہ غصہ سی اوسکی بلند مقام

یعنی منہ سی نکلتا تہا نہ بات — حزن غم کی کبہی وہ نیک صفات
لیک از راہ اضطرار تمام — اوسنی افسوس سے کیا وہ کلام

اسقدر ضبط حزن غم کی تہی — بن نبی کی کسیکی تاب نہیں
اہل تحقیق سی ہی یوں منقول — بولی جبریل سی جناب رسول

کرتیا کسقدر رہتا ہے جبریل — ہجر یوسف میں حزن اسرائیل
بولی اوس غم کا کیا کروں بیان — رکہتی یعقوب تہی جو دل میں نہان

ام ہفتاد کی وہ تہا مانند — جسکے ہفتاد جاویں مر فرزند
بولی جو کوئی اتنا غم کہاوے — کسقدر اجر و مرتبہ پاوے

بولی ہفتاد رصد شہید آوسکو — حق سی اجر و ثواب روز ہو
آتش ہجر سی کوئی انسان — مثل یعقوب کے نہ تہا سوزان

تہا چہل سال یا کہ اوسکی دو چند — اونکو اندوہ دوری فرزند
روتی روتی ہوا ایکا یک دور — نعم نور چشم چشم سے نور

ہجر فرزند میں بصد زاری — چشم سے طفل اشک تہی جاری
تہا گران اوسپہ ہجر کا وہ غم — کہ ہوئی پشت جسکی بار سی خم

رکہتی و لیکن درد و غم تہی بہا — کہولی حق کی سوا نہ وقت تہا
لیک شکوہ زبان یا اسفا — جانا بہ موقع اونکا درد و عنا

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ حَتّٰی تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ

بولی اسطرح سی اونکی فرزند — کہ خداوند پاک کی سوگند
تو رہیگا ہمیشہ کرتا یاد — رو رو یوسف کو با غم و فریاد

تاکہ ہو جاوے ازار سے — مبتلا ہی بلا سے بیمار سے
یا کہ ہو جاوے ہلاکوں سے تو — ابی چہوڑیگا اوسکی یاد کبہو

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَی اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بولا یعقوب بیچ میں اسکی نہ غیر — کہ شکایت کروں میں کسسے
انپا اندوہ ہی جو بحت کمال — اور غم اپنا بایزد متعال

اوسمین ہوں جانتا خدا سے — وہ جو تم جانتی نہیں ہو آب
مجکو تم صبر کیا سکہاتی ہو — کیوں عبث اعتراض لاتی ہو

سنتی ہی جب سمیع الست دیا انحال | دیکھکر یکبیک وہ شکل و جمال

قَالُوٓا أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا۠ يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِى ۖ قَدْ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَآ ۖ إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝

بولی اخوان زروی استفہام | کیا بتحقیق تو ہی یوسف نام
بولا ہاں میں ہوں یوسف غمگین | اور یہ بھائی ہے میرا ابن یامین
بیشک احسان خدا نے ہم پہ کیا | کہ یہ جاہ و وقار ہمکو دیا
بیگمان جو کوئی خدا سے ڈرے | یعنی پرہیز متقی ہے کرے
اور جو صبر سکون سے پیش آوے | مبتلا جس بلا سے ہو جاوے
پس بتحقیق خالق وہاب | نہیں کھوتا ہے اونکا اجر و ثواب
وہی جو نیکی عمل میں لاتے ہیں | ساتھ احسان کے پیش آتے ہیں
بعض تفسیر میں لکھا ہے یہاں | اونکو اخوان جب گئے پہچان
قبلۂ جان اونکو ٹھہرا کر | سینے پابوس کو جھکایا سر
یوسف اوس تخت سے اوتر آئی | ہمکنار اپنے سب کو فرمائی

قَالُوا۟ تَٱللَّهِ لَقَدْ ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ ۝

کر کے اقرار سبھی لگے یہ مقال | از سر انفعال و عجز کمال
کہ خداوند پاک کی سوگند | تجکو ہم پر کیا خدا نے پسند
اور بیشک تھے ہم خطا اندیش | کہ حسد سے ہوئے جفا اندیش
یعنی سچ تو نے خواب کو دیکھا | اور ہمارا حسد غلط سے تھا

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ ٱللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ۝

بولا وہ زیب تخت و زینت تاج | کچھ نہیں سرزنش ہے تم پر آج
بخش دیگا خدا تمہارے خطا | تم پہ فرمائیگا وہ لطف و عطا
اور وہی ہے سب مہربانوں سے بیشتر | مہربانوں سے مہربان ترین
بخشش حق کی جو بشارت ہے | مغفرت کی وہ ہی بشارت ہے
کام آیا وہ اعتراف اونکا | ہو گیا جرم سب معاف اونکا
ارحم الراحمین سے ہے بہتر | بخشوائی سلام اپنی گناہ
پیش آئے جو اعتراف کے ساتھ | بمناجات تو اوٹھا اب ہاتھ
ربنا ما سواک ملجا ہے | انت ربی و انت مولائے
فاغفر الذنب شفقت [illegible] سے | لا تواخذ بسوء اعمالے
قصہ کوتاہ وہ بلند مکان | کر چکا جب تسلی اخوان
پھر لگا کہنے بھائیوں سے یوں | ہو کے مصروف والد محزون

ٱذْهَبُوا۟ بِقَمِيصِى هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِى يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِى بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

پیرہن لیجاؤ یہ میرا کرتا | وہ جو مجھکو خلیل سے پہنچا
پاک لیجاؤ تم وہ پیرہن | وہ جو میرا ہی اب لباس بدن
[illegible] | منتشر جس سے کی بو باغ جنان
کہ چلائی گا ہم بینا ہو | اوسکو ہو بھی جو اوس [illegible]

اور جب

اور مجھ پاس لاؤ تم جا کر	اپنی اہل و عیال سر تا سر	بعض تفسیر میں ہی یون آیا	اونسی یوسف نے جب فرمایا
تہا جو اخوان سے وہ یہودا نام	یون لگا کہنی کاہی بلند مقام	تو وہ کرتا مجہی عنایت کر	تا مین لیجاؤن اوسکو بشیر پدر
مین جو لیکر گیا تہا ششی ازین	خون لگا تیری پیرہن کے تئین	اوس سے اونکا ہوا تہا دل پر خون	سخت غمگین ہوئے تہی اور محزون
اسکو فی الحال جو مین لیجاؤن	جس نقصان سے شرف پاؤن	پہلے جیسے ہوا تہا خرق فگار	اوس سے زیادہ ہوا نشاط و سرور
بخشا یوسف نے پیرہن اوسکو	لیچلا اپنی ساتھ وہ خوش ہو	الغرض لی کی نقد و مال کثیر	اونکو رخصت کیا بصد توقیر

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۝ ع

اور جسدم چلی جدا ہو کر	مصر سی کاروان سوداگر	یون لگا کرنی اونکا باپ مقال	باہمہ حاضران اہل و عیال
کہ مین پاتا ہون بوی یوسف	جو نہ منسوب نقص عقل کرو	کہتی ہین جبکہ جانب کنعان	مصر سی کاروان ہوئی تہی روان
راہ میں تہا وہ کنعان سے دور	کرد باد صبا ہوسے مامور	تا معطر کری مشام پدر	بوی یوسف قمیص سے لیکر
جبکہ یعقوب کو وہ پہونچی بو	لگی فرمانی شاد و خندان ہو	کہ مجہی بوی یوسف آتی ہی	غنچۂ دل مرا کہلاتی ہی
	جو نہ سمجھو تم آرزوی محال	گر وضعف کبرسن کا خیال	

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝

بولی حق کی قسم کہ تجہکو	اپنی غلطی مین ہے قدیم کی تو	تجہکو افراط حب یوسف سے	نت اوسیکا تجہی تاسف ہے

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ الربع

پہر جب آیا نوید و مژدہ رسان	مصر سی یعنی جانب کنعان	ڈالا اوس پیرہن کو اوسنی	منہ پہ اوسکی کہ ہوگیا بینا
بولا مین نے بہلا کہا تہا نہین	پیشتر اس سے یون تمہارے تئین	کہ مین حق سے ہی وہ جانتا ہون بات	جو نہین جانتے ہو تم بالذات

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝

بولی کاہی اب ہمارے حق آگاہ	بخشوا دیجئے ہمارے گناہ	بیگمان ہم خطا شعار ہین سب	مغفرت کی امیدوار ہین اب

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

کہنے اسطرح سے لگا یعقوب	بخشوا دونگا مین تمہارے ذنوب	اپنی رب سے کہ ہی وہی تحقیق	جرم آمرز مہربان شفیق

رونق افزای مصر تھی بیشک / مدت بیست چار سال تلک
دم رحلت کیا وصیت یون / که مجھی شام مین کریو مدفون
جب سے اونکی روز عمر کی شام / لیگئے یوسف اونکو جانب شام
بعد یعقوب کے برس تیئیس ۲۳ / با دعا مین رہی بنفس نفیس
الغرض ای اپنی زیست سے تنگ / دیکھکر اس جہان کا نیرنگ
مستجاب اوسکو حق نی فرمایا / سیب جنت کا اونکو بھجوایا
بس لگی کرنی سب خواص و عوام / اونکی مدفن مین اک خصومت تام
جبکه موسی نبی کا عہد آیا / نقل صندوق وہان سے فرمایا
یکصد و بیست سال عمر و حیات ۱۲۰ / اونکی لکھتی ہین اہل تحقیقات

جبکه پنچسوان برس آیا / عزم دار البقا کا فرمایا
تیری والد کی جا کے مرقد پاس / اس وصیت کا میرے رکھیو پاس
اوس وصیت کو وے بجا لائے / پھر وہان سے وے مصر کو آئے
ہوگئی صرف صرف عقبی پر / کام دنیا کا چھوڑ کر یکسر
پس ہوئے اونکو آزردی ممات / مانگنی وے لگی دعاء وفات
بوسی اوس سیب کے وے اپنی جان / یکبیک ہوگئی بخلد روان
آخرش نیل مین کیا تدفین / رکھکے صندوق مرمر اونکی نعش
کردیا دفن مدفن اجداد / اوسکو موسی نے ای خجستہ نہاد
گرچہ کہتی تھی اپنی بیٹی دو / پر کیا جانشین یہودا کو

اب یہی ارشاد منت یزدان / صرف حال نبی کون و مکان

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ

ہین یہ اخبار غیب اے سرور / بھیجتے اونکو ہم ہین اب تجھپر
کام اپنا باتفاق تمام / تھا جو القای چاہ اونکا کام
یعنی یہ ذکر یوسف و یعقوب / نہین پہلے کتب مین تھا مکتوب
اور نہین تھا تو اودن اونکی پاس / جبکه ٹھہراتی تھی بلا وسواس
اور وے یوسف کے بھائی اونجوان / مکر کرتی تھی ای نبی زبان
ہمنے بھجا ہی خاص تیری تئین / اوس سے مخصوص کرکے تو اے شہ دین

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ

اور نہین اکثر آدمی و بشر / گرچہ ہووے حرص تو ایمان پر
لانیوالی یقین اور ایمان / از رہ کفر و کینہ و طغیان

وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

اور نہین مانگتا ہی اونسی تو / اوسپہ کچھ اجر اور بدلے کو
ای بابلاغ حکم رب نے / پایا فنا ہی تیرا سنے
ہی یہ نہین وہ مگر نصیحت و پند / سارے عالم کو ای فقیہ پسند
تو نہین چاہتا ہی اجر و بدل / قصہ خوان جسطرح سی چاہی اجر عمل

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ

اور بہت آیتوں سی اسپر وہ	ہیں یا فلاک اور زمین یکسر	کہ گذرتی ہیں وہ نہیں دیتی دھیان	اور وہی یکسر ہیں اوس سے روگردان
	اور نہ کرتے ہیں وہ فکرت	کچھ نہ کرتے نہ اوس سے ہیں عبرت	

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ

اور نہ لاتی یقین ہیں ایمان	اکثر اونکی حضرت یزدان	ان مگر ہیں وہ مشرکان لعین	شرک لاتی ہیں جو خدا کی تئین
جسطرح کافران مکہ جہان	نیا دستہ کہتی ہیں بزبان	پر ملائک کی تئین بنات اللہ	شرک سی جاتی ہیں وہ گمراہ
یا کہ جو ہیں یہود لعین	بزبان لاتی ہیں خدا پہ یقین	پہر وہ کہتے ہیں شرک سی یکسر	کہ ہی اللہ کا عزیر پسر
یا کہ لاتی ہیں جیسی ترسایان	تو ہم نہ ساحضرت یزدان	پہر وہ کہتی زبان سے ہیں صریح	کہ خداوند کا پسر ہی مسیح
	یا منافق ہیں شرک سی مراد	جیسے انوار میں کیا ارشاد	

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

کیا نڈر ہو گئی ہیں وہ بے دین	کہ یکبارہ آوی اونکی تئین	ڈھانکنی والی ایک آفت غیب	حق تعالی کی مار سے لاریب
یا کہ آوی قیامت اونکے تئیں	ناگہان اور وہ جانتی ہوں نہیں	اختلاط ہیں وہ ستودہ نہاد	تا کرین خلق کو دیوین ارشاد

قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

کہہ تو اسطرح ای رسول انام	ہی یہ دعوت مری سبیل اور راہ	سبکو حق کی طرف بلاتا ہوں	ایک بینائی پر میں لاتا ہوں
اور جو چلتا ہی راہ میری پر	ہی یہی راہ اوسکی سر تا سر	اور ہی پاک شرک سے اقتدار	حضرت حق میں اور نہ شرک سہی
اور نہ ہیں شرک لانیوالا ہوں	حق کو یکتا بتانیوالا ہوں	آگی اسکی تسلی و تسکین	حق نی فرمائی مصطفے کی تئین

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور نہ فرمائی بھیجی تھی ارسال	تجھسے پہلے مگر ہی مرد رجال	جنکو ہم بھیجتی تھی وحی و پیام	رہنی والی تھی بستیوں کے تمام
کیا نہیں سیر کرتی ہیں بہ یقین	تا نظر کر کی دیکھ لیں یہ لعین	یعنی کیوں دیکھتی نہیں [illegible]	بیچ شام و شہر عاد و ثمود

پہر ہوا عرش پر قیام پذیر
ایک ٹھہری ہوئی زمانی تک

اور کیا مہر و ماہ کو تسخیر
اسی قیامت کے وقت آنی تک
سیر بیا دور کرتی ہین آغاز

ہر ایک اون مہر و مہ کے چلتا ہے
یا کہ دور اپنی اپنی تک محور واہ
ہی یہی اونکا طرز اور انداز

اپنی اپنی جگہ بہی چلتا ہی
مہر یکسال ماہ تا یکماہ

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

یعنی کرتا ہی کام کی تدبیر
گاہ ایجاد خلق فرماوے

علم و حکمت سے اپنی رب قدیر
گاہ اعدام سے وہ پیش آوے

کرتا حکمت سے اپنی ہی وہ تمام
گاہ احیا کا رفرما ہے

ملک و ملکوت مین ہین جتنی کام
گاہ افنا کی وہ امانت ہو

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

کہولتا ہی نشانیان یکسر
کہ خدا کی طرف کو جانا ہی
پس یہ آثار دیکھ اور آیات

قدرت اپنی کی اید یکبارگی
روز حشر اوسکو منہ دکہانا ہے
نہ بدگی تم کرو کہ پاؤ نجات

تا کہ تم اپنی رب سے ملنے کو
اپنی اپنی عمل کی روز جزا
آگی آیات حق کا ذکر ہی اور

دیکہکر قدرتین یقین کرلو
ہر کسی کو ملی جزا و سزا
کر نظر تو اوسی بدیدہ غور

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

اور وہی ہی کہ جسنے پانی پر
اور ہر ایک میوہ کے رکہے

مد و بسط زمین کیا یکسر
اوسمین دو جوڑے تا فصل اور را
جسطرح جیسے ترش ہو اور شیرین

اور پہاڑ اوسنی رکھی بہاری
جسطرح جیسے سفید اور احمر
جسطرح جیسے کلان و خورد ترین

اور انہار آب کین جاری
جسطرح جیسے سیاہ اور اصفر

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

ڈہانکتا ہی وہ رات سے دن
یہ جو اسباب کین اوسنی پیدا

یعنی ظلمت سے روشنی کا اثر
رنگ برنگ کین ہین پیدا
جو خاصیت و اثر ہوتے

بیشک ان مین نشانیان ہین عیان
اوسکی قدرت کی ہین یہ آثار
تو بیک طرز سب ہوتے

اوس جماعت کو کرتی ہی جو دہیان
اوسکی صنعت کے ہین یہ نقش و نگار

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ

جب تلک وہ بدلتی اوسکو نہین | ہی جو اونکی جی مین اندیشہ دین
اور جب چاہتا ہی اپنی پاک | اگر کسی قوم کا عذاب ہلاک
پس نہین پہیرتا کوئی اوسکو | خواہ از خود ہو خواہ غیر سی ہو
اور نہ اونکا کوئی ہی اوس بن یار | تاکہ ٹلی وقوع وہ عذاب اور مار
اپنی قدرت کی ہی نشانی اور | کر نظر اونکو تو بدیدۂ غور

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ

وہی ہی جو دکہاوے ہی تمکو | برق خوف اور طمع کو اہی لوگو
اور اوٹہاتا ہی بدلیان بہاری | تاکہ مینہ اون سے ہوویں جاری
آتش برق کا ہی روشن ڈر | اور طمع مینہ کی ہی ظاہر تر

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ

اور پڑھتا ہی رعد اوسکی ثنا | اور فرشتے سب اوسکے دہشت کہا
اور وہ بہیجتا ہی سر تا سر | ابر مین سے کڑاکی اسی ور
بعد ازان ڈالتا ہی اونکی بیچ | جس کسی پر کہ چاہی اپنے دین
اور وی کافران بد اعمال | کرتی ہین جہگڑا نہین خدا کی جدال
اور وہ سخت داو والا ہی | سب سی اوسکا عذاب بالا ہی
وہ جو لفظ محال ہی ارشاد | ہی یہان کید و حیلہ اوس سے مراد
گرچہ مین لکہ چکا ہون بالاجمال | رعد کا سورۂ بقر مین حال
لیک تفصیل اوسکی اب سے ضرور | جیون سے ہاتوا مین ہیا مسطور
کہ ہوئی حال رعد سے مسئول | اتفاقاً ہمین جناب رسول
اسطرح سے دیا نبی نی جواب | کہ موکل ہی وہ بامر سحاب
رعد مشہور نام ہی اوسکا | کشتن ابر کام ہی اوسکا
بمخاریق آتشین وہ ملک | سائق ابر ہی بروی فلک
یاکہ ہی برق لیتی وہ شعاب | وہ مخاریق و تازیانہ و نار
اہل تحقیق سنی یہ فرمایا | سال ہجرت کا جب نوان آیا
بولا اربد یہ اسطرح عامر سے | سیر اہو جا تو یار اور ناصر
مین محمد کی پاس جاتا ہون | اوسکو باتون مین اب لگاتا ہون
میرے باتون مین جب ہو مشغول | کہنچ کر تیغ کیجیے مقتول
قصہ کوتاہ آئی حضرت پاس | قاصد قتل دونون وہ ناسپاس
کہنی عامر لگا بدر دین | لاتا اوس پر طاہر ہی مین یقین
ہو تو امصار کا ولی بالذات | اور مجہی دی ولایت قریات
یون لگا [illegible] ذات | مجکو منظور ہی نہین یہ بات
پس لگا کہنے وہ خشونت سے | شہر کبیر اور [illegible] سے
کر مین [illegible] جلد | [illegible]
دیر تک یون کیا کلام و [illegible] | لیک اربد سے کچھ نہ آیا بن

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

پوچھ اون کافروں سے اے شہ دنیا
کہہ بھلا بتر نہیں ہے شاہان کب
ہیں قادر وہ کے سود اپنی پر

کون ہے خالق زمان و زمین
کہہ یکتا ہے ہو بہو خدا کی سب
اور نکر سکتی ہیں وہ کے دفع ضرر
لیس وہ گمراہ کرتی ہیں عجب خیال

دی جواب انکو ای بلند مقام
تم رفیق انکو اور حامی کار
ہو سکیں غیر کے لیے وہ کہاں
ہی سراسر وہ ایک امر محال

کہ ہی الله خالق مقام
جو نہ اپنی ہی جانکی ہیں مختار
نافع سود و دافع نقصان

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ

کہہ بھلا کیا مساوی ہوتا ہی
یا کہ اعمیٰ سے ہیں مراد بیان

کور چشم اور وہ جو بینا ہے
اونکے معبود جاہل اور نادان

ہی ساوات مشرک جاہل
اور بینا سے ہے خدا مقصود

ہووی کب ہی مومن فاضل
کہ وہ دانا حال ہی معبود

اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ

یا بھلا ہوتا ایکسا ہی کہیں

ظلمت شرک اور نور یقین
آگی ہی ایک محال اونکا او

تسوے ہی تیای فوقانی
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

یا کہ یا ہی بجای فوقانی

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ

کیا مقرر کیے شریک خدا
پھر ہوئی خلق مشتبہ اونپر
لیس ہی باعث شرک کی نزد

مشرکونی سہیم اور شرکا
کر لئی یوں زعم ہی لگی کیسے
مستحق عبادت اونکے شریک

کہ بنایا اونہوں نے جنکے تئیں
کر سکتی وہ کر لیا پیدا
خالق الخلق سمجھی اونکی تئیں

مثل پیدائش حق انہوں دنیا
جیسے الله نے کیا پیدا
مثل پروردگار کی وہی تئیں

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

کہہ محمد کہ حق تعالیٰ ہے
ہی وہ ہر ایک شے پہ زور آور

اپنی قدرت سے خالق ہر شے
یعنی مغلوب اوسکے ہیں کیسے
آگی اسکی الوہیت کی دلیل

اور خدائی میں ہی وہی یکتا
لیس نہیں ہی کوئی سرا سرکا
کی ہی ارشاد از سر تمثیل

اوس سے شرکت کوئی نہیں رکھتا
قابل بندگی بغیر خدا

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ

یعنے اللہ کارساز جواد
اور ہوئے اہل مکہ خوش بکید

کرتا روزی ہی جسکے کشاد
صرف دنیا کی زندگانے پہ
ہاں مگر تھوڑی پونجی اور اسباب
(گردند فراموش عاقبت را)

اور کرتا ہی تنگ روزی کو
اور ہنیہ زندگانی دنیا
مثل اوس متاع کے بیشک

پاتی ہی جس شخص کے [illegible]
[illegible] مقابل [illegible]

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

اور کہتی ہیں سرکش کفار
تا ثبوت یہ اوسکے ہوتی دال

جنکا ہی نخوت و غرور شعار
یعنے جسطرح کرتی ہم ہیں سوال

کیوں نہ منزل ہوئی محمد پر
آگی ماموریں کے سرور دینا

آیت اوسکی خدا کی ظاہر
کر دی دینیوں جواب انکی شتر

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ

کہہ محمد کہ بیگمان اللہ
اور دکھاتا ہی راہ اپنی طرف

چاہی جس شخص کو کری گمراہ
اوس کسیکو کہ وہ ہی اوسکے بشرف
آگی اوس قوم کا ہی ذکر شرف

اور تیریں آیات و معجزی بیشمار
ای محمد آیت کری وہ جسکی تیسیر
کرتی ہیں جو رجوع حق کیطرف

اوسکو ہرگز نہیں ہی بندہ منند
احتیاج اوسکو معجزی کی شہنر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ

وہی جو لائے یقین اور اسلام
یا کہ رحمت کو اوسکی کری یاد
وہی جو ایمان کیساتھ یقین لائے
اور اچھی ہی اونکی جائی قرار
مصدر طیب سے وہ فعلی ہے
اوسکی شاخیں ہماں [illegible] گھر

اور پکڑتی ہیں اونکی دل آرام
یا کہ قرآن سے ہیں وہ دل شاد
اور اچھی عمل بجا لائے
ہر طرح اونکو ہی خوشی سی کار
جیوں بشارت سی لفظ بشریٰ
اور بجز منزل [illegible] ہیں

حق تعالیٰ کے ذکر کو سنکر
سنتو یاد خدا سی ای محبوب
اونکو طوبیٰ ہی اور خوشحالی
لفظ طوبیٰ جو ہی بیان ارشاد
یا کہ طوبیٰ ہی اوس شجر کا نام
اوسکی نیچی ہی چشمہ کافور

یا بتوحید خالق [illegible]
پاتی ہیں چین اونکی دل اور قلوب
راحت و فرح و عیش سے ہوئے
ہی خوشی اور خوبی اوس سے مراد
جنت عدن ہی جسکا مقام
اور وہ سلسبیل سے مشہور

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ

اہل تحقیق سے یوں منقول جبکہ بولی قریش تھا معقول
گر اوترتا عجمی سے قرآن غیر عربی کی ہوتی اور زبان
وہ محمد نبی خود بنایا ہے اپنی بولی میں باندہ لایا ہے
کوئی انکی کتاب ہے تری نہیں نہ زبان عرب سمجھی نہیں
اگلی آیت کو حق نی بھجوایا اسطرح سے جواب فرمایا

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور نہ بھیجا تھا ہمنے پیغمبر تجہ سے ما قبل کوئی پیغمبر
ہاں مگر بولتا وہ بولی کو اوس زبان سے جو اوسکی قوم کی
تاکہ وہ بیان اونکی تئین فہم کی ہو قریب اونکے یقین
پھر بھٹکاتا ہی راہ کو اللہ چاہی جس شخص کی نہیں آگاہ
اور دکھاتا ہے اوسکو راہ حق جسکو چاہی وہ از سر توفیق
اور وہی ہی قوی و زور آور یعنی عصیان نہیں خلق کی تاثیر
کام اوسکا نہیں چھوا بھی نہیں اوسکی حکمت کا کچھ حساب نہیں
اب ہے موسیٰ کے حال کی تفصیل تھی جو مبعوث نسل اسرائیل
جنکو توریت کی تھی ارزانی بزبان و لغات سریانی

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

اور بھیجا تھا ہمنے موسیٰ کو آیتیں دیکی اپنی انکو شکوہ
بولی ہم اوس سے اسطرح کہ نکال قوم اپنی کو اپنے وہ خصال
ظلمتوں سے جہل کے اپنے علم و ایمان کی اوجالے کو
اور دے اونکو موعظت اور پند تو دے نور خدا کی ای دلبند
یعنی گذری جو کافرونپہ تمام اس سے آگے خدا کے ایام
یاکہ یعقوبیوں کو یاد دلا ظلم فرعونیان و روز بلا
بیشک اس ذکر میں کیا ہے بیان حق کی قدرت کے آیتیں ہیں عیان
ہر کسیکو کہ ہی وہ سہتا ہا صابر رنج و شاکر آلا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ

اور کر یاد اپنی زبان جب لگا کہنی موسیٰ عمران
قوم اپنی کو یوں بطرز جمیل کہ تمہی کے قوم نسل اسرائیل
تم موسیٰ یاد اب کرو کیسا حق کا احسان وہ جو ہی تمکو
جبکہ اوسنی نجات دی تمکو قوم فرعون کی سی کے لوگو

کہ چہاتی تہی بدعذاب تمہین
اور کہنی سی زندہ آتی پیش

کرتی تہی جسطرح تہی خراب تمہین
بیٹیون کو تمہاری وہی بد کیش
اگلی موسی کی قوم کو ہی خطاب

اور کرتی تہی ذبح وہی کہ پسر
اسمین ایک رنج ہین کہ تمکو تہا
کر تلاوت تو اسکے معانی باب

ظلم اور جور سے تمہاری لیے
تجربہ تہا تمہاری رب کا بڑا

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

اور کیجیو یہ کہ تم یاد

رب تمہاری نے جب کیا ارشاد
اور جو کفران سے پیش آؤ تم

کہ جو تم سب کرو ادا ہی سپاس
تو مری مار سخت پاؤ تم

دون زیادہ میں تمکو نعمت و بار

وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ

اور کہا کلیم کا ہی سرور سم
پس بہ تحقیق خالق معبود

جیہ ناسکار پیش آؤ تم
بیقین ہی بے نیاز ہی محمود
اگلی حضرت کو ہی خطاب کیم

اور جو سب زمین میں ہین
اوسکو ہرگز نہیں ہے کچہ پروا
بلکہ ہی قوم سے کلام کلیم

ہو گئی منکران حضرت رب
بلکہ اوسکا زیان نہین ہی ذرا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ

کیا نہ پہونچی ہی تمکو اونکی خبر
اور نہ پہونچی ہی تمکو اونکی خبر
آئی تہی اونکی پاس اونکی رسل
یا یا اسکا ت انبیاء و رسل

ہی جو پہلی تہی تمسی سرتاب
وہ جو پیچہی تہی اونکی طغیان
معجزی اور نشانیان لیکر
ہاتہ کہنی لگی مونہہ پر کل
یا تعجب سے یا باستہزا

قوم نوح نبی و عاد و ثمود
جانتا اونکو کوئی اور نہین
پہر دئیے اولٹی اون سبہون نے ہاتہ
بلکہ پہیر کے اون سبہون نے اپنی ہاتہ
جیسے انور مین بیان کیا

شرک اندیش منکران عنود
پر خبر اونکی ہی خدا کی یقین
اون رسل کی موہنہون دکی ساتہ
اپنی اپنی موہنہون غصہ ساتہ

وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ

اور لگی کہنی اسطرح سے یہ

کہ نہین مانتی ہم اونکی سخن

ساتہ جس شی کی تم ہوئی ہو رسل

بلکہ کرتی نہین ہم اوسپہ عمل

اور ہم شک مین اوس سے ہین بیشک	تم بلاتے ہو جس سے ہمکو جدہر	اوس طرح ہی وہ شک کے دل مین تغیر آئی	کچھ نہین ہی تسلی و تسکین
ہی قلق ہمین وہ ڈالنی والا	ہو دل پہ شورش اٹھانی والا	آگی اسکی ہی امیدواری یاب	انبیا و رسل کا اونکو جواب

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

بولی انکو رسل بتاؤ تو	کیا خدا مین بہلا تمہین شک ہو	کہ وہ ہی خالق زمان و زمین	وہ بلاتا ہی تم سبہو تمیز
تاکہ بخشے تمہین تمہارے گناہ	لیے ایمان لاؤ تم ہرگاہ	اور تمہارے عذاب مین دہ ڈہیل	وقت موعود تک وہ رب جلیل
	پہر جواب الجواب ہے اونکا	انبیا کو خطاب ہی اونکا	

قَالُوْا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَأْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہنی اسطرح سے لگی وی کل	بجواب پیمبران و رسل	تم تو انسان ہمارے ہو مانند	چاہتے ہو ہمین کرو تم بند
اون بتون سے کہ جنکو شام و سحر	پوجتی تہی ہمارے جد و پدر	لیس نبوت پہ لاؤ تم ہمکو	اک دلیل صریح ای لوگو
سمجہی گرچہ دیکھتی تہی وی سب	لیک تہی اونکی ہی محال طلب	جسطرح سے معاندان رسول	تہی سدا اقتراح مین مشغول
	پہر جواب الجواب کا ہی جواب	انبیا کیطرف سے اونکو خطاب	

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَاۗ أَنْ نَّأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

بولی اسطرح اونسی اونکی رسل	ہم ہین انسان جیسی تم ہو کل	لیک اللہ اپنی نعمت سے	ای نبوت اور علم و حکمت سے
سکتا منت سے فضل فرماکر	چاہی بندونکے اپنی وہ جسپر	اور نہین ہی ہمین وہ تاب و توان	کہ تمہین لاوین حجت و برہان
ان مگر حکم و مرضی حق سے	قدرت کارساز مطلق سے	اور خدا پہ با اعتقاد تمام	چاہیے کر لین اعتماد تمام
ای مومنان با ایمانی ہین	بیقین جو شجی آنیوالی ہین	چاہیے دیکھی ہی غیر کو نہین	نہین ملتا ہی غیر تمہارا نشین

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

اور بهلا کیا ہوا ہمارے تئین
اور کرینگے شکیب ہم اوپر
یعنے جیسان سے خدا نے فرمایا
تا کفایت کرے بفضل تمام

کہ بهروسا کرین خدا پہ نهین
دیتی ہو تم جو ہمکو رنج و ضرر
کہ ہمین راہ راست پہ لایا
شہر اعدا سے خالق منعام
جیسے باسید زمان و زمین

اور وہ تو دکہا چکا ہمکو
اور خدا پر کرین بهروسے کو
پس سزاوار ہے کہ سر تا سر
آگے اون کافرون کا ظلم اور جور
پیش آئے ہین کافران لعین

نیک راہین ہمارے اے لوگو
کرنیوالے بهروسے کے ہین جو
ہم کرین اعتماد سب اوپر
شامین ہے ہمیر ورنجکے اور

ع

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ

اور لگے کہنے کافران لعین
یا پهر آؤ ہمارے دین مین تم
بیگمان ہم کرینگے اونکو ہلاک
ہے یہ اوسکے لیے جو ڈرتا ہے
اے کہے جو کوئی یہ دونون ور

اسطرح اپنے انبیا کے تئین
ہو ہمارے موافقین مین تم
کرنیوالے جو ظلم ہین ناپاک
میرے موقف سے خوف کرتا ہے
نصرت وعدہ کے وہ پائے ظفر

کہ بتحقیق دینگے ہمکو نکال
پس دیا بهیج حکم اونکی طرف
اور بسا وینگے اونمین ہمین ہم
اور ڈرا جو وعید سے میرے
ہو مقام حساب سے خائف

اونمین سے ہین اپنے ہم فی الحال
اونکی پروردگار نے لطف
اونکی پیچهے تمہین بلطف و کرم
اے عذاب شدید سے میرے
اور وعید عذاب سے خائف

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

اور لگے کرنے فیصلہ وہ طلب
پس ہوئے انبیا نجات سے خوش

حق و باطل مین حکم حق سے سب
اور ہوا نامراد ہر سرکش
آگے اونکی سزا ہے اب مخصوص

یا لگے فتح چاہنے یکسر
کرنیوالا جو تہا وہ ضد و عناد
جس سے ہوئے وہ حشر مین مخلص

دے ہمیں پاک اعدا پر
ہوا وصل فلاح و مراد

مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ۝ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ

ه وراذ الغا اے یاسکا لیو الموعمنین بعد اهلاک الکافرین ١٢ بیضاوی

ہی ملاقات کی دعا اونکو
یا ملائک کا وہ تحیۃ ہو
یا کہ مومن کرین خدا اونکو سلام

یعنے از جانب خدا اونکو
جبکہ آوینگے وہ اونکی ملنی کو
جبکہ آوین فرشتگان کرام

ہیچ اون جنتونکی لفظ سلام
یا فرشتے جو اونکو پہچانین
آگی اسکی ہی برطریق مثال

جسمین ہے آسودگی ہمہ اونکو مدام
اس تحیۃ کی ساتھ پیش آوین
کفر و ایمان کے صفت او رحال

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

کیا بہلا تو نہی کی نہین ہی نظر
یعنے کی ہی بیان لطف حمید
مثل اوس اک شجر کی جو نیک
دیتا میوہ ہے اپنا وہ ہر وقت
اور کرتا بیان ہے رب مثال
کہ مثل سے معانی باریک
شجرۂ طیبہ جو ہی ارشاد

اپنی نہین جانتا تو اے سرور
حق نی تمثیل کلمۂ توحید
ہووے پاکیزہ اور تازہ و تر
وہ جو حق نے کیا مقرر وقت
ازپی مردمان نیک خصال
ہوونین محسوس کے تئین نزدیک
اوس سے خرما کا ہی درخت مراد
یا وہ یک شجرۂ بہشتی ہو

کیسے کی ہی بیان خدا نے مثال
یا بیان کی ہی باوصف تمام
بیخ اوسکی زمین بین محکم
اپنی اللہ کی اجازت سے
تا کہ دی لوگ اوس سے پکڑین پند
بلکہ معنی کی اوس سے ہو تقویہ
کہ شگوفہ سی اوسکے پکنی تک
کہ دہ ہر آن دیوسے کو

بات ستہری کی اسی وہ خصال
حق کی تمثیل دعوت اسلام
اور شاخ اوسکی آسمان میں علم
حکم تکوین اور ارادت سے
دیتا اپنی اوسکی ہوتی فایدہ مند
فہم کے آئنہ مین عکس پذیر
جسمین تمثیل ما ہی اجل تشبیہ

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

اور مثال سخن کہ زشت و پلید
کہ اکھاڑ اگیا زمین پر سے
پس یہ تشبیہ کلمۂ توحید
اور ثواب اسکا ہر دم اور ہر آن
اور شامین ہی اون فرحت کی

ہووے برعکس کلمۂ توحید
جسمین ہی ناکڑا اور سر سے
حق نی ارشاد کی لطف حمید
ہو پہنچا ہی لقب ایمان
تا فنوق تست سماوات اوسکی ثمر

جیون درخت پلید حنظل ہو
ہی نہ اوسکی لیی ثبات و قرار
جس سے جسکی لقب اہل یقین
نخل خرما کی جیسے جڑ محکم
کی اسی سے ہی لطف جمیل

تلخ و مکروہ و گندہ بدبو
آسمان و زمین مین زنہار
اور فروع عمل بعلیین
اپنی صفت پہ ہو جیسے اتم
کلمۂ کفر کے بیان تمثیل

اونکو خالق نی با عنایات تام / نعمتیں کیسی کیسی کین انعام

حرم محترم کے بود و باش / قسمیں توسیع رزق اور معاش

اور محمد کو بھیج اونکی طرف / کیا انہیں کمال عز و شرف

پر یہ ناقدرداں ہوئے کافر کیش / آئی یکسر یہ ناسپاسی پیش

قدر نعمت کی کچھ نہیں جانی / بلکہ حضرت سے دشمنی ٹھانی

از رہ کینہ و عناد کمال / آخر اونکو دیا وطن سے نکال

مہر کی شکر کو کیا تقلیب / کیوں نہ ہوں حظ بہشت سے بے نصیب

کیوں نہ مقہور تحفۂ نقمت ہوں / کیوں نہ مسلوب انکی نعمت ہوں

کیوں نہ ہوویں یہ قتیل و اسیر / کیوں نہ ہوویں کفر سے ذلیل و حقیر

پسر عمر او رضی سے ہی ارشاد / کہ ہیں قوم قریش ہی مراد

اونمیں اخجر جو تھے قبیلے دو / ایک اونمیں بنو مغیرہ ہو

دوسرا تھا بنو امیہ جان / جیسے انوار میں کیا ہے بیان

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ

اور ٹھہرائے خدا کے شریک / صنم اور بت کئی خدا کی شریک

اس مقابل وہ ہوئے حق کی کہ / بندگی اور تنسیب میں کہے

تا کہ بہکاویں خلق کو وہ عنید / راہ خالق سے جو ہے توحید

کہہ محمد تو اونسے کا یہ دم / سود و رغا بندہ او ٹھاؤ تم

پس تمہارے ہی بازگشت و مقر / آخرش کو ہیگا نار سقر

یعنی تخویف کرتے اور تہدید / اسطرح ہے سکا فران عنید

کہ تم اپنی یہ عمر کے ایام / پوج لو اپنی وہی بت و اصنام

ہو تمہارے مصیر آخر نار / تم کو ہووے عذاب حق سے کار

پھر کیا سید الوری کو خطاب / کرتا ہوں مومنوں کو راہ صواب

قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ

کہدی اے سید زمین و زمان / میرے بندوں سے لائے جو ایمان

کہ وہ قائم رکھیں صلوٰۃ و نماز / حکم میری سے با خشوع و نیاز

اور کریں خرچ اوس سے مردم دین / دی ہی ہم روزی جو ہمنی اونکی تئیں

ویں نہاں نفقۂ تطوع کو / اور چھپی سی کریں تبرع کو

اور دیں نفقۂ زکوٰۃ عیان / کہ فرائض ہیں چاہیے اعلان

پیشتر اوس سے کہ آئی ایک روز / وہ جو ہی دل گداز و جان سوز

ہو نہیں جسمیں بیع کا کچھ کام / اور نہ ہو دوستی کا اوسمیں نام

تا مقصر خریدی اوس سے کو / جس سے تقصیر کا تدارک ہو

اور نہ کچھ دوستی کا ہووے مفاد / بلکہ اوس دن ہوونگے دوستوں میں عناد

کما فی قولہ تعالیٰ الاخلاء یومئذ بعضہم لبعض عدو الآیۃ

پس ضروری ہی تمہارے تئیں / کہ بنقد نکو بہا نی دین

لو خرید آگہ عذاب سے تم / اس جہان میں جو ہیں اسباب کرم

اور کرو مومنوں کی حق کو ادا	تا سفارش کریں وے سب بے ریا	اور یہ تم جان لو بدل او جان	ہی خدا آفریدگار جہان

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

ہی خدا وہ کہ جسنی [illegible] زمین پہر کیی خارج اوس سے بار و ثمر	کیی پیدا یہ آسمان و زمین رزق و روزی تمہارے سر تا بسر تا رواں ہووہ بیچ دریا کے	اور اوتارا افلاک سی پانی کو پہر مسخر تمہارے کے اور رام ساتہ فرمان حق تعالی کے	جسنے معروف مہربانی ہے اوسنی کشتی زروی حکمت تام

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ

اور مسخر تمہارے نہرین کیین پہرنیوالی ہین وے جو دونون ہمیشہ	تا کہ ہو اونسی فائدہ کی تمہین بیکدگر سے وے آہین پیش و	اور مسخر تمہاری اوسنی کیے اور مسخر کیا تمہین شب و روز	مہر اور ماہ منفعت کی لیے تا کہ ہو اونسی منفعت اندوز

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۞

اور جو شے سی تمکو اوسنی دیا گن سکوگی نہ اونکو پورا تم کیا شمار ہے کہ محنت سی نعمت نعمت جو ہی یہاں ارشاد	جسکا تمنی سوال اوس سے کیا تمکو طاقت نہیں جو ہے امیدم جزع و شکوہ کری ہی سر تا پا سید الانبیا ہین اوس سے مراد آگی ارشاد اب بطرز جمیل	اور جو گنتی سے بیش تم اوس بیگمان آدمی ستمگر ہے اور جو نعمت ہو اوسکو ارزانی کہ شمار ہو ابیج اوسکے سب ہی مناجات اوجال خلیل	حق کی احسان شمار ہین لاؤ نا سپاسی سی وہ مخمر ہے بخل و امساک کا وہ ہو بانی کرسکے کوئی شخص حساب کب

ع

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۞

اور کر یاد اسی سبب سے کریم یعنی سر یک بلا سی تو ہر آن اوس سی ای ہی بفضل لطف اتم	جبکہ بولا خلیل ابراہیم شہر مکہ کو دی نجات و امان کہ پرستش کریں بتوں کی ہم	کہ خداوند میری تو بنین اور کر اپنی فضل سے یکسو یعنی رکہ اپنی فضل سے ہم	کر دی اس شہر کی تئیں ایمن تو مجہے اور میرے بیٹوں کو یو جنی سی بتوں کی ہمکو نگاہ

کر ہمین استوار اور محکم
دین توحید پر بلطف و کرم
پھر مناجات ہے خلیل کے اور
کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

رب مرے اون بتون نے بہکایا
بیشتر آدمے کو بہکایا
یعنے اونکی سبب سے ہی گمراہ
بیشتر آدمی ہوئے ناگاہ
پس جو کوئی ہو میرا پیرو دین
پس وہ ملت پہ ہے مری بیقین
اور جسنے خلاف مجھسے کیا
یعنے کہنا مرا نہ مان لیا
پس تو ہی اوسکا بخشنے والا
رحم تیرا خرد سے ہے بالا
پھر خلیل اس دعا سے پیش آئے
حضرت حق مین التجا لائے

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

بولی یون کہ اے ہمارے رب جواد
مین لیائی ہی اپنی بعض اولاد
ایسی جنگل مین جسمین کھیت نہین
قابل زرع ہی نہ جسکی زمین
تیری حرمت کی گھر کے پاس
رکھا جاوے ادب کا جسکے پاس
یا کیا جاوے نا روا و حرام
جس جگہ مین قتال و صید مدام
ہی وہ رتبا و لفظ بیت بیان
از سر ماہیول یا ما کان
ورنہ ظاہر ہی یہ کہ وقت دعا
اوسجگہ پر نہین تھی گھر کی بنا
وہ جو ہین ذریتی قول خلیل
ہین یہان اوس سے قصد اسمعیل
کہ ہوی ملک شام مین جسدم
متولد وہ زبدۂ عالم
سب ملک شام کا وہ سواد
ہوگیا رشک صبح عید مراد
پس خلیل نبی سی بولی یون
رشک سے اوسکی سارہ خاتون
کہ مری ہاجرہ کنیزک تھے
تیرے فرمان حکم اب تک تھے
اسلیکی نہ تھی یہ ہمسکو
کہ وہ رتبہ مین مجھسے ہو بالا
اوس سے پیدا ہوا جو وہ فرزند
ہوگئی مجھسے مرتبہ مین بلند
یہ تو بس ناگوار ہی مجھکو
موجب ننگ و عار ہے مجھکو
رشک سے اوسکی حال ہوئی خراب
اب نکالو یہان سے اوسکو شتاب
اوس پسر کو بھی ساتھ لیجاؤ
ایسے جنگل مین اونکو پہنچاؤ
کہ نہ کھیتی ہی جسکو ہو کچھ کام
اور نہ پانی کا جسمین ہووے نام
شامل ہوئی سخن اوسکو خلیل
پہنچی فوراً یہ حکم رب جلیل
کہا ہی خلیل اسمین تو ہی مخزون
کر وہی چاہتی ہی جو خاتون
اسمین ہی حکمت خدا مستور
جسکا ہو بعد چند روز ظہور
الغرض حسب حکم رب جلیل
لیکے دونون کو نکلی ہانستی خلیل
دشت مکہ مین اونکو پہونچایا
اور تسلیم حق کو فرمایا
دم رخصت دعا وہ فرمائی
دیکھکر اونکا عجز و تنہائی
حق نے روح الامین کو بھجوایا
مستجاب اوس دعا کو فرمایا
پس بفرمان خالق وہاب
پھوٹ نکلا زمین سے چشمۂ آب
وہ جو مشہور چاہ زمزم ہے
وہ وہی چشمۂ مکرم ہے

قوم جرہم نے وہان کیا جو مرور
پس کہا ایک نے مردم جرہم
بولے وے ہاجرہ کی جانب دیکھ
تیرا احسان جو ہم اوٹھائینگے
قوم جرہم نے ڈال کر بنیاد
اوسجگہ ایک شہر کو دیکہا
پس لگے مانگنے ہبل او رحمان
بت پرستی و شرک سے ہی فی الحال

دور سے دیکہی اوڑتی چند طیور
ہاجرہ پاس آئی ہو کے بہم
کرے پانی مین اپنی ہمکو شریک
ہم بہی احسان سے پیش آئینگے
ایک شہر اوسجگہ کیا آباد
کہ وہ آباد ہر طرف سے تہا
حق مین اوس شہر کے دعا امان
از سر عجز و انکسار کمال

بولے پانی وہ نشانی ہے
دیکہکر آپ نے شگوار وہان
ہے جو احسان کے جزا احسان
آخرش اوسنے مہربانی سے
پہر جو آئے خلیل بار دگر
لیک تہی بت پرستی شرک نہاد
اور لگے اپنی چاہنے باالذات
پہر لگے کرنے یون بیان ناگاہ

شاید اوس زمین مین پانی ہے
وے سکونت کے ہوگئے خواہان
عہد احسان کا ہے ہر انسان
اونکو بخشا نصیب پانی سے
بعد ازین گرد حرم اور سبہ
گرد بر گرد شہر کے آباد
اور بیٹیونکی اپنی حق سے نجات
ذکر وجہ جوار بیت اللہ

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝

رب ہمارے وہ اپنے بعض اولاد
پس لگے کر دیے تہاویہ بعض بشر
تاکہ وے شکر سب بجالاوین
بخشے اوس شہر کو نجات امان
لیک اوس سرزمین ولالت کو

اسلیے ہمنے کی یہان آباد
کہ جہکین اونکے اور کو یکسر
پہر دے ثمرہ سپاس کا پاوین
سو پہنچے نہال و مطلب سے ہان
کہ وہ نزدیک اوس زمین کے ہو
پہر دعا سے خلیل پیش آئے

تاکہ قائم کہین صلوۃ و نماز
اور دے روزی اونکو میوون سے
الغرض ثمرہ اثر پایا
گرچہ تہی سرسبز وہ اوسکی زمین
یون سنوارا کہ جسکے سر تا سر
حضرت حق مین التجا لائے

باخشوع و خضوع و عجز و نیاز
بخش فیروزی اونکو میوون سے
جس دعا کو زبان سے فرمایا
قابل زرع اور شجر نہ کہین
میوے بہتر سے ہوتے ہین بہتر

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللّٰهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

بولے اے رب ہمارے بیشک تو
اور چہپی ہے نہ حق تعالی پر

جانتا ہے چہپاوین ہم جسکو
ہے جو کچھ اس زمین مین سر تا سر

اور خبر تجکو ہے بوجہ اتم
اور نہ مخفی خدا پہ ہے وہ شے

جسکو کرتے ہین آشکارا ہم
سر بسر وہ جو آسمان مین ہے

ہی ثنا و ستائش او ر سپاس
اور علی اکو زیادہ تر قیاس
حیف بخشا مجھی بفضل جلیل
عمر چونسٹھ برس پہ اسمٰعیل

اور اسحاق اس بڑھاپی پہ
عمر سو سے ہو گذرے زائد تر
بیگمان جب نبی مجھکو پالا ہے
ہر دعا کا وہ سننے والا ہے

گرچہ بڑھا ہر ہین وہ دعا کے خلیل
تھی فقط از برای اسمٰعیل
لیک وہ کسیہ زمان و زمین
مقصد یہ ہان شامل تھی اونکی سن

پھر مناجات ہے خلیل کے اور
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

یعنی ای میرے خالق برتر
اپنی فضل و کرم سے مجھکو کر
کر نیوالا کھڑا صلوٰۃ و نماز
بخشوع و خضوع و عجز و نیاز

اور کر ذریت سے میری تو
تا بحشر مقیم بعضون کو
رب ہمارے بفضل و جود و عطا
اور کرلی قبول میری دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

پھر مناجات ہے وہی پیش آئے
در گہ حق مین التجا لائے
یعنی ای رب ہمارے مجھکو بخش
اور ماں باپ کو مری تو بخش

ای وہ توفیق دی تھی اونکی تئیں
کہ وہی ایمان لائین اور یقین
اور ایمان لانیوالون کو
بخشین سب پیش آنیوالون کو

ایسی دن ہین کہ باثواب و عذاب
ہیو و قائم برای خلق حساب
بعض کہتی ہین آدم و حوا
قصد ہین والدین سے اس جا

اور غرض مومنین سے ہین ہمہ ان
است سید زمین و زمان
ایسے ہے مذکور ظالمونکی سزا
پھر نکلین سید دوسرا ہے

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝

ع

اور مت کر خیال تو کہ تئیں
بیخبر اوس عمل سے اللہ دین
وہ جو کرتی ہین ظالمان عنید
یعنی مصروف شرک ہین و پلید

ہے نہ اس بن کہ خالق برتر
ڈھیل دیتا ہی اونکو اوس دن تک
جسمین چڑہ جائینگے تو خصمان
اونکی آنکھین بہ انتظار کمال

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝

ہر طرف دوڑتی ہوئی مضطر
ہون او ٹھائے ہوئے اپنے سر
نہین پھر آوین او نکے اور کبھی
اونکی نظرین کہ سر بسر ہون جو ہے

اور دل اونکے ہون فہم سی خالی
دیکھکر بیم و خوف متوالے
ای قیامت کے روز وقت عذاب
ہو نوین ہیبت کی مارے وہ بیتاب

ہوکے مضطر وہ ہر طرف جاوین
سو دوا دوکی ساتھ پیش آوین
منتظر ہون عذاب کی یہان تک
تکتی تکتی فلک کے جاوین تھک

آخر اونکی وہی آنکھین چڑہ جاوین
کہ نہ اونکی طرف وہ پھر آوین
چشم بر چشم وہ نہ مارین تب
خوف سے اونکی دل ہون خالی سب

پھر یہ تہدید ہے کافران لعین
یون ہین مامور وہ پیمبر دین

وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ

اور ڈرا دے تو مکہ والوں کو — وے جو سرگرم شرک ہیں بدخو
ایسے فرمان سے کہ آوے اونکو عذاب — کہ وہ ہے روز مرگ یوم حساب
پس کہیں گے وے ظالمان عنید — کرتی تکذیب و شرک تھی جو پلید
رب ہمارے دے ہمکو فرصت و ڈھیل — تا بوقت قریب یعنے قلیل
کہ بلا ناسترا قبول کریں — ہم نہ اوس حکم سے عدول کریں
اور پیرا ہوویں رسل کی ہم — غیر از پیروی نہ ماریں دم
دیں فرشتی جواب کا ہر دم — کیا نہ کہاتی قسم تھے پہلے تم
کہ نہ ہمکو زوال سے ہو کام — یعنے تھی قائل حیات دوام

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ

اور دنیا میں رہتی تھے جب تم — ظالموں کی گھروں میں ہر دم
پیش آئی جو ظلم سے مردود — اپنی جانوں پہ مثل عاد و ثمود
اور ظاہر ہوا تمہیں یکسر — کہ کیا ہمنے کس نمط اونپر
اور بیاں ہمنے تمکو کردیں سب — اونکی احوال کی مثالیں سب
تھی جو ظاہر ہی اونکا کیا حال — جانتی ہو عذاب کا استیصال
گاہ بیگاہ تم بوقت سفر — اونکی گھر دیکھتی ہو زیر و زبر
اب بھی ہے مکر کو رہا اہل عناد — کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ

اور بیشک عما سی آئی پیش(?) — داو اپنا وے کر چکی کم بیش
اور نزدیک خالق متعال — ہے رقم اونکی اوسکا ابطال
یا کہ مکتوب ہے وہی اوسکا — یا لکھی اونکی داو کی ہے سزا
اور نہ تھا اونکا داو اوس مانند — جس سے ٹل جائیں جا کوہ بلند
یا کہ تحقیق تھا وہ مکر عظیم — جس سے ٹل جائیں جا کوہ جسیم
لفظ ان اسجگہ جو ہے ارشاد — نافیہ یا مخففہ سے مراد
کوہ سے قصد ہے ملیہ مقام(?) — ہیں شریعت کے اسجگہ احکام
جنکا دے کافران بد اعمال — چاہتی تھی مکر و کید زوال
یا کہ وے سید زمین و زمان — قصد لفظ جبال سے ہیں بیان
چاہتی تھی جنکو سے لعین — قتل و حبس و جلا سرور دین
ہے یہ عالم میں ایک ابراہیم — جسکہ آتش سے نکلی بیچ کی سلیم
اونکو سالم جو آگ سے پایا — دل میں نمرود کی خیال آیا
کہ خدا اوس خلیل کا ہے بزرگ — جس سے سر زد ہوا یہ امر سترگ
جسنے آتش سے دی ہے اوسکو نجات — جسنے بخشا ہے اوسکو صبر و ثبات
دیکھنا اوسکا مجھکو ہے منظور — دیکھوں جا کر فلک پہ اوسکو ضرور
بولی اوسکی مشیر اور اعیان — ہے نہ یہ کام سہل اور آسان
مرتفع اور بلند ہے جو فلک — سخت مشکل ہے پہنچنا اوس تک
کہنے اسطرح سے لگا وہ لعین — مجھکو منظور ہے وہ امر متین

اک منارہ بلند بنواؤن / سلم رفعت اوسکو فرماؤن
الغرض تین سال مین تعمیر / اک منارہ کیا بصد تدبیر

جسکا اندازسی دراز و بلند / محکم و استوار بے مانند
جا منارہ پہ چرخ کو دیکھا / دیکھا جیسے زمین پہ دیکھا تھا

دوسرے دن وہ ہوگیا مسمار / کچھ نہ اوس سے ہوا بر آمد کار
اسکی تفصیل و شرح سرتاسر / مثنوی ہی شبیبت حق پہ

جو خداوند فضل فرماوے / سورہ نحل مین قریب آوے
الغرض گرگیا منارہ جب / گری اک خلق نیچے اسکی دب

آگئی خشم و غضب مین وہ ملعون / ہرزہ لائی سی لاابالی یون
کہ مین اس آسمانپہ اب جاؤن / اور خدا سی بجنگ پیش آؤن

کیون کیا خلق کو ہلاک و تباہ / کیون منارہ گرا دیا ناگاہ
پس طلب کر کی چار کرگس / ہوگیا صرف تربیت بدخو

اور صندوق کو دیا ترتیب / رکھہ کے در دو تحت و فوق عجیب
چار گوشہ پہ اوسکی چار علم / باندہی بس استوار اور محکم

اور دیا چار روز طعمہ نہین / اوسنی اون چار کرگسون کو تئین
بھوک غالب ہوئی جو چار و نسیر / باندہی صندوق کی کنارو پہ

بیٹھا صندوق مین بیک ناگاہ / ایک خادم کو لی کے وہ گمراہ
پھر دیے باندہ چار و نسرون پہ / چار مردار جانور لیکر

الغرض تھی جو کرگسو اب بس / مائل طعمہ ہو اوڑی کرگس
اپنی طعمہ کے وی ہوا مین آ / لیکے سوی چرخ اوسکو اوڑا

پہونچی صندوق کو وہ جب لیکے / ایک دن رات کی بلندی پہ
در کو اوپر کے کھول کر دیکھا / ویسے ہی چرخ اپنی حال پہ تھا

اور جو نیچے کا دیکھا حال کی در / کچھ نہ آیا بغیر آب نظر
پھر جو اک رات دن کی ہو بیچارہ / فوق اور تحت کو کیا جو نگاہ

آسمان اپنی حال پر پایا / اور زمین سی نہ کچھ نظر آیا
کچھ نہ ظلمت او رد و داوسکو / اس زمین سے ہوا نمود اوسکو

دیکھکر حال آسمان و زمین / خوف و ہیبت مین آگیا وہ لعین
کر دی اوسنی باز گون سی علم / مائل تحت ہی ہو کے اوسدم

جبکہ پہونچی زمین پہ وہ کرگس / آئی آواز خوفناک از بس
اوڑ کی اون بازون سے نیچی لگا / جس سے ٹل جائین اپنی جا سی جبال

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

پس تو مت کر کبھو گمان خیال / حق تعالی کو بیہودہ خصال
کرنیوالا خلاف اپنا وعدہ / اپنی نبیون سے جو اوسکا عہد

بیشک و ریب حق ہی زور آور / مالک انتقام سر تا سر
وعدہ نصرت اوسکا ہی برحق / کچھ نہ اوسمین خلاف ہے مطلق

جس سے وعدہ خدا نے فرمایا / پس عموما وفا سی پیش آیا
کیونکی اوس سے خلاف فرماہو / اوسنی وعدہ دیا جو نبیون کو

پھر وفا کس طرح کری وہ نہین / وعدہ سید الرسل کی تئین
کر دی منصور اونکو اعدا پر / فضل سے اپنی خالق برتر

نصرت انبیا ہی اوسکا کام / ہی وہ غالب بانتقام تمام
[illegible] / [illegible]

اور نہ انکو کریں وعظ اور پند — مردم اہل شعور و دانشمند
ہی اوامر سے کتاب کبیر — اور تو ہی ہی اجتناب کبیر

حرمت سورہ خلیل سی اب — کر اجابت مری دعا یا رب
کہ عمل کو میرے بخش امان — از سر شر نفس اور شیطان

دور رکھ ان شر کو عصیان سے — سبکو تو اپنی فضل و احسان سے
ہی جو اولاد میرے اور فرزند — دین و دنیا مین انکو کر خورسند

دولت علم و دین کر انکو عطا — اور نکر مبتلای رنج و بلا
اور اپنی کرم سی بخش — اور میرے والدین کو تو بخش

اور سب مومنوں کی بخش گناہ — اپنی لطف و کرم سے اے اللہ

سورة الحجر مكية وهي تسع وتسعون آية وكلماتها ستمائة واربع وخمسون حروفها الفان وسبع مائة واحدى وستون

سورہ حجر کا ہوا جو نزول — شہر مکہ مین تھی جناب رسول
آیتیں اوسکے ہین نود و دو نو — نکلے چون اوسکی اور چھ سو

بسم الله الرحمن الرحيم

گن حروف اوسکی تو کہ ہین یکسر — سات سو دو ہزار اور اکسٹھ

الر تلك آيات الكتاب وقرآن مبين

اور اوسکی رکوع ہین شش سب — الر ہیت و شگرف اوسکی سب (?)

یہ جو آیات ہین اس مین ارشاد — ہین یہ آیات سورہ کہ تم یاد (?)
اور وہ قرآن کی آیتیں ہین شایان — تھا رقم حق ہی اور جو ار لطیف (?)

یا وہ ظاہر ہی سب معلوم — اہل معنی سے ہی نہین مکتوم
ہیں بلفظ کتاب و قرآن — سورہ حجر سے مراد بیان

گرچہ ہی وہ کتاب قرآن ایک — الی دو نام اسکے ہین لیک
تا کہ ہر ایک اسم و نام دلیل — اپنی معنی پہ ہو بلطف جمیل

لفظ قرآن کی اسجگہ تنکیر — بہر تفخیم سے وہ اور توقیر
بعد توصیف سورہ و قرآن — ہی سخن کا منکروں کی بیان

ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

بیشتر وقت چاہتی ہین یعنی — دی جو قرآنکو مانتی ہین نہین
کاشکے ہوتی وہی مسلمان سب — بہرہ اندوز دین و ایمان سب

یعنے کرتی ہین آرزو یہ ہین — دیکھکر نصر مومنون کی تبیین
یا کہ ہو موت کا جب اونکو یقین — کرتی یون آرزو لگین ہین فضول

یا قیامت کو یہ تمنا ہو — دیکھکر بیم و ہول محشر کو
یا عصاۃ موحدین کی تمکین — کر کی خارج سقر سے با تمکین

جب جہنم کی بند کر دین در — حق تعالی کے حکم سے او نیز
پس کرین آرزو بیاس تمام — کاشکے لائی ہوتی ہم اسلام

بہول جاوین وہ کسر بد خو — اس جہان کی غرور و عشوہ کو

ذرهم يأكلوا ويتمتعوا ويلههم الأمل فسوف يعلمون

اور ٹھہرادی ہین ہمنی سبین	یعنی پیدا کی ہین ہمنی تمھین	اوس مین ہین حیات کی اسباب	ای مطاعم تمھارے اور ثیاب
اور وی ٹھہرائی ہین تمہاری تئین	جنکی تم دینی والی رزق نہین	یعنی ٹھہرادی بفضل و کرم	وی عیال و عبید اور خدم
جنکا روزی رسان ہو سہم و گمان	جانتی اپنی آپ کو ہو عیان	یا مراکب مراد اور انعام	اور جگہ پر ہین آپ بلند مقام

وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ

اور نہین کوئی شی مگر ہمپاس	گنج اوسکی ہین سربسر ہمپاس	اور نہین ہم اوتارتی اوسکو	لیک اندازسی کہ ٹھہرا ہو
یعنی بی عجز و ضعف ہر یک شی	حکم قدرت مین سب ہماری ہی	اوسکی ایجاد اور تکوین پر	قدرت تام ہمکو ہے یکسر
لیک ہم بہیجتی ہین اوس مقدار	جسمین ہو وی صلاح خلق کا کار	یعنی جانا گیا ہی جو انداز	کرتی ہین اوسقدر سی ہم ممتاز
وہ جو اندازہ مقرر ہو	اوس سی کم دیتی ہین نہ بیش انکو	آگی اوسکی ہی ایک منت اور	کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ

اور چلاتی ہین ہمنی بادین	ابر کو آسمان سی جو لاوین	یا کہ ہوون باردار جن سی شجر	لاوین پہل اور بار جنسی شجر
پہر دیا ہیج ای بلند خطاب	بہیجی اس آسمان سی مینہ کا آب	پہر پلائی ہی پیش آئی ہم	تمکو اوس آب سی بلطف و کرم
اور نہ تم رکہہ سکو ہو اوسکو نگاہ	درمیان غدیر و چشمہ و چاہ	بلکہ حافظ اوس آب کی ہین ہم	رکہتی اوسکو نگاہ ہین ہر دم
یا کہ اللہ کی نہین ہو تم	رکہنی والی خزینی اے میر دم	پہر ہی قدرت کی حق کی آیت اور	کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ

اور بتحقیق ہم جلاتی ہین	اور اماتت سی پیش آتی ہین	یعنی اجسام فانیہ کی تئین	ہم جلاتی ہین ازسر تکوین
	اور برعکس اوسکی انکو نشو	مارتی ہم ہین جیتی والونکو	

وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ

اور ہم پیچہی رہنی والی ہین	اور سبکا اس فنائی ہین	یعنی جو کوئی شخص مر جاوی	اوسکا ترکہ خدا کی ہاتہ آوی

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ

اور بیشک رکہی ہین ہمنی جان	جو پہلی آگی تمسی لا ایمان	اور ہم جانتی ہین اونکی تئین	رہ گئی پیچہی تمسی جو بیدین

اور تحقیق تجھ پہ ہی پھٹکار	تا بروز جزا ذلیل و خوار	پھر وہ پہونچی عذاب کو شتاب	کر دو پھینکا ہیول جا کے بیٹھ

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

کہنے لگا وہ لعین	کہ خدا دیجیو مجھکو تو مہلت یہین	ایسے دن تک کہ سب اٹھائے جاوین	مردم مردہ جب جلائی جاوین
اسلیے کہنے یون لگا شیطان	تاکہ پایا جائے موت سے وہ امان	جانتا تھا یہ اپنی دل مین لعین	کہ پس از بعث مرگ کو موت نہین
اور آگے کو وہ تھا دل	ہووے تا اغوا ہی خلق مین مشغول	شق ثانی کو مستجاب کیا	اور اول کا یون جواب دیا

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

یون خدا نے جواب فرمایا	اوس لعین کو خطاب فرمایا	تو ہی مہلت دیے گیون مین اوز	وقت ٹھہرے کے دن تلک سابق بیان
روز معلوم سے مراد یہان	ہے یہان فنای خلق و جہان	پہلے نفخہ سے ہو جہان فانی	اور زندہ ہو نفخۂ ثانی
اونکی ما بین ہے جو دو حال	قول اظہر سے نقل ہی چالیس سال	جبکہ جاوین گے لیسوان سے سو سن	ہو وے گا مردار وہ لعین اودن
	پھر وہ مستوجب سقر ہو جاے	اپنی کردار کی سزا کو پاے	

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ

بولا کہ ہی سبب میری یہن اوسکی	کہ جو بہکایا تو نے مجھکو اب	یا وہ بولا کہ دیکھ پاکے	کہ قسم مجھکو تیری اغوا کے
دونہین البتہ زینت و تزئین	جنس انسان کو یہ روی زمین	اور البتہ مین کرون گمراہ	اون کی ہونگی نہین سبکی نگاہ
ہان مگر تیرے ایسی بندونکو	او نہین خالص ہای مخلص جو	یعنی خالص کیے جنہون نے خاص	دل خدا کی لیے بصد اخلاص
	اور خالص جو شرک سے ہین پاک	کہ شیطان کا ہو نہ اونپہ اثر	

قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ

بولا حق یہ طریق ہی یہ خلاص	سا ہے مجھ طرف ہی سیدھا خاص	ساتھ اخلاص کی جو پیش آوے	بندگی حق بجالاوے
	پہونچی مقصود کی وہ منزل کو	کچھ نہ لغزش نصیب اوسکی ہو	

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ

بیگمان ہین جو میرے بندے خاص	بستہ بندگی بصد اخلاص	ہی نہین تجھکو اونپہ قوت و زور	کہ اونہین پھیر لیوی اپنی اور

سیدھ کوئی چلا جو تیری راہ | راہ بھولونگا ای لعین ناگاہ | پس تو اوس شخص پر مسلط ہو | گرچہ ہو محروم فضل سے اوسکو
پر نگہبانی میں نہو تیرے | تو ہی اتباع سے تیرے | رفتہ رفتہ وہ ہووے آخرکار | مستحق عذاب دوزخ و نار

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

اور بیشک سقر ہی انکو شقو | سو نہ دور ہو نگاہ اونکو | ای سقر اوس فریق کا ہی مقر | وہی جو چلتی ہیں راہ شیطان

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ

اور جہنم کی سات درکی ہیں | سات درکی وہی ستادرکی ہیں | راہ ہی اون درون کی وہی گمراہ | ہیں جنھین درکات میں ہیں ناگاہ

لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝

ہر کوئی درکہ و در انکو شقو | اون میں ہو ہیں ہے فرقی فرقی کو | ایک حصہ کیا ہوا قسمت | ای وہ طبقہ دیا ہوا قسمت
پس جہنم وہ ہے بالا تر | ہی عصاۃ موحدین کا مقر | اور لظی اون یہود کی جا ہے | اور حطمہ مقام ترسا ہے
اور منزل ہی صابئوں کی سعیر | اور سقر ہی مجوسیوں کا مصیر | مشرکوں کا محل جحیم کو جان | ہاویہ ہی منافقوں کا مکان
اس خط گرچہ کتنی اک اقوال | ان معانی پہ سب ہیں دال | پر حقائق کا یوں ہے لب لباب | دوزخ نفس کی وہی سات ہیں باب
شہوت و کبر و حرص و آز و غضب | حسد و حقد کی لے ساتو اب | یا ہی اوس سات در قصد بیان | دست و پا چشم و گوش و فرج و زبان
بطن ان ساتوان ہی سر | سات درکوں ہی جو زائد تر | ہر کہ گفت ست خوش بگفت سخن | ہفت در مفرح اند در سر تن
ہست امر و فعل و سر درست | عنوان ہشت و سر در بست | اب ہی اون ہشتوں کا ذکر ثواب | جنکا تقوی سفر ہی اوس باب

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۝

نیکیاں کو جو ڈرنیوالی ہیں | یعنی پرہیز کرنیوالے ہیں | بوستانوں میں ہیں وہی تمام | اور چشموں میں اپنے ستودہ سیر
بولیں اونسے فرشتگان کرام | آؤ باغوں میں تم بلفظ سلام | یا در آؤ سلامت ای مرحوم | ہوکی امین وال سے ابیتم
آگی اوسپر ہی ایک منت اور | کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۝

اور کھینچیں ہم اونکے سینوں سے | حسد و بغض عشق کینوں سے | بھائی ہو جائیں وہی ستودہ شیم | بیٹھیں تختوں پہ سامنی باہم

پس بتاؤ تو مجھکو یہ اب تم | کس پہ بھیجے تو یہ ہو سب تم | آئے تعجب میں یہ مقال کیا | اپنا بشری یہ جو خیال کیا
اسلیئے ڈال رنز استعجاب | کر سکیں کامل ہی کہتی اسباب

قالوا بشرناك بالحق فلا تكن من القانطين ۝

بولی دیتی ہی تجکو سچ سنی یہ | پس تو ست ہو نہ مریم نو یہ | بلکہ امیدوار فضل کریم | آ ئیا ان بیانکے ہوا براہیم
جیسے قدرت کے اپنی بن مایاب | آدم بوالبشر بنایا آپ | کیا وہ قادر نہیں علی الاطلاق | تجھے بیلا گری استحقاق
وہی سارہ عجوزا اور تو پیر | ہی نہ عاجز ترا وہ بتقدیر | سب عادت کے تہا وہ انجاب | کرکے قدرت کی اس بلند خطاب
آگی اسکی کیا ہی جیون ارشاد | کر تلاوت تو اسپتو دو نہاد

قال ومن يقنط من رحمة ربه الا الضالون ۝

بولا اور کون توڑتا ہی آس | کسکو ہوتی ہی نا امیدی و یاس | مہربانی سہی اپنی پروردگار کے | یہ جو ہوں ہیں یا وہ عرفان کے
پیش ڈرنا عذاب یزدان سے | اور نہ رکھنا امید احسان سے | ہیں علامات کفر سر تا سر | مجکو امید چاہیئے اور ڈر

قال فما خطبكم ايها المرسلون ۝

بولا اس طرح وہ بلند مقام | پھر تمہارے ہی کیا مہم او کام | اے فرستادگان حضرت رب | آگے کہیے بیان تم سب
اہل تحقیق نے کیا ترقیم | اون فرشتوں کو دیکھہ ابراہیم | دل میں کرنی لگی یہ اپنی غور | خبر بشارت مراد ہی کچھ اور
کہ بشارت کے واسطی ہی نہیں | احتیاج اسقدر عدد کی کہیں | جو خوشی کی خبر فقط لاتا | اک فرشتہ ہماری پاس آتا
یا جو آئی فقط خوشی لیکر | دیتی آتی ہے وہ خوشی کی خبر | ابتدا کرتی وہی بشارت سے | کچھہ عبارت سے یا اشارت سے
اونکی ہوتا ہی طرز سے مشہود | خبر بشارت کیا اور ہی مقصود | دیکھہ مجکو ضعیف و نائف حال | دی بشارت بدفع خوف و ملال

قالوا انا ارسلنا الى قوم مجرمين ۝

بولی وی سب کے اے بلند خطاب | ہم تو بھیجے گئے ہیں لیکی عذاب | جانب قوم کافران لعین | کہ وہی مست ہیں لوط کی بیدین
لائی ہیں ہم عذاب استیصال | تا کریں اوس فریق کو پامال | اور یہ کنکر فلک سے برساویں | کہ یکا یک ہی لوگ مر جاویں

الا آل لوط انا لمنجوهم اجمعين الا امرأته قدرنا انها لمن الغابرين ۝

پر عیال و آل لوط کے سوا | ہم تو دینگے نجات اون سبکو | ہاں مگر اوسکی ایک عورت کو | ہستی ٹھہرا لیا ہی اینجو شمر

پس تو کر عفو عفو کرنا خوب
جانتا ہی وہ ہر کسیکا حال
یعنے خالق خیال صرف نہین
کہ بنوالا ہی وہ خدا کہ تمام
اوسکی تدبیر کچھ نرالی ہے
اوسی نے اعمال درگذر کر تو
بعض کہتے ہین حکم نیشرل

درگذر یعنی درگذرنا خوب
اب بس سمجھے نہین کسیکا مآل
خلقت خلق و آسمان و زمین
ہی مکافات غفلت انجام
آخرش حشر ہی الی ہے
ہیکا فات حق نظر کر تو
آیت سیف ہے اول

کر تدارک وہی ہے اب در در
کر خلاصہ سلام اسکا بیان
بلکہ ہر شے ہی ایک تدبیر کار
اپنی تدبیر ساتھ پیش آوے
کر کی ابلاغ کافرونکی تبشیر
اب جھگڑنیکا فائدہ ہی نہین
آگی آیتی ہین سنت منصوص

جو بتاتی خلق کو کیسے
جسطرح ہی بجا وضع قرآن
جسکے بدیہ ہیری اوسکا مدار
ہر کسیکو سزا وہ پہونچاوے
دیکھی ضد ہیچ اور موت فریز
چھوڑ دی حکم حق پہ اوسکے تبشیر
مسلم کی آیتین کیا منسوخ

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

اور دئین ہی تجھکو ارزانی
یا کہ فرمائی ہین بہت تکریم
سات آیت سبع مثانی مراد
اور مثانی ہی یعنی قرآن
یا مثانی ہی ستودہ نہاد
اور وہی ہے مراد قرآن

آیتین سات ہین جو قرآن ہے
تجھکو قرآن دیا عظیم
جیسے انوار مین کیا ارشاد
کہ مکرر ہین جسکی لفظ عیان
کتب اللہ جگہ ہین مراد
عطف کل کا تو اوسکو جز پر عیان

یا کہ دین ہین تجھکو سات سور
اور قرآن کہ جسکے قدر بزرگ
سات سورت ہے قصص ہین ہی طوال
اور مکرر قصص ہین جسکی تمام
پس جو قرآن یا کتب ہین مراد
یا کہ معطوف خاص پر ہی عام

وہ جو قرآن ہے ہین سراسر
یا ہی جسکا ثواب اجر بزرگ
ساتوین جسکی توبہ و انفال
جسطرح ہے مواعظ اور احکام
من ہے تبعیض کے لیے کیا یاد
جیسے انوار مین کیا ارقام

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

کھول آنکھ نہ اپنی دونون کبھی تو
اور نہ غم کھا تو اپنی یارون کا
یعنے رفق و تواضع و خلاق

ایسی مال اور زندگی اور بہو
ہین جو بخشین ہین نہیو کسیہ
کہ کہہ تو مصر و جمال اہل ہم فاقہ
اب ہین یا سید سید الابرار

ہر تنی کو دیا جو گونا گون
اور جھکا بازو اپنا اور جناح
اسکا وہ ہی مذول شان خطاب
تا کرین کافرونکو دی انذار

یعنے لوگون کو تہی بجمعیت جنکو ان
مومنونکی لیے بصد صلاح
لکھ چکا ہین بصد رام کتاب

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ

اور کہہ میں ڈرانیوالا ہوں
میں ڈراتا سند سی ہوں تمکو

کھول کر ڈرو کہانیوالا ہوں
اوس رشوں کے عذاب سے لوگو

میر ہے سب ہی خوف کہلانا
جسکو ارشاد حق نی فرمایا

کام حق کا ہی ہر آو پرلانا
اگلی آیت میں جسطرح آیا

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ

جیسے بھیجا تھا ہمنی اسیطرح
ایک ٹکڑا صحیح ٹھہرایا
کہنے اوسکو لگی صحیح فقط
اور لگی کہنی بے شعور اند
کوئی لیتا تھا نحل کوئی بقر
سو سم حج میں حاجیوں کی تئیں
کرتی قرآن کی تہی بلا و کفران

بخش اور بانٹ کرنیوالوں پر
اور غلط دوسری کو تبلایا
اور سمجھی وے دوسری کو غلط
اگلی لوگوں کا اوسکو نہانہ
اور کوئی عنکبوت ٹھٹھا کر
کرتی اغوا تہی جا کی جو بیدین
روبرو جا کی اونکی یوں اوصاف
اونکو فرما کی اسطرح تہدید

کر لیا تھا جنہوں نی قرآن کو
وہ جو توریت کے مطابق تھا
یا لگی بانٹنی اہانت سے
یا بہ تقسیم سورہ آئی پیش
بعض راوی ہیں متفق اسپر
کرکی تفسیر خواجہ ممتاز
پہونچا اونپر عذاب خالق پاک
حشر کے ابتدا ہی ہی وعید

ٹکڑی ٹکڑی جو بانٹ بیٹھا تہا
اور انجیل کے موافق تہا
شعر سے سحر سے کہانت سے
بکید کرکے تئیں وے یوں کیش
کردی بارہ تہی منقسم یکید
رکہتی ایمان سے خلق کو تہی باز
کہ ہوی خیاب بدبیں ہی ہلاک

فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

سو قسم رب کی انکو تجکو
یا کرینہم سوال تمام اونسے
کرتی دعوت سے خلق کو جیکر

پوچھیں اوس امر سے ہم اون سبکو
پوچھیں ہر ایک فعل کام اونسے
تا کسی شخص کو نہووی خبر
بیس سنا کھول کر تو اوسکی تئیں

کرتی تہ انکی دی جو تہی تقسیم
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول
اگلی آیت کو حق نی بہیجوایا
جسمیں ہے مامور ہی تو اوس دین

یا کہ منسوب ہیں تجکو لئیم
بعد بعثت کی تہی سیال رسول
اوسکی اخفا سی منع فرمایا

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ

اور منہ پہیر مشرکوں سی تو

ملتفت ہو نہ اونکی اوپر کبہو
آگی اسکی تسلی و تسکین

یعنی کر امر و نہی حق کو بیان
شرا مداسی ہی نبی کی تئیں

اور ہو مشرکوں سے روگرداں

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

ہم تو کافی ہیں اون سے تیری تئیں
کرنیوالی جو ہیں ہنسی بیدین
وی جو ٹھہراتی شرک سے ہیں معبود
ساتھ اللہ کی دیگر معبود

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اور گھوڑے بنائے اور خچر	اور گدھے تا چڑھو تم اون پہ	اور تا اون سے ہو زینت تم	حق تعالیٰ نہیں ہی جو ای آدم
اور بناتا ہی یون ہی وہ اوسکے شتر	جسکو تم لوگ جانتے سو نہیں	جیسے حشرات اور طیور ہوام	اور دریائی ہیں کہتی ہیں جو تمام
پاکہ مخلوق جنت اور سعیر	جیسے انوار ہیں کیا تسطیر	ایک ہی یون لباس میں آیا	جسکو لا تعلمون فرمایا
اور اسکی شرح و بیان سی کبیر	ہی سکوت اور حاشیے بہتر	آگے ہی وعدہ ہدایت حق	از رہ فضل او عنایت حق

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ

اور اللہ سے ہی سیدھی راہ	اور کوئی ہی اونمیں کج بھی راہ	اور جو منظور حضرت رب ہو	تو ہدایت کری وہ تم سبکو
یعنی راہ صواب دکھلانا	یا کہ سیدھی طریق پر لانا	حق پہ از رہ فضل و احسان ہے	نہ کہ واجب جو اوسپہ یکسان ہے
اور کوئی ناصواب کج ہی طریق	جیسے چلتی ہیں کافر و زندیق	جو مشیت خدا کی کرتے کام	پا کی توفیق سب خواص و عوام
پہونچتی راہ درمیانہ کو	وہ جو راہ صواب بر حق ہو	پھر بیان ربوبیت ہی اور	کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ

ع

اسی ہی ہی وہ خالق وہاب	جسنے نازل کیا فلک سی آب	تمکو جس آب میں سی پینا ہی	سب نباتات اور جینا ہی
	اور جس سے اوگی درخت و نبات	جسمیں ہو تم چرا تی حیوانات	

يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اور اگاتا ہی تمکو پانی سے	اپنی فضل اور مہربانی سے	کھیت و زیتون اور درخت کھجور	اور اشجار تاک اور انگور
اور ہر ایک قسم کے میوے	جسنے ہر ایک جدا مزا دیوے	ہی اس انبات میں دلیل و نشان	اوس عجائب کو کرتی ہیں جو بیان
وہ جو رکھتی ہیں فکر و دانائی	صنع خالق کی جو ہیں تماشائی	کیسے کیسے گل اور بار و ثمر	اوسنی پیدا کیی ہیں تازہ و تر
	آگے اسکی ہی استودہ نہاد	پھر نشان ربوبیت ارشاد	

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اونکی دل کرنیوالی ہین انکار	اونکو تصدیق سی نہین ہی کار	اور وے سرکش ہین با غرور تمام	ہی نہ اونکی یقین قبول اسلام
	خیر تکبر نہین مدار اونکو	دین حضرت سی ہی نہ کار اونکو	

لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ

ہی نہین شک کہ ایزد قیوم	جانتا ہی چھپاتی ہین جو وے شوم	اور جو کرتی ہین آشکارا وے سب	شل نہ کہ تھا حضرت رب
وہ تو رکھتا ہی دوست اونکو نہین	کرنیوالی غرور ہین جو لعین	یعنے توحید سی گذرتی ہین	اور تصدیق وہی نکرتی ہین

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ۝

اور جب کہیے اونکو دو بتلا	کیا اوتارا تمہارے رب نی بھلا	بولیں وے کفر کی جو بانی ہین	پہلے لوگو نکی وہی کہانی ہین
	یہ جو کہتی ہین وے کلام محال	رکھتی ضلال قوم کا ہین خیال	

لِيَحْمِلُوْا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

تا اوٹھاوین وی اپنی بار گناہ	پوری محشر کے روز سب گمراہ	اور کچہ بوجہ اونکی وی زندیق	جنکو گمراہ کرتی ہی تحقیق
یعنے کھینچینگے وی عقوبت تام	کفر کے اپنی سب کو نافرجام	اور عقوبت سے قوم کے جنکو	کرتی گمراہ جہل سے بدخو
جان لے ہی برا وہ بوجہ اور بار	جو اوٹھاتی ہین سب وے بدکردار	بد سگالی کا اونکی ہی اجمال	وی جو گذری ہی بکفر بد اعمال

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ

کر چکی ہین فریب وے سی پیش	پہلے اون سے جو تھی جفا اندیش	یعنے فرعون و عاد اور قارون	کر چکی ہین انہی دغا ملعون
پہر خدا نے عتاب فرمایا	قہر کی حکم ساتہ پیش آیا	اونکی تعمیر اور عمارت پر	بیخ و بن اور نیو سے سرتا
تا کہ ناگاہ گر پڑے اوپر	سقف اوپر سے اونکی اوپر	ای ہدولت بنا و مکار سے	اونکی حق نی اوکھاڑ سب ڈارے
اور آیا عذاب اونکی تئین	اوس جگہ سی کہ جانتے تہی نہین	وہ جو بنیانہم ہوا ارشاد	اوس سے تعمیر کافران ہی مراد
جس پہ حق نی عتاب بھیج دیا	سر بسر انہدام فرمایا	یا کہ ہی وہ منارہ نمرود	لفظ بنیان سی ہی یہان مقصود
بہکی تہی صعود امور فلک	جسکو پہنچایا اوس بلندی تک	تا مقابل ہو با خدائے خلیل	کر کی تعمیر وہ بنا ہی طویل

یعنی کنعان ۱۲

آخرش جب بنا لیا اوسکو
حق نے فوراً گرا دیا اوسکو
تند تر اک ہوا کو بھجوایا
کہ وہ برباد حق نے فرمایا

بیٹھے تا تخت اوسکی تھی جو بشر
بیخ و بنیاد سے گرا اوپر
نہ منارہ ہوا نے ٹھہرایا
غدر اونہین کو خدا نے بہلایا

آخر اوس تہلکے سے سرتاسر
ہوئی برباد اونکی گھر کے گھر
وقت مسمار ایک ہیبت آواز
اوس سے سرزد ہوئی بال انداز

کہ ہوئی مختلف زبان سارے (یعنے جمیع مردم)
اوسکی ہیبت اور خوف کے مارے
ورنہ کہتی زبان تھی سریانی
قوم نمرودیان کنعانی

اسکی تفصیل سب بسیط تمام
ہی بتفسیر ثعلبی ارقام
وہ جو لفظ عذاب ہی ارشاد
ہی عذاب بعوضہ اوس سے مراد

کہ مسافر کئی تھی جیسے دو
حق نے مچھر بلشکر فوج دو
اور ہی یون لباب میں یہ رقم
کہ ہوا ابتلای پشہ وہ شوم

راہ بینی ہی ایک پشہ جا
اوسکی ام الدماغ کو پہونچا
اوسمین آتی ہی از رہ کینے
گم کیا سب غرور و خود بینے

چار سو سال تہا وہ اوسکا مقر
پہونچا دوزخ کو مار کر سر

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكٰفِرِينَ

پھر قیامت کے دن کرے رسوا
اونکو دیوے عذاب اور ایذا
اور کہے یون کہ تم تباہ اب
ہین کہان وے شریک میری سب

جنہیں تم کرتی تہی ضد و خلاف
انبیا و رسل سے لاف و گزاف
بولین وے جو دیے گئے تھے خبر
علما یا فریق پیغمبر

کہ مقرر ہی خواری آجکی روز
اور برائی ہی منکرون پہ ہنوز
یا کہ بولین فرشتگان کرام
اس طرح یعنی ہی ای بلند مقام

الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ

جسکے لیتی ملائکہ ہین جان
یعنے کرتی ہین قبض روح روان
کرنیوالی جو ظلم ہین یکسر
کفر کے ساتھ اپنی جانون پر

جب یہ ہنگام کی تہین وے نگاہ
تب وے ڈالیں گے صلح کو ناگاہ
ہوون مقر ربوبیت وے عبید
اور کہین ہوکے قائل توحید

کہ نکرتی تہی کچھ برائی ہم
نہ مصرتی ہی سچ ادائی ہم
یعنے منکر ہوون شرک و طغیان سے
اور لگین مارنے دم ایمان سے

حق تعالی یہ اونکو فرماوے
اس سخن ساتھ اون سے پیش آوے

بَلٰٓى إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

یون نہین جیسی کہتی ہو تم اب
تم تو کافر تہی اور ظالم سب
حق تو دانا ہی خوب اوسکے تئین
تم جو کرتی تہی ای فریق لعین

کرتی رہتی تہی تم جو کام سدا
ہی یہ اوس کام کی سزا و جزا

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

پس چلو اور رہو بیچ دوزخ کے	گرم تر نار سرد تر یخ کے	دائما رہنی والی او بیچ ہو	ورد ہے حکم سہنی والی اوہیں
پس مقر ہی وہ بہی اور زشت	جای متکبرن کو بد سرشت	اگی ہی مومنونکی حق بین ہیاں	حق تعالی کی منت اور احسان

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

اور جب کہی اہل تقوی کو	جنکو پیہ نہیں کفر و شرک سی ہے	کیا اوتارا بہلا محمد پہ	رب تمہاری نے فضل فرما کر
بولیں قرآن جامع الخیرات	کہ وہ خوبی کی سر بسر ہے بات	محسنونکو کہ آتی ہیں جو ہمیش	ساتہ احسان کی مدام و ہمیش
یعنی کہتی ہیں نیک نیک اقوال	غیر نیکی کی ہی نہ جنکو خیال	یا کہ کہتی ہیں ہی شام و پگاہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
اس جہان میں بہلائی ہی جیسے	اونکی نیکی تمام مثمر ہے	نعمت غنیمت مال فتح و ظفر	ہی نکوئی کا محسنونکی اثر
اور البتہ آخرت کا گہر	واسطی محسنونکی ہی بہتر	اور کیا خوب گہر ہی یعنی بہشت	متقیونکا ہیں جو نیک سرشت
یا کہ دنیا ہی اونکا بہتر گہر	مزرعہ آخرت جو ہی یکسر	اہل تحقیق نی یہاں ہی لکہا	دی قبائل عرب کی اور احیا
بیچ بعض شخص مکہ کو	سو سمجھ بیچ ہیں یوں مع کہہ	کہ نبی الورا کی لائیں خبر	اہل مکہ ہی دی تفحص کر
پوچھتی جا کی جو قرآن ہی حال	پوچھ و بیہودہ کرتی اوسی سال	کہتی قرآن جو اوسپہ آتا ہے	رات دن ہمکو جو سناتا ہے
نہ وہ قرآن آسمانی ہے	اگلی لوگونکی وہ کہانی ہے	اور یہ مومنون پاس کرتے سوال	کہتی وہی سر بسر حقیقت حال
	پہر کیا آخرت کی گہر کا بیان	اہل تقوی کو جو ہے احسان	

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

باغ رہنی کی ہیں کہ متقی کو	آئیں جو جہاں بہی سر بسر خوش خو	بہتی نیچی ہے اونکی ہیں نہریں	یعنی جن منظرونمیں وہ شہریں
واسطی اونکی جنتوں میں وہ ہے	مشتہیات جو چاہیں سو ہے	یوں ہیں دیگا بدل اللہ اونکو	جنکا تقوی ہی شعار و ہمیشہ
	اگی ہی وصف اہل تقوی اور	کہ تلاوت آگی ہے بعدہ غور	

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ

شکے کرتی ہین قبض جانکی تھین
حکم حق سی فرشتی ایسے دین
پاک ہوں پاک شرک و عصیاں سے
حق تعالیٰ کے فضل و احسان سے
پاک اپنا فرشتگان کرام
اونکو کہتی لگین دعا و سلام
اوس سبب سے کہ کرتی تم تھی کام
بیچ دنیا کی نیک نیک مدام
ہونہین حالانکہ تھا وہ اور خرم
پاکی رحمت کا وہی اشرار سے دم
کہتی ہیونہین ملائکہ یکسر
ہی خدا کی سلامتی تم پر
اور کہین وے پس از سلام اونکو
کل کو داخل بہشت مین تم ہو
آگی مذکور ہی خجستہ شعار
کافرون کا ہی کفر پر اصرار

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اب نکرتی ہین نابکار لعین
ہان مگر یہ کہ آوین اونکی تھین
کہ ہو نازل عذاب استیصال
تاہوں برباد سب کے بد اعمال
اور نہ ظلم اونپہ حق نی فرمایا
جیسے قوم ہلاک پیش آیا
وی فرشتی کہ قبض کرلین جان
یا تری رب کا آوی وہ فرمان
اس روش ہی کیا تھا اسی ور
اونسی اگلونی کفر سرتاسر
لیک کرتی تھی اپنی جانو پذیر
کفر و عصیاں سے ظلم دی پیر

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

پس بُری اونپہ اونکی وہی بدکام
کرتی رہتی تھی برا دن جو خام
یعنی فوراً الٹ پڑا و نیز
اور لیا گھیر اونی اونکو تھین
کرتی ٹھٹھی جو نبی وی سرتاسر
کرتی رہتی تھی جو جہل سی لعین

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

ع

اور لگی کہنی مشرکان ذلیل
کہ اگر چاہتا خدای جلیل
اور نہ ٹھہراتی ناروا و حرام
کچھ بلا حکم ایزد منعام
یون ہین جیسے بطور اہل مکہ اب
شرک و تحریم کرتی ہین جو سب
سو رسل پر ہے صرف پہونچانا
کہولکر حکم حق کا بتلانا
کہ جو لگتا ہے کام حق کو نیو
کرنی دنیا ہیلا وہ ہمکو کیون
پھر بھلا ہم سی ہین وے کیون نرد
کرنی دنیا ہی کسلیے وہ بد
ہم نہین پوچھتی کچھ اوس بن آپ
اور نہین پوجتی ہماری باپ
جسطرح سائبہ کو ٹھہرایا
جیون بحیرہ کو ہمنے فرمایا
کرگئی ہین وے مردم بدکیش
دی جو تھی اہل شرک ان سی پیش
جہل اور حمق ہین جو بی بکتا
ہی عبث اسطرح سے وہ بکتا
یہ نہین جانتی بھلا وے خام
کتنا ہر ایک بد ہی بعضی کام
پس یہ مجمل جواب فرمایا
کہ ہمیشہ سی یون چلا آیا

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ
فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور نفرمائی ہمنی تہی ارسال | تجہسے پہلی مگر وہی مرد و رجال | کردیا بہیج ہمنی اونکی طرف | وحی و پیغام حق بعز و شرف
پس کرو تم سوال اون سی اب | رکہنی والی جو یاد ہین وہ سب | جو نہین جانتی ہو تم یکسر | پوچہو اہل کتاب سی وہ خبر
علمای یہود اور ترسا | جانتی ہین وہ بات سرتاپا | جانتی ہین وہی ازروی کتاب | مثل ابن سلام و اوسکی اصحاب

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ
لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

بہیجے ہمنے تہی معجزی لیکر | اور کتابونکی ساتہ پیغمبر | اور اوتاری ہی تجہکو ہمنی پند | یا کہ ذکر خدای بی مانند
تا کہ تو کہول دیوی لوگونکو | جو اوتارا ہی اونکو تجہکو | ای اوامر کری تو اونکو بیان | اور کہولی نواہی قرآن
اور تا انکہ وہی کرین سب فکر | سنکی تجہسے وہ موعظت اور ذکر | سوچ کی شاید یہ بیان کی تیسیر | کہ یہ مخلوق کا کلام نہین
اسپہ ارشاد و معانی باب | کہ وہی کافر ہین مستحق عذاب

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ
بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

کیا نڈر ہوگئی جو حد سی پری | کرتی ہین مکر اور دغا و بدی | کہ دہسا دی اونہین خدا جب تین | جیسی قارون پر جیل کی ہی زمین
یا نڈر ہین کہ آوی اونکو عذاب | جیسی آیا بقوم لوط عتاب | جس جگہ سی کہ ہوئی نہین انکو خبر | کہ تباہ و خراب ہوجان یکسر

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ

یا نڈر ہین کہ پکڑ لی انکی تئین | چلتی پہرتی ہین اونکی اسپہ دگر | پس نہین وی وہکانی والی اب | عاجز ہین حق کو لانیوالی سب

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ

یا نڈر ہین کہ لی پکڑ اونکو | خوف اور بیم سی جب انکو تہو | پس مقرر تمہارا رب ہی شفیق | کرنیوالا ہی رحم و مہر انیق
اگلی اسکی کیا خدا نی بیان | کہ مطیع خدا ہی خلق جہان

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ

پہر خدا کو یہ کافران دو مین | ایک معبود ہے نہین نہین

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

اور کہا حق نے کہ اے خلق عنود | تم نہ ٹھہراؤ اپنی دو معبود | بیگمان وہ خدا ایک ہی ہے | نہین کوئی شریک کہتا ہے
پس مجہی سے ڈرو بخوف تمام | تا کرو شرک پر کبہی اقدام | اس جہان مین جو دو خدا ہوتے | سفری درہم برہم ہوتے
پہر ہی وحدانیت پہ حجت اور | گر نظر تو اوسی بدیدۂ غور

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۚ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝

اور اوسیکی ہی سب وہ شے | جو کچہ افلاک اور زمین مین ہے | اور اوسکی ہی سیدہ واجب | یاد اوسیکا وہ دین لازب
سو بہلا کیا سوا حق کی تم | ڈرتی ہو گی کسی سی ای مردم | یاد جو دیکہ غیر حق زنہار | ہی نہین کوئی او نافع و ضار
آگی اسکی ہی ایک حجت اور | حق کی وحدانیت پہ کر تو غور

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝

اور جو تمپاس کوئی نعمت ہے | تو خدا کیطرف سے ہی وہ شے | پہر جو لگتا ہی تمکو رنج و فساد | پس طرف اوسکے کرتی ہو فریاد
پہر بہلا غیر اوس خدا کی یون | کرتی رہتی ہو تم پرستش کیون | آگی اسکی ہی ایک او رمحال | کر تلاوت اوسے بفکر و خیال

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

پہر جو وہ کہول دیوی تمسے ضرر | اپنی لطف و کرم کی کرکی نظر | ناگہان ایک فریق بداندیش | وہ جو تم مین سے ہو وہ کافر کیش
اپنی ربکا شریک لاتی ہین | شرک کی ساتہ پیش آتی ہین | تا کہ منکر ہوی اوسے ہون بیدین | وہ جو ہمنی دیا ہے اونکی تئین
پس چلالو تم اوسسے اپنا کام | چند روزہ اس جہان مین ناکام | پہر شتابی سی جان لوگی تم | خوب محظوظ اوس سے ہوگی تم
ہی یہ کفار کی لئے تہدید | اسمین اونکو شدید تر ہی وعید | آگی اسکی ہی ایک تعجب اور | کر تلاوت اوسے بدیدۂ غور

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۗ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝

اور ٹہہراتی ہین وہ اونکی تئین | جنکو وی کچہ جانتی ہی نہین | ایک حصہ دلی ہمارے سے | اونکو روزی کیی ہمارے سے

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

واسطے اونکی مانتی جو نہین — روز محشر اور عاقبت کی نہین — صفت زشت اور برا ہی حال — اور صفت حق کی ہی بلند کمال

اور وہ ہی سب سے بہر کسی ہی زور آور — یعنی غالب ہلاکِ اعدا پر — کرنیوالا ہی حکم مہلت سے — ہی نہین کام اوسکو عجلت سے

آگی اسکی ہی ایمانی باب — حکمت مہلت عذاب عقاب

ع

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

اور جو کرتی ہی عقاب سی اشد — کافرونکی جلین ہیں ناگاہ — اونکی اوس ظلم اور عداوت پر — کہ وہ ہی کفر و شرک سر تا سر

تو نہ چھوڑی زمین پہ کوئی جاندار — جسکا چلنا ہی اور ہلنا کار — لیکن دیتا ہی ڈہیل وہ اونکو — تا بوقت مقرر انکو شتحو

پھر جب آ پہونچیگا اونکا وقت قرار — جسپہ موقوف ہی عقوبت و مار — تو نہ پیچھے ہی لوگ رہ جاوین — ایکساعت نہ دیر سی آوین

اور نہ پہلی چلین شتاب شتاب — بلکہ پاوینگی اوسی گھڑی وہ عذاب — یعنی لوگونکو جب ہی اقرار کے — تو نہین پیر نہ بیٹھ رہ بریا کے

اسمین جائین ادہی و دو اب — ہوگی بہول کر یہ عجب شتاب — آگی اسکی ہی ایک تعجب اور — کرتا دیکھ اوسے بدیدہ غور

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ

اور ٹھہراتی ہین خدا کی تئین — جسکو ناخوش وہ رکھتی ہین — یعنی دیتی خدا کو ہین جو ورا سے — جسکو جی سی چاہین وہ کفار

اور بتاتی زبانین اپنی ہین جھوٹ — یون بنا زبانین اونکی ہین جھوٹ — کہ ہی اونکو بہشت خوب و جاہ — پاس حق کی جو پہنچیں وہی گمراہ

شک نہین ہی کہ اونکو آتش نار — ہو یہ فرخ نصیب آخر کار — اور بیشک وہی سب اوسی میں جائین — یا کہ آگی کو وہی چلائی جائین

اونکی حق مین یہ حکم نازل ہے — دی کی نام خدا کو ناقص ہے — کرتی ہین وہ یقین بنادانی — کہ ہمین ہو بہشت ارزانی

اور جاہلانہ کہ ہمیشہ ہو بہشت سے — نار دوزخ ہین سب وہ سب سروبر — پھر تسکین خاجۂ دو جہان — حال اگلونکا کیا ہی بیان

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

حق کی سوگند ہمنی بہیجی رسل
پس ع شیطان نی سبہ تلبیس

کبھی فرقو ہمنین تجہسی پہلی کل
ہی رفیق اونکا آج اور بس
اور اونہین ہی عذاب دردانگیز

پہر مزین کیی زینت تام
یعنی با کافران عہد و زمان
یعنی شیطان کافرنکی شریر

اونکو شیطان نی اونکی کیی کام
ہی آدمیو صرف وہ شیطان

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اور اوتارا ہی آپنی زبان
اور لا نیکو راہ سیدہی پر

ہمنی تجہپر اسی لیی قرآن
اور رحمت کو ہی وہ سرتا
آگی اسکی خدانی کہین ہین بیان

تا کری تو بیان اونکی تئین
واسطی قوم کی جو مانتی ہین
اپنی آیات قدرت او نشان

ہین وہ جسشی مین مختلف تبید
یعنی اوسکو جو سچ جانتی ہین

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ع

اور اللہ نی با برو سحاب
بعد پژمردگی وہ تو زمین
ہی وہ قرآن ہی جاہلونکی تئین

کر دیا نازل آسمان سی آب
کر دیا تازہ وتر اوسکی تئین
کر دی عالم مین حجۃ الیقین

پہر جلایا زمین کو پانی سی
اسمین او سقوم کی لیی ہین یقین
آگی اسکی ہی ایک نشانی اور

اپنی فضل اور مہربانی سی
گوش انصاف سی جو ہین سنتی
کر تلاوت او سی بدیدہ غور

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

اور بیشک ہی تمکو سرتا پا
کر جو سوچین بعض بعض کی ہی

چارپایو مین ایک سمجہ کی جا
بیچ گوبر اور خون کی جو سی
پہر ہی قدرت کی ایک آیت اور

ہم پلاتی ہین تمکو ای لوگو
دودہ خالص کہ خوشگوار ہو وہ
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

بعض انعام مین سی اوس سی کو
یعنی رحیا پیتی والونکو

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

اور تحقیق ہین تمہارے لیی
اوسی پیدا ہو قسم قسم کیی
میوہ جات نخیل اور اعناب
تم بناتی ہو جس سی خمر و شراب

اور بتھرائی ہوگی اوپر دم جس سے روزی سب اپنا صی تم
وہ جو لفظ سکر ہوا ارشاد ہی یہان گرچہ خمر اوس سے مراد
لیک منسوخ ہے جگہ بلفظ سکر ہی نبیذ مویز اور تمر

بیشک اسمین دلیل ہی اونکو جو جماعت کہ عقل والی ہو
لیک بعضون نے یون کیا تقریر کہ وہ ارشاد ہی پس از تحریم
اب ہی ارشاد اک نشانی اور کر تلاوت آوسے ید بدہ غور

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ

اور دیا بھیج حکم انکو شہنشہ رب تیری نے عسل کی مکھی کو
اور جہان چھپر یا کہ چھائی کر جن پہ انگور کو چڑھاتی ہین
ای بنا اپنی تو گھر ونکی تہین سقف و دیوار مین بصد تزئین

کہ بنا لی جبال سے تو گھر اور درختون سے گھر مقرر کر
یا بنا اپنی اوس جگہ تو گھر کرتی جسکو بلند ہین یکسر
کہ مسدس ہون اور مساوی قسمت تام کی تہین حاوی

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

پھر بنا کر گھر ونکو کھالی تو جملہ میوون سے تلخ و شیرین جو
آتی پیٹون سے نحل کے ہی نکل وہ جو پینی کی شی ہی یعنی عسل
جسمین ہو وے شفا بیمار کے از پی مردمان آزار سے
یا کہ وہ ہر مرض کو کھوتا ہی

پھر تو چل اپنی رب کے راہون پر ہو کے منقاد اور فرمان بر
ہین کئی رنگ جسکے اور الوان یعنی سرخ و سفید و زرد ایجان
جیسے امراض بلغمیہ کو شہد خالص شفا کا باعث ہو
مختلط غیر سے جو ہوتا ہی

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

بیچ ان کے ہین ایک تابعی عیان واسطے قوم کی جو کرتی ہی دھیان
اپنی قدرت سے شیر شیرین کو کر دیا لب خون و سر گین کو
ہی قتادہ سی آیا جو سرور کے اک اشکم ہو ملازم نبوی
بولی یون سید زمان زمین کہ پلا وی عسل تو اوسکی شکیں
عرض کرنے لگا کہ ای شہ دین اوسنی پائی شفا کچہ اوس سے نہین
پھر پلایا جو شہد اوسکے شکم ہو گیا کام مدعا شیرین

کیا عجب شان حق لگتا ہے کہ عسل نحل ہی نکالا ہے
کر کی پیدا کھجور اور انگور کر دیا میوون اور نشون کا ظہور
یون لگا کہنے کا ہی تو دہ شکم میرا بہائی رکھی ہی درد شکم
پس عسل جا کے وہ پلا آیا پھر نبی پاس التجا لایا
بولی حضرت پلا تو اوسکو عسل راستگو ہی خدا کے عز و جل
اب ہے قدرت کی اک نشانی اور کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ

اور خدا نے تمہیں کیا پیدا
پہونچی اوس ضعف وناتوانی کو
بیگمان حق علیم ودانا ہی
کہ ضعف ونحافت اوسکا عاں
ہو نود سالہ عمر یا ہشتاد
لیکن صحیح مین یون کیا ہی بیان

پہر وہ دیتا تمکو موت اور فنا
عمر اور سال شیخ فانی کو
قادر برحق اور توانا ہے
ہووے ناگہ مشابہ اطفال
یا کہ پہونچی بر پنج اور ہفتاد
امت سید زمین و زمان
آگے اسکی مشرکان عنید

اور کوئی تمسے رد کیا جاوے
کہ نہین جانے پیشتر تمیز
یعنے پہونچے وہ اوس عمر نحیف
آدمی قوت اور عقل مین نقصان
پیر فرتوت شیخ فانی ہو
کامل الحال ہو بدایت کار
اب ہی ارشاد حجت توحید

خوار تر عمر کے طرف اوسکے
تا نہ جانے وہ پیچہی کوئی چیز
کبرسن کے بلا و آفت کو
اور سپہ طاری ہو ہوا و نسیان
مثل ضعف وناتوانی ہو
ہوئی ناقص لگی نہایت کار

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ع

اور اللہ نے بزرگی دے
پس نہین ہین وے آدمی جنکو
اہی نہین جو ہی والی اونکی تمہین
پس کے اوس مال مین برابر ہین
بعض تفسیر مین ہے یون آیا
لیکے آدمی وہ ایک نج اوٹھا
اور جو یہ کام کرسکی وہ نہین

مال اور جاہ مین بزرگی دی
دی گئی دولت اور بزرگی جو
جسکے مالک ہین وے بملک یمین
بندگان خدا سے اکثر ہین
سید الانبیا نے فرمایا
دو دو آتش اور اوسکی گرمی کا
ایک دو لقمہ دیوی اوسکے تئین
کہ لگی کہنی مشرکان عرب

بعض بر رزق کو تمسے بعضے پر
پہیر دینوالی اپنی دولت و مال
اونکی ہاتہ مین جو کنیز و غلام
کیا دی نعمت سی حق کی ہین منکر
کہ بکا کر اگر کنیز و غلام
مین وہ خواجہ دہو لاوے اوسکی آگے
کرتی ہین یون مصنف تفسیر
تلبیہ ساتہ اس طریق کی جب

رزق ور و زمین ہے آستروہ سیر
فضل خالق کا اپنی کرکی خیال
ہین دو مملوک اپنے لائقہ مقام
اوج عزت ہے کیون نجادین کر
اپنی خواجہ کی پاس لاکہ طعام
اور بٹہاکر کہلاوے اسپنے ساتہ
اسکی وجہ نزول کو تسطیر

لبیک لا شریک الا شریک ہو لک

حق تعالیٰ نی یون کیا ارشاد
شرکت مال جاہ و دولت و زر
ہی خدا منعم جمیع نعم

روز انصاف اور عجب ہے یہ داد
نہین کرتی پسند تم اوپر
اوسکی ہرگز نہین شریک مصر

کہ غلامون نیہ اپنی تم بجز
پس تمہارا یہ کیا ہی ہم کو گمان
جو تمہیں کو شریک ٹہراتو ہو

نہین کرتی ہو شریک انہا چیز
کہ شریک اپنے بیت کو تبیان
منکر نعمت اور ہو جاتے ہین

	ہی بیان اگلی نعمت حق	آگی اسکی بطور حکمت حق	

وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَۃً وَّرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰہِ ھُمْ یَکْفُرُوْنَ ۙ

اور خدا نی بنایا سے تمکو
اور بنائی تمہاری بیچ جفا
کیا وہ بیہودہ کیا مانتے ہین
مانتے ہین ہم کو دی جہان
اور شیطان یہ کہتی ہین بفساد
اور رد مقصود رنج ہی کہ یہ

تم مین سے جوڑے تمہارے ای لوگو
بیٹیان یا پوتے سو اولاد
ای بیٹو نکو وہی سچ جانتی ہین
نعمت حق سی کرتی ہین کفران
کہ شریکون نے ہمکو دی اولاد
بلکہ ہی وہ عطا حق ادہر
پہر بیان اونکی مشعور کی ہے

اور پیدا کیے تمہین بکسر
اور کیا رزق تمکو انسی عطا
اور نعمت سی حق کی ہین منکر
جانتی ہین وہی سب رزق عطا
یا کہ یہ جانتی ہین وہی یہ خود
وہ جو دیتا ہی سب سی اونکی شین
جس مین جنکی غرض پوری ہے

عورتوں سے تمہارا وسطے بسر
وہی جو ہین تمہاری چیزین اور اسباب
ای پیمبر سے وہی ہی ہین یہ
دیتی الہام ہین ضد ہی شفا
کہ وہ دو بیٹون نے دی اونکو
کرتی اوسکا ادای شکر نہین

وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمْلِکُ لَھُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَیْئًا وَّلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ۚ

اور کرتی ہین سجدے بجز
اور نہین کرتی ہین کچہ مقدور

غیر خالق کی ایسی چیزون کو
پوجا اونکا عقل سے ہی دور

کہ نہ تمہارے ہین اونکی ہین
ای فلک سے نہ زمین لا سکتے

رزق کی کچہ یا آسمان و زمین
نہ زمین ہی اونکا اوکا سکتی

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰہِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

پس نہ ٹھہرا وحق کی امیر وہم
تمکو ہوتا جو علم کرتے عمل
لیک مختار اوسکی ہین یا صنم

یقیناس بتان مثالین تم
لاتی کیون جون بتان اپنے مثل
اسلیئی اونکو پوجتی ہین ہم
جو تمہین چاہیے صحیح مثال

بیگمان ہی خدا کو علم و خبر
کہتی یون ہین جو شرکا ان ہین
سبس نہین ہی صحیح اونکی مثال
آگی اسکی ہین دو صریح مثال

اور تم جانتی نہین یکسر
کوئی مالک بغیر حق کے نہین
پر غلط ہی وہ اونکا قال و مقال

ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْکًا لَّا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰہُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَھُوَ یُنْفِقُ مِنْہُ سِرًّا

وَجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝

یاد فرمائی حق نی ایک مثال
اسی بندہ زدون اور اوسکا بیت
پس وہ کرتا ہی خرچ اوس سے لی
ہی تنہا خاص اوس خدائی لیے
یعنی مالک ہی خالق منعام
کیسے مالک ہون بت کسی شی کی

کرتی ہی وحدانیت پہ اوسکی دلیل
تا وہ کچھ کرسکے تصرف کو
چاہی جس چیز کو چھپی اور کھلی
جسے پیدا کی جملہ رزق کیی
رزق کا بخشتا ہی اوسکا کام
جو تراشی گئی سیم و حجر

ایک بندہ کہ ہو خریدہ کا زر
اور ہی ایک جسکو بخشا رزق
کیا برابر ہین ایسی دو شعار
بلکہ بسیار مشرکان لعین
رزق بخشنے وہ چاہی جسکے تئین
ہی تمہارا یہ محض خام خیال

رکھتا قدرت نہ کسی شی پر
بھیجی اپنی طرف سے اچھا رزق
سب سے عمدہ اور اعلی یہ
جانتی اوسکی نعمتون کو نہین
کوئی ہرگز شریک اوسکا نہین
بلکہ وہی آپ ہین سب کا مالک

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝

اور بتائی خدا نی ایک مثال
کچھ نہ رکھتا ہی قدرت گفتار
جسطرف بھیجتا ہی وہ اوسکو
اور وہ قائم ہی راہ سیدہی پہ
نہ کبھی اپنی جائے چل سکتا
اور عبادت مین ہو وہ خود قائم

اپنی وحدت کی نیک مثال
سن نہ سکتا ہی کچھ سخن زنہار
نہ وہ لاتا ہی نیک بات کبھو
راستگو راہ راست سر تا سر
اور نہین اپنی پاسی چل سکتا
ہو کے مصروف بندگی ہر دم
پھر صفات الوہیت ہی اور

کہ ہین دو مرد ایک ان دو کا
اور وہ ہی بوجھ اپنی مالک پہ
کیا برابر ہی وہ جو گنگ ہی ضعان
یعنی اللہ کے ہون بندہ دو
دوسرا ہو رسول و پیغمبر
پیروی ایسی بت کی ہی بہتر
کر تلاوت اوسی بدیہ غور

بیت سے اپنی ما کی ہی گونگا
ہی نہ کچھ سود اوس سے اور ضرر
اور جو کرتا ہی حکم بالانصاف
ایک گونگا غلام بت سا ہو
خلق کو لاوے راہ سیدہی پر
یا کہ ہی اتباع پیغمبر

ع

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ

اور مختص ہین حق تعالی سے
[illegible] کا علم حق کو

غیب افلاک اور زمین یکسر
علم جسکا جہان سے غائب ہے

یعنی معلوم ہین خدا کے تئین
اور قیام قیامت کے ولیکن

جو ہین غائب آسمان و زمین
ہی جھپکنے نگاہ کے مانند

یاکہیں وہ زیادہ تر نزدیک | اُس لمح البصر سی بیشک | لمح دو فصل سے نہیں خالی | اک بوضع اور رفع مستولی

اور الفلع اوس قیامت کا | یا کہ موتی کا وہ جو ہے احیا | سیر یا ایک فصل ہے ہیہ تن | کیوں نہیں ہو نہ ہم چشم زدن

یعنی بوضع پلک و برفع آن ۱۲

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

کہ بلا شک خدا ہر یک شئ | رکھنی والا توان و قدرت کی | صرف احیا اگر وہ ہو جاوے | زندہ یکدم میں سب کو فرماوے

اگلی آگی کیا حد سے بیان | ابتدای ظہور سر انسان

وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور خدا نے نہیں کیا باہر | پیٹوں ماؤں تمہاری سی کیسر | تم نہیں جانتی تھی کچھ اوسدم | تھا نہ سود و ضرر سی شادی و غم

اور دیے تمکو گوش و چشم و دل | کر ہو تم نہ محض لا یعقل | تاکہ تم شکر حق میں ہو مشغول | ہر طرح کی علوم کر کے حصول

اپنی قدرت کی اک نشانی اور | کرتا وارث آگے بدیدہ غور

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہیں دیکھتی پرندوں کو | ہیں مسخر اوپر فلک میں جو | نہ کوئی اونکو تھام کہتا ہی | پر خداوند وہ جو یکتا ہے

بیشک اسمیں نشانے ہیں اونکی | لائی جو لوگ جان و دل سی یقین | کرتی ایمان کی لائی ہیں جو درنگ | ہو کی فکر معاش سی دلتنگ

پس یہ ارشاد اونکو فرمایا | بطن مادر سی کوئی کب لایا | حق نی اسباب کیا تمام | ہر کسی کی تئیں سکیے انعام

گوش و چشم اور اوسنی بخشا دل | تاکہ ہیں وہ معاش سب حاصل | پھر جو وے نعمت خدا یا دین | تو بشکر و سپاس شاغل ہیں

اوڑتی ہیں جو ہوا میں بے غم و شور (مطیع و مقہور) | حکم سی کس کی ہیں بہلا مامور | حکم بردار کیسے ہیں اور رام | کون اونکی تئیں رہا ہے تہام

اپنی قدرت کی ایک آیت اور | کرتا وارث آگے بدیدہ غور

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝

اور خدانی بنا کیے تمکو
جنکو پاتی ہو ہلکی اوپر دم
اور اون بکریونکی ہو لیکر
اور برتاؤ کی کیے اشیا
بال بہریونکی ہین قصد اونٹ کی
کہ ہی بہیڑ اور اونٹ و بکری کے

گہر سکونت کی کر دیے تمکو
دن سفر اور حضر کی اپنی تم
چارپایونکی وہ جو ہین سبکے
کام آوین جو وقت بیع و شرا
جیون ہے سو صنع مین آئیو دہ خصال
جسکا اطلاق ہتو دہ سیر

اور بنائی تمہین بقدرت تام
اور بہیڑ کی لیکی اونسی
اور سی خدائی بنا دیی اسباب
ایک مدت تلک کہ ہے معلوم
ہی ہو نشا کی جو ضمیر ارشاد
پہر ہی ارشاد ایک نعمت اور

چارپایون کی پوستونسی خیام
اور لی بہریونکو اونسی
ہین خوشکل فرش اور ثیاب
شفقت ہے نہ اوسکی ہو محروم
اوسکا انعام آہ ہیگا ہی معاد
اور ہین انصاف ہے ذرا کر غور

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝

اور خدانی تمہین بنائی ہین
تا تمہین تاب آفتاب سے ہو
یا بنائی جبال سی وہ بیوت
کہ بچاتی ہین تمکو دی سر دم
جنگ و پیکار مین تمہارے مدام
تا تم اوسکے مطیع ہو جاؤ
احد صمد مین یہ کفایت ہے

اور سکی مخلوق کی جو سائی ہے
اونسی آرام و راحت ای لوگو
کہ ہون سنگ و حجر سی جو نحوت
حر و گرمی مین ہی تمہین جو اہم
آتی رہتی ہین وہ تمہارے کام
حلقہ القیاد مین آؤ
جان لیو جیسے درایت ہے

ای بنا کر درخت اور جبال
اور بنائی تمہین جبال سی غار
اور بنائی تمہارے پیراہن
اور وہ کرتی کہ ہین وہ آہن سے
یون ہین کرتا تمام ہی یکسر
لفظ حر جو فقط کیا ارشاد
یا کہ مقصود تہی سرما ہے

اوسنی پیدا کئی ہین کچھ ظلال
کہ وہی رہتی کو ہون تمہین درکار
جس سے تم ڈہانپتی ہو اپنی تن
جو بچاتی ہین تمکو دشمن سے
اپنی نعمت کو وہ خدا تم پر
اور نظر یا بلفظ بردکو یاد
اور عرب کو لباس گرما ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

پہر جو اعراض ساتہ پیش آوین
سب وہ پہچانتے ہین شکر نہاد
اور بہت لوگ اونمین ہین کفار
نہین پہچانتی ہین حق کی شکر

یعنے اسلام سی وہ پہر جاوین
حق کی احسان کیے گئی جو یاد
کرتی ہین ناسپاس و انکار
حق تکلیف کو وہی ہو کچھ نہین

اور نہین تجہپہ ای بلند مقام
پہر وہی انکار اونسی کرتی ہین
اور بعضی جو اونمین ہین نادان
یا کہ اکثر بجائی کل ہی بیان

ہان مگر کہول کر بلاغ پیام
غیر کے پوچہنی پہ مرتے ہین
ناقص العقل جیسے طرح صبیان
جیون آہ آیت میں ہے بلند مکان

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

اور ڈالینگے آگے اوسکے اوس روز
اور گم جائینگے اونسے وہی جنکو
کیسے بیشتر آدمین وہ گیری ساتھ

صلح کو از سر نیاز او ر سوز
باندہ لیتی تھی جہوٹہ سی بدخو
نہ لگی غیر عجب جنکے ہاتہ
آگی اونکا عذاب ہی مذکور

یا کہ اسلام لائینگی اوس آن
جن سی راجی تھی ہی شفاعت کے
حس وس جو رکہتی تہو اصنام
جو بہلاتی ہین راہ کو مغرور

پوجتی غیر کو جو تھی اوس بن
کچہ نیا وین بجز شناعت کے
اور نہے کیونکہ بیر آدمی کی کام

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ

وہی جو ہیش آئی شرک کفر اونسے
کفر سی اپنی پائینگے ایک عذاب
لیک زاد المسیر کا مضمون

اور کیا بند راہ یزدان سے
منع غیروں کو ہے دوسرا ہو عقاب
مار پر اونکی مار کا ہی یون
پہر خدانی بیان فرمائے

ہم بڑہا دینگے اونکو مار پہ مار
یعنے دوزخ مین جائینگی کرکی قرار
اژدہین جو ہین کہا کی خوج خر خوب
روز محشر کے اونکی رسوائے

بدلی اوسکی کہ تہی فساد شعار
مار و کژدم کی ہو جو مار امار
جا وین آخر وی زمہریر مین ڈوب

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ

اور جسدن کہڑا کرینگے ہم
اور بتا دینگے لائینگے تجکو گواہ
اور ہمنی اوتاری تجپہ کتاب
اور ہدایت ہے یعنی راہبر کے
ہی مبارک ہین اصحاب ارقام
اور جو بشارت ہی کے اوجہ دریت

یعنے محشر کو ای ستودہ شیم
اوس جماعت پہ ای رسول اللہ
یعنے قرآن ای بلند خطاب
اور رحمت ہی اور خوشخبری
وہی جو قرآن مین ہین یا حکام
جنکا اجماع اور قیاس وسنت
پہر خصائل ہین انکے ارشاد

ہر جماعت سے ایک گواہ اوپر
تاکہ تکذیب اونکی اور تصدیق
کرنیوالا بیان ہر شے کو
واسطے اونکی جو مسلمان ہین
حال منصوص کا اونکے عیان
اونکا مرجع ہی وہی قرآن
کروی ہین موجب نجات عباد

وہ جو اونہین کا ہو وے پیغمبر
تجسے اوسپہ ہم کرین تحقیق
گو مفصل ہو یا وہ مجمل ہو
بستہ حکم اور فرمان ہین
ہین وبیشک بیان اور تبیان
بسیر ہر ایک شی کا ہی تبیان

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى ع

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○

بیشک وہ جو حضرت یزدان
اور کرتا ہی منع اسے لوگو
اور کبر و ستیزہ گاری سے
غیر کے جسقدر ہیں کار و امور
دنیا لائق ہی اون قرینوں کو

حکم کرتا ہی سبکو اور فرمان
بیحیائی و فحش کرنے کو
سرکشی و جفا شعاری سے
او نہیں انصاف و ستودہ ہی ضرور
جسکو افلاس و تنگدستی ہو
فعل شکر ہی قصد ہی ایجان

ساتھ انصاف اور بھلائی کے
اور اوس کام کو کہ جسکی شان ہیں
پند دیتا ہی تمکو وہ دلبند
اپنی جانب سے ہو بھلائی پر
بیحیائی سے ہیں مراد وہی کام
قتل نفس اور غضب مال بیان

اور دینی کا خویش و بھائی کی
خوبیہ معقول جانتے ہیں نہیں
تاکہ تم پکڑو موعظت اور پند
نہ کہ مصروف کج ادائی پر
جو شایان نہیں ہی اعلام

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ○

اور پورا کرو تم اسے لوگو
اور نہ توڑو عہود و قسمیں تم
حق تعالے تو جانتا ہی وہ کار
کہ جو تمکو ہیں کرتے ایک جہول
جا با شیطان کے وسوسہ ڈالے

حق تعالے کی عہد و پیمان کو
پختگی کے پیچھے اونکی ای مردم
کرتی ہو تم جو نقض عہد و قرار
آنحضرت سے ہوئے بعہد رسول
اور جب وہ عہد نقض کر ڈالے
حق نے آیات ہم وہی فرمائے

جبکہ آپسمیں عہد تم باندھو
اور بھی تو کر لیا اللہ
بعض تفسیر میں یہاں ہے لکھا
پھر جو غالب قبیلے کو پایا
کہ خدانے بھیجے آیت یہ
بیوفائی عہود میں آئے

یا کہ قسمیں خدا کی کھا بیٹھو
اپنی اوپر کفیل اور گواہ
کہ اس آیت کا ہیں یہ منشا
بیقراری سے نے کا فرمایا
اونکی حق میں یہ عنایت آئے

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○

اور نہ ہو جاؤ تم سب عہد شکن
کہ بگڑتی ہو اپنی تم قسمیں
جیسے جا کاتو سکا گروہ

مثل اوس زن کے توڑتی تھی جو
پختگی کے بعد آپ ہی میں
سوت ٹکڑے زیادہ تر کر کے وہ

اپنی کاتی کو بعد استحکام
تاکہ ہو جاوی ایک گروہ ازید
یہ قسمیں آزمائی ہی یزدان

ریزہ ریزہ یعنی کر دیتی تھی تمام
وہ دوسری سے باعتبار عدد
بیوفائی عہود اور پیمان

اور بیشک بیان کرے تمکو
ای جو کوئی بھی پیش آئے
صرف یہ آزمائش حق ہے
ہی وہ ادبار خلق اور اقبال
جبکہ اقبال کو زوال آوے
چاہ چاہی جو غیر کو کوئے
دار سر رشتہ وفا ملحوظ
رابطۂ بیت سعد کے مانند
کر جڑا دل کا اقربا کی خیال

روز محشر عیان کرے تمکو
پہر دغا ہے وفا نہ پائے
کچھ نہ نیدیکا دخل مطلق ہے
بستہ حکم خالق متعال
نقض کا عہد کے خیال آوے
خود پڑی چاہ میں بہ بد خوئے
تا شوے از عتاب او محفوظ
جسکا حمقا لقب تہا ای دلبند
سوت کتواتی رہتی ساری سال
تا صبح تک کتاتی تہی وہ مدام

جس سخن میں کہ مخالف ہو تم
تا زبر دست کو گرا دیوے
آدمی کا کسی سے عز و وقار
لادی اقبال سی دبی وبال
چاہی ادبار غیر جو انسان
کر نجواہی کہ یار دلبندت
توڑ مت عہد استوار اپنا
تہی وہ عورت کمال دیوانے
فصل سرما کی آتی سر پر جب
پہر کترواتی از صبح تا شام

یعنے بیعت جو امیر امام
اور کمزور کو جو پا دیوے
بدلا جاتا نہیں قرار نہار
اور وہ اقبال ہی اسیکا کار
ہی نہایت وہ احمق اور نادان
تا کہ سلسلہ از عتاب پیوندت
جو بیعت قول و قرار اپنا
بستہ حمق اور نادانے
بانٹ دیتی کتر کتر کی وہ سب

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ ۭ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اگر چاہتا خدائے کریم
لیک بہکائی جسکو چاہی راہ
اوس عمل سی کہ ہی جہاں نہیں
توڑ کر عہد کا فرد نکی ہیں

تو وہ کرتا تمہین بفضل عمیم
اور دکھلائی جسکو چاہی راہ
کرتی رہتی تہی ہر سحر اور شام
جان سی مار نا روا ہی بہیت
اب ہے ضعفا کے سینین کو شدید

ایک فرقہ کہ لاکی تم اسلام
اور البتہ پوچھے جاؤ تم
ہی یہ موضع میں فائدہ مرقوم
کفر اس سے مٹا نہ جاتا ہے
نقض پیمان وجہ سی تہدید

کر لی آپس مین اتفاق تمام
یعنے عرصات مین جب آئے تم
کہ اس آیت سی ہوگیا معلوم
اپنی اوپر وبال آتا ہے

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اور نہ ٹھہراؤ اپنی تم قسمیں
اور دیکھو گی تم اس جہاں میں سزا

مکر اور دخل اپنی آپس میں
یعنے رنج اور درد و غم کا مزا

کہ بلغزش کے آئین قدم
اس سبب سے کہ روکتی تہے تم

پیچھے اسکی کہ ہی گئی میں جم
راہ اللہ کی سے ای مرقوم

اور تمہیں بھی ہاں عذاب بڑا
پس نہ توڑو تم عہد پیغمبر

کہ وہ عہد کی جو اسنے وفا
ہین مگر گرچہ وی قریش اسیر
کرتی ہین کہ وہ جو عہدہ بہبود

ہو تو نہین دنیا و دین نوج آ
پس بچا وین تمہارے ڈرگی اقدام
اور سمجھین کہ مستغنی ہین اور سود

کہ یہان رنج اور وہان ہے عذاب
لعب اثبات محجۃ الاسلام

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اور بیت لو عہد کے پیمان پر
وہ بہت خوب ہی تمہارے لیے
طامع مال اور زر ہو کر

تم بہائی قلیل و تھوڑا زر
نہ کہ وہ عہد جو قریش نے کیے
مکرو تم خلاف پیغمبر
ہی تمہارے لیے وہی بہتر

بیگمان وہ جو ہی خدا کے پاس
جو ہو تم جانتے بعلم و تمیز
عہد شکنی سے لو اگر تم مال
حکم سے شرع کی سے ملے جو زر

ہی نعیم اور جزا ہی ہر دو جہان
یعنی نعیم دنیا و ثواب آخرت ۱۲
کہ وہ دنیا کا مال ہی ناچیز
ہو وہ دنیا و آخرت میں وبال

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

وہ جو تم پاس ہی سب نبڑ جاوے
اور بدلے مین دینگے ہم اونکی شکر
کار بہتر ہے جسکو دن اور رات
ایک طاعت جو سو سے بہتر ہو

سب تمہارے وہ خرچ مین آوے
ٹہرنیوالی ہین جو اہل یقین
کرتی رہتی تھی وہی سنتو و ثبات
ہر اک اوس ایک کے برابر ہو

اور جو حق پاس ہے رہی وہ مدام
اجر اونکا ہی نعیم بہشت
کار فرمائی فضل سے کر ہم
دینگے ہر ایک ہو با اجر و ثواب

اوسکو ہرگز نہین زوال اسکی کام
اونکو فرمائے ہم مقیم بہشت
اونکو دینگے جزا بھی ہم
شکل بہتر کی اچھائی یاب

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جو کری کار نیک اچھو شخص
یعنے بخشین ہم اوسکو رزق حلال
یا قیامت کو ہم جلاوینگے
کار بہتر جسکو رات اور دن

مرد یا زن ہی اور وہ مومن ہے
کہ وہ کامل ہو یا وجہ کمال
پس نعیم بہشت پاوینگے
کرتی رہتی مدام ستھے مومن

تو اوسے ہم دینگے زندگانی ہم
یا کہ توفیق طاعت اوسکو دینا
اور بدلی مین دیوینگے اونکو ہم
لفظ مومن ہی اسلئے ارشاد

جینا اچھا بہر حال نے ہم
یا کہ صبر و قناعت اوسکو دینا
اونکا اجر و ثواب بھی ہم
کہ نہین کافر کی نیکیاں برباد

جبکہ دی کافران خوار و ذلیل
کہ محمد کا سخن یہ سب ہے کام
باندہ لاتا ہی جو تھہ سی قرآن
بلکہ تغییر حکم اور تبدیل

جو کہ تغییر نسخ اور تبدیل
جو بدلتا ہی رب دو جہان کا کام
کام اوسکا ہی افک و بہتان
علم و قدرت پہ ہے خدا کی دلیل
تا قوی ہو یقین اہل یقین

شبہہ و شک سے پیش آنی لگی
جسکا یکبار امر فرماوے
بی خبر ہین وے کافران حقیر
بھیجتا ہی مناسب اوقات
جانتی ہین دانا حال اوسکی تغییر

اور پیغمبر پہ یون پہنچانے لگی
دوسرے دن بہ نہی پیش آوے
جانتی ہین نہ حکمت تغییر
حکم اپنی بدل کی اور آیات

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ

کہہ تو اسطرح سید الابرار
تیری پروردگار سی تحقیق
اور نزول اوسکا ہی ابتدا سے
ای بہر حال وہ موافق حال

لایا اوسکو وہ پاکجان ہی اوتار
تا کہ ثابت کری تصدیق و تحقیق
اور خوشخبری آیت آیت ہے
راہ دکھلاتی ہی مطابق حال
آگی اک اعتراض کا ہی جواب

جسکا جبریل نام ہی مشہور
اوس جماعت کو لائی جو ایمان
واسطے اونکے جو مسلمان ہین
اور ہر کام کی لیتی سر آن
کر تلاوت تو ای معانی یاب

وہ جو ہی زبدہ ملایک نور
اوس سخن پر کہ حق سی ہی قرآن
ثابتہ حکم اور فرمان ہین
ہی بشارت بیان ہی قرآن

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ

اور ہم جانتی ہین اونکی سخن
ای سکھاتا ہی اک غلام اوسکو
ہی وہ رومی نژاد و ترسا کیش
تو نیا زانہ آئی تھا اکثر
دیکھکر کثرت اوسکی آشنگی

وہی جو کہتی ہین اسطرح بیدین
حق تعالی کا وہ کلام اوسکو
آکی سکھلاتی ہی وہ دل کو خویش
استفادہ کو پیش پیغمبر
باندہی تہمت سکھانی جانیکی
پس خدا نے کیا نفی کو خطاب

کہ سکھاتا ہی اوسکو اک انسان
نام مشہور جبر ہے جسکا
اہل تحقیق نی کیا ارقام
گاہ قرآن سناتی سرور دین
مفتری اسطرح ہوئے بیدین
تا کہ دین اسپر روشن ہے اونکو جواب

از خود ایجاد کرکے وہ قرآن
علم انجیل مین جو ہے یکتا
خواجہ خواجگان تہا وہ غلام
گاہ ہی سنتی تھا حال اوسکی تسکین
کہ سکھاتا ہے وہ اونکی تسکین

لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ

ہی زبان اوسکی جسکی ہے طرف
پہرتی ہین کلام جسکی طرف
محض بیگانہ وار غیر فصیح
اوس کی تعلیم کس طرح ہو صحیح

اور ہی یہ زبان عربی صاف | پس وہ ہی محض افترا اور لاف | اور انکا دعوی ہی تہا ابطال | اعجمی کے ہی وہ مجال کہاں

بلکہ عاجز عرب کے تہی فصحا | ایک سورت نہیں سکی ہی بنا

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیگمان جو ہوتے ہین نہین | حق تعالی کی آیتونکی یقین | راہ دیتا نہیں انہیں اللہ | اسی دکہاتا نہیں وہ حق کی راہ

یا نہ دکہلائی ہی سبیل نجات | یا کہ جنت کو ستودہ صفات | اور پس افترا سی اونکی یقین | ہی لیقینی عذاب دردآگین

غیر کو افترا لگاتی ہین | جو جہوٹی آپ باندہ لاتی ہین

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ

بیگمان جو جہوٹ باندہتی ہین لعین | جنکو آیات حق پہ ہے نہ یقین | اور وہی ہین دروغ زن یکسر | باندہتی جہوٹ ہین جو پیغمبر پر

نعوذ جہوٹ وہی جو باندہ لاتی ہین | دوسرے شخص پر لگاتی ہین | کہتی ہین وہی جو بات شیطان | کہ ہی لی بنا لیا قرآن

یا سکہاتا ہی اونکو ایک غلام | حال جسکا کیا گیا ارقام | حکم اوس شخص کا ہی اب [illegible] | [illegible] کفر [illegible]

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

وہ جو منکر ہوئے ہیں بعد آن کی | پہلی اپنی یقین و ایمان سے | پس رہے مورد غضب ہین بڑا | خیر ارتداد میں وہ آ

پر جو کوئی کیا گیا اکراہ | یعنے مجبور ہو گیا ناگاہ | اور دل اوسکا ہے مطمئن بیقین | جیسے عمار یاسر شہ دین

لیک جو کوئی کہولی سینہ بہ | کفر کے ساتہ اپنی سینہ کو | پس ہے اونپر غضب نزد خدا | اور اونکی ہی عذاب بڑا

اصل ہے کہ ہو گئی مرتد | کہ ہوئی ہی گناہ وہ از حد | یون باخبار معتبر آیا | کہ تعرض نبی نی فرمایا

بت پرستی ہی جبکہ اونکی تمیز | تہی جو مکہ میں کے قریش لعین | پس کے کتنا یکبیک بد خو | خشم سی جیون سگ گزندہ

حملہ آور ہوئی ضعیفو پر | پیش آئی لگی برنج و ضرر | تہی جو مثل بلال اور خباب | فقرا ہی جماعت اصحاب

از سر جبر و کرہ اونکی یقین | پہیر دینگے سید دین | رکہہ ثبات قدم کو وہی محفوظ | رہ گئی اپنی راہ پر محفوظ

اور عمار کا پدر اور مادر | وہ جو یاسر تھا اور سمیہ نام | کھینچکر اونکا ظلم و جور شدید | دونوں یکبارگی ہوے شہید
پھر وہ عمار ناتوان نے سے | جبر و کرہ و ستم رسانی سے | ہو گئی اضطرار کا نہ متحمل | استقامت پہ اپنا رکھکر دل
بزبان کلمہ رضا لایا | کلمہ لیا جو اونھوں نی کہلایا | پس یہ شہرہ ہوا زمانہ میں | جا بجا خویش اور یگانہ میں
پہونچی حضرت کو یہ خبر ناگاہ | بولی اسطرح سے رسول اللہ | کہ نہیں ہی وہ جو ہوا مشہور | ہی وہ عمار نہایت دور
وہ تو سر سی یقین و ایمان سے | سر سی پا تک خدا کی ایمان سے | نہ لہو گوشت میں فقط ہی یقین | خون میں اوسکے مخلوط ہی یقین
تھی اسی گفتگو میں خیر الناس | کہ وہ عمار پہونچا اونکی پاس | حرکت سے بیتاب کھاتی ہوے | چشم سی اشک کو بہاتی ہوے
اشک آنکھوں سے پاک فرمائے | اور تسلی سی اونکی پیش آئے | بولی کیا ہو گیا تجھے عمار | اس قدر کس لیے ہی زار و نزار
پس جو پھیرین تجھی تو پھر جا تو | کلمہ حق زبان پر لا تو | ہی باکراہ گرچہ اسکا مآل | کلمہ کفر کے جواز پہ دال
لیک ہی اوس سے اجتناب افضل | جس روش ہے محققوں کا عمل | یعنے مرنا اگر قبول کرے | تو وہ اکثر شہید ہو کے مرے

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

یہ عذاب اونکے لیے ہوا تیار | کہ وہی کرتی عزیز تھی سیدین | زندگی اس جہان کی عقبی پر | طامع مال اور زر ہوکر
اور خدا راہ دیکھا اونکو نہیں | وہی جو ہین قوم کافران لعین | یعنے ایمان سے جو پھرتا ہے | اس جہاں کی طمع سی کرتا ہے
جان اپنی کی مار سے وہ ڈر کے | یا کہ لالچ سی مال اور زر کے | یا کہ لاکر برادری کا خیال | یا کہ از راہ حب آل و عیال
وہ جو رکھتا ہی اس جہاں کو عزیز | کیوں نہ عقبی کو سمجھی وہ ناچیز | جو کہی کچھ وہ جان کی ڈر سے | بعد ڈر کے خدا ہے برتر سے
ہو کی تائب گناہ بخشاوے | تا کہ وہ راہ راست پر آوے

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

ہیں یہی لوگ تیرہ بخت و غبی | مہر جنکے دلوں پہ حق نی رکھی | اور رکھی مہر اونکی کانوں پر | اور آنکھوں پہ اونکی پردہ
اور ہی بیخبر ہیں نافرجام | غیر غفلت نہیں ہی انکا کام

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

ہی نہیں شک کہ وہی تقصیروں عباد
پہونچیں بازار میں قیامت کے

ہونوینگے وہی ہیں سب تباہ و خراب
کچھ نپاوینگے بجز ندامت کے

نقد عمر عزیز کو کہو کر
جاوینگے بازار میں جو خالی ہاتھ

مفلس او تنگدست ہوکر
ہاتھ کیسے ملی بہ حسرت ساتھ

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جَاهَدُوْا وَصَبَرُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

پھر بتحقیق رب تیرا اونپر
پھر وے لڑتے رہی با استقلال
بیشک اصرار گار عصیان کی
اسکے تک ہی ستودہ خصال

جو وطن چھوڑ جاتی ہیں یکسر
او شکیبا ہوی بجنگ و قتال
مہربان گناہ گاران ہے
ضعفا صحاب کا احوال
ہے ارشاد اونکی بعد سمجھنے

پیچھے اسکی کہ آزمائی گئے
رب تیرا ان امور کے پیچھے
وہ جو مجہول ہی بیہان فُتِنوا
اور اعدا کا اونکی ہی مذکور
اور قیامت کے روز کی سمجھنے

رنج و تکلیف و غم اوٹھائے
رنج ہجر و جہاد و صبر جو تھے
بعض معروف پڑہتے ہیں اوسکو
فتنے ہی جبر سی ہوے مجبور

يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

یاد اوس روز کی نہیں تو کر
اور پورا عطا کیا جاوے
بعد اسکے کیا ہی یون ارشاد

جبکہ آدمی ہر آدمی و بشر
ہر بشر کو جو وہ کما لاوے
کہ جو مکی میں تہی وہاں عناد
غیظ سی بہیج دی بلا اونکو

کرتا اپنی طرف سے قیل و قال
اور وے مردم کبھی نہ جائینگے ستم
اوس خطا اور ظلم سے یکسر
اور کیا ڈر سی مبتلا اونکو

ای جھگڑتا بانفعال کمال
یعنے اجر عمل سے پائینگے نہ کم
دیتی حضرت کو تہی جو رنج و ضرر

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ

اور بیان کی خدا نی ایک مثال
چین میں تہی براحت و آرام
پھر کیا کفر و ناسپاسی کو
کہ پہنی کپڑی اوسکے بہوک اور ڈر

اوس جہا نکی عذاب سے پچو وبال
آتی اوسکو تہی رزق سبکی مدام
نعمتوں سے خدا کی انجیو شہر
سبہی اونکی جو کرتی تہی یکسر

ایک بستی تہی خوف سی ایمن
با فراغت تمام ہر جا سے
لیس چکہایا مزا اوسکو حق نے
یعنی وہ شہر تہا نہیں خالی

قصد کرتی نہ اوسپہ تہی دشمن
لطف او فضل حق تعالی سے
قادر و کارساز مطلق نے
از سر جوع و خوف سنوائے

گویا حصن حصین تھا اوسکا لباس | ہوگئی تھی وہ بھوک اور ہراس
کہ شہر اوسکی اہل تھی بے بر | قتل و غارت سے تھا نہ اونکو ڈر
جب شباہت سے ہوگئی زردار | ناشکری کیا سے شمار
پہنچی نحوست سے کفر کو بیخ | منکر نعمت نبوت ہو
پس چکھائی وہ ذلت و اقبال | ساتھ اوبار کی کیا ابدال
غلبۂ جوع سے وہ بدکردار | پیتی تھی خون کھاتی تھی مردار
یہ جو نازل ہوئی بلا اونپر | تھا پیمبر کے بدعا کا اثر

لفظ قریہ جو ذکر آیت ہے | شہر مکہ سے وہ کنایت ہے
چین کرتی تھی ناز و نعمت ساتھ | آتی روزی تھی ہر طرف سے ہاتھ
گذری انداز حق شناسی سے | پیش آئی وہ ناسپاسی سے
آخرش شیطنت سے وہ بیدین | دینی ایذا لگی نبی کی تئین
قحط میں مبتلا کئے سارے | مرگئے جوع و بھوک کی مارے
اور بدلا اوس امنی کی تئین | ڈالا گر دلمیں خوف اہل یقین
اور سطوت سے ہوئی برباد | بیشتر مشرک اور اونکی بلاد

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

اور تحقیق آچکا اون پاس | اک رسول اونسے یعنی خیر الناس
پس یکایک پکڑ لیا اونکو | اک بلا نے کہ قحط و خوف وہ ہو
ہی روایت کہ وے قریش بعید | سمجھ ایک آدمی کی تئین
کہتے ہیں عبداللہ یہ جواب | تنگ ہیں کیوں اناث اور اطفال
سنتے سے بیچا طعام اونکے تئین | کہ اس آیت کو لائی ہے وہ حیرت
خواہ نسواں ہیں خواہ اطفال | اور کہو مومنین خواہ [illegible]

پھر وے جھٹلائے اوسکو تھے بیدین | صدق اور سچ سے جانتے تھے پر
اور وے لوگ تھے جفا اندیش | اپنی جانو پہ شرک سے بداندیش
پیش آئی جب اس کلام کی ساتھ | تکیے کسی سید الانام کی ساتھ
کیوں قریب اس کلام کے یہ بھلا | کیسے ہیں وہ مبتلا ہی بلا
پر بقول محققان کرام | سو سنو انکو بیان خطاب عام
جانتا ہی جسے درایت ہے | کہ اسی پر سیاق آیت ہے

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

پس تم اوس سے کھاؤ لوگو | وہ جو روزی خدا نے دی تمکو
اور کرو شکر نعمت [illegible] | جو اوسکی ہو تابع فرمان
سنتے ایمان خدا پہ تم لاؤ | تا رہو رحمت [illegible]

وہ جو رزق حلال ہی اور پاک | ہر روز کھاؤ اوسکو بیچ پاک
یا کہ جو کرتی ہو اوسکی تم | بندگی و عبادت اے مردم
عقل کو حکم حق میں دخل نہ دو | حکم ورنہ نہیں اوسکی رہو

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ

اور نہیں تم کہو تبا نے کو
تا کہ باندہو خدا پہ جہوٹہ و دروغ
اپنی جیبون سے جہوٹہ لا نیکو
یہ نہیں جسمین راستے کا فروغ
نہیں پاوین نجات محشر کو
کہ یہ شی ہی حلال اور یہ حرام
باندہتی ہین جو اپہ جہوٹہ جو تمام
مبتلا ہی عقوبت حق ہو
یعنی از خود کرو نہ ایسی کلام
از خود ایجاد کر حلال و حرام

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

فائدہ ہی قلیل اور اندک
اِی جو کرتی ہین افترا بیشک
پہر ہین تکلیف مصطفی کی لیے
اور اونکی لیے ہی دکہہ کی مار
سہلے امت پہ ناروا جو کیے
یعنی عقبی مین ہون ہمیشہ خوار

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اور اونپر کہ بیشک مردود
ہو گئی سر بسر بدین یہود
یعنی اونپر جو کر دیا تہا حرام
کر دیا ناروا تہا اوسکی تئین
پڑہ سنایا بسورۂ انعام
جو پڑہا تجہپہ ہمنی پیش ازین

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اور نہ ہمنی کیا تہا اونپہ ستم
جو تجہے ہم پیش آئے ہم
پہر کیا اس خطاب سے ممتاز
اور لیکن تہی اپنی نفسون پہ
کہ در توبہ ہی کشادہ و باز
پیش آتی بظلم سرتا پا

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

پہر تو یہ بات ہی کہ تیرا رب
پہر وہی توبہ سی پیش آتی ہین
رب تیرا بعد توبہ ای خوشخو
یعنی جو باندہ کر حلال و حرام
واسطے اوس فریق کی جو سبب
ہیچے اوس امر سی جو لاتے ہین
بخشتا ہی گناہ و عصیان کو
سو مشرف بدولت اسلام
کر بیان کفر ناسپاسون کا
کرتی ہین کار بد جہالت سے
اور کرتی وہی رہتی ہین اصلاح
مہربان ہی بمہربانی تام
بس وہ فرمائی ہی کرم سی معاف
ذکر ہی شکر حق شناسون کا
پیش آتی ہین کے ضلالت سے
کام اپنی کی ہر صلاح و رواج
ہی اوسیکا قبول توبہ کام
سر بسر وہ خطا کے کذب او لاف

ع

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

بیگمان تہا خلیل ابراہیم
راہبر یعنی پیشوا ای قویم
حکم بردار حضرت یزدان
غیر خالق سی ہو کی رو گردان

اور نہ تھا وہ ہمیں ممتاز — لا سکوا لا شریک اور انباز
یعنے جو شرع و دین کے ہیں کام — خواہ امر حلال خواہ حرام
ہی عجب یہ کہ وہی قریش عرب — انکو جانتے حنیف ہیں سب
لفظ امت جو ہی یہاں ارشاد — اوس سے ہی پیشوا کے عہد مراد
ابن مسعود نے کیا ارشاد — لفظ امت سے ہی وہ شخص مراد
اور قانت مطیع یزدان ہے — وہ جو منقاد حکم و فرمان ہے
بس وہ امت تھی آپ ہی تنہا — ماسوا اونکے کوئی اور نہ تھا

کرتی ہیں جسطرح قریش گمان — باندہ کر اوس پہ جھوٹھ اور بہتان
اصل سے آگہ ہی اسی سخن آگاہ — ملت حضرت خلیل اللہ
باوجودیکہ شرک سے وہی لعین — چلتی اونکی طریق پر ہیں نہیں
ہی وہ اونکی فضیلتوں پہ دال — کہ وہی تہی مقتدائی فضل و کمال
جس سے تعلیم خیر پائیں بشر — سیکھیے نیک بات پائیں اثر
جب سے نہیں آگ میں کیا القا — کوئی مومن نہیں تہا اونکی سوا
شاکر نعمت خدا تھی وہی آپ — مظہر شان مجتبا تھی وہی آپ

شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

کرنیوالا اوسکے شکر و سپاس — نعمتوں پر وہ اوسکی غیر قیاس
برگزیدہ کیا اوسی ناگاہ — اور دکھلائی اوسکو سیدھی راہ
اجتبا سے غرض نبوت ہے — اور ہدایت سے قصد دعوت ہے

وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ

اور دے ہمنے اوسکو سرتاپا — بیچ دنیا کی خوبی اسی ور
قصد خوبی سے اوسکے ہی اولاد — یا ہی ذکر جمیل اوس سے مراد
اور تحقیق ہی وہ عقبی میں — نیکبختوں میں اور صلحا میں
یا ہی اوسکے قبولیت مقصود — خلق کی تہا وہ لوگ جسکا شہود

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

پھر دیا بھیج ہمنے حکم و پیام — اسطرح تجکو ای بلند مقام
اور نہیں تھا خلیل پیغمبر — زمرۂ مشرکین سے ایسے ور
آخرش خاتم الرسل کی تیئیں — ہوئی ملت وہ سے عطا اور دین
کہ ہو پیرو بدین ابراہیم — پھر نیوالا جو تہا براہ قویم
گو ہوئی درمیان میں تبدیل — حکم بعضونکی برخلاف خلیل
آگی اسکی یہود کا ہی حال — حکم جنکی کیے سے گئے ابدال

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

صرف ٹھہرا دیا گیا ہفتہ — فرض اونپر کیا گیا ہفتہ
اور تحقیق رب تیرا البتہ — حکم اونمیں کریگا روز جزا
وہی جو کرتی تھی اختلاف تمام — بیچ اوسکے ای بلند مقام
جسمیں وہ اختلاف کرتی تھی — جور اور اعتساف کرتی تھی

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝

اور اگر تم سزا دیتی ہو | تو سزا مثل اوسکی فرماؤ | کہ عقوبت کیے گئے ہو تم | جبکہ تنگ کیے ساتھ انکے ہو تم

اور اگر تم شکیب و صبر کرو | تو وہ بہتر ہی صبر والونکو | اہل مکہ نے جو کیا ہی رقم | کہ وہ حمزہ جو تھی نبی کے عم

جبکہ روز احد شہید ہوئے | مثلہ مردم عنید ہوئے | سید الانبیا ہوئے محزون | بولی کہا کہ قسم ہے کہ ایک کی بجای

کہ اگر حق کرے مجھے پیروزے | میری اعدا پہ فتح و فیروزے | تو جو اعدا مرے ہیں اور دشمن | اونمیں ستر کا مثلہ کرون میں ستر

پس یہ آیت خدا نے بھجوائی | مشعر عدل اور شکیبائی | سید الانبیا نے عذر کیا | اور کفارہ یمین دیا

اب ہیں مامور خاص ورد زمن | کہ شکیبا ہوں اور نہوں غمگین

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

اور کہ صبر پر ضرر ہے تو | یاد ہو بہو بھی احد کی دن انکو | اور نہ تو صبر پر کری اقدام | پر بتوفیق خالق علام

اور نہ غمگین ہو اونپہ جو کفار | ہیں مسلط وہی تجہ لالی سیاہ | اور نہ رہ اونسی تو بدل تنگی | وہی جو کرتی ہیں مکر و بیرنگی

بیگمان اونکے ساتھ ہی ہمدم | اونکو رکھتا ہی ہر بلا سی نگاہ | وہی جو بچتی ہیں شرک و عصیان سی | اور جو بیشک الہ ہیں وہ احسان سی

کرتی تقوی ہی جن سے ہیں آباد | اور احسان سے خلق کا دل شاد | تعالی و خلق جسمیں ہو خشنود | کیسے حال ہے اوسکا ہو مقصود

وہ جوان و صفت سے ہیں آراستہ | کیون نہ معراج مدعا پاوی | استمدادی نہ شافی الاسقام | اسپر صد ہا ہیں سی بتلا ہی سلام

حکمت لطف سی کرانی عطا | سورہ نحل کی طفیل شفا | ہمکی کام اور دعا انکی شین | شہد مقصود ساتھ کر شیرین

سورۃ بنی اسرائیل مکیۃ وآیاتہا مائۃ واحدی عشر وکلماتہا الف وخمس مائۃ وخمسۃ وحروفہا ستۃ آلاف واربع مائۃ وخمسۃ عشر ورکوعہا اثنی عشر

اور اتری مکہ میں سورہ اسرا | سو ہی ہیں گیارہ آیت اوسکی | اور کلمات کو تو اوسکی گن | کرہ ہی بیت پندرہ سو اور پانچ

اور حروف اوسکی ہیں یہی شمار | چار سو پندرہ ہیں اور چھ ہزار | اور اوسکی رکوع گن لی اب | بی شک ہیں یہ بارہ سب

سب تمہارا ہی تھا اوسکی قریب
اور فرمایا ہمنی دوزخ کو
ہی یہ قصہ کئی طرح ارقام
لیک اصح مین ایک قول صحیح
پیش آوین فساد سی دو بار
آخر اس امر کا ظہور ہوا
ایکبار اونکا مال و دولت و سلج
روز اقبال کو زوال آیا
کر کی جالوتیونکو حق نی تباہ
پھر سلیمان کا جب آیا دور
لائی فارس کی فوج اور لشکر
پھر یہ ارشاد اونکو فرمایا
یعنی ای منکران سرور دین
اور اگر پھر کرو شرارت تم
جاہ و دولت کو اونکی کر سلبو

کہ وہ رحمت کری تمہاری نصیب
یعنی ٹھہرایا ہمنی دوزخ کو
مختلف ہین مفسران کرام
اسطرح ہم لکھا گیا تشریح
پہنچین آخر بکیفر کردار
اونکا وہ جاہ و مال دور ہوا
آگی جالوت نی کیا تاراج
ملک و دولت مین اختلال آیا
بخشی یعقوبیونکو دولت و جاہ
از سر سرکشی و نخوت و جور
غالب آیا وہ بادشاہ اونپر
کہ خداوند رحم پر آیا
جو اطاعت کرو نبی کی تلقین
تو تبھی خدا ہو غارت تم
اہل اسلام کی کیی مغلوب
اور ہی آخرت مین دوزخ و نار

اور اگر تم پھرو گے بار دگر
واسطی منکروں کی اک زندان
ہین جو بیجا اس ابکی تفسیر
یعنی توریت مین کیا ارشاد
او شرارت سی ہون بنی یعقوب
شرح و تفصیل اسکی ای ہمدم
ہاتہ سے اک شام دی بیٹھی (؟)
حق تعالے نی بھیجکر داؤد
لی کی جالوتیون کا مال اور زر
ہوگئی بخت نصر کی مغلوب
ہے کچھ قوت اور زور نہین
اور اگر پھر وہی کرو گی تم
تو وہی ملک و جاہ و سلطانی
پھر جو تکذیب ساتھ نبی کی
بس تقتل ہم جلا و جزیہ مدام
اونکی تعذیب کی ہی طیار

ہم پھرین تا لثا عقوبت پر
کہ وہی رہتی رہین ہمیشہ جہان
ہر مفسر کی ہی یہی تقریر
کہ یہ یعقوب کی وہ ہی اولاد
اپنی دشمن کی یکبیک مغلوب
کی گئی سورہ بقر مین رقم
جسکی دولت و عیش کس لی تھی
قوم جالوت کو کیا نابود
ہوگئی وی قوی زیادہ تر
دوسری بار وہی بنی یعقوب
ایک شاہی و سلطنت کی تمکین
پھر دہی ہم کرین گی ای مردم
تمکو ہو دے عطا اور ارزانی
خارج دین سے ابا لائی
اس جہان مین کیی ذلیل و خام

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۙ

کہ یہ قرآن دکھاتی ہی وہ راہ
وہ جو لاتی ہین نیکیونکو بجا

وہ جو سیدھی ہے بہت اور نکو راہ
بیگمان اونکو ہی ثواب بڑا

اور سنا تا خوشی ہی اونکی تئیں
یعنی جو نیک کرین اونپر کرم

وہی جو مومن ہین اپنی ایمان پر یقین
یا دین عمل الیسی بہشت و نعیم (؟)

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور ہی دوسری یہ اونکو نوید — جنکو اجر و ثواب کی ہو نوید
جنکے اونکی لیے کیا طیار — درد آگین عذاب دکہہ کی مار
ای بشر مہر دم ایمان — دو بشارت کے ساتھ ہی قرآن
کہ ہی محروم جو آخرت سے نہین — راست اور بعض آخرت کی تفسیر
وہ جو آن پہ حرف عظمت آیا — عظمت ان لہم پہ فرمایا
سب کے اپنی ثواب کی ہی نوید — [illegible] عذاب کی بہی نوید

ع

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا

اور دعا مانگتا ہی رب سے بشر — جان اور مال کی غضب سے بشر
اور ہی آدمی شتاب اندیش — جلدبازی کی ساتھ آئی ہی پیش
نضر ان سے بو البشر ہی مراد — کہ تعجیل نہ ہو دم ایجاد
یا غرض اوس سے ہین وہ سرور دین — باعث خلقت زمان و زمین
سنکے فریاد اور فغان اسیر — ترس سے ہوکے مہربان امیر
گرگیا ڈہیل دیتی ہی وہ فرار — شل صبر و قرار عاشق زار
پہر لگی عرض کرنی باری سے — انفعال اور شرمساری سے
پس جو مانگی دعا ہی بد مین نے — چاہا سو وہ کا قطع ید مین نے
تب اس آیت کو حق نے بہجوایا — اوس شتابی کو یاد فرمایا
کہ لگا مانگنے جہل ہی شتاب — حق تعالی سے وہ دعا عذاب
سن خلاصہ اگر کوئی گہبرای — ہووی مستعجل قبول دعای
جیسے رات اور دن کم ہو جای — گو وہ گہبرا کی مانگی حق سی دعای
پس رہے بستہ رضا انسان — ہو نہ مستعجل دعا انسان

جیسے دعا اوسکی ہی بہلائی کی — مانگتا ہی دعا برائی کے
جلدبازی مین سو کیون مشغول — کہ وہ انجام کار جاوی بہول
ذات تک پہنچتی ہی جو روان — لگی جلدی کی ساتھ ہونے روان
کہ دیا ایک اسیر کو ناگاہ — سو وہ نعمہ کی تہین ہر گاہ
اوسنی دی ڈہیل بند بندی کی — دیکہہ بندی کی مستمندی کو
اوس کشایش سے بستہ خاطر ہو — بددعا قطع ید کی اوسکو
کا سمجہنا یہ نہین مگر انسان — حال انسان کا ہی تجہ پہ عیان
تو مری اوس دعا کو رحمت کر — اوسکو مشمول فضل نعمت کر
یا ہی انسان سے نضر مقصود — وہ جو حارث کا تہا پسر مردود
پس لیا روز بدر سے اوبار — حق تعالی نے اوسکی سر کا بار
اوس سے کچہ فائدہ نہین ہنہار — ہی مقدر بوقت ہر یک کار
اپنی ہی وقت اور موقع پر — خود بخود ہو نمود شام و سحر
دم نہ مارے رضا خالق مین — جیسے پیدا کیی ہین رات اور دن

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝

پھر کیا بعد بندگی کے بیان	پھر ولد کا بوالدین احسان	کرو جو وا اور تربیت کا سبب	پھر اولاد دین کو ماں و باپ

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

اور ماں باپ سے کرو احسان	وہ جو احسان کا حق ہی تم پر آن	پس مقدر وہ فعل ہی یہان سے	یعنی جمع خطاب سے جان

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

ای اگر پہونچے تیری پاس کبھو	کبر سن اور سال پیری کو	ایک ان دو کا یعنی ماں یا باپ	یا کہ دونو انکی دونون ماں باپ
پس نہ کہہ گا ہی انکو اور نہ تون	ایسے الفاظ سے تو رہ مصون	اور تو مت کہو جھڑک انکو	سنا دو را اور دبک انکو
اور کہہ انکو تو مقال ادب	کر تو ہر طرح سے کمال ادب	اور جھکا سینہ وار دونون کو	بازو عجز کو نیاز سے تو
یا جھکا عجز و ناتوانی سے	دوش فی لتے ہو مہربانی سے	اور کہہ یون کہ ای مری ایشر	رحم کر اونپہ تو بیک ناگاہ
جیسا اون دو نے مجکو پالا تھا	جبکہ میں طفل خورد سالا تھا	وہ جو ہی لفظ اف یہان ارشاد	ہی تضجر کی صوت اوس سے مراد
جب کبھی سے کوئی تنگ ہووے	سر زد اوس سے وہ صوت ہوجاوے	اہل ہندوستان کہا کرتے ہون	حرف زن ہون ہم تضجر جیون
اس جگہ میں غرض بقول کریم	گفتگو ہی ادب سے اور تعظیم	پس بصد احترام تو پیش آ	نام اونکا زبان پہ مت لا
اس نمط سی کر اونکی ساتھ کلام	کہ گنہگار و ناتوان غلام	خواجہ خشمناک و بدخو ساتھ	ہم سخن ہو ادب سے جوڑ کی ہاتھ
قصد رحمت سے ہی بہشت یہان	رکھتی ہون الدین جو ایمان	اور جو کافر ہون و لیکن جیتے	کفر سے ہی مراد اونکی نجات
پس یہ لائق ہی اہل ایمان کو	کہ بجا لاوے اونکے فرمان کو	رکھی ملحوظ ہر دم اونکی رضا	کہ رضا اونکی ہی رضائے خدا

قال صلعم ناقلا عن الله تعالی من رضی عنه والده فانا راض عنه

اور جو دل میں یہ لائے کوئی الم	پیری والدین کرے کے نظر	کہ خدا کا جو ہی وہ فرمانا	اوسکا دشوار ہی بجا لانا
پس سوا اوسکی جو ہی تن اعتقاد	کہ خدا جانتا ہی دل کی مراد	نیت نیک سے جو پیش آوے	گر کی تقصیر اوس سے ہوجاوے
	پس وہ آمرزگار عصیان ہے	ناظر قلب جملہ انسان ہے	

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا

اور نہیں ہے ہوا نہیں کچھ شے — پر تسبیح سمجھا اوسکو ہے
لیک اے قوم اہل شرک قبیح — نہ سمجھتی ہو اونکی تم تسبیح

وہ تو ہی بردبار پرور — نہیں پکڑتا ہی جلد غفلت پر
تابکو تکتا ہی بخشنے والا — مغفرت اوسکی حصر سی بالا

اہل تحقیق نی لکھا ہی بیان — یوں حقائق میں ہی قول بو عثمان
کہ خدا نی جنہیں کیا تکوین — کہتی تسبیح ہیں سب اوسکے تئین

پہ سمجھتا نہیں اوسے ہر یک — ہاں مگر عارفان حق بیشک
بعض تفسیر میں کیا ہی بیان — جبکہ بوجہل با ہمہ اعوان

قصد کرنی لگا کہ ہوکی بہم — دیں تلاوت میں بیچ آپکو ہم
تب یہ آیت خدا نے بھجوائی — یوں تسلی نبی کی فرمائے

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا

اور جب پڑہتا ہی تو قرآن کو — دیتی ہیں ہم قرار ای خوش خو
تیری مابین اور اونکے جو ہیں — مانتی ہیں نہ آخرت کے تئین

ایک پردہ چھپا ہوا ناگاہ — تا نہ پہنچائیں رنج وی گمراہ
یعنی قرآن ہی آفتاب مثال — مومنوں کی لیے بفیض کمال

اسلیے کافروں پہ ہے نہ اثر — کہ وی پردے میں اوس سے ہیں یکسر
پس پشت اوسکے ہیں وی سب کفار — ہوں وی کسطرح فائض الانوار

ظلمت شرک اونکا ہی منصب — رات کو دن وی جانتی ہیں سب
جیسے خفاش تیرہ باطن کو — دن لگے رات اور رات اوسکا دن ہو

نہ سمجھتی ہیں معنی قرآن — صرف لفظ اوسکی کرتی ہیں ورد زبان

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا

اور رکہیں ہیں دلوں پہ اونکی ہم — پردہ اور پوش استودہ شیم
کہ سمجھتے نہیں وی قرآن کو — یعنی معنی کو اوسکی وی بدخو

اور رکہا ہمنی ستودہ سیر — اونکی کانوں میں بوجھ سر تا سر
تا کہ لفظ اوسکی سننے پائیں نہیں — اپنی کانوں کی بوجھ سے بد دین

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا

اور کرتا ہی جس گہڑی تو یاد — اپنی خالق کو ستودہ نہاد
بیچ قرآن کی کہیلا کر — پیچہے پہیرے ہیں اپنی پیٹہوں پر

بہاگتی اونکی وہ سماعت سے — زشتی بخت اور شناعت سے
اس سبب سے کہ جانتی تہی نہیں — حق تعالی کا ذکر صرف لعین

بلکہ اونکی ہیں بہ تہا منظور — سو خدا اونکا اونکی بہی تہی کور

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

ہم کو معلوم خوب ہے وہ جہل [illegible] قرآن پڑ [illegible] جو کہ [illegible] تیری نام [illegible] اور جب کل [illegible]

ای حبیب آپ ہمیں کہتی ہیں چھپ کر
کہ سمجھ میں مری نہ آتا ہے
پہر ابوجہل اسکی بولا یون

شعر و جادو ہی قول پیغمبر
جو محمد زبان پہ لاتا ہے
کہ محمد نہیں مگر مجنون
پس یہ آیت خدا نے بھجوائے

بعض تفسیر میں یہاں ہے لکھا
یون لگا کہنے اوس سے بوسفیان
اور کاہن ابولہب نے کہا
اوس رحمت کی شان میں آئے

اپنی یاروں سے جب نضر نے کہا
بعض باتیں ہیں اوسکی سچ سی جیا
اور حویطب نے شاعر اوسکو بتلایا

اِذْ يَقُولُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ○

یاد کر ای محمد مختار
یعنی چلتے ہو ایسی مرد کی راہ

جس گھڑی کہتے ہیں یہ ستمگر دل
جسکے جادو سے عقل کی ہے تباہ

کہ نہ چلتے ہو راہ تم یکسر
یا یہی مفعول ہے بمعنی فاعل

مرد جادو کیے گئی کے مگر
اہل انوار جیسے ہیں قائل

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ○

ربع

دیکھ کیسے بناتی ہیں بد خو

واسطے تیری اون مثالوں کو
پس بہکتے ہیں راہ سے بیدین

ای صفت کرتی ہیں اہانت سے
سو نہ پاسکتے راہ حق کی نہیں

شعر سے سحر سے کہانت سے

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ○

اور کہتی ہیں منکران عنید
کیا بہلا ہم اوٹھائی جاوینگے

بعث اور حشر کو سمجھ کی بعید
ہو گئے ہیں یہاں پہر آوینگے

کیا بہلا بعد مرگ کی جسدم
یعنی کسطرح خاک میں شکل کر

ہو گئی استخوان دیو راہم
یکبیک ہونگے ہم خلق تازہ و تر

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ○ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ○

کہہ کہ ہو جاؤ سنگ یا آہن
پہر کہینگے وہی منکران لعین
پہر وہی ہلائینگے تعجب سے سر

یا کہ پیدا ایسی ہو جاؤ ہن
کون اوٹھا لگا ہمارے تئیں
تیری جانب جو ہمسی ابہی
یعنی نہیں روز بعث کا نزدیک

کہ بڑی لگتی ہیں تمہارے جی
کہہ تو اسطرح سید الابرار
اور کہینگے تبادہ ہوگا کب
زندہ جسنے ان سے خلق کیا

مثل افلاک اور پہاڑوں کے
جسنے تمکو بنایا پہلے بار
کہہ کہ نزدیک ہی وہ ہوگا اب

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

یعنی جس دن تمہیں بلاوے گا
لپے اجابت سے پیش آؤ تم

بحساب عمل اوٹھاوے گا
اوسکی تعریف ساتھ اوس دم
خاک افشان سروں پہ ہونگے سب

یا سرافیل سور مارے جب
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور
اور کہین حمد خالق برتر

تمکو قبرون سے وہ پکارے جب
جبکہ قبرون سے خلق ہو محشور

یا کہ منقاد بعث ہو جاوین
کما قال علیہ السلام ویقولون سبحانک اللھم وبحمدک
جیسے منقاد حمد پیش آوین

وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

اور کروگے گمان تم اوس روز
ای شتابی جو کرتے ہو تم اب
جنکو ہے عقل اور ہوش نصیب
کہتے کہ اس جہان مین محنت رنج

ہول محشر کا دیکھکر اور سوز
حشر کے روز جان لوگے سب
جانتے حشر و نشر کو ہین قریب
کرتی حاصل ہین عاقبت کی گنج

کہ نہ کی ہمنے دیر تہی اور ڈھیل
کہ نہ دیر اور درنگ کی بیشک
زندگی اس جہان کی یکسر
ہر بلا پہ وے صبر کرتے ہین

اس جہان مین مگر زمان قلیل
ہمنے دنیا مین کچھ مگر اندک
عاقبت سے سمجھتے ہین کمتر
ہر خطا سے وے درگذرتے ہین

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ

اور کہدے تو میری بندونکو

تا کہین وہ جو بات بہتر ہو
ڈالتا ہی عناد آپس مین

کہ ہی شیطان بفتنہ انگیزی
ہو موسوس کسی ازانکس مین

مستعد عناد و خونریزی

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا

بیشک ابلیس ہے بشر کی تہین
اہل تحقیق نے کیا تسوید
کہ گالی زبان پہ لاتے تھے
تب یہ آیت خدا نے بہجوائے
چاہتے یون لگے کرین دشنام

دشمن آشکارا ای شہ دین
اسکا منشا ہین شان عنید
اور کبھو ہاتھ وہ چلاتے تھے
نہی جنگ و جدال فرمائے
انتقام اوس سے لین بعد اتمام

کہ نہین چاہتا صباح و رواح
کہ وہ دیتی تہی سطرح کی ضرر
آخرش مومنوں نے ہو کر تنگ
یا ہی فاروق کی شنیع وہ خطاب
کہ اسے سے کیے حق نے بہجوایا

آدمی کی کبھو صلاح و فلاح
مومنونکو مدام شام و سحر
چاہی حضرت سے جاکی رخصت جنگ
سنکے گالی کسیکے جب وہ جناب
عفو کا حکم اونکو فرمایا

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا

رب تمہارا ہی جانتا بہتر
جو کہ کفار سی بچاے تمہیں
اور نہ بھیجا ہی تجکو اے سرور
کہ کسی سی کلام سخت نہیں

حال تم سب کا مومنو یکسر
راہ مقصود کو دکہائی تمہیں
جسنے اونپر کفیل فرما کر
تا کہ مفضی بجنگ ہو نہ کہیں

جو مشیت سی اوسکی ہیں اوسکے
یا جو چاہی عذاب دی تمکو
سن خلاصہ کو اسکی ای ہمدم
کہ وہ شیطان ڈالتا ہی عناد

ہر طرح رحم تمپہ فرماوے
ظلم سے کافرونکی ای لوگو
اسکو موضع میں جیون کیا ہی قم
تا کہ منجر نہو بجنگ فساد

وربک اعلم بمن فی السموات والارض

اور رب تیرا جانتا ہی کمال
ہی یہ آیت بقول بیضاوی
کہ خدا نی یتیم بوطالب

اہل افلاک اور زمین کا حال
رد زعم قریش کو جاوے
کر دیا ہم نے اسطرح غالب
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا

جو کوئی قابل نبوت ہو
جب لگی کہنی یون وہ اہل عناد
بہو کون ننگون کو اوسکے تابع تم
رد زعم قریش فرمایا

دیتا پیغمبری ہے وہ اوسکو
جہل اور حمق سے باستبعاد
اوسکو ٹھہرا دیا ہے پیغمبر

ولقد فضلنا بعض النبین علی بعض واتینا داود زبورا

اور فضیلت دی ہمنی اے سرور
جسکے سورت ہین یکسو پچاس
ماسوا اوسکے صرف وعظ اور پند
ذکر داود وہ جو ہی ارشاد
جیسے ماسو ہین نبی زمان
کہ ہین مبعوث وے نبی نشان

بعض پیغمبرون کو بعضی پر
مشتمل حمد و نعت خیر الناس
(اسے محمد صلعم)
اوسمین ارشاد کی گئین ہین جلیل
دو جہت کے لیے کیا ہی یاد
اور رکہتی کتاب ہین قرآن
خاتم الانبیا سی اوسمین عیان

اور کی مرحمت بفضل و فور
اور امت کی اونکی مدح و ثنا
ہین نہ مذکور اوسمین کچہ احکام
کہ وہی بہی تہی جہاد سے مامور
اور ذکر زبور سے اشعار
اور خیر الامم کیا ارشاد

ہمنے داود کو کتاب زبور
کی گئی یاد اوسمین ہے ہر جا
از حدود و حلال اور حرام
اور رکہتی کتاب تہی وہ زبور
ہی یہ تفضیل احمد مختار
اونکی امت کو اوسمین کہہ تو یاد

قل ادعوا الذین زعمتم من دونہ فلا یملکون کشف الضر عنکم ولا تحویلا

کہہ بلاؤ جنہین سمجہتے ہو تم
اور نہ سکتی ہین قدرت تحویل

ماسوا اوس خدا کے ای مردم
ای وہ کر سکتی ہین نہین تبدیل

سو نہ رکہتی ہین طاقت و مقدور
تا کسی اور پر وہ دیوین ڈال

تاکہ رنج و تعب تمہی سے دور
تمسے تکلیف رنج کو دین نکال

اولئک الذین یدعون یبتغون الی ربہم الوسیلۃ

اور نہیں بھیجی ہیں ہم آیات
پر ڈرانیکو ہیں تو وہ صفات
یہی ہیں تیرے ہدایت حق
آیت اور معجزہ ہے یہ مطلق

کہتے ہیں جب ہمنے دنیا فرجام
بیشتر آئی باقتراح تمام
یون نبی سے کیا سوال محال
کر تو ناقہ حجر سے ہمکو نکال

پس حجر سے نکالا اوشنی کو
آخرش مار ڈالا اوسنے کو
صرف ظلم و ستم ہوے وہ کمال
بھیجا اونکو عذاب ہے پامال

اسکو تفصیل وار ہی ہے ہم
کہئے جا کہ ہیں کہہ چکے ہیں قسم

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ط

اور جب ہمنے کہہ دیا تجھکو
وحی و پیغام یون کیا تجھکو
کہ خدا نے تری بقدرت تمام
گھیرا لوگونکو اپنی لیکے مقام

پس سلامت وہ ہوونگے آشکار
اسکا فکر اور غم نکر زنہار

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِیْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ

اور نہیں ہمنے اوسکو ٹھہرایا
جو دکھاوا کہ تجھکو دکھلایا
ہان مگر جانچنے کو لوگون کے
تا ہون معلوم سچے اور جھوٹے

نقد رویا جو ہے بیان ارشاد
اوس سے معراج ہے نبی کی مراد
کہ دکھاوا جو وہ دکھایا ہے
اوس سے لوگون کو آزمایا ہے

سچ سمجھا نا تھا جسکو سچون نے
اور نہ مانا جسے تھا کچون نے
بعض کرتے منام کا ہین خیال
کرکے رویا کو صرف استدلال

رکھتے ہیں جو کمال بیداری
کرتے ہین وہ خیال بیداری
کرتے روایت اوسکی ہین تفسیر
جیسے تواریخ ہین کیا تحریر

یا غرض اوس سے ہے حدیبیہ کا باب
ہی وہ سال حدیبیہ کے خواب
دیکھا کہ جسکو یون نبی نے کہا
کہ ہین لایا طواف کعبہ بجا

پہر جو ہی گئی جناب رسول
ٹھہرا سال آگے یہ اوسکا حصول
پس ہوا فوج بھی مستقیم وفاق
اور لگی کرنے طعن اہل نفاق

لیک اشکال اس روایت کا
آنا مکی ہین ہی اس آیت کا
جو کیا جا اسطرح سے مقال
مندفع ہوویگا یک اشکال

کہ وہ مکہ ہین آئی آیت ہے
اور مدینہ ہین کی حکایت ہے

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ط

اور ہمنے نہیں دیا ہی قرار
وہ شجر جو کیا گیا ہے شمار
بیچ قرآن کی جانچنے کی بت
تا تمیز ہون کافر اور مومن

اہل تحقیق نے لکھا ہے یون
کہ یہی تھوہر وہ شجرہ ملعون
جسکو قرآن ہین یاد فرمایا
اہل دوزخ کا زاد فرمایا

سنکے مومن اوسے یقین لائے
منکر اس گفتگو سے پیش آئے
کہ بھلا وہ درخت تازہ و تر
ہو رہے دوزخ کی آگ ہین کیونکر

گرچہ ہین ہوگئے تا دلیل
پر ہے تطویل مانع تفصیل

وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝

اور ڈرکھاتی ہیں ہم انکی تئیں — ابر و قوم و سعیر و روز پسین — پس زیادہ ہوتی ہی اونکو — پر شرارت بڑی زیادہ ہو

یہ شرارت جو کرتی ہیں وے خبیث — اونکو ابلیس نے کیا تلبیس — حیلے شیطان کے ہیں وے کافر جیا — مثل شیطان کے ہی اونکا حال

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

اور کریاد اوسکو ای خوشخو — جب کہا ہمنی یوں فرشتوں کو — کہ جھکاؤ سجدہ اپنی سر — آدم بوالبشر کو تم یکسر

پس ملائک نے کرلیا سجدہ — پر نہ ابلیس نے کیا سجدہ — حق تعالی نی اوس سے پوچھا جب — کہ نہ تھا اوس ابا کا وجہ و سبب

قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝

کہنی اسطرح سے لگا جب خو — کیا میں سجدہ کروں آدم کو — جسکو پیدا کیا ہے ای اللہ — تو نی مٹی سی اے رب ناگاہ

پس خدا نی اوسی نکال دیا — اوس خطا پر گرفت اوسکو کیا — پس وے کافر اسیطرح یکسر — حکم خالق میں ٹالتی ہیں شک

مثل شیطان کی ڈالتی ہیں لعین — دلمیں شبہات یکدگر کی تئیں

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝

کہنی اسطرح سے لگا وہ لعین — کیا بھلا تو نی دیکھا اوسکی تئیں — جسکو تو نی چڑھا دیا مجھ پر — یوں نہ بزرگ ور رتبہ کیا مجھ پر

جو تو دیتی ہیں مجکو محشر تک — تو میں کر دوں تباہ و ستہلک — اوسکی اولاد کو مگر تھوڑے — کار بد سے جنہوں نے منہ موڑے

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۝

کہنے اس طرح سے لگا خدا — جا یہاں سے نکل تو اپنی راہ — پھر کری پیروی جو تیری تئیں — اوسکی اولاد سی کوئی تنبید

تو جہنم سزا تمہاری ہے — تجکو اور اونکو اوس میں جاری ہے — وہ سزا جو کہ ہو تمام و کمال — جسکا ہرگز کبھو نہ ہووے زوال

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝

اور گھبرا دے یا کہ بہکا دے — یا کہ لغزش میں اونکو تو لا دے — جس کسی کو سکے تو اون سب سے — اپنی آواز نا کر لب سے

اور کھینچ اون پہ اپنی سوار
اور وعدے کر اون سے جہوٹھے تو

اور اپنی پیادے اوپر پکار
جیون شفاعت بتونکی ای بدنام
اور نہ کرتا ہی وعدہ پرواز

اور شرکت سی اونکی آتو بیش
کہ عطا وہ کیا فلانے نے
اونکو شیطان مگر دغا بازی

مال و اولاد مین تو ای بدتمیز
اور یہ ہمکو دیا فلانے نے

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا

بیگمان ہین جو میرے بندی خاص
صادق الوعدہ سر بخلاص
اور بس ہی ترا رب آپ وہین
ہی نہین تجکو اوپہ ای مغرور
کارساز و کفیل اونکی ہین
قوت و زور و طاقت و مقدور

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

رب تمہارا وہی ہی اور بار کے
پیش آو بجستجو و تلاش
لفظ فضل اس جگہ جو فرمایا

وہ جو کرتا روان ہے اور جاری
فضل اوسکی سی یعنی رزق و معاش
اور یہان اس روش سی جو آیا

تمکو دریا مین کشتی ای مردم
بیگمان ہی وہ خالق متعال
اوس سے مقصود رزق و روزی جان

تا کہ ہوکر سوار اوسپہ تم
ساتہ تم سب کے مہربان کمال
جیون مواضع یہان کیا ہی بیان

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا

اور جسوقت پہونچے تمکو ضرر
پہر جب اونے بچا لیا تمکو

بیچ دریا کی یعنے غرق کا ڈر
سوے صحرا بچا دیا تمکو
اور ہی آدمی بڑا ناشکر

جاتی خاطر سی ہین تمہاری گم
پہرتی توحید سی ہو روگردان
اوسکی خوبی بجا نہ لانا شکر

جنکو اوس بن پکارتی ہو تم
پوجنی لگتی ہو بت اور اوثان

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا

کیا نڈر اوس سے تم ہوی یکسر
کہ دہسا دیوی تمکو جانب بر
یعنی جانب خشکی و صحرا
پہر نہین پاو اپنی واسطی تم
یا کہ بیجے وہ تم پہ آندہی کو
کارساز او کفیل اے مردم
کہ وہ شدت سی سنگ باران ہو

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا

اور جو شخص ہے یہاں اندھا | پس وہ ہی آخرت مین نابینا | اور بھولا بہت ہی راہ صواب | ہووے عقبے مین مبتلای عقاب

وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۝

اور تحقیق چاہتی تھی لعین | کہ وی تجھکا دین اوس سے تیری | وہ جو بھیجا ہی ہمنی وحی پیام | تیری جانب کو ای بلند مقام
تا کہ باندہی تو ہم پہ اوسکی سوا | تجکو ہمنے دیا جو حکم بھجا | اور اوس دم ہٹ پڑتی وی یکسر | تجکو یار اور دوست ای سرور
اسکا منشا ہین وے ثقیف لعین | کہنی حضرت سے جو سگے بیدین | کہ تری حکم مین نہ آئین ہم | یعنے تجھپر یقین نہ لائین ہم
جب تلک تم کری نہ ہمکو عطا | اوس طرح کے خصال سر تا پا | جن سے ہوویں سب پہ ہم ممتاز | ہمکو ہو یکدگر پہ فخر اور ناز
نہ لیا جاوی ہمسی عشر کبھو | اور نہ رنج جہاد ہو ہمکو | اور نہ ہووی ہمین نماز کی کام | ہمکو ہو جاوے وہ معاف مدام
اور جو سود ہے ہماری لیے | پس وہ بہبود ہی ہماری لیے | اور جو بیاج و سود ہو ہمپر | پس کیا جاوے وضع وہ یکسر
اور کرین فائدے ہم تحصال | لات سے ہر طرح کے تا یکسال | اور طائف کے تو زمین یکسر | محترم مثل مکہ ہمکو کر
پھر اگر تجھسے پوچھی کوئی لین | کر دیا ہی وہ حکم تو نے کیون | کہہ کہ فرمان حق سے مجھے آیا | اسلیے مین نے اونکو فرمایا
یا وی کافر ہین اسکا وجہ نزول | کہ لگی کہنی یون جو نا معقول | گرچہ قرآن مین حظ ہین دلبند | لیک ہمکو نہین وہ بات پسند
شرک کو عیب جو لگایا ہے | جا بجا وہ جو ذکر آیا ہے | ای محمد جو دی تو اوسکو بدل | ہم سنین اور کرین اوسپہ عمل

وَلَوْلَا أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا

اور اگر ہم نہ دیتی تجکو ثبات | تو تو نزدیک اوسکی تھا بالذات | کہ تو جھکنی کی ساتہ پیش آوے | اونکی جانب ذرا سا جھک جاوے
تب مقرر چکھاتی ہم تجکو | یعنے جھکتا جو پاتی ہم تجکو | دونا دنیا کی زندگی کا مزا | اور دونا عذاب مرنے کا
پھر نہ پاتا تو ای ستودہ شعار | واسطے اپنی کوئی ہم پر یار | ثعلبی سے ہی اس طرح منقول | کہ وی قوم قریش نا معقول
جب لگے کرنی اس روش کا خیال | کہ پیمبر کو دین وطن سے نکال | مشورت کی مقام مین آکر | آخرش متفق ہوی اسپر
کہ باغواء دشمنی و عناد | ہم کرین اونکو تنگ حسب مراد | تنگکر تجکو بقدر دشمن | خود بخود وی کرین جلا وطن

یعنی قرآن سے ہر مرض ہو دور | خواه ظاہر ہو خواه ہو مستور | ولمین شبہات جسقدر آوین | سب اوس سے دفع ہو جاوین
یا کہ بعض آیت اوسکے مثل دوا | ہر مرض اور رنج کی ہین شفا | جیسی شفا کی ہین آیتین مشہور | جن سے ہر طرحکا مرض ہو دور
جیسے سبع الاثر ہی ام کتاب | امتحان کر تو المعانی یاب

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ج

اور جسوقت بهیجین ہم نعمت | آدمی پر بصحت و وسعت | پهیر لیتا ہے ہماری یاد سی رو | اور ہٹاتا ہی اپنا وه بازو
یعنی ازراه کبر اور غرور | کهینچتا ہی وه کافر اپکو دور

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

اور جب پہونچی اوسکو رنج و ضرر | ہوتا نومید ہی وه سر تا سر | یعنی ہوتا ہی اگر دقیقہ شناس | فضل حق کی ہی ہو وه شدید الیاس
کہہ کہ ہر ایک آدمی و بشر | کام کرتا ہی اپنی عادت پر | پس تمہارا خدا ہے خوب آگاه | اوس سے بہتر سوجهائی ہی جو راه
یعنی وه جانتا ہی اوسکو خوب | راه دکھلائی ہی تمہین جو خوب

ع

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اور کرتی سوال ہین یکسر | تجهسے روح و روانکا ای سرور | کہ تو اسطرح سے کہ روح روان | ہی مری ربکا حکم اور فرمان
اور نہین تم دئی گئی ہو خبر | ہان مگر تهوڑی سی اے ہو دیگر | سن اس آیت کا جسسی تو منشا | لکهتی ہین جیسی قاضی بیضاوی
جبکہ بولی قریش سے وه یہود | جنکو تها ایک تجربہ مقصود | کہ محمد سے جاکے پوچهو تم | حال اصحاب کہف امیر دم
اور کرو روح کا سوال اوس سے | اور سکندر کا پوچهو حال اوس سے | جو وه تینون جواب دے تمکو | یا کہ تینونسی بیٹهی ساکت ہو
تو نبی خدا وه شخص نہین | تم نہ سمجهو پیمبر اوسکی تئین | اور جو بعضی کا بن آئی جواب | اور بعضی کا کہہ سنائی جواب
تو وه بیشک نبی برحق ہی | اوسکی گفتار سر بسر حق ہے | لیک دونوکا حال شرح و بیان | کردیا اونکو غیر روح و روان
اونکی توریت بیچ تها مبہم | امر روح اسلئی رکها مبہم | پس یہ موضح شرح فرمایا | کہ خدا نے وه اونکو بتلایا
تها یہی نبی کا جو صلہ جو نہین | جسطرح اگلی متونکی تئین | پس کفایت اسی قدر یہ کیا | حسب فہمید یہ جواب دیا

کہ ہی اطلاق روح اوس پہ | جو لفظ یا انی خالق بشر | اثر ہی تن مین تو وہ جی جاوے | اور وہ مر جاوے جب نکل جاوے

وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝

اور اگر چاہیں ہمی تین اوسے | تو بلاشک ہم اوسکو لیجاوین | وہ جو بہیجا تری طرف ہمنے | یعنی قرآن شریف ہمنے

پہر نہین پائی اپنی واسطے تو | محو قرآنکی لیے اے خوشخو | پہیر لانے پہ اوسکی ہم پہ وکیل | لیکن رحمت ہو تیری رب سی نبیل

بیشک اوسکا ہی فضل تجہپہ بزرگ | کہ تجہی مرتبہ دیا ہی سترگ | خاتم الانبیا کیا ہی تجہے | حمد کا وہ لوا دیا ہی تجہے

اور دیا وہ مقام تیری تئین | جو ہی محمود اے رسول امین | تجہپہ قرآن جو اوتی بہیجوایا | اور اسکا القا و حفظ فرمایا

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝

کہہ جو اکہٹی ہوں آدمی اور جن | تو ہی مبعوث جنپہ اصلی دن | اس سخن پر کہ لائین وی یکسر | ایسا قرآن اے تو وہ سپر

تو نہین لاسکینگی اوسکی مثال | با فصاحت تمام و نظم کمال | گرچہ ہو بعض اونکا بعضے کو | کرنیوالا مدد کا اے خوشخو

بعض تفسیر مین کیا ارقام | ابن حارث نضر تہا جسکا نام | کہین لایا یہ لفظ وہ بزبان | کہ اگر چاہین کہین ہم قرآن

تب اس آیت کو حق نی بہیجوایا | اوسکا جو وہم گمان فرمایا | پہر کیا آگے اسکی حق نی بیان | نثر کو وصف خوبی قرآن

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

اور کیا پہیر پہیر معنی بیان | پہر افہام خلق و آدمیان | اس کلام مجید مین یکسر | پہر کہا وصف ایسی تو وہ سپر

مین نہین چاہتی بہت انسان | بجز از ناسپاسی و کفران | تا بجدیکہ آئے وی بدکیش | یون لعنت اور اقتراح ہمیش

وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝

اور لگی کہنی یون وے بدکردار | کہ نہ مانینگی تجکو ہم زنہار | جب تلک بہا دی ہمین نہ تو | ارض مکہ سی ایک چشمہ کو

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۝

اور انکو تھی کیا سہارا حساب ہم
اہل تحقیق نی کیا تسوید

ہو گئی تسخیر ان و چہرا ہم
وی جو تھی منکر ان خلق جدید
اونکا سو لحم و پوست تازہ جب

کیا ہمارے تئین اوٹھا تا ہی
ایک ساعت مین جل کے بار سو سو
پھر بھی اونکو خدا یہ علم تھا

ایک خلقت نئی بنا تا ہی
سو نوین مشکل اگ کال بد کردار

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ

کیا نہ دیکھا اونہوں نے اس پر
رکھتا قدرت ہے وہ بنانی پر

کہ خدا ہی وہ خالق برتر
اونکی مانند پھر اوٹھانی پر
ای وہ سکتا ہی مرگ کا لانا

جسنے پیدا کیا بطرز حسین
اور مقرر کری وہ اونکے تئین
یا قیامت کا اونکو پھر اوٹھانا

اپنی قدرت سے آسمان و زمین
ایک مدت کہ جسمین شک نہین

فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا

پس نہین جانتی ہین اہل ستم
غیر انکار ای ستودہ شیم
کرتی انکار عشر ہین جاوید
باوجود وضوح حق وی عمد

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۧ ع ۱۰

کہہ جو تم رکھتی ہوتے ہاتھ مین اب
اور یہی جنس آدمی و بشر
صرف خاطر حاجت جو رزق فرماوے
حیلہ حاجت سے سب راحت

میری رب کی خزائن رزق کی سب
ہمسکتے اُسکے خرچ کر سکتے لازر
خرچ ہو نکی کیون نہ ڈر جاوے
بخل کرتا ہے وہ مطلق

تب تم البتہ بند کر رکھتے
ہو کے کیا ہی مالدار انسان
پس ہے لازم اوسکو بخل ضرور
پھر کیا قصہ کلیم کو یاد

خوف انفاق اور ڈر رکھتی
رکھتا حاجت ہی مدار انسان
کیون نہ ہو وہ بخیل اور قتور
کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

اور ہم دی چکی ہین موسی کو
نو نشانی صریح ای خوش خو
پس اونکی تو حال موسی سے سوال
تا کہ ظاہر ہو صدق تیرا اب
پاکر تو پوچھ لے یہود سی اب
بیٹے یعقوب کے جو ہین الحال

اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا

جسکہ آیا وہ موسی عمران
اونکی نزدیک تھی جو لوگ ہان
پس لگا کہنی پر سنو دو کو
واسطے اوسکی اس طرح فرعون

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩

اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روکے
اہل تحقیق سے ہی ایسے مقبول
دو سجدہ کرتے شکرانہ دو ہیں

روتے ہیں ہم سے ہی یکسر وہ کے
کہیں پڑھ کر نماز مقصد سوال
بولی شایان نہیں ہی تیری شان
جب خدا نے حبیب کو خطاب

اور بڑھتا ہے اونکو عجز و نیاز
لگی کہنی زبان سے یا اللہ
منع کرتا تھا جس سے بت ہمکو
تا کہ دین سطرح وہی اونکو عیان

سے قرآن کے سبب وہ ہوتی ممتاز
اور رحمان اسیطرح ناگاہ
دو خدا خود پکارتا ہی تو

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

کہہ پکارو خدا کو اے مردم

یا کہ رحمان کو پکارو تم
یعنے اون دو نون لفظ کا اطلاق

جس کسیکو پکارو تم یکسر
ذات واحد پہ ہے بجنس وفاق

پس اوسکی ہین نام سب بہتر

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا

اور مت پڑھ پکار کر قرآن
اور ڈہونڈ اوسکی درمیان راہ
اور بہت پست پڑھ نہ اوسکو

بیچ اپنی نماز کے ایجان
بیچ کی چال وہ جو ہی دلخواہ
تا تری مقتدی سنین وہ سخن
یا کہ آہستہ پڑھ تو دن کی نماز

اور نہ آہستہ پڑھ تو اوسکی تنیر
ای نہ چلا بہت نماز مین تو
بلکہ چل راہ اقتصاد کی چال
اور کررات مین بلند آواز

کہ سنے اوسکو کوئی اور نہین
تا کہ ٹہٹھا کرین نہ ہی بدخو
کہ وہ بہتر ہی اسسے دو خصال

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ

اور کہہ حمد حق کی اے دلبند
اور نہی کوئی اوسکا ناصر و یار
ای وہ ذلت سے پاک ہی تحقیق

جسنے پکڑا نہین کوئی فرزند
تا کہ ذلت سے دیکر اوسکو قرار
سبب یاری دوستی عزیز کرد
ہی نہین اوسکو محتاج رفیق
تا رفاقت کی ساتھ عیش کرے

اور کوئی نہین ہے اوسکا شریک
یا کہ ذلت کی قوت کام آوے
اوسپہ ذلت کا وقت آئی نہین
ہو زبردست وہ رفیق اوسپر

ملک اور سلطنت مین بی تشکیک
تا کہ غالب اوسپہ ہو جاوے
کہ رفیق آدمی کام آوے اوسکے نتیجہ

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

اور تعظیم اوسی صانع کی کر
حق تعظیم ہے جو اوسپر ور
ای مجبر اجان سے اوسکی تکبیر
وہ جو اللہ نے کیا تکوین

پس حصین ہیان غار مین وہ جوان | اور ساتھ اونکی وہ سگ اور شبان
پھر یہی صحاب کہف کا وہ مقال | حضرت رزاق سے تھی با ملال

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ

یہ جو ہین ہمارے قوم مین سب | پکڑا اونسے ہین جھوٹے اور کوئی رب
کیون نہ لاتی ہین اون پہ [illegible] مبین | حجت روشن اور دلیل متین
پھر یہی کون اوس سے بھی ظالم تر | جسنے باندھا ہی جھوٹھ خالق پر
جبکہ باتی لگی یہ جانب غار | شاہ ظالم کی ڈر سے کرکی فرار
راہ مین پھر یہ سے کہنے لگا | تھا جو سردار اونکا یملیخا

وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝

اور جب کر رہی کنارہ تم | اور انسے جو شرک لاتی وے مردم
اور جنکو کہ پوجتے ہین مدام | غیر اللہ کی وے نافرجام
پس جگہ پکڑو غار مین تم سب | دیوے پھیلا تمہین تمہارا رب
دین و دنیا مین اپنے رحمت سے | بخشش و جود و فضل و نعمت سے
اور بنادے تمہین بفضل تمام | اس تمہارے عمل سے اک آرام
اہل تحقیق نے لکھا ہی بیان | جب گئے غار مین وے سات جوان
اور بہ کردی خدائے غالب نوم | واقف اونسے ہو نہ مردم قوم
سو گئے ایک بین غار مین وے سب | حفظ پروردگار مین وے سب
لیک اونکی تفتیش کیا سید ار | حق تعالی نے بیچ مین یکبار
تا کہ لوگ اونکی حال کو جانین | قدرت ایزدی کو پہچانین
یہی روایت کہ شاہ دقیانوس | ہو معاود بہ بلیدہ افسوس
پس پرسان جو غار پہ آیا | اور ان جوانونکو تکبہ نہ پایا
غار کی در پہ اک رکھا پاہنگ | تا کہ مر جائین اوسمین ہو کر تنگ
جب گیا سنگدل رکھا کی حجر | غار کی در کو بند کروا کر
تھی جو اعوانسی اوسکے دو مومن | لائے اک لوح سنگ سے اوسدن
کرکے منقوش اونکا حال اوپر | رکھ گئی وہی اوسے جانب در
تا کہ جو کوئی اوس جگہ جاوے | ٹھیرہ کی معلوم اوسکو فرماوے
یہی وہ کوہ تھا خلوس مین غار | شہر افسوس کے قریب جوار
اوس جگہ جو تھا خلوس کے کوہ | اوسمین ہی جابہ جنوب کے گوہ
تا ب شرق سی مطلع و مغرب | اوسکی ہی دو طرف نے پر مطلوب
قدرت حق سے اوسمین [illegible] | دھوپ اور برف مینہ کی نہین
سرخ صبح و کشادہ ہی وہ مکان | حیوان [illegible] نی کیا ہی بیان

وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا

اور تو دیکھے ہوے جو سورج کو — جب گہڑی نکلی ہی وہ انکے غار سے — بچ کی اور جہاں کے جاتی ہی سپہر — تہا ادھر کو ہی نشست وہ دائیں طرف

اور جب ڈوبے ہی شیشہ ای — تو وہ بائیں طرف کو کترا جاے — اور وہ سب ہیں ہیں اوسکی — سپر یا ستی ہے اور انکا حامی رب

یہ جو اصحاب کہف کی ہی خبر — قدرتوں سے خدا کی ہے یکسر — جسکو لاتا ہی راہ پر اللہ — پس وہ پاتا فلاح کی ہی راہ

اور جسکو وہ راہ بہکا دے — پس تو اوسکی واسطے پاوے — دوست ایسا کہ وہ دکھاوے راہ — رہنمائی سے جسکی پاوے راہ

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ

ع

اور جانے تو انکو ای ہشیار — جاگتے انکی دیکھ آنکھیں باز — اور حال انکا ہے وہ سوتے سب — رکھتے ہیں حق ہنسیں ہیں بایکیہ

پی کی صہبائے عشق ہیں وہ آنکھو — بیٹھے ہیں یکدگر سے فارغ ہو — گرچہ رکھتے ہیں چشم وا یکسر — پر نکرتے ہیں غیر کو وہ نظر

وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا

اور دلاتے ہیں کروٹ انکو ہم — داہنے اور بائیں سو تو وہ شیم — اور سگ انکا وہ جو ہی اونکے ساتھ — اپنی پھیلائے ہی دونوں ہاتھ

بر در غار تجبتہ سیر — یا کہ اوسکی وہ آستانہ پر — جو لگی جہانکنی تو انکی سمت — پھیری پیٹھ اون سے بہاگ کر

اور بہر جائے تجہمیں اون سے ڈر — ای تیری لیلی نکاڈر دین بہر — نون ہی ہی تقلب جو یہاں — ٹہرتی یاسی بہی اوکو ہیجان

بعض تفسیر میں ہی یوں آیا — ابن عباس نے یہ فرمایا — کہ دلاتی ہین کروٹ اونکو تمیز — بعد شش ماہ تا نہ کہاتی زمین

یا کہ سال ایک بس جب ہو پورا — دیتی کروٹ ہیں روز عاشورا — ساتھ اصحاب کہف کی اک سگ — راہ میں سے وہ جو گیا تہا لگ

بعض نے اوسکو زرد رنگ لکہا — بعض کہتے ہیں سرخ رنگ وہ تہا — یا کہ خاکستری تہا یا ابلق — بعض نے جسطرح لکہا مطلق

یا کہ تہا سرخ رنگ اوسکا — اور کالی تہی پشت سر تا سر — دم تہی ابلق شکم سفید تمام — اور قطمیر نام شہرہ عام

یا کہ قطفیر نام یا قطمور — ہیں کئی نام اس ہر نفس مسطور — خوفناک ایسا حکا ہی وہ مکان — کہ نہیں جاسکے کوئی وہاں

ایلی کی ہیبت نام وہ جاگہ — کہ تماشے کو اوسکی کوئی نہ جاے — جانی بوداس جگہ جو اہل عوام — ہوتی اصحاب کہف بی آرام

الغرض مر گیا وہ دقیانوس
سب گیا چھوڑ کر وہ دولت و جاہ
عدل و انصاف تب پیش آیا
از سر عدل تام و نصفت عام
بعد تیسری صدی کہ سکے
پھر گیا اہل غار کو بیدار

کر کی افسوس حاصل افسوس
حیف افسوس لے گیا ہمراہ
حق شناسی کو کار فرمایا
کر دیا بہتری کو بہتر کار ام
حشر اجساد کی ابالا سے
تین سو نو برس کے بعد ہی پایا

ملتی افسوس سے تو پایا تھا
ہو گیا تندرست وہ لا انام
دین توحید اختیار کیا
لیک شیطان نے اوسکو گمراہ کیا
شاہ نے آج پہ اوسکو جو آیا
تاکہ اون منکروں کو ہو تبدیل

روم سی تو وہ بھی نہ آیا تھا
جانشین اوسکا بعد چند ایام
ظلم کو محو رو نگار کیا
ایک فتنہ بپا کیا برپا
کوئی ہرگز نہ راہ پر آیا
حشر اجساد پر تو جہ جمیل

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ

اور یوں ہی جگائی ہم نی بھی
بولا اک ان میں بولنی والا
بولی یوں وہ کہ ٹھہری یکدن ہم
کہ جو نوبت انکی ہو گئی تھی نماز
جبکہ بیدار اونکو فرمایا
یہ مثل ہی جو کہتی انسان ہیں

جسطرح سے سلائی ہم نی سب
وہ جو تھا سب سے عمر میں بالا
یا کہ ٹھہری ہم ایک دن سی کم
کرتے ہیں اونکو قصہ بحجر دنیا
وہ پھر دن قریب تھا آیا
سو رہے خفتہ دونوں یک پہر کے
دلمیں اونکی خیال یوں آیا

تا لگی کرنی یکدگر سے سوال
کہ بتا و تو مجکو ای مردم
کرنی ہم سو تھی لگی تحقیق
کہتی ہیں اکی غار میں یکسر
تب ہی اک ورزوی یاول حال
دیکھکر اپنے بال بالیدہ
جسطرح انکی اسکے فرمایا

اپنی آپسمیں پیتو وہ خصال
اسجگہ کتنے دیر ٹھہری تم
اپنی آپسمیں بات تعویق
سوئی اصحاب کہف وقت سحر
تین سو نو جو اونپہ گذری سال
اور باطن کو نا شناسیدہ

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝

بولی اسطرح سے بیکدیگر
بس کرو بحث اپنی بھیجو تم
پہرہ دیکھی کہ کونسا انسان

رب تمہارا ہی جانتا بہتر
ایک یار دن سے اپنی ای مردم
اب ہے پاکیزہ تر طعام وہاں

جسقدر دیر تم رہی ہو سب
لی درم اپنی یہ جو ہیں محسوس
پس وہ لاوے تمہیں طعام اوس سے

سوتی اس غار میں بقدرت رب
جانب شہر وہ جو ہی مشہور
اور کری نرم وہ کلام اور سے

تہا جو حال اونکا روح پر مرقوم
جسم و تن میں نہ کچھ کثافت تہے

کر لیا پڑہ کی سرسبد معلوم
اور نہ پوشاک میں کثافت تہے
بہیجے حق نے نبی سند پہ اونکے تیہر

پہر جو وہ شاہ غار میں آیا
جنکو تہا بعث و حشر میں انکار
تب وے سب لائے آخرت پہ اقرار

اون جوانون کو تازہ پایا
اونکو اوس امر کا کیا اظہار

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

اور اسیطرح جیسے غار میں تب
تاکہ معلوم کرلین بی شک بیک
جب جہگڑتے تہی یکدگر باہم
وہ جو ہی لفظ امرہم ارشاد
ایک قایل تہا روح کا تنہا
کہ لگی یون غایت حق سبحانہ
جبن خدا نے کہ سیصد و نہ سال

ہمنے بیدار کر دیئی تہی سب
کہ ہی وعدہ خدا کا سچ اور بیشک
کام اپنی میں آئیو دہ تشیم
اوسسے اونکا ہی کار دین مراد
دوسرا حشر روح اور تن کا
اک دلیل شگرف اسکی ہاتہ
اونکو قائم رکہا بحفظ کمال

مطلع اونکو ہمنے فرمایا
اور جانین کہ ہی قیامت حق
یعنے تب انکو اطلاع کیا
جسمین باہم جہگڑ رہی تہی تب
شاہ منصف بجستجوی سند
دیکہکر اونکا روح اور بدن
اوسکی قدرت سے ہی بہلا کب دور

کہولکر یعنی اونکو بتلایا
نہ شک و ریب آئمین سے مطلق
اپنی آپسمین جب نزاع کیا
ہوکی دو فرقی اور دو مذہب
رکہتا دفع نزاع پر تہا کہ
سبہی مبعوث ہوویں روح اور تن
روح اور جسم جو کرے محشور

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا

پہر لگی کہنی یون صغار و کبار
بولی وی لوگ تہی جو بیدار
تاکہ اوسمین بصد خشوع و نیاز
صرف توحید پر رہی تہی مصروف
پہر مرض میں اونکو فرما کر

کہ بنا دو تم اونپہ ایک دیوار
دین کی اپنی کام مین یکسر
ہوویں مصروف سجدہ گہ نماز
اور کسی بت سے نہ تہی مصروف
سوئے ہے اپنی غار میں جاکر
دفن غار اونکو شفق فرمایا

اونکا رب جانتا ہی خوب انکو
کہ مقرر بنائینگے ہم سب
دین اصحاب کہف اور تب
معتقد اونکی تہی وے نصرانی
پاکر پائی وفات غار میں جا
اور وہان اک مکان بنوایا

اور ان سے جنکو نزاع اونمین تہا
اونکی جاگہ پہ ایک مسجد اب
جانتا خوب ہی وہ حضرت رب
جو کہ تہی اوس مکان کی بانی
ہوگئی یکبیک رحل بقا

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ

کہنے اسطرح جیسے لگین تکّے تشاب
اور کہنی لگین تبادانے
پھینکتے ہین جو پہینکنے کی تعبیر
کہ وہی ہین سات اور اٹہوان اونکا
نہین کہتی عدد اونکی خبر
معتبر ہی فقط وہ قول اخیر
ہی خلاصہ یہی فقط اوسکا
تین کا نام اونسے یملیخا
ایک مرنوس و یمنیخ الا نام
ساتوان اونکا وہ فیوشیان

عہد حضرت مین بعض اہل کتاب
بعض ترسائی اور نصرانی
سخن مخفی اور چھپے کے تئین
ہی وہ سگ تہا جو پاسبان اونکا
ہان مگر تھوڑی آدمی و بشر
جیسے انوار مین کیا تسطیر
کہ وہی تہی سات اور اٹھوان کتا
مکشلمینا تھا اور مشلینا
دبرنوس اونسے دوسرے کا نام
نام مرطونس اوسکا تہا ایجان
تہا ذحن اونکا بلدہ فسوس

کہ وہی اصحاب کہف نہین تین
پانچ ہین جو چھٹا ہی اونکا سگ
اور کہین مع سنان پیغمبر
کہہ مرا رب ہی جانتا بہتر
رجم بالغیب ہی ہوا معلوم
اسکی تائید کو کفایت ہی
اور کہی سات نام اونکی شمار
تہی یہین ملکسی تنیو یار
تیسرا شاذنوس تہا مشہور
کلب کا اونکی نام تہا قطمیر
کار فرما تہا جسکا دقیانوس

جو تہا کتا ہی اونکا نہ وہ ہین
راہ مین جو گیا تہا ساتہ جو سگ
ہین جو اخبار سی نبی کی خبر
اونکی تعداد کی ہین تکثیر
پہلے دونو کے قول ہین جو رجم
ابن طالب سے جو روایت ہے
اوس روایت مین اسطرح آئی
اور اسیطرح تین اہل یار
سب یہ وزرا تہی اور مشیر امور
جسطرح پہلے ہو چکا تسطیر

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا

پس نہ بحث و جدال مین جہگڑا کر

تمارو انکی حق مین سرتا سر
کچھ تعمق مجادلہ مین نہ کر

پس جہگڑا کہ ہو لطیا سرحال
سرسری سی بطور سہل گذر

لیعنی کر سرسری سے بحث جدال

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا

اور نہ تحقیق کر تو اونکا حال

یعنی مت کر تو اونکی حق مین سوال
پہر مخاطب ہین خواجہ دوسرا

اور نہ ہو پوچھین کسی سی جو یہود
کہ نہ فرما ہین ترک استثنا

ہین جو اہل کتاب سرتا سر

ع

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

فن تاریخ مین جو تھی ماہر | کرتی کشتی طرح لگی ظاہر
ہین اونسیکو وہ سبہ معلوم | جسقدر راز و بہید ہین مکتوم
پہر کیا حکم قرأت قرآن

لیک ارشاد حق ہوا کہ ابہی تک | تین سو نو برس ہی کہ سوتے ہین
حال اصحاب کہف سر تا سر | اسجگہ تک بیان فرما کر
جسمین اسرار غیب ہین پنہان

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِهٖ قف وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ٥

اور تلاوت کر اوسکو تجھپہ جو | حکم بھیجا گیا ہی جو تجھکو
کہ بدلنیوالا نہین ہے کوئی بہی ل | اوسکی باتونکو اسپتو وہ محل
کہتی ہین جب امیہ ملعون | اتفاقاً نبی سی بولا یون
اونکی کپڑون مین آتی ہی بدبو | اپنی مجلس سے دور کر اونکو
جو اونکی ساتھ ہو تو اونکو ہم | وہ رذائل ہین اور ہم اہل نعم

تیری رب کی کتاب قرآن سے | عار ہو اونکی حال پنہان سے
اور نہین پاوے اوس بغیر کہین | کوئی چھپنے کی تو جگہ کی نشین
کہ جو تیری فقیر ہین اصحاب | مثل عمار اور صہیب و خباب
ہم نشین ہون رئیس قریش کی | ہمکو وہ امر ہے گوارا کب
تب اوتاری خدا نی آیت یہ | اونکی حق مین ہوئی عنایت یہ

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰکَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ج وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِکْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَکَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ٥

اور رکھ روک ای رسول اللہ | جان اپنی کو اونکی تو ہمراہ
چاہتی ہین رضائی حق کی نشین | رکھتی ہین غیر سی وہ کام نہین
کہ لگی چاہنی تو غافل ہو | رونق زندگی دنیا کو
یاد اپنی سی مثل ابن خلف | کفر مین جسنی کی ہی عمر تلف
اور یہی کام اوسکا سر تا سر

رہتی ہین جو پکارتی وہ مدام | اپنی معبود کو سحر او شام
اور نہ پہر جاوی اسپتو وہ سیر | دونون آنکھونکی تیری اوسسی نظر
اور مت اوسکی حکم مین تو آ | ہمنی غافل کیا ہی دل جسکا
اور پیچھی لگا ہی وہ گمراہ | اپنی خواہش کی ہی رسول اللہ
حد سی اپنی نکل گیا باہر

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ

اور کہہ اونکو ای نبی زمان | یہ جو لایا ہون تمکو مین قرآن
بات سچی ہی اور درست پیام | رب سی تمہاری ہی سب وہ کلام

پہر جو چاہے سو لاوے وہ یقین اور جو چاہے سو نہ لاوے اوسکو نیز
ہے یہ تہدید کی لیے ارشاد کچھ اجازت نہیں ہے اوسکا مفاد
ابن عباس کا ہی یہ گفتار معنے امر ہی یہان اختیار
جسکو چاہے وہ راہ پر لاوے اور جسے چاہے اوس لیجاوے
کرکی امر اختیار کو ارشاد پہر کیا اوسکے اب خبر کو یاد

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا

بیشک ہم نی کر رکھی ہے طیار واسطے کافروں کے آتش یار
کر لیا گھیر سب اونکو پردوں اوس آگ کی نی حاملہ
اور جو فریاد ساتھ پیش اوین یعنے جو تشنگی سے چلاوین
ہو وہ فریاد رس وہ آب اونکو جسطرح سے گداختہ مس
یا کہ تل جیسے ہو تیل کا سا وہ یا کہ ہو پیپ و ریم آسا وہ
بہون ڈالے منہو نکو اوسکے آب ہو نوین شعلوں سے جیسے وہی کباب
کیا بری یہ شی ہی اونکو کام اور اونکا ہی کیا برا آرام

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

بیشک ان کے جو لائے ہین ایمان اور کیے نیک کام اونہوں نے یہان
ہم تو کہوتی نہین ہین اوسکا بدل جسنے اچھا کیا ہی کار و عمل

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا

ایسے لوگونکو ہی نبی کریم رہین بہشتین کہ جنمین عدن ہی مقیم
بہتی نیچے ہے اونکی ہین نہرین یعنے جن میں لو مینین ہی ٹہرین
گہنے پہنائے جاتے ہین ہے تن اون بہشتون مین زر کے کنگن
اور پوشاک پہنین سبز تمام لاہی اور تافتہ کی اوسمین مدام
بیٹھین تکیہ لگا وہان یکسر مثل ارباب جاہ تختون پر
خوب بدلا ہے اور بہلا آرام وہ بہشت نعیم و تخت تمام
پہر ہی ارشاد بطریق مثال دو برادر کے اب حقیقت حال
کہ خدا نی بترک استثنا کر دیا ایک مبتلا ہی بلا

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

ع

پر میں کہتا ہوں وہی ہے اللہ | میرا پروردگار ہی دلخواہ
اور میں مانتا شریک نہیں | اپنی معبود کا کسی کے تئیں

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

اور بھلا کیوں نہیں جب آیا تو | باغ و بستان میں اپنے ای بدبخت
اور کہا کس لیے یہ تو نے نہیں | کہ نہیں زور سر چڑھا کے تئیں
کہ نہ تھا ہو نہیں خیال گمان | یہ کہ میرا وہ باغ ہو ویران

بولا اسطرح سے کہ چاہی خدا | ای کہا کیوں نہ لفظ استثنا
یعنی کہنے لگا جب اترا کر | اسطرح اپنی باغ میں آ کر
تب سے اور اتنا کہ تو کہتا | عجز سے معترف ہو استثنا

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا

جو تو دیکھی ہی مجکو اے ناشاد | کمتر از خود بمال اور اولاد
پس یہ امید ہی کہ میرا رب | دی مجھے خوب تیری باغ سی اب
پھر وہ رہ جائے صبح کو میدان | صاف و بے پیڑ ہووے گھاس جہان
پھر نہیں کر سکیگا تو اوسکو | جستجو تا وہ آب آئی بجو
کہ جب آوے کسی بشر کو نظر | شکل آسودگی کی اپنی گھر
تا ہی چشم زخم سی وہ محفوظ

یا کہ تو دیکھتا ہی میرے تئیں | کہ میں کم تجھ سے ہوں بمال و بنین
اور بھی وہ تیری بستان پر | آسمان سے عذاب یا صرصر
یا کہ ہو جائے اوسکا تکسیر آب | خشک ہو کر زمین میں نایاب
اسطرح سے حدیث میں آیا | سید الانبیا نے فرمایا
پس تلفظ کرے وہ یہ الفاظ | قوت اندر دیکا رکھ کے لحاظ
حفظ دنیا و دین سے ہو محفوظ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

لکھتی ہیں یوں مفسران کرام | کہ خدا نے کیا وہ راست کلام
لگ گئی آگ آسمان سے آ کر | جلکے یکبار گے وہ ڈھیر ہوا

بسکہ یکبیک عذاب ہلاک | کر دیا باغ وہ جلا کر خاک
ہو گئی خشک اور سب اشجار | گم گئی سیر وہ بار و ثمار

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا

اور ملیا گہیر اوسکا ثمر | رہ گئی ہو کے کنگ مثال حجر
پھر او شاخہا و محسن ساتہ | یکبیک منہ و بن بہتا ملتا ہے

اور نہ فرمائی بیہودہ ستم ہین جو دنیا سے عرض و مغرور	تیرا خالق کسی پہ ظلم و ستم کر سکے اور کسی کی حال کو گم	اسی نفرما ہی کم بھلائی کو پہر بھی تکرار شر شیطانی	اور نہ زائد کری برائی کو وہ جو ہی اغترار کا بانی

ع

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا ۝

اور جب کہے ہم فرشتوں کو پس گیا از سر غرور نکل اور وے سب تمہاری ہین دشمن یعنی بدلی خدا کی شیطان کو یا بطرز مجاز ہین مقصود اوسکی پہلو ہی سے کی پیدا	سجدہ آدم کی کیجیے کر تو اپنی خالق کی حکم سے وہ دغل ای وہ ابلیس ذریت ہمہ تن بکرین معبود ہین جو وے بدخو اوسکی اتباع سب مطرود اور سکے زن جسکا نام ہی آوا مثل لاقیس و مرہ و دلیان	پس وے ساجد ہوے مگر ابلیس کہا نکری تی اور ہوے کفار بد ہی ابلیس ظالموں کے تئین وہ جو ہی لفظ ذریت ارشاد لیک تبیان مین یون کیا ہی بیان اور سے پیدا کیے او سقدر اولاد نام جنکی کیے گئی ہین بیان	تہا وہ جنوں سے ایک خبیث اور بیٹوں کو اوسکی سمجہین یار بدل خالق کی ایسے حاسدین اوس سے شیطان کی قصد ہی اولاد جبکہ پیدا کیا گیا شیطان جیسے ریگ و ریل کی [illegible]

مَآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ۝

نہ دکہایا تہا جسے انکے تئین اور بہی وہ نہین کہ بکڑ سکین بہو غلطے میں ہیں شیاطین کے پہر بہلا کیسی انکو سمجہا کو	خلق و پیدایش زمان و زمین راہ سکتا نہیں انکو بازو غیب دان جانتے ہین وے بدخو راز افلاک کی جو ہین مکتوم پہر بہلا کیسی اونکو اسی مردم	اور نہ پیدایش ان کی جانکے یعنی میری تئین نہین درکار وہ تو حاضر کیے تہی ہی نہیں اپنی خلقت سے تھے نہیں وے خبر کرتی ہوگی شریک سیر اثم	جانین تا بات آسمانوں کے خالقیت مین ہے او ناصر و یار وقت پیدایش زمان و زمین غیر کا حال جانیں وے کیونکر

وَيَوْمَ [illegible] شُرَكَآءِىَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ [illegible] وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا

اور سمجھ کر ذلیل اونکی تئین — کہتی اسطرح تھی سب رور دین
بیٹھیں تیری ہی بزم مین ہی نہین — ہمنشینی سے دیوین ہم زنہار
پھر وہ ابلیس کا اباو غرور — اور اوسکی سزا کاہی مذکور
تا یہ نکتہ نہین رہے مکتوم — کہ یہین اہل خرد او سی معلوم
اونہین زنہار کوئی اپنی تئین

کروی جنکا ہین ذلیل بقدر — اور ہم اشراف مین جلیل القدر
پھر اوسی پیدہ یاد کی تمثیل — دو برادر کی بطریق جمیل
آگی اوسکی کیا خدانی بیان — حال خضر اور موسی عمران
کہ جو مقبول ہین خدا کی کل — خواہ ہون اولیا خواہ رسل
بہتر اور خوب جانتا ہی نہین

ع

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا

اور کر یاد اسکی زمان — جب لگا کہنی موسی عمران
کہ ہمیشہ سفر مین فرماؤن — سیر کرنی سی مین نہ باز آؤن
یا چلا جاؤنگا مین سالہا سال — یا کہ ہشتاد سال بی اہمال
یا کہ خضر اور موسی عمران — دونون دریائی علم تھی ایجان [?]
بعض اخبار مین ہے یون آیا — کہ نبی الوری نی فرمایا
مصر مین آگی موسی عمران — کر کی یعقوبیون کو جمع وہان
سنکی خطبہ کے اوس بلاغت کو — غرق لجہ تحیر ہو
تجھکو معلوم ہی کوئی انسان — جسکو ہو تجھسی علم مین رجحان
تب خدا نی یہ حکم بھجوایا — قصۂ خضر یاد فرمایا
بندگی مین ہمارے اوسکو حصین [?] — رات دن ہے بمجمع البحرین
سنتے ہی اونکو کمال اشتیاق — اونکی ملنی کی ہوی مشتاق
حکم بھیجا کہ ماہی بریان — اپنی ہمراہ لیکی تم ہو روان
پس ہوئے یوشع و کلیم روان

واسطے اپنی اوس جوان کی یون — تھا جو شاگرد اوسکا یوشع نون
تا بجائیکہ پہونچ جاون نہین — ملنی دو بحر کی جگہہ کی تئین
لفظ بحرین وہ جو ہے ارشاد — فارس اور روم کا ہی بحر مراد
علم ظاہر کی بحر تھی موسی — علم باطن کے خضر تھی دریا
جبکہ وی قبطیان نافرجام — ڈوب کر ہو گئی ہلاک تمام
وعظ کرنی لگی اونہین تبلیغ — پڑہ کی اک خطبہ فصیح و بلیغ
بولا اونمین سے اک سخن آگاہ — کہ بتا مجھکو ای کلیم اللہ
بولی یہ بات جانتا مین نہین — یا وہ گذرا خیال اونکی تئین
کہ ہمارا ہی ایک بندۂ خاص — کامل العلم سر بخلاص [?]
علم باطن مین تجھسی فائق ہے — ورع مین زبدۂ خلائق ہے
بس لگی مانگنی دعا سے لقا — کہ ہوئی مستجاب اونکی دعا
جسجگہ پہ کہ ہو وہ ماہی گم — اوس سے ہو جاوسگے ملاقی تم
لی گئی نان و ماہی بریان

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

بولا البتہ پاسیگا مجھکو
خضر کہنے لگا کہ ای خوشخو

جو خدا چاہی اگر شکیبا تو
پھر جو چلتا ہے راہ میری تو
جب تلک میں نہ کروں آغاز

اور نہ ڈالوں ترا میں کچھ بھی کام
پس تو مت پوچھیو کبھی کچھ حال
تجھسے کچھ اوسکا ذکر ای ہمراز

ای تری حکم پر کروں قیام
یعنے مت کر تو افتتاح سوال

ع فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ط قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ج لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۝

پھر چلے دونوں متفق ہو کر
بولا کیا تونے پھاڑا کشتی کو
اہل تحقیق نے کیا ہے رقم
پا کیا خضر کے تئیں پہچان
لیک سمجھے وہی جو ہیں بیدار

خضر و موسیٰ کنار دریا پر
ناؤ پا دیوی اہل اوسکی تو
چڑھ بیٹھے وہ ناؤ میں لیکے جب
ناؤ والوں نے ادنیٰ دہ بیان
ایک تختہ کو توڑا مار تبر

تا بجائیکہ جب رکوب کیا
تونے کی ایک شی انوکھی اب
نا خدا اونچے کرکے ترس خدا
تب لگی ڈوبنے وہی حیران ہو
تا کوئی شخص ڈوب جاوے نہیں

ایک کشتی میں جسکو پھاڑ دیا
یعنے لایا تو ایک کار عجب
مفت اوس ناؤ میں بیٹھے وہی چڑھا
بدلی احسان کے دیکھ نقصان کو
کچھ نہ سوچی ضرر کسیکے تئیں

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ۝

خضر بولا کہ ای ستودہ صفات
بولا موسیٰ نہ تو پکڑ مجھکو

کیا نہیں میں نے یہ کہی تھی بات
سہو بھولی پہ میری ای خوشخو

کہ بلا شک نہ کر سکیگا تو
اور مت ڈال مجھپہ میرا کام

ساتھ میری شکیب صبر کبھو
سخت دشوار اے بلند مقام

فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ط لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۝

پھر چلے پاس گاؤں کے دونوں
پھر کیا قتل خضر نے اوسکو
بھلی بن جی کی یعنی ناحق ساتھ
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان
ایک لڑکا او نہیں تھا جو بیمار

ایک بستی میں پہنچے چل کے دونوں
کہنے موسیٰ لگا کہ ای خوشخو
بے قصاص اوسکو تو نے ڈالا مار
تھا وہی جبکہ سچ وہی وہ جوان
خضر نے گھونٹ کر گلا مارا

تا بجائیکہ جب ملے جا کر
کیا بھلا تونے مار ڈالا جی
تونے کی ایک چیز نا معقول
تا گمان ایک کا تو پاس آئے
پاک بیچاری دلسے بیدار

ایک لڑکے سے تھا جو بیمار
کر وہ کشتہ اٹھا اور پاک فرزندی
کر لیا صدمہ لیس سے معدول
چند طفلاں کھیلتے پائے
دفعتہ ذبح کرکے ڈالا مار

بار کرحل کہڑی موسیٰ نا کاگاہ	تب مخاطب ہوکی کلیم اللہ	ایس لگی خضر کرنی اونکو خطاب	وہی اس طرح سی لگی دینی جواب

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝

کہنی خضر اسطرح لگی فی الحال	کیا نہیں میں نی یہ کیا تہا مقال	کہ نہیں کرسکیگا تو زنہار	ساتہ میری جو شکیب و صبر و قرار

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝

کہنی موسیٰ لگا کہ خواجہ دین اب سوا تین بار دیکہو قصور	جو میں کچہ پوچہوں تجہسی بعد ازین ترک صحبت سی تو مری معذور	تو نہ صحبت میں رکہیو تو مجہکو تو نی مجہسی لیا اوتار الزام	پہونچا میری طرف سی عذر کہ تو نہ رہا مجہسی مجہکو کچہ کام

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

پہر چلی یہاں تک کہ آئی وی جو پیش مانا کہ وی کہیں مہمان تہا عدد بصرہ میں وہ ایک گانو پہر کسی شخص کی لیے وی نہین	مردم قریہ پاس ای خوشخو یعنی دونوں کو وی جگہ نہ وہان یا کلا انطاکیہ تہا اوسکا نانو کہولتی راتکو تہی درکی تئین کہولنی پر اگرچہ کی اصرار	چاہتی تہی طعام بہر ان کی دونوں ہوکی رہی وہ ساعت لیتی جو لوگ آتی تہی اندر پہونچی خضر و موسیٰ عمران پر نہ کہولا کسی نی در زنہار	گانو والوں سی انتجالا کی گانو سی باہر آتیوہ دفعتاً شام اوسکا نبیدگری در بند کر رکہتی بعد دو کی وہاں

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝

پہر گئی صبح کو جو دونوں یار پہر اوسی خضر نی کیا سیدہا یعنی لوگ اوسکی لائی جو نکار	پائی اور دونی اوس میں ایک دیوار کرکے ترمیم اوسکو بازرکہا سیدہا نی سی آئی تو وہ شمار مفت دیوار اونکی تیری تئین	چاہتی تہی کہ ٹوٹ جائی وہ بولا موسیٰ کہ چاہتا جو تو کچہ مسافر کا حق اوز لکہا کچہ تہانی ضرور تہی وہ نہین	یعنی گرنی سی پیش آئی وہ لیتا مزدوری اوسکی ان سی تو ٹہہرنی پاتی کی گانو میں ندیا

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝

جنھے قدرت عطا کی اوسکی تھی سیر — ملک آفاق مین سیر و زمین
پھر چلا جیسے پا سبب کے وہ شاہ — عزم مغرب کیا بیک ناگاہ
یا سلاطین جسکی سیون محتاج — مثل قیصر ملک فغفور و راج
کر دیا ہمنی اوسکا فرمان بر — ظلمت و نور و ابر سر تا سر
پھر لیا زنگیون سے زنگ اوسنے — کر کی پیکار او جنگ اوسنے
جو ہین سیر و سفر سے شاد اون

اور دیا ہمنی اسے طول عرب — اوسکو ہر ایک شئی سے ایک سبب
یعنی دی ہمنی اوسکو ہر ایک شے — جسکے حاجت یہ خلق رکھتی ہے
یا عطا ہمنی اوسکو فرمایا — جا ہئی ہے وہ جسکی پیش آیا
جبکہ یا سیر وہ روم سے آیا — مصر کو جا کی حکم مین لایا
پھر ہوا یہ خیال پیش نہاد — کہ وہ دنیا ہی کسقدر آباد
حد و مقدار اوسکی پا جاؤن

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة ووجد عندها قوما ط

تا بجد یکہ قطع کر کے وہ رہ — پہونچا سورج کے ڈوبنی کی جگہ
اور پایا قریب چشمہ گل — ایک قریہ کو بر سر ساحل
سرخ جو مثل پشم جسم جسیم — ہیئت و شکل مین سب عظیم

اوسنی سورج کو ڈوبتا پایا — چشمہ گل مین جب وہان آیا
کہ بتونکو وی پوجتی تہی مدام — جنکا مشہور خلق ناسک نام
اور بحوم و وحوش و ہنکا طعام — جرم حیوان لباس خاص و عام

قلنا یاذا القرنین اما ان تعذب و اما ان تتخذ فیهم حسنا

یعنی اوس سے کہا کہ ذوالقرنین — یا کہ لوگونکو تو کری بیچین
اور یا رکھہ دی اونمین خوبی تو — جو وی ایمان لائین نیکو خو

قال اما من ظلم فسوف نعذبه ثم یرد الی ربه فیعذبه عذابا نکرا و اما من امن و عمل صالحا فله جزاء الحسنی ج و سنقول له من امرنا یسرا ط

بولا جو شخص ہو وی ظلم شعار — پس ستاوینگی ہم اوسکو ڈالینگی مار
پس وہ دیوی عذاب اوسکو کثیر — جو سزا ہی عذاب شہ دین
تو ہی اوسکو جزا ہی مستحسن — دین ہم دنیا مین اوسکی جیسی زمین
پھر و ظلمت کا شاہ ولی لشکر — کر دیا یکبیک تعین او شہر

پس وہ پھر جاوی اپنی رب کے پاس — یعنی محشر کو ہی حقیقہ شناس
اور جو کوئی اللہ پہ یقین لایا — اور اچھی عمل بہی پیش آیا
اور البتہ ہم کہین اوسکو — کام اپنی ہی وہ جو آسان ہی
پہونچی اونکی جو وہ بگوش و دیان — ماری ڈر کی ہی لاسکی ایمان

ثم اتبع سببا